

غرور

از قلم تانیہ

....دستار حیدر خانم کے سر پر سجے گی
سمجھا دو.. اسے.. ورنہ ہم سے برا کوئی نہیں ہوگا "وہ تنفر سے کہتے.... کھڑے
..... ہوئے.. وہاں سب خاموشی سے بیٹھے تھے
.... جبکہ ان سب میں حیدر موجود نہیں تھا
مراد شاہ لٹھے کے سفید کڑ کڑاتے سوٹ میں اپنی مغرور شخصیت سے بے نیاز ابھی
...اپنے کمرے کی طرف بڑھتے... کہ باہر سے اندر مردان خانے کی طرف آتا

بہرام انکی آنکھوں کا نور چشم نظر... اپنے گالوں کے ڈیمپل کی نمائش کرتا.. اندر داخل ہوا.. وہ جانتے تھے وہ کہاں سے آیا ہے... اور ابھی کچھ دیر میں کہاں جاے... گا اور... رات اسکی کہاں گزرے گی

آوا... خان... بولو کام ہو گیا" وہ انکے سینے میں سمایا... یہ لاڈ بھی صرف بہرام خان کے وہ اٹھاتے تھے.. جبکہ آج تک انھوں نے اپنے بیٹوں کو بھی سینے سے نہیں لگایا تھا

وادی کالام کے سردار تھے آخر کو.. ضدی خود پسند... 5 بیٹوں اور.. انکے بچوں سے بھی جس شخص کی نہ بنی... وہ اپنے سب سے چھوٹے.. پوتے... کے دیوانے تھے.. ایک تو یہ.. پوری وادی کالام میں اسکے جیسا... حسین خوبصورت بہادر... نیڈر... مرد کوئی نہیں تھا

انکے بقول... ایک خانزادے کو صرف بہرام خانم جیسا ہونا چاہیے.. ورنہ وہ خانزادہ ہی نہیں اسکی عادات... اسکا خزرہ اسکی بد تمیزی.. کیا نہیں تھا.. جس پر... مراد شاہ فدا تھے

... اور اگر اسکے برعکس دیکھا جائے

جتنی محبت وہ بہرام خان سے کرتے تھے.. اتنی.. ہی چپڑ... اور ٹاکرہ انکا حیدر
... خان.. جو انکا سب سے بڑا پوتا تھا... اور دستار جس کے سر سجائی جانی تھی
جتنی وہ حیدر خان سے چپڑ کھاتے تھے.. ان سے کئی گنا زیادہ حیدر ان سے نفرت
.. کرتا تھا

... بوجہ انکی... روایات

... جس کا پاس سب کرتے تھے سوائے حیدر کے

ایک بار... صرف وہ اپنی مورے کے ہاتھوں مجبور ہوا تھا.. اور اس مجبوری کا
ساتھ نبھاتے آج اسے دو سال ہو چکے تھے.. اور اگر کوئی یہ کہتا کہ حیدر.. خان
نے.. اس مظلوم.. جان پر ان دو سالوں میں بے پناہ ستم توڑے ہیں تو یہ کہنا غلط
..... نہیں تھا

.... بہروم کو سینے سے لگا.. کرانکا.. دل... جیسے.... ٹھنڈا ہو گیا

.... سینا فخر سے چوڑا ہو گیا

کام ہو گیا.. داجی... بس.... کل سارے ثبوت آپکے پاس.. وہ سالہ خود لے کر آئے گا" وہ معمولی سے انداز میں بولا.. سب خاموشی سے.. دادا پوتے کے لاڈ... دیکھ رہے تھے

یہ تو حقیقت تھی جو.. بھی مراد خان کے.... ناجائز کاموں کے درمیان آیا.. یہ تو.. انھوں نے اسے خرید لیا

.... یہ پھر مروادیا

.... اور یہ بے نیازی تو سرداروں کی شان تھی
جیتے رہو... ہمارے خان نے کو کوئی دقت تو نہیں ہوئی نہ... " وہ

... بولے تو.. لہجے میں اسکے لیے بے پناہ فکر محبت چاہت تھی .

بلکل نہیں داجی... بھلہ مجھے کیا دقت ہونی ہے... ہمیشہ دشمن کی دکھتی رگ..
... پکڑتا ہوں میں یعنی بیٹی... " وہ قہقہہ.. لگا کر ہنسا.. جبکہ انکا بھی قہقہہ.. اٹھا

دستار کا اصل حقدار... تو.. میرا ڈالا ہے... بس دستور کا پاس نہ ہوتا.. تو اس...
...ننجاہار کو... کبھی منہ نہ لگاتے " وہ منہ بگاڑ کر بولے... اور بہرام... ہنس دیا
داجی یہ.. دستار گدی... ان سب جھمیلوں میں نہیں پڑنا ابھی مجھے... " وہ بولا.. وہ
...دونوں سب سے اس طرح غافل تھے جیسے وہاں اور کوئی موجود ہی نہیں
ہاں ہاں ابھی تو تمہارے کھیلنے کو دن کے دن ہیں.. " وہ.. پیار سے بولے.. اور
..مسکرائے

مگر خانم... ہماری ایک خواہش تو تمہیں ابھی پوری کرنی ہے.. " اسکے..
خوبصورت صبح چہرے پر گہیر آنے والے بالوں کو.. انھوں نے اپنے ہاتھ کی مدد
...سے پیچھے کیا

داجی کا حکم سر آنکھوں پر... مگر.. میری بات کی اہمیت پوری پوری ہوگی " وہ
...انگی اٹھا کر جیسے انھیں وارن کر رہا تھا.. اور یہ ہی بات تو.. انکا دل جیت لیتی تھی
...لحاظ وہ انکا بھی نہیں کرتا تھا

.. ہمارے خان.. پرداجی قربان.... " وہ اسکی پیشانی چومتے.. ارد گرد دیکھنے لگے

... سب خاموشی سے.. یہ ملن دیکھ چکے تھے

میڈیا.... اور پریس کو بھی بلاو... یاور خانم... ہمارے.. خان.... سیاست میں ایسے
... گے.... " انھوں نے اسکا شانہ تھپتھپایا

اسے کوئی غرض نہیں تھی سیاست میں آنانہ آنا... اسے ان چیزوں سے بھی فرق
... نہیں پڑتا تھا.. اگر داجی ایسا چاہتے تھے.. تو.. وہ سیاست میں آجاتا
... اسنے شانے اچکائے

.. میں فریش ہوں گا.. " اسنے انکی طرف دیکھا
ہاں ہاں کیوں نہیں... جاو.. کسی خاص چیز کی طلب تو نہیں " وہ معنی خیزی سے
.... بولے.. تو... وہ.. بے اختیار ہنس دیا

بہرام خان اپنے انتظام کر لیتا ہے خود ہی... "اسنے... کہا... اور اپنے کمرے کی جانب چل دیا.. جبکہ وہ پیچھے... اب اسکے قصیدے.. کر رہے تھے.. کہ وہ کتنا... نیڈ رہے.. اور آج تک کیا کیا کر چکا ہے.. جو سب پہلے سے ہی جانتے تھے

.....

حیدر... خان.. مردان خانے.. میں داخل ہوا تو چاروں اطراف میں سناٹا تھا.. اور... شکر ہی تھا کم از کم.. اسے کسی کی شکل تو نہیں دیکھنی پڑے گی

.... وہ تیز تیز قدم اٹھاتا... سیاہ لباس میں اس وقت اس سیاہ رات کا ہی حصہ لگ رہا تھا

مزاج ہمیشہ کی طرح بگڑا ہوا تھا.. چہرے پر خرکتی تو.. اب جیسے ہر وقت رہنے لگی..

... تھی.. پر کشش خوبصورت نقوش.... کھڑے تھے

.... مغرور نقوشوں میں جیسے اپنے لیے بھی رعایت نہیں تھی

... وہ اپنے کمرے... کی جانب آیا

...اور.. دروازہ کھولنا چاہا

... مگر.. اسکا ہاتھ وہیں رک گیا جب دروازے کا اندر سے تالا پایا

.... وہ جانتا تھا اندر کون ہو سکتا ہے

.... اس کے جبرے تنے

.... دماغ میں غصے کا گراف... نہ جانے کہاں پہنچا

اسنے... نفرت سے ایک نظر.. جیسے... اس دروازے پر ڈالی.. گویا اسنے ارمیش

... خان کو گھورا ہو... اس سے نفرت.. وہ ہرپل ہر سانس کے ساتھ کر سکتا.. تھا

دروازہ کھٹکھٹانا اسکی غیرت کو غوارہ نہیں تھا.. بھلہ حیدر.. خان... وادی کالام کا

... ہونے والا نیا سردار اپنے کمرے میں دروازہ بجا کر داخل ہو

... اس سے پہلے وہ وہاں سے پلٹتا

ٹک کی آواز سے دروازہ کھلا... کسی کا کانپتا.. وجود.. اندھیرے میں اسے کھڑا پا کر... مزید کانپ اٹھا.. حالت ایسی بری ہو گئی.. کہ... اپنی ٹانگوں پر کھڑا ہونا..
... اب تک کا مشکل ترین کام لگا

م... معافی چاہتی... ہوں... س... سائیں... "وہ رو دینے کو تھی.. معافی بروقت
... مانگ لی کہ شاید وہ معاف ہی کر دے
... وہ اندر آ گیا

اور... بس پھر... ار میش کی عین توقع کے مطابق.. اسکے... دوپٹے میں چھپے
... بالوں کو جھپٹ کر ایسے بری طرح جھنجھوڑا.. کہ... اسکا سر چکرا کر رہ گیا
... ار میش خانم.. تمھاری اتنی اوقات کہ... ہمارے کمرے کا تالا لگاؤ.. "وہ پھنکارہ
معاف کر دیں سائیں... "وہ.. سسک اٹھی دھان پان سی.. وہ اسکے وجود کے
سامنے تو جیسے ننھی سی ڈری سہمی گڑیا معلوم ہوئی جو دو سال سے یہ ستم سہہ رہی
... تھی

~... معافی

دوبارہ کہو زرا.. سن نہ سکے ہم.... "وہ.. اسکو ایک جھٹکے سے اپنے نزدیک کرتا..
...پوچھنے لگا

ارمیش... کا کانپتا وجود... اسکی قربت پر مزید کانپ اٹھا.. وہ جانتی تھی اگر.. وہ
...کچھ نہ بولی تو وہ اسے مارنا شروع کر دے گا

اسکے کلون.. اور سگریٹ کے ساتھ ساتھ.. شراب کی مہک.. اسکو... عجیب...
...حالت سے دوچار کر گئی

سائیں... آئندہ ایسا نہیں ہو گا... میں.. مجھے معاف کر دیں... میں قسم کھاتی ہوں
با خدا.. آئندہ ایسا نہیں ہو گا... "وہ سسکتی ہوئی.. اسکے قدموں میں بیٹھ گئی..

...اور.. اسکی ٹانگ کو اپنے کانپتے ہاتھوں سے تھام کر گڑ گڑانے لگی

...ہمممم "اسنے اپنی ٹانگ جھٹکی... وہ دور ہوئی

...اور وہ.. تنفر سے چلتا.. اپنے بستر.. پر بیٹھا

... اور ار مېش كو ديكھنے لگا

... وه آنسو پو نچتي اٹھي ... اور اسكے قدموں ميں بيٹھ گئي

.... اسكے كانپتے هاتھ .. اسكا جوتا اتار رهے تھے

... جبكه ... حيدر ... بستر پر پيچھے گير گيا

... اسنے چونك كر ... حيدر كي جانب ديكا

... نه جانے اسے كيا هوا .. تھا .. وه پریشان هوا اٹھي تھی

.. مگر .. اسكو چھونے كي اجازت .. اسكي اجازت كے بغير نهیں تھی

وه جوتا اتار كر .. سائيڈ پر كرتي .. خوف سے لرزتي ... اسكے پاس .. بيٹھی .. اور ..

... ابھي وه .. اسكے .. بازو كو چھوتي ... حيدر نے .. اسكا وهي هاتھ تھام كر موڑ ديا

... كيوں ... "وه ... اسكي كلائي توڑ دینے كا رادہ ركھتا تھا

... ار مېش كو بهت تكليف هوئي ... مگر هر روز هوتي تھی

سائیں... کھا... کھانا لاو.. " وہ بے بسی سے.. اپنی کلائی میں اسکی انگلیاں گڑتی دیکھ
... رہی... تھی

صرف تم دفع ہو جاو... " وہ سرد لہجے میں بولا... ار میس.. کا ہاتھ بھی چھوڑ دیا...
... اور.. دوبارہ آنکھیں بند کر لیں

... وہ کتنا خوبصورت تھا

کتنا مکمل.... مگر اسکا نہیں تھا.... یہ شاید اس حویلی کا کوئی بھی مرد... اپنی عورت کا
... نہیں تھا

.. وہ اٹھی... اور خاموشی سے باہر نکل آئی
سیاہ رات میں مردان خانے میں اگر اسے کوئی یوں ہی چلتا ہوا.. دیکھ لیتا.. تو
... شاید

... اسکا آخری دن ہوتا.. آج دنیا میں

وہ.. پلو سے خود کو چھپاتی... زنان خانے میں جانے لگی... کہ.... سامنے کافی کاکپ
...تھامے کھڑے

..احمر خان کو دیکھا... جونہ جانے کیوں مسکرا رہا.. تھا

...سر پر پلو مزید کھینچ لیا

...اور بغیر بولے... وہاں سے گزرنے لگی

..احمر کی بھی نگاہ اسپر اٹھی تو.. وہ گڑبڑایا

..وہ معافی چاہتا ہوں.. "وہ اس سے پہلے کچھ بولتا.. ار میش نے.. نفی میں سر ہلایا

کچھ نہیں ہوتا لالہ " پھوپھو سائیں کا بیٹا احمر.. ہی صرف حویلی کا وہ مرد تھا... جو..

...ہر عورت کی عزت کرنا جانتا تھا

ار میش کا نم لہجہ دیکھ کر.. احمر نے تاسف سے.. حیدر کے بارے میں سوچا. کتنا

....ہلکان کر چکا تھا.. وہ ار میش کو

..وہ بغیر کچھ بولے وہاں سے چلی گئی... جبکہ احمر بھی وہاں سے ہٹا

... حویلی میں پردے کا خاصا اہتمام کیا جاتا تھا

مگر صرف تب.. جب داجی.. یا بی جان... ہال کمروں میں ہوتے... اسکے علاوہ
... سب اپنی من مرضی کرتے خاص کر بہرام... خان

... ار میش نے پلٹ کر دیکھا... احمر وہاں سے جا چکا تھا

... وہ.. ہال کمرے میں صوفے پر سکڑ کر بیٹھ گئی

اور.. گٹھنوں میں منہ دے کر.. اسے گزشتہ دو سال پہلے کی وہ گھڑی یاد آئی..
... جس میں وہ.. حیدر خان کے نکاح میں دے دی گئی تھی

... اسنے آنکھیں موند لیں

داجی.. آپ ہمیں ہماری مرضی کرنے دیں.. "اسکی دھاڑ سنتے ہی سب.. اکٹھے ہو
گئے.

... مردان خانے.. کی جالیوں پر عورتیں کان لگا چکیں تھیں

اپنے سرداروں کی لڑکیاں مر گئیں ہیں جو.. باہر سے اٹھا کر لے آئیں بہتر جانتے
ہو ہمارے خاندان.. میں غیر ذات کی کوئی عورت نہیں آسکتی " انکی کڑک آواز
..میں رتی بھی گنجائش نہیں تھی

ہمیں نہیں فرق پڑتا ان رسموں رواجوں سے... ہمیں شادی کرنی پے اپنی مرضی
...اپنی پسند سے " وہ بھی دو بادو ہوا

یاور خانم سمجھاو۔ عقل کے ناخن دو اسکو... ورنہ انجام جانتے ہو " انھوں نے اپنے
.... بڑے بیٹے کو گھورا.. اور بہرام... جو.. وہیں آیا تھا اسے اپنے پہلو میں بیٹھالیا
میں بھی دیکھتا ہوں.. کون یہاں ہم پر اپنی مرضی تھوپتا ہے " حیدر کو تو پتہ ہی لگ
...گئے تھے

..وہ وہاں سے نکلتا.. کہ.. داجی کی آواز گونجی

ہم مروادیں گے حیدر خانم ہماری لیے مشکل نہیں.... اس بد ذات لڑکی... کے
باعث ہمارے منہ کو آرہے ہو " وہ چلائے

ہاں آرہا ہوں کیونکہ تھک چکے ہیں ہم ان.. سو کو لڈ روایتوں سے... "وہ انکی
.. آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا... تو... وہ اسکو گھورنے لگے

.. حیدر "یاور خان کو ہی احساس ہوا.. اس سے پہلے داجی کوئی بڑا قدم اٹھاتے

ہوتے کون ہیں یہ ہم پر پابندیاں لگانے والے... "وہ تنک کر چینخا.. سب خواتین

.....نے... حیرت سے منہ پر ہاتھ رکھا

... کہ آج تک کوئی بھی داجی سے اس انداز میں نہیں بولا تھا

بس کرو... بابا سائیں کے ساتھ اس انداز میں مخاطب ہونے والے تم بھی کوئی نہیں

...ہو.... "انھوں نے ڈپٹا

... تو مراد خان.. اب.. دونوں باپ بیٹوں کو سہولت سے دیکھنے لگے

بتا چکے ہیں ہم.. حور سے شادی کریں گے.. اور یہاں اسے لے کر بھی نہیں اے

....گے... بھول جائیں ہمیں اور چھوڑ دیں ہماری جان "وہ.. بولا.. اور باہر نکلنے لگا

....یاور خانم "داد جی للکارے

... حکم بابا سائیں.. یاور خان کو بھی بیٹے کی ضد اچھی نہ لگی

... اگر.. حیدر خانم اس حویلی کی دہلیز.. اس بد بخت.. لڑکی کے لیے پار کرے.. تو

سکینہ کو طلاق دے کر اس کے ساتھ روانہ کر دو... آخر کو.. اس منحوس کو جنم
دینے والی ہے.... " وہ بولے... لہجے میں چٹانوں کی سختی تھی حیدر کے پاؤں.. جیسے
... زمین نے جکڑے

.. وہ ایڑیوں کے بل پلٹا

... داجی مہم سے مسکراے

وہ اپنی ماں سے.. بہت.. انکے نزدیک ضرورت سے زیادہ... اٹیچ تھا تبھی انھوں
نے یہ کاراوار کیا جبکہ.. زانان خانے میں کھڑیں وہ.. سسک اٹھیں اس عمر میں
... طلاق کا داگ

... حیدر کچھ نہ بولا.... بس.. انھیں گھورتا رہا

بتاوسائیں.. کیا فیصلہ ہے.. "داجی.. بولے.. بہرام ان سب سے اکتایا ہوا دیکھ
... رہا تھا

حیدر.. مارے غصے.. کے اپنی پھولی سانسوں پر قابو پانے کی کوشش کر رہا تھا.. کہ
.. نہیف سی آواز ابھری

حیدر سائیں.. "پر نم آواز... اسکی ماں کی ہی تھی.. اسنے زور سے آنکھیں میچ
... لیں

... ہمارے سفید بالوں کی لاج رکھ لو" وہ بولیں نہیں سسکی تھیں

.. حیدر کا بس نہیں چلا.. داجی... کو قتل ہی کر دے.. مگر نہ وہ ایسا کر سکتا تھا
نہ اپنی محبت سے دستبردار ہو سکتا تھا.. وہ کچھ سوچتا ہوا.. تن فن کرتا.. وہاں سے
... چلا گیا

جبکہ پیچھے... داجی.. نے.. زنان خانے سے... دیکھتی سکینہ.. کے سر پر پہلی بار
ہاتھ رکھا.. شاید وہ پہلی خاتون تھیں... جن کے سر پر داجی نے ہاتھ رکھا

... تم ہمیں عزیز ہو۔ "وہ بس اتنا ہی بولے... تو سکینہ نے سر ہلایا
اور یوں.. ار میس نے.... حیدر کے پاؤں میں پڑنے والی بیڑیاں دیکھیں... اور وہ
... خود بھی ہٹ گئی

.....

اگلے روز ہی.. وہ حویلی سے.. نکل چکا تھا.. وہ سوچ چکا تھا.. حور سے شادی کر
... کے.. اسے شہر میں گھر لے کر رکھے گا
حور.. کے آفس کے باہر گاڑی روک کر.. وہ نکلا.. اور اندر.. دندنا تا ہوا.. گیا..
حور کی نوکری اسے بالکل پسند نہیں تھی.. آخر کو سرداروں کا.. خون تھا.. مگر
یہیں اسنے پہلی بار.. اس چنچل لڑکی کو دیکھا تھا جو اسکے دل کو ایسی بھائی کے اسکے
... بعد.. کوئی جچا نہیں

حور اپنے کام میں مگن تھی.. حیدر نے اسکی کلامی پکڑی اور اسے.. کھینچ کر باہر لے آیا..

.. حیدر یہ کیا حرکت ہے "وہ غصے سے بولی

اگر میں بھی یہ ہی پوچھوں یہ کیا حرکت ہے کہہ چکا ہوں چھوڑو اس نوکری کو پھر .. بھی " وہ گاڑی میں اسے پٹختا... بولا.. تو حور نے.. مزید غصے سے اسے دیکھا میں بھی تمہیں کہہ چکیں ہوں. حیدر جس دن میرے گھر تمہارے گھر والے رشتہ لے آئیں گے.. میں یہ نوکری چھوڑ دوگی

پلیز.. حیدر کچھ کرو... سب میرے رشتے کے پیچھے پڑے ہیں " وہ نم آواز میں بولی.. تو حیدر اسے آہستہ آہستہ تمام حالات بتاتا گیا جسے حور.. ڈبڈبائی آنکھوں سے سنتی گئی

حیدر کو اسکی آنکھوں میں آنسو بالکل اچھے نہ لگے.. اور داجی سے مزید نفرت بڑھ گئی..

.. مطلب ہم ایک نہیں ہو سکتے " حور پھینکا سا ہنسی.. دل کرچی کرچی ہوا تھا

... میں نے یہ کب کہا.. ہم نکاح کریں گے اور میں تمہیں

... بلکل نہیں حیدر " اسنے اسکی بات کاٹی

میں وہ لڑکی نہیں ہوں.. جو چھپ چھپا کر نکاح کر لے.. اور بھلے ہم تمہارے جتنے

امیر نہیں مگر حیدر خان.. عزت ہے.. خاندان میں معاشرے میں.... بھاگی ہوئی

. لڑکی کھلوانا چاہتے ہو مجھے " وہ.. رونے لگی

حور.. تم جانتی ہو نہ ہم ایک دوسرے کے بغیر نہیں رہ سکتے.. سمجھنے کی کوشش

کرودا جی بلکل... ضد پر آڑے ہیں " وہ اسکو سمجھانے کی کوشش کرنے لگا.. مگر

... حور نے اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکال لیا

.... میں بھی تمہیں پہلے روز ہی بتا چکی ہوں.. حیدر

".. میں پوری عزت سے تمہاری زندگی میں شامل ہونا چاہتی ہوں

.. اسنے.. پھر کہا

..داجی نہیں مانیں گے.. "وہ بے بس ہوا

تو پھر ایک دوسرے کو بھول جانے میں بہتری ہے "وہ ڈبڈبائی نظروں سے بولی..
..تو.. حیدر بے چین ہوا

مجھے جانا ہے " حور باہر نکلنے لگی.. حیدر کا زلی غصہ عود کر آنے لگا

..کوئی مشکل نہیں ہے تمہارے لیے مجھ سے نکاح کرنا " وہ اسکی کلائی جکڑ کر بولا

...ہاتھ چھوڑو حیدر مجھے تکلیف ہو رہی ہے " حور کے گال پر آنسو پھسلا

ہمیں بھی تکلیف ہو رہی ہے تمہاری اس بے رخی سے " حیدر کی آنکھیں التجا کر
...رہی تھیں

...میں انتظار کروں گی.. تمہارا.. " حور.. سسک کر.. گاڑی سے نکلی

... تو حیدر.. ہاتھ مار کر رہ گیا

.....

وہ کون سا انداز نہیں تھا جس سے حیدر خان نے داجی کو یا یاد اور خان.. کو منانے کی کوشش نہ کی تھی.. مگر وہ.. ایک بات.. غیر برادری کی لڑکی.. کی رٹ لگائے... ہوئے تھے

حیدر.. ان کچھ دنوں میں بالکل کملا کر رہ گیا تھا.. اور حویلی کا کون سا شخص نہیں تھا... جو اسکی حالت سے واقف نہ ہو

داجی اپنی ضد پر آڑے تھے.. اور حیدر اپنی.. اور اسی طرح.. جہاں وہ... حور سے روز ملتا تھا.. اب.. پانچ ماہ گزر چکے تھے.. وہ حور کے پاس نہ گیا.. مقصد داجی... کو ماننے کا تھا

... پھر ایک روز داجی نے.. اسکی شادی کا شوشہ چھوڑ دیا

... اور وہ بھی ارمیش سے.. وہ حیدر.. سے.. پانچ سال چھوٹی تھی

... اور یاد اور خان سے چھوٹے بھائی.. جو اد خان کی اکلوتی بیٹی تھی

... حیدر تو.. اس افتاد پر ہتھے سے اکھڑا.. مگر داجی نے.. اسکی ماں کو موہراہ بنا کر

...اسکو ایسے شکنجے میں جکڑا کہ وہ پھڑپھڑا بھی نہ سکا

اور زبردستی کی بنیاد پر... ار میش خان کو حیدر خان کے نکاح میں دے دیا گیا... کسی نے بھی ار میش سے پوچھنے کی زحمت نہیں کی تھی کہ وہ کیا چاہتی ہے.. بس اسے حکم ہوا.. اور اس پر حکم ماننا فرض تھا

حیدر نکاح ہوتے ہی.. حویلی سے غائب ہو گیا.. یہ نکاح جلد بازی میں کیا گیا.. اور... داجی نے.. صرف ویسے کا اعلان کیا

...حیدر.. حویلی سے سیدھا.. حور کے پاس پہنچا

.. مگر.. جو خبر.. اسکو وہاں جا کر ملی.. وہ اس کے قدموں تلے زمین کھینچ گئی تھی... حور کی تین ماہ پہلے ہی شادی ہو چکی تھی

.... اور وہ دن تھا.. حیدر خان سرے سے بدل گیا

... ار میش کے ساتھ ہوئی زیادتیوں کو وہ سوچ میں بھی تصور نہیں کرنا چاہتی تھی

... اور.. پھر اس نے ایک اور رات... وہاں حویلی کے ہال میں گزار دی

.....

حیدر کی آنکھ کھلی.. تو کمرے میں اندھیرا.. جبکہ ہلکی پھلکی ٹھنڈک.. کا احساس اور
اس کے علاوہ دبیز پردے بھی کھڑکیوں کے آگے ڈلے ہوئے تھے.. وہ اٹھا تو سر
... بری طرح گھوم رہا تھا

... اسنے ارد گرد دیکھا.. تو ارمیش کا وجود کہیں نظر نہ آیا

... حیدر کا دماغ گھوما

... وہ ایک جھٹکے سے اٹھا

اور... بالوں میں ہاتھ پھیرتا باہر نکلا.. اسکی جرت بھی کیسے ہوئی کہ.. وہ اسکے
اٹھنے سے پہلے وہاں سے نکلی بھی.. وہ دندنا تا ہوا.. زنان خانے کی طرف بڑھا..
.. مردان خانے کے ہال میں سب ہی تھے

.. دوپہر کے کھانے کی تیاریاں کی جارہیں تھیں

مگر ان میں سے ایک بھی چیز سے.. اسے فرق نہیں پڑتا تھا.. وہ تو یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ انکی پسند کی اسکے نزدیک کتنی اوقات ہے اور یہ بات بار بار باور کرنے... سے اسکے دل کی بھڑاس کچھ کم ہوتی تھی جبکہ وہ اس سب میں کسی کے نازک جزبات کو... بھول جاتا تھا

ارمیش "وہ زنان خانے کے ہال میں کھڑا ہو کر دھاڑا.. اسکی موجودگی وہاں دیکھ کر.. سب ہی چہروں کو ڈھانپ گئیں

.. جبکہ وہ لا پرواہ... رات کے سیاہ لباس میں بکھرے بالوں کے ساتھ کھڑا تھا

.. چہرے پر... الجھن بھرے تصورات تھے

جی.. جی سائیں " ارمیش کچن سے برآمد ہوئی تو.. حیدر... نے.. ایک کھینچ کر

... تھپڑ اسکے منہ پر جڑ دیا.. جس کا مقصد اپنے پیچھے کھڑے داجی کو بھی دیکھنا تھا

... ارمیش خانم اپنی اوقات سے باہر نکل رہی ہو " وہ اسکو بری طرح جھنجھوڑتا چینیٹا

.... ارمیش کو اپنا کان سن ہوتا محسوس ہوا.. خفت سے وہ بری طرح سسکی

حیدر.. یہ کیا حرکت ہے.. " بالآخر.. جواد خان.. بول اٹھے حالانکہ انھوں نے کبھی ارمیش کو کوئی اہمیت نہیں دی تھی کہ.. انکی بیوی.. اس ایک بیٹی کے سوا.. انھیں کوئی اولاد نہ دے سکی تھی

جس کی وجہ سے.. انھوں نے دوسری شادی کی اور دوسری بیوی سے.. بھی دو بیٹوں کے بعد کوئی اولاد نہ ہوئی

ارے ارے.. جواد خانم.. بھی بولے.. "وہ تمسخر سے ہنسا.. ارمیش کی سسکیاں دل چیر رہیں تھی

حیدر نے جان بوجھ کے.. اسکے.. بالوں کو.. دوبارہ جھنجھوڑا.. وہ.. سسکتی ہوئی.. خوف کے زیر اثر.. اسکے ہاتھوں کی حرکت پر ادھر ادھر ہوتی رہی

... تھی بھی تو نازک سی.. مگر اسکی ساری نزاکت.. حیدر ختم کر رہا تھا

بیٹی ہے وہ میری... تم یہ سب وہ بھی سب کے سامنے نہیں کر سکتے "وہ بولے تو لہجہ کمزور تھا

داجی... سمیت.. انکے... 5 بیٹے بھی تھے جبکہ.. باقی سب بھی آہستہ آہستہ
...وہیں جمع ہو رہے تھے

لڑکیاں مردوں کو آمادہ دیکھ کر ہمیشہ کی قسمت ہر آنسو بھاتی.. چھپ چھپ چکیں تھیں..
..سب خوف کے زیر اثر تھے

میں نے تو نہیں کہا.. تھا اس نمونے کو مجھ سے بیاہ دو.. خیر.. بیوی ہے میری..
الٹا لٹکاویہ سیدھا.. کوئی یہاں کچھ کہہ کر تو دیکھاے.... "وہ سب پر خاص طور پر
.... داجی ہر نگاہ ٹکا کر بولا

دل.. اس سب.. سے اکتا بھی چکا تھا.. تبھی ار ہمیشہ کے کان کے پاس وہ سب
... کے سامنے بے باکی سے جھکا

... داجی نے.. خونخوار نظروں سے اسے دیکھا

کیوں جانم.. اور تماشے کی گنجائش ہے.. یہ کمرے میں آنا ہے.. " وہ بولا.. لہجے
...میں سکون ہی سکون تھا

.... ار میش... کانپتی.. ہوئی اسکے پیچھے پیچھے چل دی

وہاں.. فرح... خانم اپنی بیٹی کے ساتھ ہونے والے اس ستم پر خون کے آنسو رو کر رہ گئیں جبکہ کوئی تھا۔ جو.. ان لڑکیوں کے کمرے میں... غصے سے ادھر... ادھر... چہل قدمی کرتی اس نا انصافی پر... بولے جارہی تھی

.....

یہ کیا بیہودگی ہے.. ہر وقت حیدر خان اسی طرح کرتے ہیں مجھے سمجھ نہیں آتی ار میش... آخر... یہ سب برداشت کیوں کرتی ہے.. یہ حویلی کم جیل زیادہ ہے جہاں.. ہم اپنے ارمانوں کا گلہ گھونٹ کر ایک دن.. لاشیں بن جائیں گی.. صرف داجی کو نیچا دیکھانے کے لیے انھوں نے اسکے ساتھ اتنا برا سلوک کیا.. میرا بس

".. چلے تو

بس کرو" مریم خان نے اسکی کینچی کی طرح چلتی زبان کو خوف سے... جھنجھلا کر

...بند کرنے کے لیے ڈپٹا

...بی جان مسکراتی نظروں سے اسکے سرخ چہرے کو دیکھنے لگی

...ارمیش کے ساتھ جو ہورہا تھا.. انکا دل بھی بہت کٹتا تھا

...مختصر سی انکی پوتیاں تھیں مگر وہ بھی اپنے باپ دادا پر بھاریں تھیں

یہ بیٹوں کی خواہش کرنے والے یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ.. جنم انھوں نے

...عورت کی کوک سے ہی لیا ہے

...وہ.. تاسف سے.. ارمیش کو سوچ کر رہ گئیں

اماں.. جان آپ یوں چپ کر رہیں ہیں.. کبھی تائی جان کا غم سوچیں وہ کس

قدر.. تکلیف محسوس کرتی ہوں گی.. اور.. ارمیش.. وہ.. تو شروع سے

...ڈرپوک تھی "وہ.. غصے سے.. چھوٹی سی ناک سکیڑ.. کر.. بیٹھ گئی

...نین خانم.. اتنا غصہ اچھا نہیں "بی جان نے پیار سے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرا

بی جان.. کیا یہ ٹھیک ہے.. ہم کیا بھیڑ بکریاں ہیں.. ہماری مرضی نہیں.. کوئی..

...دم گھٹ گیا ہے ان روایتوں میں.. "وہ.. ڈبڈبائے لہجے میں بولی

...یوں ہی... دم نکلتا ہے

"مگر... ہاں بیٹے شاید ہم عورتوں کا سرداروں کی عورتیں ہونا ستم ہے

...بی جان.. بولیں... باقی سب بھی.. وہیں جمع تھے

...نین بس کرو" اماں نے کہا.... تاکہ ماحول کا اثر ختم ہو مگر

...سب کا ریمیش کے لیے غم سے برا حال تھا

...جبکہ نین.... سب کو دیکھ کر جھنجھلا کر.. اٹھ گئی

سفید گرارے.. قمیض میں.. چھوٹی کرتی پہنے.. بڑا سارا دوپٹہ لیے.. ہاتھوں پر

مہندی سجائے.. وہ بے انتہا.. خوبصورتی کا شہکار تھی.. مگر غصہ.. ناک پر ہر

...وقت دھرا رہتا تھا

.....

بہرام سائیں.. بہت عرصہ ہوا.. شاپنگ بھی نہیں کرائی.. "شبہنم نے اس کے

چہرے پر اپنی مخروطی انگلیاں چلائیں... بہرام.. نے.. گلاس میں موجود سیال

اپنے اندر اتار کر اسکیطرف دیکھا.. جو.. کسی شریف کی نظر میں بیہودہ لباس
...میں.... اسپر.. تقریباً لیٹی ہوئی تھی

بہرام.. رات بھر.. سے یہیں پر تھا.. اور.. اب.. شام ڈھلنے لگی تھی.. وہ حویلی
جانا چاہتا تھا.. مگر شراب کی کثرت کے باعث.. وہ اٹھ نہ سکا یہ شاید وہ اٹھنا نہیں
چاہتا تھا.. اوپر سے.. شبہم کے کچھ کچھ دیر بعد.. پڑنے والے.. حسین وار سے..
..وہ جیسے.. وہیں رہ گیا.. دماغ.. شراب نوشی... کے باوجود بھی چوکس تھا
اسنے کوئی جواب نہ دیا.. تو شبہم ایک بار پھر بیہودگی پر اترنے لگی مگر شاید اب
.... بہرام خان.. تھک چکا تھا اکتا چکا تھا
... اور ابھی وہ اس سے پہلے اسے جھڑکتا

.. اسکا فون بجنے لگا

.. اے پیچھے ہٹو "وہ.. تیوری چڑھا کر بولا تو شبہم ہنس دی

ساری رات.... تو نہ سوچا کہ پیچھے بھی ہٹانا ہے.. اچانک... پیچھے ہٹانے کی بات یاد آ... گئی.. ہمارے نک چڑے سائیں کو " شبنم نے... اسکے ہاتھ سے موبائل چھینا چاہا بہرام.. نے اسکے بال پکڑ کر.. اسکا سر.. پیچھے.. تکیے سے لگایا.. اور... شبنم..

.. تلملانے لگی.. پھر ہنسنے لگی.. بہرام کو اس سے کوفت ہونے لگی

وہ کال اٹینڈ نہیں کر پار ہاتھا.. تبھی اسکے منہ پہ تھپڑ.. لگا دیا.. تھپڑ کی شدت سے.. شبنم بالکل سن رہ گئی.. جبکہ وہ.. اٹھا.. اسکے قدموں میں لڑکھڑاہٹ نہیں تھی...

.. ہاں.. بولو.. "اسنے خود کو آئینے میں دیکھا

... حد سے زیادہ خوبصورتی میں معمولی سا غصہ گھلا ملا تھا

... سائیں مداخلت معاف سائیں

پریس.. میڈیا.. پولیس.. کوٹھے.. میں ہیں... " اسکا خاص ملازم.. ہچکچا کر بولا...

... بہرام کا.. سارا.. نشہ.. جو... بمشکل ہی چڑھتا تھا.. بھک سے اڑا

... کیا مطلب ہے.. آج سے پہلے تو ایسا نہ ہوا.. " وہ.. چھینکاڑہ

سائیں... آپ اب سیاست میں آگئے ہیں.. گستاخی معاف.. آپکو وہاں سے.. جلد
.. نکلنا ہو گا.. ورنہ.. ورنہ بہت غلط

... گالی... بند کر اپنا منہ.... " اسنے موبائل بند کیا

.. اور چہرے ہر ہاتھ پھیرا

اگر اسکا وجود یہاں دیکھا جاتا تو.. داعی کی سیاست سمیت عزت... دو کوڑی کی رہ
.. جاتی

جبکہ.. اسکی عزت کو.. بھی بے شمار داغ.. لگتے.. اسے یہاں سے نکلنا تھا.. اور..
... اس میڈیا کا بینڈ تو.. وہ بعد میں بخوبی بجائے گا.. وہ سوچ چکا تھا

.. وہ شبنم پر ایک غلط نظر ڈالے بغیر دروازہ کھول کر نکلا

.. نیچے ہال سے کئی آوازیں آرہیں تھیں

یہاں بہرام.. خان موجود ہیں.. آپ دیکھ سکتے ہیں ناظرین... سردار مراد خان کا پوتا.. جو سیاست.. میں عورتوں کے حقوق کے لیے قدم رکھ رہا ہے.. جس کی پہلی تقریر ہی عورتوں کے حقوق پر تھی.. وہ آدمی.. اس گھٹیا جگہ پر اپنی راتیں رنگین کر رہا ہے.. اور جس کی نظر میں.. عورت.. کی ویو.. صرف.. ایک بستر تک ہو.. وہ معاشرے کی عورتوں کو کس نگاہ سے دیکھے گا.. "کسی کی تیز..

...باریک.. پہنکارتی ہوئی آواز

...پر.. اسکی آئی برواچک گئی

اسنے گریل میں سے.. پولیس.. اہلکار.. میڈیا.. کو دیکھا.. اور... نگاہ... پیٹھ...
...موڑے کھڑی.. اس تیز ترار لڑکی پر گئی

...آی ویل کل یو" وہ... غرایا

...مگر اسکی شکل بھی دیکھنا چاہتا تھا

وہ.. گریل کے ساتھ ساتھ چلنے لگا.. حالانکہ یہ اسکے لیے خطرے سے خالی نہیں تھا.. مگر.. بلیو جینز... پروائٹ... کرتے میں پونی ٹیل کیے.. وہ لڑکی.. جو بھی

تھی.. پشت سے کافی پرکشش تھی.. اور.. آواز.. اس سے بھی زیادہ.. مگر الفاظ
.. کافی زہریلے تھے

...وہ.. گریل سے گھومنے لگا

...تو لڑکی نے خود ہی رکھ پھیر لیا

ہمیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ آپ.. بھی بد لنخواستہ ہمارے ساتھ آئے ہیں "اسنے
...ایریا کے ایس ایچ او.. کو.. غصے سے دیکھا

گلابی شہابی رنگت میں.. بولنے.. اور گرمی کے باعث... سرخی.. گھلی ملی تھی
...جبکہ

...گردن پر.. پسینے سے بالوں کی چسپکی ہوئی.. لٹیں

...اس لڑیرے.. کی آنکھوں کو خیر کر رہیں تھیں

...قربان جاو.. اس حسن پر " وہ... گھیری.. چمک لیے.. بولا

...ایس ایچ او گڑبڑایا

.. نہیں میڈیم ایسا کیوں ہو گا بھلہ.... " وہ.. نرمی سے بولا

.. آپکو غلط فہمی ہو سکتی ہے.. وہ بہت عزت دار خاندان سے ہیں.. " وہ.. بولا تو

.. اس لڑکی نے نفرت سے اسکی طرف دیکھا

سرا بھی اس عزت دار خاندان کی حقیقت... معلوم ہو جائے گی.. " اسنے.. کہا..

اور.. اب مجبورن ایس اچ او کو اپنے بندے پھیلانے پڑے.. جبکہ بہرام... کے

لبوں پر مسکراہٹ ریٹکنے لگی

.. کیا چیز ہے.. " وہ پھر بڑبڑایا

.. پولیس اہلکار... اسکو دیکھ چکے تھے

وہ.. اپنی شیوپر ہاتھ پھیرتا خاموش.. نظر انپر ڈال کر.. رہ گیا.. جو.. اسکی ایک

.. خاموش نظر سے.. انجان بنتے.. ارد گرد تو پھیلے مگر اس تک نہ پہنچے

.. بہرام.. خان بھی.. چلتا.. ہوا... سٹور روم.. کی اوٹ میں ہوا

.. وہ وہاں سے.. باہر ہونے والا سارا نظارہ تک رہا تھا

مجھے ایسا لگتا ہے تمھاری خبر غلط ہے.. تم سوچ نہیں سکتیں.. یہ لوگ تمھیں الٹا لٹکا
... دیں گے "واصف کی جھنجھلائی... ہوئی.. آواز پر.. عابیر نے اسکی جانب دیکھا
میری انفارمیشن کبھی غلط نہیں ہو سکتی.. وہ.. کل کا آیا.. لڑکا.. عوام کو الو بنا
... دے " وہ غصے کی کیفیت میں تھی.. بہرام. جو انکے پیچھے روم میں ہی کھڑا تھا
... اسکی کل کا آیا سن کر.. اسکے ہونٹوں پر گھیری مسکراہٹ چھاپ چھوڑ گئی
... پولیس... پورے کوٹھے. کوچھان مار چکی تھی
مگر بہرام خان کو ڈھونڈ کر بھی اگر آنکھیں بند کر لیں تھیں تو وہ انھیں کبھی نہیں
... مل سکتا تھا
... واصف پر ایس ایچ او چڑھ دوڑا.. جبکہ عابیر یہ سب تماشہ.. دیکھنے لگی
" .. یہ ایک غلط جگہ

.. بس کروبی بی " ایس سیج اونے.. غصے میں کہا

... عابیر بغیر ڈرے اسکی صورت دیکھنے لگی

یہاں تک پہنچانے کے لیے بہت شکریہ مگر کسی شریف انسان ہر الزام کا آپ کا کوئی حق نہیں.. بس صحافی کی طاقت استعمال کرتے ہیں "وہ بڑبڑایا.. واصف اسکی خوشامد کرنے لگا.. جبکہ عابیر اوپر جاتی سیڑھیوں کو گھور کر رہ گئی.. وہ جانتی تھی.. وہ آدمی یہیں ہے

ابھی وہ.. آگے بڑھتی کہ کسی نے.. اسے.. پیٹ پر.. بازو حائل کر کے.. اپنی طرف کھینچا.. ہاتھ کی سختی اسکے پیٹ پر بری طرح تھی.. جبکہ لمس اسقدر.. برا.. کہ.. وہ تلملاتی رہ گئی

سائیں... اوپر.. دائیں جانب چوتھے کمرے میں نیم مردہ... سی شبنم... کے پہلو کی سلوٹیں... بتا دیں گی... کہ بہرام خان.. وہیں تھا... بھلہ آپکی جیسی نظر.. ان.. دو ٹکے کے پولیس والوں کے پاس کہاں

جلد ملیں گے دوبارہ... "اسکے کان میں زہر انڈیلتا وہ جھٹکے سے اسے دھکا دے.. کر.. فرار ہوا.. جبکہ عابیر ابھی سمجھالیتی.. اور دوڑ کر اس کمرے تک جاتی.. وہ

وہاں سے غائب تھا.. اسنے واصف.. کو دیکھا جواب تک ایس سیج او کو.. سمجھا رہا
... تھا.. مگر وہ کچھ نہیں کر سکی تبھی.. مٹھی پر ہاتھ مار کر رہ گئی

.....

بال بال بچے ہو آج تم.. اگر داجی کو اس بات کی بھنک بھی پڑی تو
بیٹے تم تو گئے کام سے "معاویہ نے اسکی جانب دیکھا.. جس کا قہقہہ گاڑی.. میں
... گونجا

ہونٹوں میں سگریٹ دباے ناک کی چونچ پر بلیک گانگز رکھے... بہرام نے معاویہ
... کی طرف دیکھ کر آنکھ دبائی

یہ بال بال بچنا کیا ہوتا.. ہے... معاویہ صاحب.. ہم تو ہر بار بچ نکلتے ہیں.. کوٹھے
کے مورچوں پر ہمارے بندے بیٹھے ہیں پولیس ہماری جیب میں ہے.. اور کیا
... چاہیے.. کیا چاہیے جینے کے لیے... "وہ دلکشی سے ہنسا.. معاویہ بھی ہنس دیا

... مگر افسوس " معاویہ نے دکھ سے اسکی طرف دیکھا

کس بات پر " مستعدی سے ڈرائیو کرتے ہوئے... اسنے.. گاگلز کی آڑ میں سے..
.. اسکی طرف آنکھیں گھمائیں

اب کیا ہو گا یار خان. کچھ کرو کچھ کرو... ہماری راتیں... " اسنے اسکا مضبوط شانہ..
.... جھنجھوڑا.. تو بہرام پھر ہنسا

.... معاویہ خانم.. صبر بھی کوئی شے ہے

ابھی کچھ دن تو... نہ چاہتے ہوئے بھی صبر کرنا ہو گا... کیونکہ... ریڈ پڑ چکی ہے..
... مشکل ہی ہے وہ جگہ دوبارہ کھلے

بر حال.. کلام زندہ بعد " وہ تفصیلی سمجھاتے ہوئے اینڈ میں جوش سے بولا.. اور
... گاڑی کی سپیڈ بڑھا.. دی.. جبکہ معاویہ... نے بھی پر جوش ہو کر نعرہ لگایا.. تھا

".. جیو خان

.....

...عابیر... بیٹا.. کھانا کھالو" ممانے اسکی طرف دیکھا جو ابھی سوکراٹھی تھی

...میرا سیل کہاں ہے" اسنے اٹھتے ساتھ ہی.. موبائل کی تلاش میں نگاہ گھمائی

عابیر... کھانا تو کھالو.. بس.. اٹھتے ساتھ ہی موبائل چاہیے" وہ غصے سے بولیں..

اور کمرے سے نکل کر چھوٹے سے صحن میں آگئیں جہاں بابا ابھی کام سے آئے تھے.. وہ سرکاری کلارک تھے

...متوسط گھرانے کے یہ لوگ اپنی زندگی سکون اور خوشی سے جی رہے تھے

..کام ایسا ہے ماما کیوں خفا ہوتی ہیں... " اسنے کہا.. اور.. اپنے باپ کے پاس بیٹھ گئی

اسکی سفید رنگت میں گلابی رنگ جیسے گھل مل رہا تھا.. بالوں کا رفلی جوڑا بنائے.. وہ

..بادامی.. آنکھوں کو سیل پر جمائے.. بیٹھی تھی

میں تو کہتی ہوں.. اکبر صاحب.. اسکی شادی ہونے والی ہے.. اس گندی نوکری

...پر سے ہٹالیں" انھوں نے پانی کا گلاس تھماتے ہوئے.. کہا تو.. عابیر اچھل پڑی

جبکہ نیہا کی کھی کھی.. سننے لائق تھی.. وہ دو ہی بہنیں تھیں.. بیٹا انکا کوئی نہیں تھا...

..پیسے کی بھی کوئی ریل پیل تو نہ تھی مگر زندگی پھر بھی خوش اور مطمئن تھی
مما شادی کا جھنجھٹ تو سال بعد تھا یا ر... ابھی.. کچھ ماہ ہوئے ہیں مجھے فیلڈ میں
آئے.. اور... معاذ سے تو میں بات کر بھی چکیں ہوں سال ڈیڈ سے پہلے نوشادی
.. "اسنے.. ماں کی طرف دیکھا.. جنھوں نے گھورا
دیکھ رہیں ہیں کینچی کی طرح چلتی ہے زبان اسکی.. ہر بات کا.. جیسے جواب پٹ
... تیار ہے.. اسکے پاس
اور یہ معاذ کیا ہوتا ہے.. بھلے وہ تمھارا کزن ہے مگر منگیتر بھی ہے.. تمیز سے نام
"لیا کرو"

..ہاں وضو کر کے لوں گی آئندہ.. "وہ منمنائی... تو اکبر صاحب کھل کر ہنسنے
..نیہا بھی ہنس دی

آپکی شے کا نتیجہ ہے ورنہ اس لڑکی میں لڑکیوں والی تو کوئی بات ہی نہیں ہے.. " وہ
.. غصے میں تھیں

..توبہ توبہ " عابیر نے کانوں کو ہاتھ لگایا

.. جبکہ اسکا سیل بجا

.. آہ واصف کی کال ہے " اسنے کال اٹینڈ کی

.. ہاں واصف.. بولو " ماما کی گھورتی نظروں سے آنکھ بچا کر.. وہ.. اٹھ کر اندرائی
یار.. کہاں فوت ہو چکی ہو... کمال کرتی ہو میں گدھا ہوں یہاں پر کب سے انتظار
.. کر رہا ہوں.. وہ غصے سے بھڑکا

یار آہستہ بول لو.. سو گئی تھی.. اب اس میں خود کو گدھا کہہ کر.. تو.. دوسروں
.. کے منہ میں اپنی کمزوری دینے والی بات ہو گی یہ تو " وہ بولی تو واصف نے ماتھا پیٹا
میری غلطیاں نہ نکالو... اور اپنی تشریف کا ٹکرا اٹھا کر.. باہر نکلو.. میں یہاں کیفے
.. کے باہر ویٹ کر رہا ہوں.. ہمیں کالام کے لیے نکلنا ہے

واصف نے جیسے اسے یاد دلایا.. تو.. وہ.. اپنے.. اتنے شدید.. زبردست بلکھڑ
.. زہن.. کو ایک پل کی خاموشی.. دان کر کے.. جیسے ہوش میں آئی

واصف.. بابا کا یہ معاذ کا مسئلہ نہیں.. ہے.. ماما کو منانا" اسنے کمرے سے باہر
جھنکا.. اسکی ماں اسکے باپ کے کان میں جھکی.. یقیناً اسی کے بارے میں باتیں کر
.. رہی تھی

شاباش لڑکی.. تمہیں کل سے یہ بات پتہ ہے اب تک.. منہ ہلانہ سکی تم" واصف
.. بھڑکا

اچھا.. بس کرو.. ڈانٹ.. نہیں سنیں.. تم ایسا کرو یہیں آ جاو.. جب تم بات
.. کرو گے یقیناً ماما مان جائیں گی" اسنے کہا تو واصف نے فون کو گھورا

میرا استعمال.. کرتی ہو شادی کسی اور سے کرتی ہو.. "وہ غصے سے بولا.. تو عابیر
.. کھکھلائی

.. آتا ہوں.. "واصف بھی ہنس دیا

عابیر.. سکون سے باہر آگئی ہاں وہ بھول گئی تھی.. اس کو ٹھے کو تو وہ بند کر اچکی تھی.. جبکہ.. کل سارا دن وہ.. اس پختون لہجے.. اور اپنے گرد بھندی سخت.. گرفت میں الجھتی رہی

اسے شدید افسوس تھا وہ شخص وہیں تھا مگر اس تک پہنچ نہیں پائی وہ.. اور اب وہ... اسی کے علاقے میں جا رہی تھی

... اور اسکا بینڈ بھی بجا دینا چاہتی تھی

اسے ایک طرف سے تو سکون تھا.. واصف.. ماما کو منالے گا.. مگر معاذ کو بھی... اطلاع دینا ضروری تھی

معاذ.. اسکے ماما کو کا بیٹا تھا... اور ابھی ایک ماہ پہلے دونوں کی منگنی ہوئی تھی.. اور... چونکہ وہ پہلے بھی ایک دوسرے سے کافی فرینک تھے

... منگنی کے بعد بھی فرینکنیس... قائم ہی رہی

معاذ کو اسکی جاب سے شادی سے پہلے کوئی مسئلہ نہیں تھا ہاں البتہ شادی کے بعد...
... اس کی اجازت نہیں تھی

.....

حیدر.. کو کل دستار باندھی جانیں تھی جس میں سب کی شراکت بہت ضروری تھی.. مگر حیدر خان.. نے کمرے سے باہر نکلنا بھی ضروری نہیں سمجھا

وہ یوں ہی کمرے میں لیٹا ایل ای ڈی.. سرچنگ کر رہا تھا.. جبکہ پورا دن ہو گیا تھا

ارمیش بھی کمرے سے باہر نہیں نکلی تھی.. جب وہ ہوتا.. وہ اسکو ہلنے تک نہیں دیتا تھا.. اپنے کاموں میں اسکو جیسے.. گھول دیا تھا.. ابھی بھی وہ حیدر کے کپڑے

واٹر روم میں دھو.. رہی تھی.. حالانکہ حویلی میں یہ کام ملازمین کے ہوتے تھے

مگر.. اس شخص نے.. ارمیش پر اپنے سارے کام تھوپے ہوئے تھے.. اس سے

.. بھی اسکو کوئی مسئلہ نہیں تھا اگر حیدر اسے عزت کے چند بول سے نواز دے

کپڑے دھوتے ہوئے.. اسے کل رات ہوئے.. اپنے ساتھ حیدر کے واحشانہ
... سلوک پر... جی بھر کر رونا آیا

اسکی کلائی پر بھی جا بجا زخم تھے جن پر سرف لگنے سے... جلن کا احساس بہت بڑھ
.. رہا تھا

... اسکا قصور کیا تھا.. اسے ایسی سزا کیوں مل رہی تھی

... سرخ آنکھوں کو صاف کر کے.. ار میش نے باہر کی طرف دیکھا
... اگر اسے زیادہ دیر لگ جاتی تو یقیناً وہ شخص نیا ہنگامہ شروع کر دیتا
... اسنے اسکی آخری شرٹ بھی دھوئی

اور سپین کر کے.. اسنے.. ٹوکری میں کپڑے رکھ دیے.. ایک بار دھوپ بھی لگانا
... ضروری تھی

تو کل وہ ملازم سے چھت پر.. کپڑوں کو دھوپ لگوا دیتی ابھی تو خیر رات تھی..
... اور کالام کا موسم... سدھا بہار.. ٹھنڈا خوشگوار تھا

... اسکا بلکل بھی باہر جانے کو دل نہیں تھا

... مگر نکلنا تو تھا.. انھیں گیلے کپڑوں سے وہ باہر آئی

.. مقصد.. کپڑے تبدیل کرنا تھا.. مگر.. وارڈروب تو باہر تھی

اسکے باہر نکلتے ہی.. حیدر نے اسکو ترچھی نظروں سے دیکھا.. ار میش نے اسکی

... جانب نہیں دیکھا تھا

... اسکے چہرے پر جا بجا نیلے نشان.. تھے

حیدر... نے ایک.. پل کے لیے.. خود... پر ملامت.. کا سوچا مگر اگلے ہی لمحے..

... اسنے وہ خیال جھٹک دیا

... اسکا بھی کوئی قصور نہیں تھا

ار میش.. کپڑے لے کر.. کپڑے.. تبدیل کر.. کے.. صوفے پر آکر بیٹھی..

اسکا.. دل اپنی مورے سے ملنے کے لیے مچل رہا تھا.. وہی تو تھیں... جو.. اسکے

... زخموں پر مرہم رکھتیں تھیں

...وہ انگلیاں چٹخانے لگی... توحید نے زچہ ہو کر اسکی طرف دیکھا

...کیا چاہتی ہو" اسنے خود ہی پوچھا.. مگر لہجہ بلا کا کڑک تھا

...ارمیش نے پورے ایک دن بعد اسپر نگاہ ڈالی

...نائٹ گاؤن میں وہ کس قدر خوبصورت لگ رہا تھا

اگر اسکی محبت وفا.. ارمیش کے نام ہوتی تو یقیناً وہ دنیا کی خوش قسمت ترین عورت
...ہوتی

...حیدر.. نے ای برواچکائی

"پاگل ہو گئی ہو.. خانم.. آجا وادھر.. دماغ درست کر دیتا ہوں

...اسنے.. شنیل کی شیٹ.. ہٹائی.

...ارمیش کا دل بیٹھ گیا

...نہیں.. وہ ایسا نہیں چاہتی تھی.. وہ.. اس سے دور جانا چاہتی تھی

اسکے گلے میں آنسو پھنسنے لگے.. مگر اسکی اتنی جرت نہیں تھی کہ جب.. حیدر...
..خان نے اسے خود بدلا لیا تھا.. تو وہ.. وہاں سے بھاگ جاتی... کاش وہ ایسا کر سکتی

...کاش.. اسکی زندگی پر اسکا حق ہوتا

...کاش وہ نین کی طرح بہادر ہوتی

وہ اٹھی.. آنکھوں کے گوشے.. سرخ ہو گئے.. آنسوؤں نے بے پناہ جلن کر
...دی.. قدم من من بھاری ہو گئے... اور وہ.. اسکے پاس بستر پر آگئی

...حیدر نے اسکی کلائی.. پر پھر چہرے پر لگے زخموں... کو دیکھا

نہ جانے کس طرح.. اسکا ہاتھ اسکی انگلیاں اسکے کلائی کے زخموں کو سہلانے لگیں
...ارمیش کو مزید تکلیف ہونے لگی

ارمیش خانم... یہ چکر کیا ہے... جب... آتی ہو ایسے روتی ہو جیسے.. پہلی عورت
...ہو دنیا کی جس کا.. مرد... "وہ روکا.. اسکی طرف دیکھا

نہیں... سائیں.. ایسا تو کچھ نہیں.. اسنے اپنے آنسو کو بے دردی سے رگڑ ڈالا.."
اور سر جھکا گئی... حیدر نے سختی سے بندھے اسکے.. دوپٹے کو.. اس سے جدا کر
... دیا.

... ار میش.. کا چڑیا سادل.. اچھل کر جیسے حلق کو آیا
مگر ہمیں دال میں کچھ کالا لگتا ہے کیوں خانم... بہت مرد ہیں یہاں.. کہیں کسی پر
دل ول تو نہیں پھینک بیٹھی " بستر میں سرکتے ہوئے... اسکو.. اپنے ساتھ..
... لیٹاتے.. وہ.. اپنے لفظوں سے اسکی روح... کو.. کی ٹکڑوں میں تقسیم کر رہا تھا
باخدا سائیں آپکے سوا کوئی نہیں " ار میش... نے اپنے انسوؤں سے جھنجھلا کر..
... آنکھیں رگڑیں حیدر نے اسکی گیرے آنکھوں میں سرخ.. ڈورے دیکھے
... اسکی آنکھیں خوبصورت تھی

اسکا چہرہ.. میدے کی سی رنگت لیے.. چھوٹے چھوٹے.. تیکھے معصوم نقوش...
وہ کسی بھی... شخص کے دل کی دھڑکن بن سکتی تھی... مگر حیدر کی حور کے
.. ارمانوں کا خون.. تھی

... حیدر نے اس کے ہنائی ہاتھوں.. کو اپنے چہرے پر رکھ لیا
جبکہ.. ہاتھ... اسکی.. گردن.. پر حرکت کرنے لگا.. ار میش.. سانس روکے..
... آنکھیں بند کر گئی غصہ نہیں تھا.. اس کے لمس میں.. مگر
حیدر نے رفتار فتا.. اسکی گردن دبانا شروع کر دی.. یہاں تک کے ار میش کا
... سانس اکھڑنے لگا.. بیڈ پر ہاتھ مارتی.. وہ.. بلکنے لگی
خانم... ہمارے پہلو میں رہ کر کسی اور کا خیال... بھی لائیں.. تو اگلی سانس کو بھی
... اتنی تکلیف دیں.. گے.. کہ... یاد رکھو گی... "حیدر... پھنکارہ
... سائیں" وہ سسکی... اور.. اپنے کانپتے ہاتھ اس کے چہرے پر رکھے
... حیدر.. اس کے تھر تھر کانپتے وجود سے دور ہوا

کھڑی ہو.. دفع ہو یہاں سے.." وہ نفرت سے.. بولا.. تو.. ار میش.. گھٹ
گھٹ کر رودی.. یہ اسکی عزت تھی کہ وہ پل میں.. اسے نکل جانے کو کہہ دیتا تھا..
..ورنہ سار اسار ادن.. خود کے پاس قید... بامشقت میں رکھتا تھا

مگر اس وقت ار میش کو.. یہ زلت... اپنے آرام اور سکون کا سبب لگی.. وہ.. اپنا
دوپٹہ اٹھاتی.. وہاں.. سے... پل میں غائب ہو جانا چاہتی تھی

...حیدر نے تمسخر سے اسکی حرکت اسکی عجلت کو دیکھا

ارے خانم صبر بھی کوئی شے ہے.. جان من"... وہ گاؤں کی ڈوریاں باندھتا...
...اسکے پیچھے ہی اٹھا.. ار میش نے مڑ کر دیکھا

میخانہ سجادو.. پھر جہاں مرضی غارت ہونا.. مگر سجانا.. مردان خانے کے ہال
میں.." وہ اسکی لٹوں... کو اسکے.. سرخ.. پڑتے چہرے سے.. ہٹاتا.. نفرت کی
...انتہا پر تھا

وہ جانتی تھی اب وہ.. داجی... کو نیچا دیکھانے کے لیے اس.. حویلیے میں.. جو..
...یقیناً.. کمرے سے باہر.. اچھا.. یہ مناسب نہ لگتا

اور.. وہ بھی شراب نوشی کرنے والا تھا.. جو.. کہ حویلی میں.. کرنا... داجی کے
...غصے کو ہوا دینا تھا

جس نے یہ شغل پورا کرنا ہوتا تھا.. وہ عموماً.. حویلی کے باہر کرتا.. اور.. سب
سے زیادہ.. بہرام کی یہ عادت تھی جبکہ باقی.. سب.. تو کبھی کبھار.. ہی.. بلکہ
زیادہ تر کرتے ہی نہیں تھے.. اور.. یہ وہ واحد شے تھی.. جو داجی خود نہیں کرتے
تھے..

ارمیش.. اپنے کمرے میں دوبارہ آئی.. ایک الماری کھول کر.. کانپتے ہاتھوں
سے.. وہ مشروب نکالا... خدا سے معافی مانگتی.. وہ... ابھی... باہر جاتی.. کہ..
حیدر جو.. دیوار سے ٹیک لگائے اسکے ہلتے لبوں.. اور آنکھوں سے مسلسل بہتے
...اشک کو.. ناگواری سے دیکھ رہا تھا

...اسکو ٹوک گیا

سامنے.. بستر پر جاو.. اور.. پانچ منٹ میں سو جاو.. ورنہ چھٹا منٹ.. تمھیں ہم
...سے نہیں بچا سکتا" وہ شانے اچکا کر لا پرواہی سے بولا

تو ارمیش جو اپنی مورے سے ملنے کے لیے بے تاب تھی اس حکم پر.. گھیرہ سانس
...لیتی.. آنسو پونجھتی.. بستر پر لیٹ کر.. کروٹ موڑ گئی

ہاں وہ سو جانا چاہتی تھی

...اگر اسے کوئی ایک رات.. سکون کی میسر آ ہی گئی تھی

اور پھر وہ واقعی ہی پانچ منٹ میں سو گئی.. جبکہ حیدر.. ایک نظر.. بوتل پر ڈال
..کر.. ٹیرس ہر نکل آیا

...کل دستار اسکے سر پر سج جاتی

...اور اسکے بعد وہ داجی کو.. بتاتا.. کہ.. فیصلے ہوتے کیا ہیں

..اسنے.. سوچا.. اور تا دیر وہاں کھڑا پرانی یادوں.. کو سوچتا رہا

.....

نین ہاتھ کتنے پھیکے لگ رہے ہیں.. جاو.. میرا بچہ.. مہندی لگاؤ "بی جان... نے اس کے سر کی مالش کرتے ہوئے کہا... جبکہ نظر سامنے سے آتی اور میش پر گئی.. تو وہ دونوں ہی جلدی سے اٹھیں.. اور میش نے بی جان کو ڈبڈبائی.. آنکھوں سے دیکھا

نین پارہ ہائی.. کیے.. دونوں ہاتھ کمر ہر رکھے.. اور میش کو دیکھ رہی تھی..
.. حیدر... کا پاگل پن.. اس کے چہرے پر عیاں تھا

اور میش ایک پل کو روکی.. اور پھر اگلے پل دوڑ کر وہ بی جان کی گود میں.. سر رکھ
.. کر بری طرح بلک اٹھی

کیوں بی جان "وہ سسکی نین کی بھی آنکھیں بھیگی.. جبکہ... دور.. کھڑی.. انوشے
...تو.. اس سب سے بری طرح خوف زدہ تھی
... تبھی وہ اپنے کمرے سے بھی کم ہی نکلتی

صبر کرو خانم... حیدر خان... ہو جائیں گے ٹھیک " بی جان نے کیا سے کیا کریں
... گے " اسکے ریشمی بالوں پر ہاتھ پھیرتے کہا

کیسے بی جان.. کب... دو سال... دو سال... دو صدیاں معلوم ہو رہی ہیں.... ..
دم گھٹتا.. ہے.. بی جان.. کوئی شخص کیسے... اتنا ظالم ہو سکتا ہے " وہ.. بری طرح
.. رو رہی تھی

... سب غلطی ار میش بی بی تمھاری ہے "نین... غصے سے بولی
... نین تمھارا ہر بات میں بولنا ضروری ہے "مورے نے جھڑکا تو... وہ منہ بنانے لگی
آپ ہر بار مجھے چپ کراتیں ہیں... کیوں سہتی ہے یہ انکے ستم... اپنی ناکام عشقی
کے بدلے نکال رہیں ہیں... خدا جانے سردار بنے گے تو کیا کریں گے " وہ غصے
... سے بولی جا رہی تھی

... ار میش نے سراٹھا کر اسکی طرف دیکھا

... اور چپ رہ گئی... اب مزید اسکا رونے کا بلکل دل نہیں تھا

...دستار... آج حیدر کے سر پر باندھنی تھی

اور سب مرد حضرات... وہیں گئے تھے جبکہ حویلی میں چند ملازم اور صرف خواتین
...تھیں

ب.. بی جان.. مجھے شادی نہیں کرنیں "انوشے نے... انکی طرف دیکھتے ہوئے...
...کہا.. اسکا لہجہ سہا سہا تھا

بی جان نے گھیرہ سانس بھرہ حیدر نے سب.. کو ہی.. اس طرح خوف زدہ کر دیا
... تھا کہ لگتا ہی نہیں تھا.. حویلی میں کوئی کھل کر سانس بھی لے رہا ہے یہ نہیں
انوشے بچپن سے ہی معاویہ کی منگ تھی... اور یہ بات وہ بخوبی جانتی تھی بلکہ سب
...ہی

جبکہ اسکی بڑی بہن ریہا کی شادی... باسط خان... حیدر خان کے بھائی.. سے طے
پائی... تھی.. انوشے.. اور ریہا.. جو ادا خان سے چھوٹے... سکندر خان کی بیٹیاں
تھیں جبکہ.. انکا دوہی بھائی.. تھے.. وصی خان... اور شمر و ز خان... دونوں..
...ہی ابھی چھوٹے... تھے

اچھا جاو.... اب... ار میش خانم ہمارے پاس ہیں.. تم اور نین.. جاو کچن میں..
...درخنے کو بولوں. کھانے کا انتظام اچھا ہونا چاہیے

خدا خیر کرے.. دستار.. سچ گئی ہوگی.. ہمارے بچے کے "بی جان نے.. پیار سے
...کہا.. تو نین نے منہ کھول کر اسکو دیکھا

..تو بہ یہ محبت وہ بھی جنگلی سے " وہ ناک سیکرٹ نے لگی.... تو بی جان ہنس دیں
دیکھ رہی ہو ار میش خانم.... کیسے چپڑ چپڑ بولتی ہی یہ لڑکی.. "بی جان نے.. اس کے
...سندھر مکھڑے کو دیکھ کر.. مسکرا کر کہا.. تو.. وہ بھی ہنس دی

یہ بات.. دیکھ لیں بی جان... حیدر.. سڑو خان کی برائی.. ار میش کو اچھی لگی
...ہے.. اور یقین مانیں پہلی بار اچھی لگی ہے یہ مجھے " وہ کھکھلائی

...تو.. بی جان... تو سر تھام گئی

...جبکہ مورے گھورے بغیر نہ رہ سکیں

...بہرام کی بہن تھی.. آخر کو بہرام جیسی ہی تھی

بہرام.. اور نین دوہی... بہن بھائی... مراد خان کے سب سے چھوٹے بیٹے....
...عظیم خان کے بچے.. تھے... اور دونوں ہی ایک جیسے... منہ زور سے تھے
اب ایسا بھی نہیں ہے... کہ تم انھیں کھلم کھلا برا کھو" ار میش نے.. اسکو گھورا..
...نین... تو غش کھاگئی

بڑی تیز ہو بھی... "اسنے اسکو چٹکی کاٹی... کافی دنوں بعد.. حویلی کے زنان خانے
...میں جیسے چہچہاٹ تھی

نین... پیٹوگی" ار میش.. اسکو مارنے کے لیے دوڑی جو... کہ اپنا.. گرا را..
...دونوں ہاتھوں میں اٹھا.. کر.. اوپر اپنے کمرے کو دوڑی
نین... رونق ہے... ار میش کو کیسے.. خوش کر دیا" فرح خان.. نے اپنی بیٹی کو..
جیسے مشکلوں سے ہنستے دیکھا تھا

بی جان نے اثبات میں سر ہلایا... اور خود کچن کی جانب چل دیں.. کہ وہ چارو..
...تو.. اب ایک کمرے میں بند ہو چکیں تھیں

.....

دستار سر پر سجائے.. وہ.. مردان خانے میں داخل ہوا.. تو.. سب کے چہرے..
...کھلے ہوئے تھے.. داجی بھی مسکرا رہے تھے

... مگر حیدر کو انکی مسکراہٹ کچھ چچی نہیں

ان سب کے علاوہ باقی.. علاقے کے لوگ بھی تھے آج.. دعوت.. تھی حیدر کا
صدقہ کیا جا رہا تھا.. جبکہ وہ.. سفید.. لٹھے کے سوٹ.. میں... خاموش بیٹھا ادھر
... ادھر دیکھ رہا تھا

... لوگ اس سے مل رہے تھے

اپنے نئے سردار... کی خوشامد کر رہے تھے اسے رتی بھی ان باتوں سے فرق نہیں
پڑتا تھا.. اور ہوا بھی پھر کچھ یوں ہی کہ... کچھ دیر تو.. وہ یہ سب برداشت کرتا
رہا.. اور جب داجی بڑے گھمنڈ میں اسکے ساتھ آکر بیٹھے تو وہ ایک دم اٹھ گیا.. یا اور

خان نے اسے تنبھی نظروں سے گھورا.. مگر وہ.. اگنور کر گیا.. دستار سر پر سے اتاری.. اور داجی کے برابر میں رکھ کر.. وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا.. اپنے روم.... کی طرف بڑھ گیا

.. مزید یہ ڈرامے بازی ہم سے برداشت نہیں ہوتی "اسکی بڑبڑاہٹ واضح تھی

... داجی کا خون کھول اٹھا جبکہ چارو طرف سناٹا چھا گیا

جو اد خان.. انھوں نے اپنے بیٹے کو پکارا.. ایک للکار تھی انکی آواز میں.. حیدر..
... اپنے کمرے کے دروازے پر رک کر پلٹا.. انکی للکار... پر.. وہ مہم سا مسکرا دیا
بھرے مجھے میں وہ انکو بے عزت کر چکا تھا.. ٹھنڈک ہی ٹھنڈک تھی سینے میں...
وہ.. اپنے روم میں چلا گیا.. جبکہ داجی سرخ ہو رہے تھے انکا چہرہ جیسے خون چھلکا
.... رہا تھا

ان سب کو... کھانا.. حویلی کے باغ میں کھلا کر.. فارغ کرو "داجی کہہ کر... اپنی
جگہ سے اٹھے

کام ڈاون داجی " بہرام نے آگے بڑھ کر.. انکی طرف دیکھا.. جبکہ اسکیطرف
...دیکھ کر داجی کے لبوں پر کھل آنے والی مسکراہٹ سے سب نے سکھ کا سانس لیا
ہمارا خان.. کلام کی جان... داجی کا مان.. " وہ اسکی پیشانی چوم گئے جبکہ وہ
... اس توڑ جوڑ پر جی بھر کر ہنسا .

کیا بات ہے داجی... سن رہے ہو معاویہ خانم.. داجی کی شاعری " وہ.. ہلکے پھلکے
انداز میں صوفے پر دھپ سے بیٹھا.. علاقے والے.. وہاں سے جا چکے تھے
اب.. صرف.. حویلی کے مرد تھے... جو صوفے پر بیٹھے.. داجی.. بھی مسکرا
... دیے

خان... ہم اپنے زمانے کے شاعر رہے ہیں " داجی بھی اسکے برابر بیٹھتے ہلکے پھلکے
... انداز میں بولے تو.. وہ. دادا دینے لگا

داجی... رات.. میڈیا... حویلی پر انوائٹڈ ہے " احمر نے.. انھیں جیسے یاد دلایا..
.. تو وہ سر ہلا گئے

.. کیوں خان "انھوں نے... بہرام کی طرف دیکھا

.... آل ٹائم ریڈی سائیں " وہ ہاتھ اٹھا کر بولا.. تو داجی کا سیر و خون بڑھا

.....

نین کیوں جھانک رہی ہو " مورے نے اسے کھینچ کر... ایک طرف کیا جو مراد ن
... خانے میں جھانک رہی تھی

مورے.. یہ آپکی نظر مجھ پر ہی کیوں ہوتی ہے.. ویسے.. حیدر.. لالا.. نہایت..
" ..ڈیش ہیں داجی.. کو منہ کی مار

.. چپ کرو کم بخت کیا بولے جارہی ہو " مورے کو تو غصہ ہی آیا کوئی سن لیتا تو

.. نین.. شانہ سہلا کر رہ گئی

بھاگ جاو یہاں سے " وہ بولیں اور ابھی نین ہٹتی ہی.. کہ احمر.. اندر داخل ہوا..

.. اور سلام کیا

سلام مامی جان " اسنے سلام کیا.. تو نین پردہ کرتی وہاں سے ہٹی.. جبکہ احمر نے
اسکی پشت پر ناچتی بل کھاتی چوٹیا کو... دیکھا

.... جبکہ اسکے ہاتھوں ہر سچی ہنا... وہ.. بس دم ساد کر رہ گیا

خیریت بیٹے.... صفینا خانم کو کہیں ان سے بات کریں گے " انھوں نے اسکی والدہ
... کا ذکر کیا

نہیں مامی جان.. بس یہ کہنا تھا.. داعی کا حکم ہے میڈیا... کی آمد پہ ر تمام خواتین...
اپنے اپنے کمروں میں رہیں اور درخنے.. سے شاندار دعوت کے انتظام کا حکم ہے "
اسنے... تفصیلی کہا تو.. وہ سر ہلا گئیں

بہتر " انھوں نے کہا.. اور بی جان کو بتانے کے لیے.. چلیں گئیں جبکہ احمر... کچن
کی جانب آگیا.. کہ کافی کی طلب تھی.. مگر اسے بالکل انداز نہیں تھا.. وہ پری
وہاں ملی

.. نین.. املی چن چن کر.. کھا رہی تھی.. جبکہ کچن میں کوئی دوسرا بھی نہیں تھا
آپ ہمیشہ بھول جاتیں ہیں یہ آپکو نقصان دے گی "احمر اندر داخل ہوا تو.. نین
ساکت رہ گئی.. سر پر دوپٹہ جمایا.. اور ہلکا سا نقاب کی اوٹ میں کر کے وہ بڑی بڑی
... آنکھوں میں.. کجل سجائے اسے گاہل تو کر رہی تھی ساتھ گھور بھی رہی تھی
چھوٹے... جب بھی میں املی کھاتی ہوں تمہارا پکڑنا فرض ہے " وہ بولی تو غصہ ملا
.. جھلا تھا

... صرف چھ ماہ چھوٹے کو آپ.. بقائدہ چھوٹے نہیں بولا سکتیں.. " احمر کو برا لگا
... ہاں تو چھوٹے تو ہونہ " وہ لا پرواہی سے پھر املی کھانے لگی
... چھ ماہ " اسنے دوبارہ یاد دلایا.. اور کافی بنانے لگا
... نین کچھ بھی نہ بولی

آپ جانتی ہیں.. آپکی اور میری یہاں موجودگی.. زنان خانے میں ادھم لے
" آئے گی

احمر نے اسے.. احساس دلایا.. اب وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹلی سے دور نہیں کر سکتا تھا تبھی چاہتا تھا وہ چلی جائے حالانکہ دل اسے دیکھتے بھرتا نہ تھا

دیکھو.. خان صاحب.. زیادہ پکھمانہ بنو مجھ پر.. سب پلین بنا کر کچن میں آئی تھی اور تم ٹپک پڑے.... تف ہے تم پر بھی... دشمن کہیں کے "وہ ہاتھ جھاڑتی غصے سے بولی احمر.. نے مسکراہٹ روکی اور کافی.. پینے لگا جو کہ بن چکی تھی

.. کیسے انتظام " وہ کچھ ریلکس ہوا.... کیونکہ وہ اٹلی چھوڑ چکی تھی

مطلب یہ کہ.. بی جان... مورے.. صفینہ پھوپھو... فرح تائی.. "سب ایک کمرے میں بند ہیں.. کوئی اہم مسئلہ ہے شاید.. اور باقی.. سب بھی اپنے اپنے کمروں میں آرام فرما رہے ہیں

اور.. بس ار میٹش خانم ہیں جو جانتی ہیں ہم یہاں ہیں.. اور اب تم بھی " وہ.. بہت خوبصورت بولتی تھی.. بات بات پر غصہ بھی کر جاتی تھی

احمر نے.. کبھی اسکی آنکھوں کے سوا.. مکمل چہرہ نہیں دیکھا تھا.. بال بھی دوپٹے کے نیچے سے ہی دیکھے تھے.. مگر وہ اتنے میں ہی اس کے حسن کا دیوانہ.. تھا

آپ.. اور.. آپکے بھائی بہرام لہ.. پلیننگ کافی کامیاب کرتے ہیں "وہ ہلکا سا
.. ہنسا

چھوٹے زیادہ باتیں نہ بھنگارو... جارہے ہیں ہم " وہ شانے بے نیازی سے بولتی
... جانے لگی

.. میرا نام احمر ہے "احمر چیڑا

تو میں نے کب.. سمندر خان رکھا ہے.. " وہ دوبادو ہوئی.. سمندر خان حویلی کا
... پرانا ملازم تھا.. احمر بل کھا کر رہ گیا

Novelistan

حویلی کالون... میڈیا پریس.. بڑے بڑے سیاست دان.. دوست احباب..
اور.. علاقے کے خاص لوگ.. دوسرے علاقے کے سردار.. غرض کون نہیں
تھا.. اس دعوت میں.. جس میں.. حیدر خان کی دستار.. کی اطلاع سب کو کی گئی

تھی تو دوسری طرف.. بہرام خان.. کاسیاست میں آنا.. سب کو بتایا گیا تھا کہ وہ
داجی کی جگہ سیاست میں سمجھال رہا تھا.. داجی کی خوشی کو کوئی ٹھکانہ نہیں.. تھا
..... جبکہ خلاف توقع. حیدر بھی سب سے مسکرا کر مل رہا تھا

سر آپکے اور بھی پوتے ہیں.. صرف بہرام خان ہی کیوں سیاست میں آے
..."میڈیا.. نے سوال داگا.. تو داجی مسکرا دیے

.... کیونکہ بہرام خانم.. کی صلاحیتوں کے.. ہم خود... گواہ ہیں

اور ہمارے خان... اپنے ملک کی خدمت.. کریں اس سے بڑھ کر اور کیا ہو گا.."
پوتے کے لیے عشق تو جیسے.. انکی.. ہر ادا سے جھلک رہا تھا.. بہرام انکے اس قدر
فراڈ باتوں پر.. اپنے قہقہے دبا کر بس مسکرا دیا.. اور پھر اسکی.. نظر.. دور مائیک کو
جھلاتی اسی حسینہ پر پڑی.. جو... اسکی راتیں تو غارت کر رہی تھی مگر بہرام کچھ
... سمجھنا نہیں چاہتا تھا

روز رات کو وہ اسکے خواب میں.. غصے سے بھناتی نہ جانے کیوں آتی تھی.. اور دن میں وہ ہزار ہا بار.. شاید.. معاویہ خانم سے اسکا ذکر کرتا تھا.. اور.. اس مختصر.. ملاقات کو سوچتا

.. کلام کی فضا میں جیسے نور اتر آیا تھا

وہ اسی کو دیکھ رہی تھی جبکہ بہرام.. بھی انھیں آنکھوں کو دیکھ رہا تھا.. جو شاید... سمندر سی گھیری تھیں

بہرام.. "داجی نے شانہ ہلایا تو وہ.. جیسے دنیا میں لوٹا.. اور.. دوبارہ اسکی طرف... دیکھا.. جواب نزدیک آرہی تھی.. وہ اسکے سوال کا منتظر دیکھائی دینے لگا آپکے نزدیک عورت کی کیا ویلو ہے" عابیر نے اسکے آگے مائک کیا وہ مبہم سے... مسکرایا.. کیا جان لیوا مسکراہٹ تھی

سفید سوٹ پر.. گیرے چادر ڈالے وہ آج اپنے علاقائی لباس میں... وہاں محفل... کی جان معلوم ہو رہا تھا

اور اوپر سے.. ستم یہ کہ وہ ڈرنک تھا.. مگر اس بات کا احساس تو اسے خود کو بھی
... نہیں تھا

... ماں.. بہن "وہ... بہت مودب ہو کر بولا

... داجی کا سینہ فخر سے پھولا

.. عابیر تو تپ ہی گئی

ڈپلومیسی کی کوئی انتہا نہیں تھی.. اسکے کان میں اسکے الفاظ گونجے... جو.. اسنے
کہے.. تھے.. عابیر کا بس نہیں چلا وہ اس شخص کو شوٹ کر دے کس قدر جھوٹا تھا

... وہ

اور یلی مگر آپ کے عمر کے نوجوان اس نوعیت کو نہیں سمجھتے مسٹر بہرام... اور
کہیں کہیں.. آپ کی کم عمری.. کی جھلک یہ واضح کر رہی ہے کہ آپ پڑھا ہوا..

سبق.. اچھے سے یاد کیے ہوئے ہیں... "وہ بولی تو بہرام.. کے چہرے پر ایک تاثر
... پل بھر کے لیے ابھرا

عابیر " واصف نے غصے سے اسکو جھنجھوڑا.. داجی کے چہرے پر خرتکگی.. تھی جبکہ .. وہاں سب.. ہی.. اس لڑکی کو کڑوی نظروں سے دیکھنے لگے تھے

... حد تو یہ تھی ان کڑوی نظروں میں... حیدر کی بھی نظریں شامل تھیں

دیکھیں... آپ کسی کو.. کتنا پڑھا سکتے ہیں... جب تک سیکھنے.. والا دلچسپی نہ

لے... اسکے علاوہ سائیں.. کوئی سبق پڑھایا اسے جاہی نہیں سکتا.. جو خود اس سبق

کو پڑھنا نہیں چاہتا اور.. 26 سال.. کے بہرام خان... جن کی ڈگری.. ہی..

سیاسیات.. کی ہے ہمیں لگتا نہیں.. انھیں کسی کے پڑھائے ہوئے درس کی

... ضرورت ہے

.. ملک سنوارنے.. والے کم ہوتے ہیں... ملک بگاڑنے والے زیادہ

آپ لوگ بگاڑنے... والوں... کی اتنی.. حوصلہ شکنی نہیں کرتے جتنے طنز کے تیر

آپ نئی آنے والے زہن پر کرتے ہیں کہ وہ اپنے حوصلے پست کر دے... اور چھوڑ

... دے.. سب کچھ

ملک ایک سے نہیں بنتا.. میڈیم... اس ملک کو.. ضرورت ہے.. نوجوان بہادر..
زہین لوگوں کی اور ویسے بھی ہم لمبے چوڑے وعدے نہیں باندھ رہے.. صرف
ایک وعدہ کرتے ہیں ہم اپنی عوام سے "شاطر چلا کی.. گھمنڈ.. نظروں میں چھتے
تیر.. لہجے میں کڑواہٹ.. اور اس کڑواہٹ میں ملی.. نرمی.. عابیر.. کو بہت
.. کچھ.. سنگین سا اسکے لہجے میں محسوس ہوا

ہمارا ہماری عوام سے احساس کا وعدہ ہے.. اور اس وعدے کو ہم مرتے دم تک
نبھائیں گے.. آپ لوگ.. بھی دیکھ لیجیے گا.. آپ مہمان ہیں.. کھانا کھا کر
"جائیے گا"

وہ.. کہا.. کر.. وہاں سے.. گزر گیا.. داجی سمیت سب کے لب.. فتحانہ
مسکراے.. جبکہ عابیر.. وہاں سے ہٹی.. وہ آدمی حقیقتاً.. کوئی بہت اونچی چیز
... تھا

... خان.. کمال کر دیا رررر "معاویہ.. نے.. چپکے سے بئیر اسے تھمائی

یار خانم یہ لڑکی کلام سے نکلتی نہیں چاہیے " بتیر کے سیپ بھرتے اسنے.. کہا..
تو.. معاویہ نے اسکی صورت دیکھی.. پیچھے.. دس دن سے کہہ رہا ہوں.. کہ..
سب تیار ہے چلو چلو.. تب تو... عجیب بوکھس بھانے بنا رہے تھے اور اب.. ریپوٹر
... چاہیے.. بر حال.... ٹھیک ہے " معاویہ نے لا پرواہی سے شانے اچکا دیے
بہرام.. اس لڑکے کے ساتھ کھڑی عابیر کو تکتا گیا.. اسکی آنکھوں میں تپش تھی
کہ عابیر اسے دیکھنے پر مجبور ہوئی.. مگر عابیر کی آنکھوں میں نفرت کے سوا کچھ
... نہیں تھا

.. بہرام. چیڑ سا گیا
داجی کہتے.. تھے.. وہ.. کلام.. کا حسن ہے.. تو وہ لڑکی.. ایک عام سی لڑکی..
.. اسکو نفرت بھری نظر سے کیوں دیکھ رہی تھی

....

.....

... حیدر تھکا تھکا سا کمرے میں آیا... تو ارمیش کو دیکھ کر چند پل روکا

آنکھوں میں حیرت اتر گئی... سرخ لباس میں... چھوٹے سے فراق کی ڈوریوں کو
پشت پر باندھنے میں وہ اتنی انھمک تھی کہ حیدر کی موجودگی کو محسوس نہ کر سکی
... جبکہ سندھر چہرہ سرخ لیسٹک سے سجا تھا.. حیدر کا دماغ جیسے.. سٹاک ہو گیا

پہلی بار دو سالوں میں اسے اس طرح دیکھا تھا.. شاید وہ جھنجھلا گئی تھی ڈوری
بند نہیں ہو رہی تھی تبھی وہ چوڑیاں چڑھانے لگی... گلے میں نیکس سجا کر.. وہ
ڈوری نین سے بندھوانے کا ارادہ کرتی پلٹی... در حقیقت نین کی دوست کی
شادی تھی جس پر جانے کے لیے.. بہت منت سماجت سے.. وہ... اور نین جا
رہے تھے جبکہ انوشے بھی ساتھ ہی تھی... اور.. سمندر خان کو داجی نے.. انکو..
لے جانے کا اور پھر وہاں روک کر گھنٹے بعد لے آنے کا کہا.. وہ تو اسی بات پر خوش
... تھیں تینوں کے اجازت مل گئی تھی

... وہ اپنی جگہ پر.. کھڑی کی کھڑی رہ گئی.. حیدر سٹیل کھڑا تھا.. بغیر حرکت کے

...ارمیش کے حلق میں گٹھلی سی پھنس گئی

...سلام سائیں "اسنے دوپٹے کا پلو سر پر سجاتے.. سلام کیا.. لہجہ کانپ رہا تھا

حیدر.. اپنے بھاری.. بھاری.. قدموں سے.. اس حسن کی دیوی... کے..

...قریب آنے لگا

ارمیش خوف سے اسکے قدموں کو دیکھنے لگی کاش کے وہ آتی ہی نہ یہاں... وہیں

نین کے کمرے میں تیار ہو جاتی.. حالات کچھ ٹھیک اسے محسوس نہیں ہو رہے

تھے...

عورت اپنے مرد.. کو.. کس طرح ڈھیر کرتی ہے.. کیا خانم.. سیکھ کر آئی ہو دو

دن میں "اسکے گالوں ہر اپنی انگلیاں چلاتے... وہ.. مدھم مگر نرم گرم لہجے میں..

اسکی سانس روک گیا.. حیدر کی آنکھوں کی تھکاوٹ.. اور خمار بتا رہا تھا..

...ارمیش.. کی جان بخششی آج ممکن نہیں

س... سائیں... نین... کے س.. ساتھ جانا ہے... " وہ ہمت باندھتی اسکی بڑھتی

...منہ زور جسارتوں سے ہلکان ہوتی... اٹک اٹک کر بولی

"...خاتم.. سردار سے پوچھنے کی زہمت بھی نہ... کی

ار میش کو... اسکی انگلیاں اپنی ڈوری سے کھیلتی محسوس ہوئیں.. اسکی آنکھیں
بھیک گئیں نین.. کے غصے کے گراف سے.. بھی وہ ڈرتی تھی مگر.. اس وقت..
وہ پیٹنا نہیں چاہتی تھی.. تبھی حیدر خان.. کے منہ زور جربوں.. کے آگے خود کو
...بہنے دیا

...حیدر.. اسے.. بیڈ تک لے آیا

اور ار میش.. نے.. آنکھیں موند لیں.. ایسا نہیں تھا.. حیدر خان.. سے اسے
نفرت تھی.. بلکہ اسکے اتنے ستم سہنے کے بعد بھی وہ حیدر خان کی ہی تھی مگر حیدر
خان.. کی طلب.. اور اسکی تکلیف دے.. قربت.. ار میش.. کو.. اپنی اوقات
اور اسکی زندگی میں اپنی ولیوں یاد دلادیتی تھی.. جب.. وہ.. ان.. نازک لمہوں
میں اسکے وجود میں اپنی حور کو ڈھنڈتا تھا.. اور اس وقت بھی ار میش کی آنکھ کا ایک
ایکا آنسو.. اور اسکی دبی دبی سسکیاں.. یہ بتا رہیں تھیں حیدر خان ایک بار.. پھر..
.....اپنی ناکام عاشقی کے بدلے پر اتر آیا ہے

.....

اس ایک رات میں ہی.. اس دم گھٹنے والے ماحول سے بھاگ جانا چاہتی تھی.. مگر
بیوقوف بارش اور بس سٹوپ کے روک جانے.. نے سب ستیاناس کر دیا تھا..

... اور وہ ایک عام سے ہوٹل میں واصف کے ساتھ تھی

اسے.. اس سچویشن سے خوف بھی آرہا تھا کہ آج سے پہلے وہ راتوں میں گھر سے
.... باہر نہ رہی تھی

واصف اچھا لڑکا تھا

مگر لڑکا تھا... وہ.. سوئے ہوئے واصف.. کو وہیں چھوڑ کر اس ہوٹل.. کے باہر آ
.. گئی.. جہاں اندھیرہ تھا.. اور بارش جل تھل دیکھا رہی تھی

اسے دور دور تک کوئی شخص نہ دیکھا.. تو.. وہ ہاتھ بڑھا کر بارش.. کو محسوس کر
... رہی تھی

... بارش کا ہر ٹھنڈا قطرہ جیسے.. اسکو زندگی.. کا احساس بخش رہا تھا

سرکار..... بارش اس ناچیز کو بھی بہت پسند ہے.. مگر موسلا دھار... نہیں.. رم
... جھم "اسکی بات ذومعنی تھی.. وہ ایک جھٹکے سے پلٹی

... اسکی بات میں.. اسکے سوال کا جیسے اثر تھا

جینز شرٹ میں.. ہڈی لیے.. وہ.. کچھ دیر پہلے سے بالکل الگ سا.. لگ رہا تھا.. یا
... وہی.. زلیل لگ رہا تھا شاید

.. عابیر نے اسکو جواب نہیں دیا.. اور گزرنے لگی

بہرام نے جلدی سے اسکا ہاتھ تھام لیا... اور نہ جانے کیسے عابیر کا ہاتھ اٹھا.. اور
... کھینچ کر تھپڑ.. اسکے منہ پر.. پڑا

... تم ایک آوارہ غنڈے موالی.. گھٹیا.. انسان ہو

... اور یہ بات بھلے عوام.. جان پائے یہ نہیں مگر میں اچھے سے جانتی ہوں

... اور... اپنے کام سے کام رکھو "وہ چلائی

جبکہ بہرام.. تو آپے سے باہر ہوتا.. اسکے.. کوئل لبوں.. پر اپنے ہاتھ.. کی سخت
... گرفت رکھ گیا.. کہ وہ پیلر سے جا لگی.. اور خوف سے اسکو تکتے لگی
.. سائیں.. اتنی اکڑ

... نہیں جان من.. لڑکی.. کو.. اپنی اوقات نہیں بھولنی چاہیے .

... اور... اس مجال پر تو... خان... کی جان قربان

"کیوں.. اب میری مجال دیکھے گا.. ہمارا سرکار

... وہ اسپر چھانے لگا

جبکہ عابیر کو.. اپنے پیٹ پر... اسکی سرسراتی انگلیاں محسوس ہوئیں.. وہ تڑپ
... اٹھی آنکھیں... بھگنے لگی.. بہرام اسکی بے بسی کو انجوائے کرنے لگا

... لگتا تھا... شیرنی ہے

.. مگر.. یہ تو ہرن نکلی.. خوبصورت ہرن.. " اب وہ اسکے بالوں کو چھیڑنے لگا

...عابیر جھٹپٹائی

...مگر بہرام کی گرفت... بہت سخت تھی

..اسکی آنکھوں میں بے بسی.. باہر کی برسات.. کی شکل اختیار کر گئی

...بہرام حوالے سے ہنس دیا

سائیں.... بس دو بول معافی..... کے... بندہ ناچیز پلکوں ہر بیٹھالے گا" اسکے منہ پر

سے ہاتھ ہٹا کر... اب اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر.. وہ اسے خود کے بے حد نزدیک کر

...گیا... عابیر کو گویا.. سانپ کاٹ گیا

...چھوڑ مجھے " وہ چلائی

سرکار گلہ خراب ہو جائے گا" وہ سکون سے بولا.. نہ جانے اسکے چلانے پر بھی..

...کوئی کیوں نہیں آیا تھا

تم ایک بیچ انسان ہو.... "وہ اس سے الگ ہونے کی تگ و دو میں تھی

معافی" وہ آنکھیں نکال کر.. غرایا...

.. میری جوتی مانگے گی " وہ بھی اکڑ کر بولی

ٹھیک ہے.. تو.. آپکی جوتی اور جوتی کی مالکن.. کو اٹھا لیتے ہیں... " وہ... سنگین لہجے
... میں بولا.... عابیر کی جان ہوا ہونے لگی

.. وہ.. غصے سے... اسکی صورت دیکھ کر.. لٹھ مار انداز میں بولی

"سوری

ارے.. مکھن سنا ہی نہیں زرا اونچا سنتے ہیں ہم " وہ اسکے لبوں کے قریب اپنا کان
لے گیا

.. عابیر جل ہی گئی

.... سوری میں نے کہا.. سوری... " بہرام کا قہقہہ ابھرا

... اسنے.. اسے چھوڑ کر سر کو خم کیا... لبوں پر جان لیوا مسکراہٹ تھی

عابیر.. اسپر دو حرف بول کر.. وہاں سے چلی گئی.. جبکہ.. وہ فضا میں اسکی خوشبو..

.. محسوس کرنے لگا

...

وہ اپنے گھر آ گئی تھی... اور کسی حد تک مطمئن تھی.. اسے سنا تھا کالام بے انتہا
... خوبصورت وادی ہے.. مگر.. پیچھلے ایک دن میں اسے وہ بالکل پسند نہیں آئی

کیونکہ وہ جھوٹا مکار.... دھوکے باز.... گھمنڈی انسان.. وہاں کا سردار تھا بھلہ عابیر
... کو وہ جگہ پھر پسند آ بھی سکتی تھی

اسنے.. اس جگہ پر اور اسکے سردار ہر دو حرف بول دیے تھے.. اسنے ایک
... رپورٹ بھی تیار کی تھی.. جس میں صاف صاف درج تھا

بہرام خان.. ایک عیاش.... انسان ہے.. جو عورتوں سے صرف کھیلنا جانتا
... ہے... وہ اپنی چکنی چٹری باتوں سے عوام کو صرف بیوقوف بنا رہا ہے

... اور عوام جو حد سے زیادہ یہ تو معصوم ہے یا کم عقل

... ہر بار.. غلط سے درست کی امید لگاتی ہے

اس شخص کی عیاشی اسکی گندی گرے آنکھوں سے جھلکتی ہے... اور عابیر.. کو اس سے سخت نفرت ہے

اسنے قلم ٹیبل پر پھینکا.. اور غصے سے سیٹ پر ٹیک لگادی.. ایک بار پھر اپنی تیار کردہ رپورٹ پڑھی.. اسکی.. چمکتی آنکھیں اس رپورٹ کو گھورتیں رہیں... کیا لاجواب رپورٹ تیار کی تھی اسنے.. کس قدر.. پر سنل نوعیت کی تھی.. یہ رپورٹ اڈیٹر دیکھ کر باغ باغ ہو جاتا.. اور وہ کھکھلا دی.. اپنی رپورٹ کے انداز پر... ہنستے ہنستے اسنے سر ٹیبل پر دھر دیا.. وہ تھک گئی تھی بھوک بھی لگی تھی جبکہ... رات کا وقت تھا سب سو رہے تھے... اسکی بے وقت بھوک اسے کچن کی جانب کھینچ رہی تھی.. وہ... ماما کی نظروں سے بچتی.. کچن تک پہنچی.. اور... فریج کھول کر بڑی ساری چاکلیٹ نکال کر اب وہ مزے سے کھاتی.. دوبارہ.. اپنے روم کی طرف چل دی جہاں اسکا سیل وائبریٹ ہو رہا تھا معاذ کا نمبر دیکھ کر اسنے اٹینڈ کیا...

...کیسی ہو "سوال ہوا

..ٹھیک ہوں" وہ ریلکس سی بولی

..کیا کر رہی تھیں" اسنے پھر پوچھا

"ریپوٹ تیار کر رہی تھی اب بس سونے لگی ہوں

..کس کی رپورٹ میڈیم کون معصوم.. تمہارا شکار ہوا ہے" وہ ہنس کر بولا

...معصوم ہم " اسنے منہ بنایا

اچھا اچھا.. اتنا غصہ کیوں.. رپورٹ کیسی تیار کی ہے.. 9 بجے کے بلیٹن میں آ
..جائے گی" اسنے.. پھر سوال کیا

..ارے" وہ ہنس دی.. رپورٹ کو پھر پڑھنے لگی

یہ پرسنل نوعیت پر اترتی ریپوٹ ہے.. اڈیٹر.. نے پڑھ لی.. تو... پریشان ہو
جائے گا" وہ کھکھلا رہی تھی.. معصوم سی ہنسی.. رات کے اس پھیر معاز کو بہت
...بھلی لگی

..کیا لکھا ہے ایسا بھی" اسنے مسرماڑ ہوتے پوچھا

"کہ عابیر اکبر کو بہرام خان کی گندی.. گرے آنکھوں سے نفرت ہے

... اسنے سامنے لکھی لائن دھورائی.. معاذ خاموش ہو گیا

... کون ہے وہ جس پر اتنا پر سنل ہو گئی تم" اسکی آواز اب سنجیدہ تھی عابیر ہنس دی

اب تم.. فضول سوچے مت پالنا.. وہ ایک کرپٹ سیاستدانوں کا سردار ہے.. اور

.. ہماری بساعت سے.. بہت دور.. سمجھو چاند... اور زمین" اسنے اسکو تسلی دی

.. کبھی کبھی چاند زمین کے لیے.. خود زمین پر اجاتے ہیں" وہ اب بھی سنجیدہ تھا

میں نے تو کبھی نہیں دیکھا... کہ.. کبھی چاند بھی زمین پر آیا ہو" وہ بھی سنجیدہ

... ہوئی.. دوسری طرف خاموشی چھا گئی

تمہاری زندگی میں.. صرف میں ہوں" اسنے سوال کیا.. عابیر کے ماتھے پر بل پڑ گئے

میری زندگی میں تم بھی نہیں ہو.. کیونکہ شادی سے پہلے میرے پاس تمہارے

لیے کوئی جزیہ نہیں.. تو.. کسی اور کا تو سوال ہی کیا ہے.... وہ بھی ہماری پہنچ سے

اسقدر دور۔ کہ چاہ کر بھی ہاتھ نہیں بڑھا سکتے۔ اور چاہنے کی بھی بات بکو اس ہے۔۔ زہر۔۔ لگتا ہے وہ شخص۔۔ خیر وہ ہمارا ٹوپک نہیں۔۔ تمہارا شکی ہونا مجھے کبھی پسند نہیں آیا تم میرے کام کو جانتے ہو۔۔ بر حال۔۔ تمہیں اپنی عادت کو بدلنا ہو گا۔۔ "وہ حد سے زیادہ سنجیدہ تھی۔۔ معاذ ہنس دیا

۔۔ ارے مزاق کر رہا ہوں۔۔ "عابیر کے تیور چڑھے

جانتا ہوں بھی تمہارے کام کو۔۔ اور تمہارے اڑیل دماغ کو بھی۔۔ چلو شاباش سو۔۔ جاو۔۔ ریلکس ہو کر۔۔ "اسنے مسکرا کر کہا تو۔۔ عابیر نے بھی سکھ کی سانس لی

او کے گڈنائٹ " اسنے فون بند کیا ایک نظر پھر۔۔ رپورٹ پر درج بہرام خان کے۔۔ نام پر ڈالی۔۔ اور آٹھ۔۔ کر بیڈ پر۔۔ آکر لیٹ گئی

جبکہ وہ یہ بھول گئی تھی کہ اس ورک پر۔۔ بہرام کے نام کے ساتھ اسکا نام بھی۔۔ درج تھا۔۔

.....

وہ بری طرح... ساجد کو پیٹ رہا تھا اس طرح کے ساجد کی آپہیں.. حویلی کو ہلا رہیں
.. تھیں

حرام خور.. تجھے کہا تھا.. بس اڈا نہ کھلے کم از کم تب تک جب تک میں نہ کہو پھر
کس کی اجازت سے بس اڈا کھلا "اسنے.. ڈنڈا ایک طرف پھینکا.. اور اب ساجد..
پر مکے برسانے لگا.. معاویہ ایک طرف کھڑا.. یہ منظر حیر سے دیکھ رہا تھا.. جبکہ
باقی سب بھی.. تھے مگر.. شاید اس کے باپ میں بھی اتنی جرات نہیں تھی کہ وہ
.. اسے روک سکتے.. جبکہ ساجد.. کی دھلائی دیکھ سب ملازم سہم چکے تھے
.. بول منہ سے بھونک سالے.. "وہ.. اسے اپنے جوتے سے پیٹنے لگا

معاف کر دیں سائیں.. خدا قسم.. مجھے کسی نے نہیں کہا تھا.. اگر کوئی کہتا تو.. ایسا
کبھی نہ ہوتا.. "ساجد بلکتے ہوئے.. اسکے پاؤں پکڑ رہا تھا جو.. اسکی عمر.. کا بھی لحاظ
.. بلا طاق رکھ چکا تھا

.. معاویہ کو وہ کہہ چکا تھا بس اڈے رکوا دو.. عابیر کلام سے جانی نہیں چاہیے

مگر معاویہ اپنی عیاشی میں اتنا لگن تھا کہ وہ اسکا کام نہیں کر سکا.. اور اب یہ زلزلہ..
ساجد.. کی بوڑھی ہڈیاں سہہ رہیں تھیں

انوشے خوف سے.. جبکہ نین افسوس.. اور ارمیش آنسو بھری آنکھوں سے..
چھت پر سے یہ منظر دیکھ رہے تھے.. جبکہ نیہا.. انھیں وہاں سے ہٹنے کو مسلسل
کہہ رہی تھی.. ساجد کی چینخوں نے انھیں.. چھت پر آنے پر مجبور کیا تھا.. جو
... کہ وہ کبھی انیں نہیں تھیں

.... بہرام کے سانس پھلنے لگے تھے مگر.. اسکا جنون کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا
تبھی حیدر داجی.. جو اد خان.. یا ور خان.. جو کسی فیصلے میں گئے تھے حویلی میں
.. داخل ہوئے تو.. یہ منظر دیکھ کر وہ بھی اپنی جگہ رک گئے

ساجد.. درد سے.. چلا رہا تھا جبکہ وہ اس کے.. ہاتھ پر.. بوٹ رکھے.. انگلیاں بالوں
... میں پھنسائے

... وحشت زدہ سا لگ رہا تھا.. ملگجاسا حولیہ.. وہ.. انکا بہرام نہیں لگ رہا تھا

بہرام "حیدر غصے سے چلایا.. جبکہ دوسری طرف نگاہ اٹھا کر بھی.. اسنے دیکھنا
... ضروری نہیں سمجھا

ہم نے کہا ہٹ جاو.. ورنہ اچھا نہیں ہوگا" وہ پھنکارہ... تو.. بہرام نے.. ایک
... ٹھوکر.. اسکے ماری.. اور دور ہوا

ساجد... زمین پر بے ہوش ہو گیا... جبکہ یاور خان کے اشارے پر... اسے.. وہاں
... سے ملازم... دکھ بھری نظروں سے دیکھ کر لے گئے

.... امیر کی طاقت تھی غریب کی کیا اوقات بھلہ

.... داجی کی جان " داجی.. اسکی طرف بازو پھیلا کر... بڑھے

... مگر... وہ وہاں سے ہٹا.. اور اب معاویہ کا گریبان پکڑ لیا

... کیوں.. معاویہ.. خانم جان پیاری نہیں تھی کیا اپنی " وہ دھاڑاٹھا

.... بہرام.. میں "معاویہ اس سے پہلے بولتا.. بہرام نے.. اسکے کھینچ کر تھپڑ مارا

ہماری دوستی کا یہ تکارہ نہیں تھا سائیں.. کہ تمہاری عیاشی... بہرام.. کا سکون
...چھین لے "وہ.. شیر کی طرح غرایا

سب اسکے عجب انداز دیکھ رہے تھے.. وہ بارہا.. غصہ کرتا تھا.. چیزیں اٹھا اٹھا کر
...چھینک دیتا تھا

...کسی کا لحاظ نہیں کرتا تھا

...کھانا پینا بند کر دیتا تھا

ہزار ہزار داجی سے.. عظیم خان سے.. یہاں تک کے حیدر سے بھی.. نکھرے
اٹھوتا تھا مگر.. آج تک کسی نے اسکو اتنا جنونی نہیں دیکھا تھا وہ بھی بس اڈا کیوں کھلا
اس بات پر کیا راز تھا.. جس کو وہ خود سمجھ نہیں پارہا تھا.. کیا تکلیف تھی.. کیسی
...بے چینی بد سکونی.. تھی

...کیوں تھی.. "وہ جھنجھلاتا.. ہوا.. وہاں.. سے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا

کاش.. وہ رگوں میں مچلتی اس بے قراری.. جو دل تک پہنچ رہی تھی.. کو سمجھ
...پاتا

.....
ارمیش کو سمجھ نہیں آیا.. کہ وہ اتنا خوش کیوں ہے.. حالانکہ اسکی وجہ سے..
نین اور انوشے بھی شادی میں نہیں جاسکیں تھیں اور اس سے سخت خفا تھیں...
...جنہیں وہ منامنا تھک چکی تھی.. مگر مجال ہے نین میڈیم کا ٹیسا اتر اہو

اور پھر ساجد.. کی آپہن سن کر وہ بری طرح کانپی... اسے دو سال پہلے کی وہ
...بھیانک.. رات یاد آگئی

...جس میں.. اسنے شاید... دنیا جہان کی تکلیف سہی تھی

مگر بہرام.. خان ساجد پر.. بالکل بھی رحم نہیں کھا رہا تھا بالکل اسی طرح جس
.... طرح.. وہ رحم کی بھیک مانگ مانگ کر بے ہوش ہو گئی تھی

...اسکی آنکھیں جھلملا اٹھیں درد سے دل پھٹنے لگا

... تبھی وہ آگیا... وہ وہاں آگیا.. اور اسکی ایک دھاڑ سے.. بہرام.. پیچھے ہٹ گیا
حالانکہ وہ جانتی تھی.. کہ.. بہرام کسی کو گھاس نہیں ڈالتا.. مگر شاید وہ ہانپ چکا
... تھا تبھی اپنی مرضی سے ہٹ گیا

.. مگر... ار میش کو تو یوں ہی لگا کہ وہ 2 حیدر کے للکارنے پر ہٹا تھا

... اسکی آنکھیں چمک گئیں

.... دل.. دھڑک اٹھا.. اس میں رحم تھا

... کہیں کسی کے لیے تو

وہ یہ ہی سوچے جا رہی تھی.. بی جان کی گود میں سر رکھے کہ نین آدھمکی

ہٹو یہاں سے.. جاو چلی جاو اپنے میاں راج کمار کے پاس.. اور اب نظر مت آنا

ہمیں "وہ... پنک کرتی.. شرارے میں.. ہاتھوں کو ہمیشہ سے.. ہنا.. سے

.. سجائے.. بال کھولے.. آج.. بے پناہ حسین لگ رہی تھی

ار مېش منہ بسورتی آٹھ گئی جبکہ وہ بی جان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی.. بی جان
... مسکرا کر.. اسکے بالوں میں ہاتھ چلانے لگیں

... نین سوری نہ " ار مېش عاجز آئی

.. بی جان کون ہے یہ.. " وہ تو آنکھیں ہی پھیر گئی

... انوشے بھی وہیں آ گئی

وہ... پیازی.. سے رنگ کے.. وہی کرتی گرا رہی.. میں بے پناہ معصوم سی...
... لگ رہی تھی

وہ.. سامنے چئیر پر بیٹھ کر اب نین کو مسکرا کر دیکھ رہی تھی

... نین " ابھی ار مېش کچھ بولتی کے بی جان نے ٹوکا

اچھا بس کرو... نہا... کے کپڑے.. لینے جانا ہے.. ایک ماہ رہ گیا شادی میں..

... یہاں انکے لڑائی جھگڑے نہیں مکتے

میں کرتیں ہو خان جی سے بات " انھوں نے سب کو ڈپٹا.. مگر نین کی زبان پر
.. شدید کھجلی ہوئی

آوے.. ہوئے.... خان جی... ای. ی. ی... ہماری بی جان.. کے خان جی " وہ
... کھکھلائی.. بی جان آنکھیں کھولے سرخ سی ہونے لگیں

.. اللہ توبہ... شرم کر لڑکی " وہ کان پیٹنے لگی

بھلہ میری عمر ہے تیرے مزاق کی " وہ اسکے کان کھینچنے لگی تو وہ اٹھ بیٹھی.. باقی
سب بھی آگئے تھے.. جبکہ پھوپھو تو اسپر واری صدقے تھیں اپنے احمر کے لیے وہ
.. اسے ہمیشہ سے پسند تھی

تو.. اور.. ابھی تو آپ.. جوان ہیں بھی " وہ.. انکے.. دوپٹے میں چھپے چہرے کو
... تکتے لگی.. بی جان تو.. شرم سے سرخ پڑ گئیں

تبھی وہاں.. داجی آگئے.. سب ایک دم الرٹ ہو گئے.. وہ نین کی باتیں سن چکے
تھے.. نین شرمندہ ہونے کے بجائے.. بی جان کی شرم جھجک سے محظوظ ہو رہی
تھی.. جبکہ داجی.. مہم سا مسکراے.. حالانکہ وہ.. کبھی.. زنان خانے میں

موجود خواتین کی کسی بات پر مسکراتے نہیں تھے۔ کسی بات کا جواب دینا ضروری
... نہیں سمجھتے تھے کجا کہ مسکرانا

بی جان تو مزید شرمندہ ہو گئیں.. جبکہ داجی.. انھیں ہی دیکھ رہے تھے.. پھر نین
.. کو دیکھا.. جو شرارت بھری نظریں گاڑے ہوئی تھی

وہ چاہتے تھے.. بہرام.. انکا پوتا اکلوتا ہو.. مگر نین ہو گئی تھی.. تبھی نین سے
انکی کوئی خاص.. لگاؤ نہ تھی.. خیر انکی تو کسی.. پوتی سے نہ تھی.. ہاں پوتوں کے
... لیے وہ مرنے مارنے پر اتر آتے تھے.. جبکہ بہرام تو انکی جان تھا

کل.. سب.. شہر چلیں جانا.. سمندر خان کے علاوہ.. احمر... اور معایہ بھی ہو
.. گئے.. ساتھ "انھوں نے کہا.. تو سب نے.. سر ہلایا

... داجی... ایک بات کرنی ہے.. آپ سے " یہ پھوپھو تھیں جو جھجھکتی ہوئی بولیں

.. انھوں نے ایک نظر دیکھا

" ہمارے کمرے میں آ جاو

انھوں نے کہا.. تو بی جان اور پھپھو کمرے میں چل دیں جبکہ سب حیران تھے ایسی
کیا بات ہونے والی ہے جس سے وہ لاعلم ہیں۔

.....

کمرے میں ملگجاسا اندھیرہ اس بات کا گواہ تھا کہ باہر... اتری رات کی سیاہی..
...کمرے.. کے مکین پر بھی اتر چکی ہے
جبکہ... کمرے کا مکین.. بیڈ کے پاس

ایک ٹانگ فولڈ کیے دوسری ٹانگ پھیلائے... کارپٹ پر بیٹھا.. سر بیڈ.. پر..
رکھے.. آنکھیں موندے.. وہ بے بسی.. یاد کر رہا تھا.. جس سے.. آج شاید
... اسے عشق ہو گیا تھا

ہاں.. ان آنکھوں کی بے بسی.. لہجے کا لڑکھڑا جانا.. پر.. غصے.. سے بولنا.. اور
پھر بے بس ہو جانا.. اسکے دل پر.. وہ سب مناظر وار کر رہے تھے جبکہ وہ صرف
.. ایک ملاقات تھی

صرف ایک ملاقات.. جس کو گزرے.. آج.. نہ جانے کتنے دن گزر گئے تھے
مگر... وہ آنکھیں وہ چہرہ... اڑتے بالوں کی آوارہ لٹیں.. کچھ بھی تو نہیں جا رہا تھا
... اس کے ذہن سے.. کہ وہ

... چاہ کر بھی معاویہ کے ساتھ.. اس دن کے بعد نہ جاسکا

جس دن اسنے.. اس لڑکی کو دیکھا.. تھا.. نہ جانے کیسے.. اسکے بعد... وہ..
... دوبارہ.. ان جگہوں پر جانہ سکا

کوئی جھنجھلاہٹ کوئی بات کچھ نہیں تھا.. مگر.. ایک سرور تھا ایک نشہ تھا جو شراب
سے زیادہ.. پر اسرار... مزے دار تھا.. کہ.. وہ بے چینی بھی.. اسکو.. سرور
... بخش رہی تھی

... وہ حوالے سے مسکرا دیا

... داجی کی بات یاد آئی.. وہ ان سے بھی نہیں ملا تھا

... کلام کا شیر

..کلام کا حسن "وہ ہنسا

داجی.. بھی بس.. اسکو.. اٹھانے میں کثر نہ چھوڑتے تھے.. مگر اسکی نشیب..
..کہاں گیری.. جس کا اسے نام تک پتہ نہیں تھا

...گلاس میں.. بوتل.. الٹ کر.. اسنے.. گلاس لبوں سے لگایا

...اور ایک سانس میں پی گیا

مگر بے چین.. آنکھیں بے بس ہوتا لہجہ... اسکے زہن.. کو گدگدارہا تھا.. اور وہ
....بہکتا.. پوری بوتل ہونٹوں سے لگا گیا

...اب وہ جھوم رہا تھا

...وہ حسین دلکش چہرہ

اسے.. دیوانہ بنا رہا

ارمیش.. روم.. میں آئی تو.. تھکن سی تھی حالانکہ وہ یوں ہی بی جان کے پاس لیٹی
رہی.. تھی پھر بھی تھکان طبعیت بوجھل... دل الٹ سارہا تھا

... حیدر نے اسے پھر ملگجے حولیے میں دیکھا... ماتھے پر بل ڈل گئے

خانم یہ منحوس شکل اور منحوس حولیہ دیکھنا ہو تو آنکھوں کے سامنے مت آیا کرو...
.. "وہ سر دلہجے میں بولا

حالانکہ کہ یہ معمولی بات تھی.... مگر ارمیش کا دل اس وقت اس قدر حساس ہو رہا تھا
... کہ وہ... آنکھوں پر... مٹھیاں رکھ کر وہیں بیٹھتی رونے لگی
.. اسکی سسکیاں سن کر حیدر.. منہ کھولے اسے دیکھنے لگا

... ایسا بھی کیا.. بول دیا جو اتنا ڈرامہ کر رہی ہو "وہ غرایا

... ارمیش کا رونا بند نہ ہوا.. الٹا.. وہ پہلی بار اسے.. اب غصے سے گھور رہی تھی

... حیدر... تو غش کھا گیا

یہ نین کی صعوبت کا اثر ہے کہ زبان تڑتڑ اور آنکھیں... گھورنے کے کام آنے لگیں ہیں مگر خانم بھولومت.. آنکھیں نوچ لیں گے زبان کھینچ لیں گے " وہ... سنجیدگی سے بولا

...ارمیش بے بس سی اٹھی

چینج کرو" وہ پیچھے سے بولا.. وہ اسکا مفہوم سمجھ چکی تھی.. مگر.. وہ تھکی ہوئی تھی... بری طرح.. دل الگ.. عجیب و غریب سا ہو رہا تھا

وہ جو.. اسکا ہر حکم مانتی تھی.. بھنا کر.. بغیر ریسپونس کیے.. واشروم میں جانے لگی... کہ.. پیچھے سے حیدر نے اسکی چوٹیا سمیت سر.. گرفت میں لے لیا

.... یہ ناز نخرے.. کس عاشق کو دیکھا رہی ہو... ہم تو تمہارے کچھ بھی نہیں لگتے

پھر کون سا عاشق پال لیا جس نے.. ہمارے سامنے سر اٹھانا سیکھا دیا.. "وہ اسکے کان میں غرار رہا تھا.. ارمیش کی آنکھیں بھیگی

...سائیں میں.. تھک.. تھک گئی تھی" ارمیش کو ڈر لگنے لگا

اور.. خانم تمھیں لگتا ہے.. ہمیں تمھاری تھکاوٹ کی رتی بھی پرواہ ہے "وہ.. اسکا
.. منہ دبوچے اپنی انگلیاں اسکے نازک گالوں میں گاڑے کھڑا تھا

.. ارمیش میں اسکا ہاتھ ہٹانے کی جرت نہیں تھی

میں میں.. لباس تبدیل کر کے آپکے پاس.. آتی ہوں.. "وہ مرے دل سے..

.. ربورٹ کی طرح.. بولی توحید رنے اسے جھٹک دیا

حور بہت خوبصورت تھی.. ہر طرح پر فیکٹ.. اکثر ہم سوچتے تھے کیسے.. کیسے
... کوئی اتنا خوبصورت ہو سکتا ہے

مگر دیکھو... ہمارے نصیب میں.. تمھاری یہ منحوس صورت آگئی.. اور اوپر
سے.. اس احسان.. کو خانم جھنجھلا کر نہیں.. خندہ پیشانی سے قبول کرو... اب جاو
.. "وہ.. زہر کے نشتر اچھالتا... بستر پر جا کر لیٹ گیا.. جبکہ

وہ مرے مرے قدموں سے اپنا نائیٹ ڈریس.. جو سب کے سب.. حیدر کی
مرضی منشا کے تھے.. جنھیں.. وہ.. کبھی.. اکیلے میں بھی نکال کر نہ دیکھے... وہ..
... درد سی آہیں بھرتی... واشر و م میں قید ہو گئی

...وہ بری طرح رونے لگی کہ اسکی سسکیاں باہر بھی سنائی دے رہیں تھیں

.. مگر.. وہ.. بہرہ سا ہو گیا تھا

... روتے روتے وہ بے حال ہوتی بیٹھ گئی

... مگر آنے والی قے.. اسکو اٹھنے پر مجبور کیا

... اور وہ واشیسن پر جھک گئی

بے حال ہوتے اسنے سر اٹھایا.. ط

تو اسکا معصوم چہرہ... سرخ ہو رہا تھا جبکہ زردیاں گھولی ہوئیں تھیں.. وہ کانپنے لگی..

اسے مزید قے.. آنے لگی.. اور پھر.. مسلسل.. آنے سے.. اسکا اپنی ٹانگوں پر

... کھڑا ہونا مشکل ہو گیا.. وہ، سنپتی.. دروازے تک پہنچی

.. آنسو متواتر گیر رہے تھے.. حیدر.. اسکو دیکھ کر.. اچانک اٹھا

... خانم "اسکے لب پھڑ پھڑائے

... ار میش... نے ہونٹ نکال کر سسکی لی.. وہ

...اسکی کمر میں فوراً ہاتھ ڈال کر سہارا دے گیا

ارمیش.. اسپرگیر گئی جبکہ حیدر اسے بیڈ پر لے آیا.. انٹرکام اٹھا کر اسنے فوراً ڈاکٹر
.. کو بلانے کا حکم دیا.. وہ شاید پہلی بار.. پریشان ہوا تھا.. وہ بھی اسکے لیے

.....

ڈاکٹر.. آیا.. اور خوشخبری سنائی تو مانو.. حویلی.. میں مسرت آمیز ایک لہر دوڑ
گئی.. داجی کا فخر سے سینہ چوڑا ہو گیا تھا.. کہ.. انکا پرپوتا ہی ہو گا.. جبکہ بی جان
بھی بہت خوش تھیں.. اور باقی سب بھی... لڑکوں نے یہ خبر سنی ضرور.. مگر کوئی
خاص رد عمل نہ دے سکے.. جبکہ لڑکیاں خوشی سے اچھل رہیں تھیں.. کیونکہ
... انھیں ارمیش عزیز تھی.. ایک تو شادی کی خوشی دوسری یہ خوشی.. جیسے

.. مزادوبالا ہو گیا تھا

... حیدر خاموش تھا

صاف بات تھی وہ اس عورت سے اپنی اولاد نہیں چاہتا تھا.. جبکہ ارمیش... نے
...جب یہ خبر سنی تو عجیب سا احساس وجود میں جاگا

...مگر حیدر کی خاموشی اور سنجیدگی اسکے حوصلے توڑ گئی

ہم یہ بچہ نہیں چاہتے تم ہمارے ساتھ شہر چلو.. اور آزاد ہو اس جھنجھٹ
سے "وہ.. صوفے پر بیٹھا اس وقت.. ارمیش کو حد سے زیادہ برا لگا.. کہ اسکا بس
نہ چلا.. وہ سامنے بیٹھے شخص کا منہ نوچ لے.. اور پوچھے.. کہ اپنی اولاد کے ساتھ
...ہی.. اتنا ظلم

...مگر وہ خاموش رہی.. اسکو دیکھتی رہی
سنائی دے رہا ہے خانم یہ.. کانوں میں.. رویاں ڈال لیں ہیں "وہ.. اسکو گھورتے
...ہوئے بولا

...اپنی نسل ختم کر رہیں ہیں سائیں " وہ مدھم آواز میں افسوس سے بولی
...حیدر آٹھ کے اسکے نزدیک آگیا

اگر یہ نسل تم سے نہ ہوتی تو.. مر کے بھی نہیں کرتا.. ہم نہیں چاہتے اپنی اولاد سے بھی نفرت کریں اسکی شکل کو بھی کو سیں.. تو بہتر ہے.. آزاد ہو اس جھنجھٹ سے... " وہ دو ٹوک لہجے میں.. اسکے دل کے کئی ٹکڑے کر گیا

اور داجی کو کوئی خوشی ہماری طرف سے مل رہی ہے.. کیسے گوارا کریں... " وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا اضطرابی کیفیت کا شکار تھا

سائیں ایسا ظلم مت کریں آپ مت قبول کریں اس بچے کو.. مگر قتل مت کریں کیا منہ دکھائیں گے قیامت کو اس کو ہم... " ار میش کو اسکے لہجے میں کوئی لچک نہ دیکھی.. اسے انداز ہوا کہ وہ اس سے کتنی نفرت کرتا ہے.. اسکے لیے کوئی.. گنجائش بھی نہیں.... تو.. اسے اپنے بچے کی جان خطرے میں محسوس ہوئی... بکو اس بند کرو " وہ چلایا.. ار میش روتی رہی.. اسکے آگے ہاتھ جوڑنے لگی... حیدر نے اسکا منہ.. سختی سے پکڑا

ہم، مزید تماشے برداشت نہیں کریں گے.. باہر جا رہے ہیں.. دس منٹ میں واپس آئیں.. تو.. ہماری مرضی.. کے مطابق ہمیں ملنا.. ورنہ... اس کے بعد کی.. ذمہ دار خود ہوگی " اسکا منہ جھٹک کر.. وہ دو قدم دور ہوا

نہیں.. " ار میٹھ... معمولی سا چلائی.. مگر وہ سفاک بڑے بڑے قدم بھرتا.. باہر نکل گیا... جبکہ ار میٹھ اس کے پیچھے دروازے تک آئی تھی.. خوف سے.. وہ... اپنے.. پیٹ پر ہاتھ رکھ کر رہ گئی

.....

اس کے لیے یہ خبر کسی شاگڈ سے کم نہیں تھی کہ.. نیہا کے ساتھ اسکی بھی شادی کی جا... رہی تھی... اور وہ بھی احمر خان کے ساتھ.. اس کے وجود میں جیسے پتنگے لگ گئے سب اس فیصلے پر بہت خوش تھے یہاں تک کہ مورے بھی بی جان.. اور پھوپھو اسکو پیار کر کے جاچکیں تھیں جبکہ باقی سب بھی اور وہ یوں ہی بیٹھی خلا میں گھور رہی تھی

شادی ہونی تھی جلد بادیرو۔ اسے اس سے کوئی مسئلہ نہیں تھا مگر اپنے سے چھوٹے شخص سے۔ کیا کمی تھی اس میں جو۔ اسے احرر کے ساتھ باندھا جا رہا تھا۔ جو خود کچھ نہیں تھا۔ بچپن سے۔ وہ۔ اپنے ناکے میں رہتا تھا۔

ایسے شخص کے ساتھ اسے شادی کا تصور نہیں کیا تھا

اسے غصہ آنے لگا۔ اور ساتھ رونا بھی مگر۔ یہ بات تو طے تھی کہ وہ کسی احرر۔ کے ساتھ شادی نہیں کرے گی

مورے۔ اس کے پاس آئیں انوشے بھی وہیں بیٹھی تھی کافی ایکسائڈڈ لگ رہی تھی مورے میں احرر سے شادی نہیں کرو گی "اچانک کمرے کی چہکتی ہوئی فضا میں اسکی ... آواز بلند ہوئی تو انوشے۔ سمیت مورے بھی۔ سن اسے دیکھنے لگیں

میں نے کہہ دیا ہے۔ میں اپنے سے چھوٹے لڑکے سے کبھی شادی نہیں کرو گی۔" وہ باغی لہجے میں بولی

مورے نے خوف سے اس کے منہ پر سختی سے ہاتھ رکھا

بکواس کیے جارہی ہو.. منہ پھاڑ کر شرم حیا ختم ہو گئی ہے یوں منہ اٹھا کر بول دیا جاتا... ہے کچھ بھی... "مورے.. غصے سے بولیں

ہاں جب آپ پر ظلم ہو رہا ہو تو یوں ہی ہوتا ہے.. کیا سمجھتے ہیں یہ داجی خود کو....

سب کو اپنی پسند سے جوڑ رہے ہیں یہ جانے بغیر دوسرا کیا چاہتا ہے اور وہ بھی اس

شخص کے ساتھ جو بچپن سے یہاں پڑا ہے وہ خود کچھ بھی نہیں... "وہ چلا اٹھی

جبکہ.. بی جان بھی وہیں کھڑی رہ گئیں جو اسپر سے مرچے وارنے کو لائیں تھیں

... اس کے علاوہ ان سے چند قدم دور... پھوپھو بھی ساکت تھیں

منہ بند کر بد بخت اپنا "مورے کے تو ہاتھ پاؤں پھول گئے.. اس کے منہ پر کھینچ کر

.. تھپڑ مارا۔ جبکہ اسے اس تھپڑ سے کوئی فرق نہیں پڑا

دیکھ لوں گی میں.. جارہی ہوں میں حیدر لالا کے پاس اور پوچھو تو زرا... کس جہنم کا

بدلہ لے رہیں ہیں فیصلے انکے ہاتھ میں ہیں... اور وہ اب.. سب سے بدلے نکالیں

گے کیا "سرخ آنکھوں سے وہ کہیں سے بھی.. وہ نین نہیں لگ رہی تھی جو ہر

.. وقت چھلکتی رہتی تھی

.... نین " انوشے نے اسکو پکڑنا چاہا

جبکہ وہ ہاتھ جھٹکتی.. وہاں سے نکلی تو ایک پل کے لیے بی جان اور پھوپھو کو دیکھ کر..
... اس کے دل کو کچھ ہوا.. کہ ان دونوں کی ہی آنکھیں نم تھیں

مگر آج وہ جزبات میں بہہ جاتی تو ساری زندگی.. احمر.. کو برداشت کرنا پڑتا تبھی
.. کسی کے بھی سنے بغیر.. وہ... بغیر لحاظ کے... مردان خانے کی طرف بڑھی
روک جاو. نین "تائی" نے بھی فرح خانم نے بھی.. اس سے روکنا چاہا مگر.. وہ..
... نہ روکی

.... اور مردان.. خانے کی جالی.. آج پہلی بار کسی عورت نے پار کر لی تھی
.. وہاں.. سب ہال میں کسی موضوع کو زیر بحث لائے ہوئے تھے

الیکشن کے دن قریب آرہے تھے جبکہ بہرام کمرہ نشین تھا کوئی سمجھ نہ پا رہا تھا..
تبھی.. نین کو پردے کی اوٹ میں سرخ آنکھوں سے وہاں دیکھ کر سب ایکدم
... اٹھے

لڑکی ہوش میں تو ہو "داجی.. غصے سے دھاڑے جان تو گئے تھے کہ یہ بغاوت کس... نے کرنے کی جرت کی تھی

جی ہوش میں ہوں مگر آپ اپنے ہوش گواچکے ہیں " وہ سر دلچے میں بولی تو...
داجی اشتعال سے اٹھے... اور ابھی وہ اسکا منہ تھپڑوں سے سجاتے.. احمر نے نیچ
... میں ٹوک دیا

داجی.. داجی.. ایک منٹ پلینز " اسکے لہجے میں التجا تھی.. نین کو وہ سخت زہر لگا..
.. مگر وہ یوں ہی کھڑی رہی

نین خانم آپ جائیں.. ہماری عورتوں کا مردان خانے میں کوئی کام نہیں... آپ
کو جو بات کرنی ہے تمیز کے دائرے میں بی جان سے کریں وہ داجی تک پہنچا دیں
گے " احمر.. نظر جھکائے بولا.. تو سب نے.. جیسے تائیدی انداز میں اسے دیکھا
... جیسے وہ بالکل ٹھیک کہہ رہا ہو

تم اپنا منہ بند رکھو احمر خان... داجی.. ہر بار اپنی مرضی ہم پر نہیں تھوپ سکتے مجھے
تم سے شادی نہیں کرنی کبھی نہیں کرنی بالکل نہیں کرنی.. وجہ یہ ہی ہے. کہ تم مجھ

سے چھوٹے ہو.. اور ہمارا کوئی جوڑ نہیں اور دوسرا.. تم.. ہو کیا.. بچپن سے
تمہیں یہیں دیکھا ہے.. تمہارا اپنا وجود کیا ہے.. تم خود کچھ نہیں ہو.. تو یہ...
الٹے سیدھے رشتے جوڑ کر مجھے بھی ارمیش جیسی زندگی دینا چاہتے ہیں تو سوچ ہے
...انکی "وہ چلائی.. گریل کے اس پار تمام عورتیں تھر تھر کانپ رہیں تھیں
جبکہ احمر شاکڈ سا اسے دیکھ رہا تھا.. سب ہی حیران.. تھے.. انکے گھر کی کسی
...عورت میں اتنی جرت.. تو یہ بات تو.. حیران کن ہی تھی
داجی نے احمر کو.. پیچھے جھٹکا.... اور نین کے منہ پر.. تھپڑ کھینچ مارا... اور یک بعد
دیگر پڑنے والے تھپڑ.. نین.. کا حجاب.. اٹھ چکا تھا.. چہرہ سرخ جبکہ.. ہونٹ
..سے لکیر پھوٹ پڑی تھی
بغاوت کرتی ہے ہم سے.. ہم کون ہوتے ہیں.. بتاتے ہیں تمہیں.. دل تو کرتا
ہے.... یہیں سر قلم کر دیں مگر نہیں تمہارے لیے اس سے بہتر سزا ہے میرے
پاس

احمر. بلاو.. سمندر خان.. کو... اسکے ساتھ بیاہ کر.. اس بدزات کے قدموں سے حویلی پاک کرو" وہ دھاڑے.. نین.. آنکھیں پھاڑے اس فیصلے کو.. سنتی.. بل کھا کر رہ گئی.. اسنے.. اپنے باپ کی جانب دیکھا.. جو.. اسے گھور رہا تھا کیوں عظیم خان.. کوئی اعتراض ہے" اب وہ.. عظیم خان کی طرف دیکھنے لگے... جنھوں نے نفی میں سر ہلادیا

.. نین جیسے بہرے مجھے.. میں تنہا رہ گئی تھی تمہیں سنائی نہیں دے رہا" داجی احمر پر دھاڑے مگر وہ یوں ہی کھڑا تھا.. معلوم ... نہیں تھا.. وہ حسینہ.. اپنا دیداریوں کراے گی . داجی نے احمر کو گھورا.. اور... معاویہ کی طرف دیکھا

مولوی کا انتظام کرو... ہمارے سامنے سراٹھانے والے کا سر قلم کر دیں گے ہم... . اور اس لڑکی کی بغاوت کا انجام یہ ہی ہونا چاہیے "معاویہ پہلے تو نین کو دیکھ کر حیران رہ گیا.. مطلب حویلی میں بھی اتنی خوبصورتی تھی.. اب تو.. اسے اپنی... منگیتر کو دیکھنے کا تجسس بھی ہوا

آج ویسے بھی انھوں نے شہر جانا تھا مگر یہ ڈرامہ ہو چکا تھا.. تبھی وہ سر ہلاتا باہر
... نکلا

... نین سے کھڑا ہونا محال تھا

... وہ.. بہرام کو ڈھونڈنے لگی.. وہ اسکا بھائی تھا شاید کچھ کرتا.. مگر وہ وہاں نہیں تھا

داجی.. یہ ہم نہیں ہونے دیں گے کہ آپ.. حویلی کی عزت کو.. ملازم کے
حوالے کر دو "حیدر... بولا... تو نین نے... آنسو صاف کر کے.. اسکی طرف
... دیکھا

... حیدر لالا... " ابھی وہ کچھ بولتی کہ.. اسنے ہاتھ اٹھا دیا

اگر تم طریقے سے بات کرتی تو ضرور ہم تمہارے ساتھ یہ ظلم نہ ہونے دیتے.. کہ
داجی کی مرضی.. تم پر تھپتے مگر.. تم نے جو قدم اٹھایا ہے.. وہ ناقابل برداشت
ہے... آج تک.. حویلی کی عورتوں کو کسی نے نہیں دیکھا اور آج تم نے خود کو سب
... کے سمانے بے پردہ کر کے اپنے اندر کی بغاوت.. سے آگاہ کیا

افسوس ہے ہمیں.. کہ یہ تمہاری تربیت تھی "حیدر نے تلے لفظوں میں.. اسے سنانے لگا.. داجی.. مٹھیاں بھینچتے.. صوفے پر بیٹھ گئے.. خیر سمندر خان سے تو.... وہ بھی کسی صورت اسکو نہ بیاہتے تو اچھا تھا.. کہ.. حیدر فیصلہ کرتا

تربیت.. آپکی تربیت کہاں جاسوئی تھی جوار میش خانم کا جینا حرام کر دیا آپ نے.. اور.. مجھے تربیت کے درس دے رہیں ہیں.. میری زندگی کا فیصلہ کرنے والے نہ.. داجی ہیں اور نہ.. ہی آپ.. یہ کوئی بھی ہاں باپ کو بھی میں نے دیکھ لیا.. پیسے کی چکا چوندا نہیں داجی کے سامنے سر اٹھانے نہیں دے رہی

زہریلے لوگ ہیں آپ سب..... "وہ.. حلق کے بل چلا رہی تھی.. خواتین تو منہ.... پر ہاتھ رکھ کر رہ گئیں.. حیدر نے ناگواری سے اسے دیکھا

چاچا سائیں.. یا تو.. آپ.. انکا منہ بند کرالیں ورنہ ہم واقعی داجی کا فیصلہ مان لیں گے "حیدر بڑے ضبط سے بولا.. نین.. کو اپنا آپ جیسے فضول سا لگا.. متواتر... بہنے والے آنسوؤں نے.. اسکی آنکھوں پر.. ایک سوگ اتارا تھا

معاویہ.. سمندر خان.. اور مولیٰ سمیت اندر داخل ہوا.. نین بھاگ کر زنان خانے کی طرف بڑھنے لگی کہ.. عظیم خان نے اسکا ہاتھ جکڑ لیا.. اور اس کے منہ پر کپڑہ ڈالا..

بابا سائیں نہیں بابا سائیں پلیز.. بیٹی ہوں میں آپ کی.. مت کریں مجھ پر ظلم.... "وہ التجا کرنے لگی مگر وہ تو کان بند کر گئے تھے

احمر خانم.. کیا تم ہماری بیٹی کو قبول کرو گے "عظیم خان کڑے تیوروں میں پوچھ رہے تھے.. احمر.. مجمند تھا.. انھیں اسکی خاموشی.. میں انکار محسوس ہو گیا.. نین تو ایک پل کو اسکو بھی دیکھ کر رہ گئی.. یہ کیا ہو رہا تھا.. اسکی جلد بازی.. کیا کر رہی تھی

...وہ اپنا ہاتھ چھڑا نہیں پارہی تھی

نکاح پڑھواؤ.. مولوی صاحب.. سمندر خان سے نین خانم کا.. "وہ.... بولے.. تو داجی نے.. پہلو بدلہ.

جبکہ حیدر.. کو بھی احمر پر غصہ آیا.. اور یہ ہی حال.. معاویہ سمیت وہاں سب کا..
... تھا

نہیں تو چیخنے چلانے لگی... مگر.. اپنے ہی باپ کے ہاتھ کے تھپڑ نے.. اسکی بولتی بند
... کرادی

... خواتین کی سسکیاں آج مردان خانے میں گونج رہیں تھیں
مولوی.. صاحب.. نے نکاح شروع کیا.. سمندر خان تو حکم کا غلام تھا.. سر
... جھکائے کھڑا تھا

.... وہ یہ بھی نہ کہہ سکا کہ.. وہ جوان بچوں کا باپ ہے
احمر.. نے پر جلالی نظروں سے یہ منظر دیکھا.. وہ جیسے ہوش میں آیا تھا.. ایک
... دم

رک جاو.. "اسکی دھاڑنے.. ایک بار.. سب.. کوچپ کرادیا مولوی.. صاحب
... بھی اسکو دیکھنے لگے.. جبکہ نہیں اب کہ ساکت تھی

داجی ہم نین خانم کو اپنی زوجیت میں لینا چاہتے ہیں کیا آپ کو اعتراض ہے " وہ.. دو ٹوک لہجے میں بولا.. تو داجی نے.. اٹھ کر اسکا شانہ تھپتھپایا.. جبکہ سب نے سکھ کا.... سانس لیا

اور احمر.. سمندر خان بچارے کو ایک نظر.. دیکھ کر.. بیٹھا.. وہ دوپٹہ.. ڈالے.. ساکت بیٹھی تھی.. مولوی صاحب نے.. نکاح شروع کیا.. نین کو.. اپنا دل کٹتا محسوس ہوا.. مگر.. وہ ایک بات سوچ.. چکی تھی وہ.. ان سب کو.. مزاح چکھا کر رہے گی.. خاص کر اپنے باپ کو.. اور.. اس شخص کو.. جو.. بہت عظیم بن رہا تھا...

بہرام سو کر اٹھا تو.. اسے محسوس ہوا.. رات ہو چکی تھی ایک اچھا تاثر.. اسکے.. وجود میں سرایت کر رہا تھا

اسنے.. بیڈ سے نیچے قدم رکھا.. اور انٹرکام پر یس کیا.. جس سے اسکے خاص ملازم کو اسکے جاگنے کی اطلاع مل گئی.. اور.. وہ بوتل کے جن کی طرح.. اسکے روم میں... داخل ہوا.. وہ ایک چھوٹا.. تقریباً بیس سال کا لڑکا.. تھا

کمرے میں جا بجا پڑی شراب کی بوتلوں کو.. منیب نے.. ایک نظر دیکھا اور پھر اپنے مالک پر نظر ڈالی جو شرٹ لیس.. بیٹھا آنکھیں بند کیے نا جانے کس بات پر... مسکرا رہا تھا

... صاحب کچھ کھانے کو لاو" اسنے پوچھا تو... بہرام نے آنکھیں واکیں
نہیں کچھ پینے کا دل ہے" اسنے... بوتلوں پر نظر ڈال کر کہا.. مگر تمہارے ہاتھ سے نہیں

آج تو جام محبوب کے ہاتھ سے پیئیں گے" وہ کافی سے زیادہ خوش لگ رہا تھا..
.. منیب نے سر ہلایا

معاویہ خانم کو.. کہہ دو آج شہر جانا ہے" وہ اٹھتے ہوئے بولا تو منیب باہر چلا گیا..
جبکہ وہ.. واش روم میں... تقریب بیس منٹ بعد وہ باہر آیا.. تو.. پینٹ... کی بیلٹ

ڈالتے ہوئے.. اسنے دروازے کیطرف دیکھا.. جہاں منیب کھڑا تھا.. وہ اکثر بغیر... بجائے بھی آجاتا تھا.. مگر بہرام کوناگواری ہونے کے باوجود وہ اسے کم ٹوکتا تھا

صاحب معاویہ صاحب نے جانے سے انکار کر دیا ہے انھوں نے کہا ہے.. آپ انکے کچھ نہیں لگتے "منیب نے کہا.. تو.. اسکے ماتھے پر بل ڈلے

ٹھیک ہے جاو میں دیکھ لوں گا.. " اسنے کہا تو منیب باہر چلا گیا.. جبکہ آب وہ اپنی شرٹ ڈال کر.. بالوں کو بنا رہا تھا.. جن پر کسی جیل یا سپرے کی ضرورت نہیں... پڑتی تھی وہ ایسے ہی کافی سٹائلش تھے

بال بنا کر اسنے خود پر سپرے کیا.. پھر پرفیوم.. لگا کر.. وہ خوشبو میں بسا.. مسکراتا ہوا کمرے سے نکلا.. تو مردان خانے میں اسے کوئی نہ دیکھا.. وہ شانے اچکاتا.. پہلے داجی کے کمرے کیطرف بڑھا.. بغیر اجازت طلب کیا.. دھاڑ سے دروازہ... کھولتا.. وہ اندر آیا.. داجی.. کھڑکی کے پاس کھڑے تھے

... مڑ کر.. اسکیطرف دیکھا.. تو جیسے آج ہوئے واقعے کا سارا اثر زائل ہو گیا

آدمیری جان.. آنکھوں کو چین دینے میں اتنی دیر لگادی... "وہ اسکو سینے... سے لگائے... فخر محسوس کرنے لگے جبکہ وہ دھیرے سے مسکرایا

خیریت... کچھ الجھے الجھے ہیں آپ" وہ انکے چہرے کے تاثرات بخوبی پہچان گیا تھا...

زیادہ کچھ نہیں..... "وہ آب لا پرواہی سے بولے کے اسے دیکھ کر تو سارے غم... غلط ہو جاتے تھے

...اچھا.. "اسنے بھی لا پرواہی سے شانے اچکائے

.. اور باہر جانے لگا کیونکہ معاویہ کی کلاس لگانی تھی

میرے رات کے شہزادے.. اس وقت.. کہاں کی تیاری ہے "وہ مسکرا کر اسکو..

سجاسنورادیکھ کر بولے.. یہ بھی نہ پوچھا کہ دو دن تک وہ.. کمرے میں کیوں بند

تھا.. اور ملازم کو مارنے کا مقصد.. وہ تو بس اسکی صورت... دیکھ کر ہی.. شیریں ہو گئے تھے جیسے

شہر " وہ... بولا... جبکہ.. جیب سے سیل فون نکال کر.. اسکو بھی اون کیا ساتھ
... ساتھ جو وہ پاور آف کیے ہوئے تھا

اسوقت کیوں " انھیں حیرت ہوئی.. حال کہ وہ کسی سے اتنے سوال نہیں کرتے
... تھے.. مگر بہرام... کے لیے تو.. ہر بات الگ ہی تھی

اجی داجی.. مرکز جب شہر میں ہے.. ہمارا تو.. کلام کی حسین وادیوں میں..
راتیں.... بے چین... ہیں.. " وہ قہقہہ لگاتا... باہر نکل گیا جبکہ وہ.. پر سوچ نظروں
... سے ماتھے پر معمولی بل ڈلے.. اس کی بات کی تہہ تک پہنچ رہے تھے

Novelistan

اووو معاویہ سائیں ناراض.. حسینا بننے کا کوئی فائدہ نہیں ہے.. جانتے ہو بخوبی..
... منانے کی عادت نہیں ہے ہمیں

کالام کی شان ہیں ہم... بھلہ تم جیسے کو منائیں گے آب " سوتے ہوئے معاویہ.. پر
.. سے کبمل کھینچ کر... وہ.. مغرور لہجے میں بولا... مگر مقابل بھی معاویہ تھا
... دفع دور " ایک نظر اسکو دیکھ کر.. وہ.. زور سے بولا اور کروٹ موڑ گیا
سالے.. اتنے بچے نکال.. کہ میرے ہاتھوں زندہ بچ جائے " بہرام.. نے..
... کھینچ.. کر اسکے کمر میں مکہ جڑ دیا.. معاویہ نے.. ایک کہرام اٹھالیا
.. جبکہ وہ سکون سے اسکی اداکاری دیکھ رہا تھا
.. معاویہ کو بالآخر خود ہی چپ ہونا پڑا
... ہو گیا " بہرام نے اکتا کر پوچھا معاویہ نے جواب نہ دیا
... یار جلدی [ھ وقت نہیں ہے " وہ اجلت سے بولا
.. تو معاویہ کو بد لہجہ سے اسکی بات مان کر دینی پڑی
.. دس منٹ میں وہ ریدی تھا جبکہ ناراضگی آب بھی برقرار تھی

سالے منہ مت سجا آب.... معافی کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا.. اور.. تو جانتا ہے.. منانا کسی کو مجھے تا نہیں.. تو.. اپنا.. دو سو گز کا منہ ٹھیک کر.. آج تو.. بڑی قاتل رات ہے.. مزے کریں گے"... وہ اس چھڑتا ہوا.. بولا.. جبکہ معاویہ... اس کے چہرے کی چمک دیکھ رہا تھا

... مدھم سا مسکرا دیا

جیپ میں دونوں ہی ایکساٹڈ سے سوار.. تھے.. اور بہرام اپنے مخصوص سٹائل میں جیپ دوڑا رہا تھا.. معاویہ.. بس اتنا جانتا تھا کہ وہ کسی کو ٹھے پر رات رنگین کرنے کجا رہے ہیں.. جبکہ.. بہرام.. کی تو نیا ہی کہیں اور ڈوبی ہوئی تھی... کچھ دیر.. میوزک سننے کے بعد معاویہ نے کچھ سوچتے ہوئے میوزک بند کیا... جیپ رات کی تاریکی کو چیرتی ہوئی.. بڑے جوش سے شہر کے راستے کو تھی... جیسے مالک.. کی خوشی میں خود بھی سرمست ہو

تجھے پتا ہے.. آج.. کیا ہوا ہے حویلی میں "معاویہ نے پوچھا تو بہرام نے نفی میں
... گردن ہلا.. دی

... وہ تو اٹھا ہی ابھی تھا

... معاویہ کا دل کیا.. اسکا منہ توڑ دے مگر.. اب منہ اپنا بھی سلامت رکھنا تھا
وہ اپنی بہن سے اتنا غافل تھا.. خیر حویلی میں.. عورتوں کے ساتھ تو یہ ہی ہوتا آیا
.. تھا

پھر وہ رفتہ رفتہ.. اسے سب بتاتا چلا گیا.. جبکہ.. بہرام.. کے ماتھے پر کئی شکنیں
... ابھری

.. غصے کا گراف اچانک ہی بڑھا

... نین. اسقدر گستاخ.. ہے.. "وہ مٹھیاں بھیج کر رہ گیا

... تم مجھے حویلی میں ہی بتاتے " وہ غصے سے بولا

اوو بھائی.. حویلی میں ایک ہنگامہ تھا.. جس وقت تم کوپیاں چڑھا کر.. پڑے
تھے.. خود اٹھتے اور میں کیوں.. لگاؤ بجھاؤ "وہ شانے اچکا کر بول آ... بہرام کا دل تو
... کیا جیپ موڑ لے.. مگر

اس وقت دل.. کی.. آواز بس اس چہرے کے گرد طواف کر رہی تھی.. اور وہاں
... نہ پہنچتا تو شاید.. اسک چین سکون سب ختم ہو جاتا

.. تبھی.. گاڑی شہر کے راستے پر ڈالی رکھی

... احمر.. سمجھدار ہے " وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا

ہاں بھی بہت... تمھاری جیسی.. تمھاری ہی سر پہری بہن کو سمجھا لیں گے
معلوم ہے " معاویہ ہنسنا تو بہرام اسے گھورنے لگا.. کھامت جانا آب میری نازک
جان کو "معاویہ نے ڈرنے کی اداکاری کی جبکہ بہرام کاملہ.. اسکے بازو پر پڑا.. اور
... وہ بلبلہ کر رہ گیا

.....

.... نین سرخ سوجی آنکھوں سے.. کھڑکی سے پار... چاند کو دیکھ رہی تھی
... مگر اندر کی آگ.. اسے چین لینے نہیں دے رہی تھی
ایک تو اسے.. اس سے چھوٹے شخص سے بیاہ دیا تھا... جبکہ
وہ.. کیا تھا.. اسکی حویلی میں پوزیشن کیا تھی.. کیا داجی اسے اپنے پوتوں جیسا مقام
... دیتے تھے.. ہر گیز نہیں بلکل نہیں
... اور ایسے شخص کو اسکی قسمت میں بندھ دیا گیا
... اسنے اپنے کمرے کو تھس نہس کر دیا تھا
... چند ہی منٹوں میں مگر غصہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا
... وہ یہاں رہنا ہی نہیں چاہتی تھی.. داجی کو انکی جیت کا جشن بنانے دیتی
... انکی روایتوں کو.. توڑنے کی ایک سرکشی.. اسکے وجود میں... بھنبھڑپکار ہی تھی

آب اسے کیا ڈرتھا.. اور وہ کیوں ڈرتی.. احمر کے ساتھ.. تو جو کرنا تھا وہ بعد کی
... بات تھی... فلحال.. داجی کی قید سے باہر نکلنا تھا

اسنے آنسو پونچے... تمام خواتین اس سے سخت خفا تھیں کوئی اسکے پاس نہیں آیا
تھا.. اگر وہ تحمل سے کام لیتی تو ضرور اسکی بات کا حل نکل جاتا مگر اسکی جلد بازی
... نے.. باقی سب پر بھی مزید سختی کر دی تھی

... رخصتی کا شوشا بھی چھوڑ دیا گیا تھا

کہ شادی اپنے وقت پر ہر حال میں ہونی تھی.. اور جو.. خواتین.. بازاروں کے چکر
لگاتی تھیں آب ان پر بھی پابندی لگادی گئی تھی.. کہ... سب.. چیزیں مرد
... حضرات اپنی مرضی سے لے آئیں گے

.. نین.. کو کسی سے کوئی غرض نہیں تھا.. وہ.. تو آنے والے کل کو سوچ رہی تھی

.....

.... اسکا خوبصورت چہرہ اس انداز میں دیکھنے کو ملنا تھا یہ تو اسنے تصور بھی نہیں کیا تھا
وہ بہت حسین تھی اتنا انداز تو تھا اسے... جب اسکا چھوٹا بھائی... آنکھوں کو چندھیا
... دینے والا حسن رکھتا تھا.. تو پھر.. اسکی تو بات ہی کیا تھی

مگر احمر کے ساتھ ساتھ حویلی کے سب لڑکوں اور شاید ملازموں نے بھی اسے دیکھ
... لیا تھا.. اور.. یہ ہی بات اسکا دل جلا رہی تھی.. وہ اتنی جزباتی کیوں تھی
.... وہ سمجھ نہیں پاتا تھا

... اور پھر اسکے دماغ میں... اسکی باتیں گردش کرنے لگیں
... وہ اسے کیا سمجھتی تھی

یہ تو اسکی باتوں اور لہجے نے ہی.. واضح کر دیا تھا.. کہ اسکی نظر میں اسکی کوئی ویلو
نہیں.. وہ اسے خود سے چھوٹا سمجھتی ہے.. حالانکہ یہ فرق کوئی معنی تو نہیں
... رکھتے.. پھر وہ ٹھیک ہی تھی

... بھلہ وہ.. خانزادی اسکو پسند بھی کیوں کرتی... تھا ہی کیا اسکے پاس

....نانکے کی دہلیز پر ساری زندگی گزاری تھی... اور آب آگے بھی
....وہ کچھ سوچنے پر مجبور ہوا... آج اپنے باپ پر بھی شدید غصہ آیا
....جن کی وفات نے.. انھیں... دو کڑی کا کر دیا تھا

.....

نین کے بارے میں سوچتے ہوئے اسے.. خوف آرہا تھا.. اگر سمندر خان سے
...اسکی شادی ہو جاتی پھر

...پھر پھر کیا ہوتا.. ہاں وہ جلد باز تھی.. معملہ حل کرنے کے بجائے بگاڑ چکی تھی
وہ اسکے پاس جانا چاہتی تھی مگر... حیدر کی کمرے میں موجودگی اسکے قدموں کو بند
....باندھ گئی

....صوفے پر بیٹھی... وہ.. سر.. پشت پر لگائے... بیٹھی تھی

....حیدر اپنے موبائل میں مصروف تھا

...ایک نظر اسکی جانب دیکھا

خانم کل دس بجے حویلی سے شہر کے لیے نکلنا ہے "کڑے لہجے میں وہ... بولا.. تو
...ارمیش کی روح فنا ہو گئی

...سائیں آپ ایسا نہیں کر سکتے " اچانک وہ قدرے انچی آواز میں بولی

تو... حیدر نے موبائل سائیڈ پر پٹخا.. اور آٹھ کھڑا ہوا.. اس کے اٹھتے ہی... ارمیش کا
...دم نکلا

خانم... اگر خود کو نین سمجھ رہی ہو تو... یقین مانو زبان... کھینچ.. کر گردن پر..
...لیپٹ دیں گے " وہ اسکا چہرہ جکڑتا غرایا

.. ارمیش رونے لگی سرخ... آنکھیں اس بے حس کو دیکھ رہیں تھیں

مت دیں ایسی سزا... سائیں... ہم ہاتھ جوڑتے ہیں خدا کے لیے... ایسا مت
... کریں.. میں میرا کیا قصور ہے " وہ سسکی.. تو وہ اسکا چہرہ جھٹک کر رہ گیا

جب ہم یہ بچہ چاہتے ہی نہیں.. تو کس خوشی میں.. تم... بکو اس کر رہی ہو" وہ
... غصے سے گھورنے لگا

... ار میش کا دم گھٹنے لگا.. کیا یہ احساس صرف چند لمہوں کا تھا

کیا کل صبح.. اسکا وجود خالی ہو جائے گا.. اور پھر وہ دوبارہ اسکی غلامی کرے گی..
... کیا وہ اس لیے پیدا ہوئی تھی.. کیا اسکی زندگی میں سکون نہیں تھا

... وہ.. بری طرح رونے لگی

... جبکہ.. وہ لا پرواہی سے بستر پر لیٹ گیا

آب تمہیں خط لکھوں.. یہ خود آٹھ کر آرہی ہو" وہ دھاڑا... ار میش.. کی سسکی
... دم توڑ گئی

اور وہ

... مرے مرے قدموں سے.. ڈریسنگ روم میں چلی گئی..

.....

اسکے لیے اسکا گھر ڈھونڈنا کوئی مشکل کام نہیں تھا... اس وقت.. وہ گاڑی میں بیٹھا.. شراب کی بوتل.. منہ سے لگایے.. سامنے اس چھوٹے سے گھر کو گھور رہا تھا...

.. جبکہ معاویہ... نہ سمجھی سے اسے دیکھ رہا تھا

"آب منہ سے کچھ پھوٹو گے یہ.... میرا صبر یوں ہی ازمانہ ہے

یہ لڑکی چاہیے.. معاویہ سائیں... ابھی چاہیے" ضدی لہجے میں.. وہ بس دو لفظوں

...میں.. اسے بہت کچھ باور کرا گیا

....معاویہ.. ایک پل کو چپ سا رہ گیا

.... کون ہے یہ "وہ کچھ دیر بعد بولا

.... معلوم نہیں..." وہ بس اتنا بولا.. بوتل کو اسکی طرف اچھال دیا

... اور دروازہ کھول کر باہر نکلا

... کہاں " معاویہ نے پوچھا

... تم نے جہاں جانا ہے چلے جاو " وہ.. ناگواری سے بولا.. اسک اٹو کننا زہر ہی لگا

... اور آگے بڑھ گیا.. معاویہ بھی باہر آ گیا

بھائی یہ ہو کیا رہا ہے " وہ ہلکی آواز میں چلایا... بہرام نے بغیر لحاظ کے اسکے منہ پر

... پیچ دے مارا

... آگے بھی کچھ بتاؤ کیا ہو رہا ہے " وہ شدید غصے سے بولا.. تو.. وہ اسے کو دکر رہ گیا

... جبکہ... بہرام... کے وجود میں مزاح.. سا ابھرا

... آب کلام... کا سردار... کھڑکیاں پھلانگے گا... " وہ ہلکا سا بولا

معاویہ... پر تو حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ... رہے تھے... مگر آب وہ خاموش تھا جبکہ..

بہرام... اس پائپ کو دیکھ رہا تھا... جو کافی مضبوط لگ رہا تھا.. کیا وہ اسکا وزن سہہ

... سکتا تھا

خیر اسے پہ رواہ نہیں تھی... اسنے... تو.. اوپر جانا تھا.. اسے معلوم نہیں تھا کہ یہ
... اوپر پاپ کہاں جاتا ہے

... بر حال... جہاں بھی جاتا ہو... وہ.. اسے ڈھونڈ ہی لے گا

معاویہ سائیں..... مزراہ آنے والا ہے "اسے منہ میں جیسے رس گھل رہا تھا...
معاویہ کو اپنی کفلنکس.. گاگلز موبائیل.. تھما کر.. وہ پاؤں جماتا.... پاپ پر چڑھنے
لگا..

تمہارے جسم کی.. 4 ہڈیاں تو لازمی ٹوٹیں گی لکھ کر رکھ لو..." معاویہ کی
بر بڑا ہٹ.. پر کان دھرے بغیر وہ مسرور سا چڑھتا گیا.. وہ پاپ سیدھا چھت کو
... جاتا تھا

شاید... اسے دیوار پھلانگنے میں کچھ تردد ہوا.. کہ ایسا کام نہیں کیا تھا کبھی مگر وہ
... چھت پر پہنچ ہی گیا... یہ دو منزلہ چھوٹا سا گھر تھا.. وہ بآسانی چڑھا تھا

چھت پر چڑھ کر.. اسنے نیچے جھنکا.. اور تفخر سے معاویہ کو دیکھا.. جو داد دیتا..
واپس گاڑی کی طرف جارہا تھا.. بہرام بھی پلٹا.. اور.. اپنی شرٹ کے اوپری بٹن
...کھول کر.. اسنے کالر کھڑے کیے جس سے.. کچھ اسکا چہرہ چھپ گیا

...اور وہ آب چھت پر بنے.. دروازے کی طرف بڑھنے لگا.. دروازہ کھلا ہی تھا
بے وقوف لوگ "وہ شانے اچکاتا.. نیچے اتر اتو گھر میں اندھیرہ تھا.. اسے اپنا آپ
چور ہی لگا.. وہ.. ہنستا ہوا.. دوسری منزل کی سیڑھیاں اترنے لگا.. کیونکہ اوپری
منزل میں تو شاید بس سٹور.. تھا.. نیچے چھوٹا سا صحن براندہ تھا.. اور دو کمرے
...تھے

...جن کی لائٹس آف تھیں

..جبکہ صحن میں ایک بلب جل رہا تھا

گھر ہے یہ صابن دانی "وہ چیڑا.. اور.. ایک کمرے میں جھانکا.. اور مایوسی ہوئی..
پھر دوسرے کمرے میں جھانکا تو دو الگ الگ بیڈز تھے اسے انداز ہو گیا.. کہ یہ..
..ہی وہ کمرہ ہو گا

.... کیونکہ.. پہلے والے کمرے میں سنگل بیڈ تھا

وہ.. آرام سے کمرے میں داخل ہوا.. پنکھے کی خشک ہوا.. اسکی نازک مزاجی پر
.. گراہ گزری.. اور پل میں اسکے سفید رنگ میں.. سرخی گھل گئی

وہ.. دائیں جانب والے بیڈ کی طرف بڑھا.. کوئی سر تک تانے چادر پڑا تھا.. اسنے
.. چادر معمولی سی کھینچی

.. مگر مایوسی ہوئی.. وہ چند پل اس چہرے کو بھی دیکھتا رہا

نوٹ بیڈ "کنٹ پاس کرتا.. وہ آب اطمینان سے دوسرے بیڈ کی طرف بڑھا..
.. اور.. سہولت سے چادر کھینچ دی

تو وہ صبح چہرہ.. جو اسے چند دنوں میں تڑپا گیا تھا.. اسکے سامنے تھا.. وہ مبہوت سا
اسے دیکھے گیا.. وہ تو اسکے لیے بنی تھی.. ایسا لگتا.. یہ بات تو لکھ دی گئی ہے.. وہ..
کمال بہادری سے.. اسکے پاس بیٹھ گیا.. کمرے کی خشک ہوا بھی.. اب معمولی سی
لگی

وہ عابیر کے چہرے کو.. چاہت سے دیکھ رہا تھا.. دل و دماغ.. میں کمال سکون اتر
...چکا تھا

... اسنے ہاتھ بڑھا کر.. اسکے چہرے.. پر.. انگلی چلائی

... ملکہ سے پسینے کی بوندیں محسوس ہوئیں

... بہرام... دیوانہ سا ہو گیا.. خود پر قابو دنیا کا سب سے مشکل ترین کام لگا

... اسنے ضبط سے.. مٹھی بھیج.. لی

.. اور پھر.. اسکے نازک لبوں... پر نگاہ ٹھہر گئی.. ایسی جمی کے ہٹنے کا نام نہ لیا

جبکہ.. عابیر.. کی نیند کچی ہونے لگی تھی اسے محسوس ہو رہا تھا.. مگر وہ بے حس و

حرکت اسکے.. لبوں کے کنارے پر

.. موجود نگ کی مانند تل پر... مدہوش سا.. انگوٹھا چلا رہا تھا.

... عابیر کی اچانک ہی پٹ سے آنکھ کھولی

پہلے تو وہ کچھ سمجھ نہ سکی اور جب سمجھ کو کچھ لگا.. تو... اسکے منہ سے اس سے پہلے
...چینخ نکلتی

....بہرام... اسپر جھک گیا

....عابیر.. تڑپ اٹھی جبکہ بہرام.... کی مدہوشی

...جان لیوا.. تھی

عابیر نے

اسکے شانے پعر مکے مارے .

... مگر وہ اپنی منہ سے دور ہوا ..

.. اور.... پھر اسکے لبوں کے کنارے.. میں موجود.. تل کو دیکھنے لگا

...عابیر.. کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا.. وہ ہونک... .. ایک پل اسے دیکھتی رہی

اور پھر

....ہاتھ گھما.. کر.. اسکے.. منہ پر تھپڑ جڑ دیا .

تب بھی اسکو سکون نہ ملا.. ایک جھٹکے سے آٹھ کر بیٹھتے.. اسنے بہرام کا منہ
...نوج لیا

...کینے انسان "وہ دھاڑی

بہرام

...جیسے نیند سے جا گاتھا .

....اسکے لبوں کا ساتھ نہ چھوڑا.. L.. مگر مسکراہٹ نے

...سائیں آپکو کیسے پتہ میں کمینا انسان ہوں " وہ معصومیت سے بولا

...عابیر شکد تھی

...وہ یہاں اسکے پاس کیوں آیا تھا

اور پھر اسے.. وہ پل یاد آگئے.... یعنی وہ اسے بھی کوٹھے پر بیٹھی کوئی لڑکی سمجھ رہا

....تھا.. اسکا دماغ بھنایا

اسنے ارد گرد دیکھا.. آج وہ اس شخص کا سر پھاڑ دیتی
... اسکو دھکا دے کر.. وہ تیر کی تیزی سے اٹھی.. بہرام بھی مسکراتا ہوا آٹھ گیا
سرکار شور کریں گی.. تو عزت اور اعتماد دونوں جائیں گے.. چند پل.. تمیز کے
دے دیں.. ساری زندگی پڑی.. ہے.. سر بھی پہاڑ لیجیے گا.. روکا کس کا فرنے
ہے.. "وہ.. مزے سے بولا.. تو عابیر.. جواب الٹے قدم.. لینے والی تھی کہ..
... جا کر بابا کو اٹھائے یا.. کم از کم.. معاذ کو فون کرے.. وہیں تھم گئی
یہ انسان.. اسکی سوچ سے زیادہ پیچ تھا.. مگر اسکی بات مان لینا.. مطلب شے دے
دینا تھا.. کہ وہ آگے بھی اسکے گھر آجائے.. وہ اس کھیل تماشے کو سمجھ نہیں پا
.. رہی تھی.. شاید وہ کوئی بدلہ لے رہا تھا
تم یہاں سے دفع ہو جاؤ.. تمہارے لیے بہتر ہے.... "انگلی اٹھا کر.. غصے سے
.. بولنے پر.. اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا

.... بہرام دل پر ہاتھ رکھے اسے دیکھنے لگا

.... کوئی اتنا پیارا.. کیسے ہو سکتا ہے

پھر سارے کا سارا کیسے ہو سکتا ہے.... "وہ گھمبیر لہجے میں بولتا.. اسکی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے.. اسکے نزدیک ہوا.. تو.. عابیر.. بدک کر دور ہوئی.. اور.. بس.. وہ دوسرے کمرے میں اس سے پہلے دوڑتی

بہرام نے اسکی کلائی پکڑ لی.. عابیر کو جیسے کرنٹ لگا تھا.. وہ کلائی چھڑوانے کی تگ و دو کرنے لگی.. مگر مقابل.. اسے.. نائٹ.. ڈریس میں سر سے پاؤں تک.. گھورے جا رہا تھا.. عابیر کے لیے یہ لمبے کسی عذاب سے کم نہ تھے

مکھن آپکی بہن بھی ملائی جیسی ہے.... ویسے میں جانتا ہوں میں.. کمینا ہوں مگر.. بیچ نہیں ہوں.. اپ نے اب میری مرضی کے خلاف جانے کی کوشش کی.. تو.. یقین مانے

ہم تو بدنام زمانہ ہیں ہی ہیں.. اپکی چھوٹی سی بہن کا کیا ہو گا.. ویسے بھی.. اس عمر کی لڑکیوں.. کو.. ایسے شوق ہو جاتے ہیں.. پھر الزام مت دیجیے گا "وہ اپنے گھٹیا

پن... کے بارے میں بڑی سہولت سے اسے آگاہ کر رہا تھا.. جبکہ... ریہا کے
... بارے میں سوچ کر عابیر... کا دل پہلی بار اس انسان.. کی سفاکیت سے کانپا تھا
بہرام.. کی مسکراہٹ گھیری ہوئی.. تیر نشانے پر ٹکا تھا.. اسنے ہاتھ چھڑانے کی
... تگ و دو ختم جو کر دی تھی.. بہرام نے بھی اسکا ہاتھ چھوڑ دیا

سائیں آپکے ساتھ... چاند دیکھنا چاہتا ہوں.... زرا چاند... کو بھی دیدار خاص کرا
دیں.. بس پھر آپ سکون سے سوئے گا.. "وہ.. اپنی ہی ہانکتا.. اسکا بازو پکڑ..
کر.. اسے سیڑھیوں کے راستے چھت پر لے آیا.. عابیر.. کا وجود اب بھی خوف
سے کانپ رہا تھا.. صرف میٹرک کلاس کی سٹوڈنٹ تھی اسکی بہن.. اور یہ
شخص.. اس سے توقع بھی کیا کی جاسکتی تھی.. جو اسکے گھر آکر.. اپنی گیری ہوئی
حرکت سے باز نہ آیا.. نہ جانے وہ اسکی بہن کے ساتھ کیا کرے.. بے بسی سے..
... اسکی آنکھیں سرخ.. ہو گئیں.. بہرام کی بھی نظر.. اسپر اتھی

اور وہیں... اٹک کر رہ گئی.. بادامی آنکھیں سرخی لیے.. کمال نظارہ پیش کر رہیں
.... تھیں

... سرکار.. اب تو دل کر رہا.. ہے.. تمہیں اور رولا

ایسا نظارہ.. باخدا پہلے کہاں دیکھنے کو ملا تھا.. "وہ اسکی پلکوں کو چھوتا.. چاہت سے
... بولا

... عابیر.. نے اسکا ہاتھ جھٹک دیا

یہ جو تم حرکتیں کر رہے ہو.. اب تم دیکھنا.. میں میڈیا.. میں تمہارے ساتھ کرتی
... کیا ہوں.... " وہ آنکھیں نکالتی... غرائی.. تو وہ بے باک قہقہہ لگا اٹھا

... میٹھی.. سردار تو چاہتے ہی یہ ہی ہیں... بلکہ یہ جو.. تم نے مجھے دھمکایا ہے نہ

... اس کا اثر... یہ بھی ہو سکتا ہے.. کہ صبح کی پہلی نیوز... یہ بن جائے

کلام کے سردار... ایک معمولی سی لڑکی.. سو سوری ریپورٹر کے گھر کی چھت پر...

اسکے ساتھ... چاند دیکھتے پائے گے.. کیا اس لڑکی کے.. ساتھ.. بہرام... مراد

خان کا افیر چل رہا ہے... یہ.....؟؟؟؟؟ "وہ روکا... معنی خیز لہجہ تھا

انکے بیچ.. کوئی.. ناجائز تعلق ہے..." وہ مزے سے اسکے کان میں جھک کر بولا...
عابیر... کی آنکھوں کے آگے.. حقیقی معنوں میں... تارے چمک اٹھے... اس سے
... کوئی بھی امید کی جاسکتی تھی

چاہتے کیا ہو تم.... "وہ جھنجھلا کر چلائی... تو.. بہرام نے اسکے لبوں پر اپنی ہتھیلی
... جما... کر اسکی کمر میں ہاتھ ڈال لیا

آب اسکا چہرہ سنجیدہ دکھ رہا تھا جبکہ کلون کے ساتھ ساتھ کسی اور چیز کی مہک..
.. سے عابیر... کی سانسیں اٹک گئیں

میرے ساتھ ابھی کالام بھاگ چلو... دو بول.. دور ہو بس مجھ سے.... ان دو..
بولوں کا فاصلہ مختصر کر دو... انج سے پہلے.. میں نے محسوس ہی نہیں کیا تھا.. کہ..
... وجود میں دل بھی.. کوئی شے ہے... مجھے لگتا تھا یہ بس بے حس لو تھڑا ہے

مگر جب سے.. تمہیں دیکھا ہے عابیر مجھے لگتا ہے... یہیہ... سانس لینے لگا ہے..
اسکی دھڑکنیں کانوں میں گونجتی ہیں.. مجھے نشہ.. سا چڑھ جاتا.. ہے... سب سے
مہنگی شراب پیتا ہے.. تمہارا یہ مرید.... مگ... اب ایسا لگتا ہے... جب میرے

پاس.. تم ہو... تو.. یہ سب وقتی چیزیں.. بے وقتی ہو گئیں ہیں.. سمجھ رہی ہو
...نہ.... "وہ دھیرے دھیرے اسے سمجھاتا

کافی پیارا لگ رہا تھا.. مگر عابیر... پر.. آج ہی سارے حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹنے تھے..
... اسکا اپنے بال سنوارا ہاتھ.. اسنے جھٹکا دیا.. اور اس سے دور کھڑی ہو گئی

عابیر کے اس وقت ہاتھ پاؤں بری طرح کانپ رہے تھے.... ایسا نہیں تھا وہ اس سے
.... ڈر گئی تھی.. بس اس وقت.. اس سے اپنا آپ سمجھل نہیں رہا تھا

.... بہرام ڈھٹائی سے مسکرایا

معلوم نہیں تھا.. ملاقات اتنی خوبصورت ہو گی... "وہ... چند لمبے پہلے کی جانے والی
... اپنی حرکت کو باور کرا رہا تھا.. عابیر.. نے نفرت سے.. اسکو دیکھا

... جبکہ.. اسکا قہقہہ اٹھا

آف یہ ادائیں.... ڈاکا ڈل گیا.... سرکار... ڈاکا.. "کہتے ساتھ ہی.. اسنے... بالوں
.. میں ہاتھ پھیرہ.. اور اس پاپ کو دیکھا.. جہاں سے وہ چڑھا تھا

چلتا.. ہوں سائیں دل تو نہیں کر رہا ویسے.. مگر کل او.. گا.. ابھی ایک ضروری..
... کام بھی ہے

مجھے یاد کرتی رہنا مجھے اچھا لگے گا " وہ اسکا گال تھپتھپا کر... دوبارہ اس راستے...
.. اتارنے لگا جبکہ عابیر.. وہیں بیٹھتی چلی گئی

... یہ سب کیا تھا

... کیا اسنے ایک خوفناک خواب دیکھا تھا

... شاید.. ابھی اسکی جھٹکے سے آنکھ کھلے.. اور وہ اپنے بستر پر ہو

شاید یہ خواب ہو.. مگر ایسا کچھ نہیں تھا.. کچھ دیر بعد گاڑی کی آواز آئی.. اور پھر
... وہ گاڑی دور جاتی محسوس ہوئی جبکہ عابیر کا دل سچ میں حلق میں آگیا تھا

کے

... حیدر کے ساتھ شہر آتے ہوئے.. اسے اپنا آپ مردہ محسوس ہو رہا تھا

کیا خوشیوں کی مدت اتنی قلیل ہوتی ہے.... کیا اسے اتنی ہی محدود مدت کے لیے
...خوشیاں ملنی تھی

ہو اسپٹل... میں داخل.. ہوتے ہوئے.. حیدر نے اسکا ہاتھ تھام لیا تھا.. اسکا ہاتھ
...برف کی مانند سرد تھا

گھر پر کسی کو بتانے کی اسنے زحمت نہ کی تھی اور دو دن سے ارمیش کو کمرے سے
باہر بھی نہیں نکلنے دیا تھا اول تو اسے کسی کا خوف نہیں تھا.. مگر جتنی سہولت سے یہ
...کام ہو جاتا اتنا بہتر تھا

...ارمیش کے آنسو جھرنے کی طرح متواتر بہہ رہے تھے
وہ بے بسی کی آخری انتہا کو چھو رہی تھی.. کہیں دل میں اگر اسکے لیے.. محبت کی
رک باقی تھی.. تو وہ شاید آج دم توڑ جاتی.. اور اسکے بعد ان دونوں کے درمیان
...صرف نفرت کا رشتہ رہ جاتا

وہ اسے ایک روم میں لے آیا تھا.. یہ ہو اسپٹل بہت خوبصورت تھا.. اگر.. وہ اس
غم کو اپنے ساتھ لے کر نہ آتی تو ضرور یہاں کی خوبصورتی.. سے چکا چوند رہ جاتی..

مگر.. اسکی اولاد چند گھنٹوں بعد اسکے وجود کا حصہ نہ رہتی.. اس سے برا.. دکھ اور
... کیا ہو سکتا تھا

.... اور قاتل بھی باپ

... یہ.. کیسا ستم تھا

وہ.. ہو اسپتال.. کے روم... میں.. سرخ.. چہرے... اور سوجی ہوئی.. آنکھوں
.. سے.. سامنے.. کھڑے حیدر کو دیکھ رہی تھی.. جو ڈاکٹر سے بات کر رہا تھا
مگر مجھے نہیں لگتا سر آپکی وائف اس چیز کے لیے تیار ہیں... "ڈاکٹر نے ار میش کو
.. دیکھتے ہوئے کہا

دیکھیے آپ سے مشورہ نہیں مانگا ہم نے... آپ کے علاوہ بھی بہت ڈاکٹر.. مل
جائیں گے ہمیں.. تو بہتر.. یہ ہی ہے.. آپ.. چپ چاپ اپنا کام کریں " وہ اپنے
... مخصوص اڑیل لہجے میں بولتا.. ار میش.. کے دل کو کئی ٹکڑوں میں تقسیم کر گیا

اسنے ہارمان لی۔ دل ہی دل میں... اپنے بچے کے آگے ہاتھ جوڑ.. کر.. معافیاں
...مانگیں کے وہ بے بس تھی

اسنے بے دردی سے... اپنے آنسو صاف کیے یہ آخری بار تھا بس... اور پھر نرس
...نے... اسے بیڈ پر لیٹایا

...جبکہ حیدر ایک نظر... دیکھ کر باہر نکل گیا

...ڈاکٹر نے اسے اپنے روم میں آنے کو کہا

...تو وہ.. بے زار سا.. اسکے روم میں چلا گیا

.. آئیں حیدر صاحب پلیز بیٹھیں "ڈاکٹر نے اسے.. کرسی کی طرف اشارہ کر کے کہا

...میڈیم آپ کیا چاہتی ہیں " حیدر کو اب غصہ آنے لگا

سر پلیز... میں آپ سے تھوڑی سی بات کرنا چاہتی ہوں... اگر.. آپ کو ٹھیک
لگے.. تو

...بات کریں جلدی "حیدر نے اسکی بات کاٹ دی

دیکھیں سر.. آپکو یہ بیبی نہیں چاہیے... بٹ سچویشن ایسی ہے.. کہ اگر میں نے..
یہ کام کیا تو آپکی بیوی.. پوری عمر کے لیے شاید دوبارہ ماں نہ بنے " ڈاکٹر نے تحمل
.. سے اسے سمجھایا

حیدر ایک پل کے لیے چونکہ... کچھ ہی سیکنڈز میں اسکی چہرے پر.. معمولی سا
... پسینہ آیا

... اور پھر بس چند لمہوں بعد وہ نارمل ہو گیا

یہ آپکا مسئلہ نہیں.. آپکو کس خوشی میں ہمدردی ہو رہی ہے " وہ غصے سے بولا.. تو
.. ڈاکٹر تاسف سے اسے دیکھنے لگی

اگر آپکو یہ بچہ نہیں چاہیے تو آپ.. کسی اور کو یہ بچہ دے سکتے ہیں.. جیسے ہی آپکی
وائف کے نو ماہ پورے ہوں گے فل سیکیورٹی کے ساتھ... ہم یہ کام کر لیں
گے " ... ڈاکٹر اصل بات پر ائی

... آپ چاہتی کیا ہیں میں کسی دوسرے ہسپتال چلا جاؤ گا

آپ سے صرف یہ کہا ہے مجھے یہ بچہ نہیں چاہیے... پھر مقصد فضول گوئی کا " وہ ہتھے سے اکھڑا.. تبھی دروازہ ایکدم کھل کر کوئی اندر آیا.. تھا.. اور اسکے... قدموں میں بیٹھ گیا.. وہ کوئی لڑکی تھی

پرانی سی چادر میں... وہ حولیے سے کافی.. بے بس لگ رہی تھی حیدر.. ایکدم.. اٹھا.. ڈاکٹر.. کی آنکھ نم ہوئی

درحقیقت... اس لڑکی کی ساس نے... اس کو دھکا دے کر.. اسکے.. چار ماہ کا بچہ... مار دیا.. جبکہ اس لڑکی کا شوہر... بھی بیرون ملک تھا

اور اب دو ماہ گزر چکے تھے جبکہ وہ لڑکی دوبارہ ماں نہیں بن سکتی تھی.. تبھی وہ.. پیچھلے دو ماہ سے... ہسپتال کی دہلیز سے چمٹ کر رہ گئی تھی

اور جب حیدر کی بات.. غلطی سے ڈاکٹر نے اسکے سامنے رکھی.. تو.. وہ.. اس شخص کے پاؤں پڑنے کو بھی تیار تھی.. اسکا شوہر بھی خاصا دکھی تھا اپنے بچے کے لیے جبکہ.. اسکی ساس نیم پاگل سی تھی

اور وہ دونوں ہی بچہ اڈوپٹ کرنا چاہتے تھے تبھی ڈاکٹر نے حیدر کے سامنے یہ بات
.. رکھی تھی

خدا کے لیے.... مجھ پر رحم کھاو... میں ماں نہیں بن سکتی.. اللہ تمہیں بہت دے
گا....

.. مجھ سے یہ دکھ نہ سمجھالا جا رہا
.... وہ بچہ تمہیں نہیں چاہیے... قتل مت کرو اسکا
... مجھے دے دو... یقین مانو... سگی اولاد سے بڑھ کر چاہو گی
" ... بس مجھے دے دو
" حور

حیدر کے قدموں تلے زمین کھسک چکی تھی... یہ آواز... جس کے لیے.. دو سال
... سے وہ ترس رہا تھا
... وہ اپنے ہی قدموں پر لڑکھڑایا تھا

لڑکی نے سراٹھایا... اسکی آنکھیں بری طرح سو جی ہوئیں تھیں... جبکہ.. چہرہ
... برسوں کا بیمار لگتا تھا.. حور کے ہاتھ بھی جیسے وہیں تھم گئے

... وہ دونوں ایک دوسرے کو ایسے تک رہے تھے.. جیسے.. پیسا کنوایں کو
ڈاکٹر.. بھی نا سمجھی سے دیکھ رہی تھی دونوں کی ہی آنکھوں میں شناسائی کی رمک
... تھی

حیدر "حور کے لب بے آواز پھڑپھڑائے... تھے



... حویلی میں دوپہر اتر چکی تھی

کالام کی فضا ویسی ہی تھی جب کے سب.. کام ویسے ہی چل رہے تھے.. ار میش دو
دن سے.. زنان خانے میں نہیں آئی تھی اگر تیسرے دن بھی نہ آتی تو.. تب
... بھی.. چاہ کر بھی کوئی نہیں پوچھتا

...نیں اپنے کمرے میں ہی تھی

جبکہ انوشے... اور نہیہا.. اپنے روم میں... باقی سب بھی کھانے کے بعد اپنے اپنے
...رومز میں تھے

نیں کو جب محسوس ہوا کہ باہر کوئی نہیں.. تو.. وہ دروازہ کھول کر باہر آئی.. اور
سنائے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ تیزی سے مردان خانے کی طرف بڑھی تھی...
...خوش قسمت ہی تھی کہ.. وہاں پر بھی کوئی نہیں تھا

وہ... احمر کے کمرے کی طرف بڑھی آج پھر اسے بنا سوچے سمجھے ایک اور بڑا قدم
...اٹھایا تھا... جس کا معلوم نہیں کیا انجام ہونے والا تھا

وہ احمر کے کمرے میں آئی تو.. وہ خالی تھا.. اسے کوفت سے سر جھٹکا خوف بھی
محسوس ہو ا زیادہ دیر وہ یہاں رک کر اپنے لیے عذاب نہیں کرنا چاہتی تھی..
تقریباً.. بیس منٹ بعد دروازہ کھلا... اور احمر مصروف سا کچھ ڈاکو منٹس دیکھتا اندر
داخل ہوا.. اور بیڈ پر... اپنا چہرہ نقاب میں چھپائے نہیں کو دیکھ کر

...اسے بری طرح جھٹکا لگا.. دو دن بعد انکی رخصتی تھی... اور.. اب .

اسنے.. دروازہ لوک کیا... کیونکہ باہر اب سب آچکے تھے.. اور ہال روم میں بیٹھ
... کر ہی.. سب.. اب.. داجی سے گفتگو کرتے

... آپ اتنی جزباتی کیوں ہیں "وہ اپنا غصہ دباتا... بولا

... سنو چھوٹے... "وہ بغیر لحاظ کے اٹھی

... احمر "احمر نے ناگواری سے ٹوکا

... چھوٹے "وہ پھر دوبادو ہوئی... احمر کلکس ہی گیا... مگر اب کچھ نہ بولا

... میں یہاں ایک پل نہیں رہنا چاہتی

تم مجھے آج رات ہی.. یہاں سے لے کر جارہے ہو.. سمجھے "وہ... اسکو خاموش

.. دیکھ کر.. تڑی.. دینے لگی

... احمر تو غش کھا گیا

آپکا دماغ ٹھکانے پر نہیں.. حویلی کے علاوہ.. کہاں جائیں گے " وہ... کچھ نارمل سا ہوا.. اور.. ڈر بھی لگا کہ کوئی آنہ جائے... اور اس سر پھری لڑکی پر غصہ الگ آرہا تھا..

....میرا دماغ اب ٹھکانے پر آچکا ہے

مجھے یہاں نہیں رہنا.. کس قدر بے زیرے ہو تم.. ساری زندگی نانکے کے ٹکڑوں پر پلتے رہے اب.. مجھے بھی یوں ہی رونے کا ارادہ ہے تو سوچ ہے تمہاری "وہ چلائی... احمر اسے.. دیکھ کر رہ گیا

...وہ کسی کے دل کے ٹوٹنے کا احساس کیوں نہیں کرتی تھی نہیں میں آپکو ایسی زندگی نہیں دو گا.. مگر جلد بازی... غلط قدم ہے " احمر اب بھی... پر سکون تھا جبکہ نین کو اسکا سکون زہر لگا

تم اگر مجھے یہاں سے نہ لے کر گئے تو.. میں بھاگ جاؤ گی.. مگر داجی کو خوش ہونے نہیں دے سکتی.. انہوں نے حویلی کی لڑکیوں کو گاجر مولی سمجھ لیا ہے کہ.. انکے " حکم پر سر جھکا لیں.. ایسی چوٹ دے کر جاؤ گی کہ.. یاد رکھیں گے

وہ غصے سے سرخ ہوتی.... اس وقت اپنے آپ میں نہیں لگ رہی تھی

نین آپ ہوش میں تو ہیں.. " احمر اسکے ارادے جان کر پریشان ہوا اٹھا.. اچانک ہی اس نے نین کو دونوں شانوں سے تھام کر جھنجھوڑا.. تو نین کا حجاب کھل گیا.. احمر وہیں تھم گیا.. نین بھی جربز ہوئی اور فوراً اس سے دور ہوئی

..بیہودہ انسان.. " وہ غصے سے.. تپ اٹھی.. احمر دور ہوا

.. آپ ایسا کچھ نہیں کریں گی " احمر نے کہا تو.. نین نے گھورا

تم مجھے نہیں روک سکتے.. یہ تو اب میں کروں گی.. اور دیکھتی ہوں کون مجھے روکتا ہے.. " وہ باہر نکلنے لگی

.. نین کیا ہو گیا ہے آپ کو

اپکی یہ حرکتیں جانتیں ہیں آپ کو کس مصیبت میں ڈال دیں گی " وہ... اسکا ہاتھ تھام گیا...

تمہیں میرے سر ڈال کر مصیبت تو ڈال دی.. اب.. جو میرا دل کرے گا میں وہ کروں گی.. میرا سکون برباد کر کے تم اور داجی سکھ سے جی لو گے تو.. یہ تمہارا وہم ہے..... " وہ سنجیدگی سے کہتی.. اپنا ہاتھ چڑھا گئی

اتنا بھی برا نہیں ہوں میں نین "احمر... کے دل کو کچھ ہوا تھا.. دکھ الگ تھا.. کہ... اس لڑکی کے پاس اسکے لیے گنجائش نہیں

بے زیر ضرور ہو... اور یہی بات تم سے نفرت دلاتی ہے... "وہ کہہ کر.. اسکا ہاتھ... جھٹک کر.. وہاں سے نکلی.. احمر ساکت تھا

اتنی نفرت... وہ تو.. اتنی محبت کرتا تھا اس سے.. کہ.. اسکی آنکھیں چیخ چیخ کر اسکے عشق کی گواہی دیں.. اور.. اسکے دل تک اسکی پکار پہنچ ہی نہیں رہی تھی... اسنے.. اپنے جذبات کو پرے دھکیل کر سب سے پہلے باہر دیکھا... شکر تھا کہ ہال میں کوئی نہیں تھا.. مگر اسکو اپنے قدم من من بھاری لگے

.....

معاویہ داجی کے کہنے پر سامان.. لے آیا تھا.. اور وہی دینے.. وہ.. زنان خانے میں آیا.. تو.. وہاں.. تو کوئی نہیں تھا اسے غصہ الگ آیا.. تبھی وہاں سے نین... گزری

ایک فولادی نظر معاویہ پر ڈال کر... وہ.. وہاں سے طوفان کی طرح گزر گئی.. معاویہ.. تو.. اس ادا پر محظوظ بھی نہ ہو سکا کہ.. اب.. وہ صرف لڑکی نہیں تھی... احمر کی بیوی تھی

اسنے.. سامان وہیں پٹخا.. ساری رات داجی کی جان.. بہرام نے برباد کی.. اور صبح.. ابھی آنکھ بھی نہ کھلی تھی.. داجی کے اڈر ز آگئے وہ ابھی پلٹتا.. کہ کوئی گنگناتا.. ہوا... پیچھلے لون میں سے گزرا.. معاویہ کو.. وہ گنگناہٹ.. بہت بھلی لگی مگر انگور کرتا ابھی وہ آگے بڑھتا.. کہ.. وہ جو بھی تھی... ہال میں آگئی

... اور اچانک معاویہ کو دیکھ کر.. اسکی چیخ نکل گئی

... معاویہ کے تیور بگڑے

ایک تو نیند بہت آرہی تھی.. اوپر سے وہ کوئی بھوت تھا جو اسکو دیکھ کر چیخ ماری
.. جاتی

اس سے پہلے وہ.. پری وہاں سے بھاگ اٹھتی.. معاویہ کی آواز نے اس کے قدم پکڑ
لیے...

... نام کیا ہے تمہارا " وہ سنجیدہ سا بولا

... انوشے... کادم نکلنے لگا.. اس نے اچھی طرح خود کو دوپٹے سے ڈھانپ لیا

کچھ پوچھا ہے میں نے زبان کرایے پر دی ہے " وہ پھر بولا.. مگر انوشے کے الفاظ
حلق میں ہی دم توڑ رہے تھے جبکہ.. خوف الگ تھا.. ویسے ہی وہ حویلی کے مردوں
... سے خوب ڈرتی تھی

.... بولتی ہو.. یہ.... تمہارا سر پھوڑوں " اس نے اس اٹھا کر.. انوشے پر جیسے ہی تانا

بڑی بڑی آنکھیں خوف سے پھیل گئیں جبکہ.. ان میں موٹے موٹے آنسو... ہاتھ کانپ اٹھے اور ہاتھوں کی کپکپاہٹ نے... اسکے ہاتھ سے.. نقاب چھڑوا دیا...
...معاویہ اس نو عمر کلی کو غور سے دیکھنے لگا

... جس کے چہرے کا ہر نقش اپنی مثال آپ تھا

... ماشاء اللہ "اچانک اسکے منہ سے نکلا

... اور واس سائیڈ پر رکھ دیا... لبوں پر مسکراہٹ.. آگئی

نام بتاؤ "مصنوعی بل ڈالے پوچھا.. خود سے خوف کھاتی وہ لڑکی اسے بہت اچھی لگی.. اندازا تو ہو گیا تھا کہ وہ انوشے ہے.. کیونکہ.. نین سے چھوٹی.. وہی تھی.. اور.. حویلی کی سب سے چھوٹی.. لڑکی تھی.. اور اسکا چہرہ معصومیت چیخ چیخ کر یہ.. بات کہہ رہی تھی کہ وہ وہی ہے

... ان... نوشے "بمشکل بولی

اٹک کیوں رہی ہو" وہ غصہ کرتا اس کے نزدیک ہوا... انوشے نے قدم پیچھے لیے...
...رونا لگ آ رہا تھا

.. وہ بچوں کی طرح ہونٹ نکال کر سسکنے لگی

... یہ عادت اس میں اور ار میس میں ہی تھی

.. معاویہ "معاویہ نے اپنا تعارف کرایا.. انوشے نے چونک کر اس کو دیکھا

.... معاویہ محفوظ ہوا

اور پھر.. اس نے ارد گرد دیکھا.. اور.. اوپر دوڑ لگا دی جبکہ.. معاویہ ابھی اسے اپنی

... نظروں سے دور نہیں کرنا چاہتا تھا

.. مگر وہ جا چکی تھی

یہ بھی ٹھیک ہے.. بغل.. میں حسن پڑا تھا.. ہم شہر کے چکر لگایے نہیں تھکتے

.. "وہ... بڑبڑا کر سر پر ہاتھ مارتا ہوا.. مردان خانے کی جانب چلا گیا

.....

گاڑی تیزی سے.. کلام کے راستے پر سفر کر رہی تھی جبکہ ارمیش... خاموش
بیٹھی تھی اور حیدر کے لبوں پر.. مسکراہٹ تھی مگر وہ مسکراہٹ بالکل بھی واضح
... نہیں تھی

آب سے گزرے پیچھلے چند گھنٹوں کو یاد کر کے.. اسکی... تکلیف کا احساس دوبالا
ہو گیا تھا.. اسے اپنا پ جیسے اب بالکل بے کار لگا جیسے اسکی ضرورت اسکی..
اہمیت... کچھ نہیں تھی.. زندگی میں جینے کو... پہلی بار اسنے لب کشائی کی... اپنے
حق کے لیے وہ اسکے سامنے ڈٹی... جبکہ اسنے اسکو.. نئے سرے سے توڑ دیا.. آج
اسکے توڑنے میں بدلاویہ.. تھا کہ وہ آگ.. جو وہ چھپائے بیٹھا تھا اسکی رمتق نہیں
... تھی

... آج کسی کی چاہت کو پورا کر دینے کا.. جوش تھا

... چند گھنٹے پہلے

جب... روم میں دوبارہ کوی ڈاکٹریا... حیدر خود بھی نہ آیا.. تو.. وہ.. اٹھ کر..
.. روم سے باہر آگئی

.. لوگوں کی بھیڑ میں وہ تنہا سے ڈھونڈتی پھیر رہی تھی

.. کیا وہ اسے چھوڑ گیا تھا

... مگر وہ کہاں گیا تھا.. وہ کیوں چلا گیا تھا

اسے راستہ سجاہای نہیں دے رہا تھا

وہ کہاں جائے پہلے کبھی.. وہ.. یوں کب نکلی تھی گھر سے.. وہ سیدھی چلتی جا..
.. رہی تھی

ایک بار پھر آنسو نکل آئے تھے.. ہونٹ.. بھی نکلنے لگے تھے.. وہ اسقدر معصوم
لگ رہی تھی.. کہ کوئی بھی اسپر فدا ہو جاتا.. مگر وہ شخص تو آنکھیں بند کیے ہوئے
... تھا

... وہ.. چلتی چلتی باہر آگئی

جبکہ... حیدر اب بھی نہیں دیکھا تھا.. ہو سپیٹل سے نکلتے ہی بہت بڑا لون تھا.. وہ لون کے چاروں اطراف دیکھنے لگی.. ابھی وہ.. بقائدہ رونا شروع کرتی کہ.. ایک کونے میں بچ پر بیٹھے حیدر اور اس سے کچھ فاصلے پر بیٹھی ایک لڑکی کو دیکھ کر وہ وہیں... ٹھہر گئی

..... ستم پر ستم تھا

.... وہ حور تھی

حالانکہ پہلے کبھی اسکو دیکھا نہیں تھا.. مگر حیدر کی آنکھیں.. گواہی دے گئیں
..... تھیں

.... نہ جانے اسکے قدم کیسے انکی طرف خود بخود اٹھنے لگے

اور وہ حیدر کے سامنے جا کھڑی ہوئی... کسی گڑیا کی مانند جو... ریموٹ سے چلائی
... جائے

سفید چادر کے حوالے میں سندھر معصوم سا مکھڑا دیکھ.. حور.. ایک پل کو..
...چونکی

...ار میش یوں ہی کھڑی تھی

...یہ... ہماری.. بیوی ہے ار میش "اسنے کچھ اٹک کر اسکا تعارف کرایا

..حور مسکرا دی

...بہت پیاری ہے..." مگر مسکراہٹ میں جلن کا انشروا ضح تھا

تم سے زیادہ نہیں. "حیدر... نے اسکا ہاتھ تھاما... حور نے حیرت سے ار میش کو..

..پھر حیدر کو دیکھا.. ار میش اب بھی یوں ہی کھڑی تھی

تم ادھر بیٹھو ہم آتے ہیں "حیدر... نرمی سے کہہ کر.. حور کو لے کر.. کچھ فاصلے

...پر چلا گیا

...ار میش وہیں بیٹھ گئی.. اسکے کانوں میں حیدر کی آواز آرہی تھی

..تم نے ہمارا انتظار نہیں کیا.. " وہ تڑپ کر بولا تھا

...کیا تھا.. بہت کیا تھا مگر تم نہیں آئے "مقابل بھی شکواہ کنناہ تھا

اسنے انکی طرف نگاہ نہیں اٹھائی تھی.. وہ.. دل کی دھڑکنوں کا شور سن رہی تھی...
...جو اسے سمجھ آ رہا تھا.. وہ حقیقت کے روپ میں نہیں دیکھنا چاہتی تھی

...کچھ دیر.. وہاں سے آواز نہیں ای

بر حال جو گزر گیا.. اسکو بدلہ نہیں جاسکتا... ہمارے راستے جدا ہیں صرف تمہاری
...وجہ سے.... "وہر کی کچھ دیر کے لیے

..تم اپنی بیوی کے ساتھ خوش رہو..." اسکی پھر سے آواز آئی مگر آنسوؤں کے ساتھ

کس نے کہا ہے ہم خوش ہیں خوش ہوتے تو اپنے بچے کے ساتھ ایسا نہ کرتے دو
...سال... گزر گئے ہمیں اسی کشمکش میں

اور تم ہمیں کہہ رہی ہو.. کہ اب تمہارے ملنے کے بعد بھی ہم پیچھے ہٹیں نا ممکن..
..ایسا کبھی نہیں ہو گا.. حور تم پہماری ہو

..ارمیش.. کادم گھٹنے لگا.... کتنا پیار تھا اسے اس سے

... کوئی.. اتنا.. ظالم کیسے ہو سکتا ہے

کیا وہ اس سے دور نہیں جاسکتا تھا.. وہیں اسکے پاس کھڑے ہو کر.. وہ کسی ورق کی طرح.. اسکو پھاڑ رہا تھا.. بے رحمی سے

... تمھاری بیوی پاس ہی ہے " حور جربز ہو کر بولی

وہ صرف بیوی ہے.. اور تم ہمارا چین سکون.. ہماری محبت.. ہمارا عشق ہو " حیدر.. کی آواز میں جان لیوا... مان تھا.. یقینی طور پر حور کو.. اپنا آپ خوش قسمت... لگا تھا

حیدر... ہم ایک نہیں ہو سکتے " وہ پھر بولی... ار میش... نے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام لیا

... اسے چکر آنے لگے تھے طبعیت... جیسے نڈھال ہو گئی تھی

.. ہم ایک ہو سکتے ہیں تم ہم پر سب چھوڑ دو... " وہ پھر بولا

... میں ماں نہیں بن سکتی " حور جھنجھلائی

مجھے فرق نہیں پڑتا... کیونکہ ہم باپ بن رہے ہیں.... "یعنی فیصلہ ہو گیا تھا.. اسکا
...ڈر سامنے تھا.. ار میش نے سرخ آنکھیں کھولیں

ہاں ہمارا بچہ تمہارا بچہ ہی تو ہے... تم نے.. صرف ایک بچے کے لیے اپنا کیا حال
...کر لیا

تم ہی اسکی ماں ہو.... وہ ہمارا بچہ ہو گا" اسنے بڑی چاہت سے.. جیسے.. اسکو..
...سکون اور ار میش کو بے سکون کیا تھا

.. مگر تمہاری بیوی "حور.. بھی خود غرضی کی انتہا پر تھی

... اسے کوئی مسئلہ نہیں... فکر مت کرو "حیدر... کالہجہ سرد تھا
حور نے شاید اسے بے یقینی سے دیکھا تھا.. ار میش.. کو انکے قدموں کی چاپ..
...اپنے نزدیک محسوس ہوئی

... اور.. وہ دونوں اسکے.. سامنے آکھڑے ہوئے

.... ار میش کی نگاہ انکے ہاتھوں پر ٹھہر گئی جو حیدر نے تھام رکھے تھے

خانم... یہ بچہ... ہمارا ہے.. ہم اس کے بارے میں فیصلے کا پورا اختیار رکھتے ہیں... کوئی مسئلہ تو نہیں "اسنے پہلی بار.. اسے سوال کیا تھا اسکی مرضی اپنا اختیار دیکھا کر... پوچھی تھی

...ارمیش نے حیدر کی طرف دیکھا

...میں اپنا بچہ کسی.. ایرے گیرے کو نہیں دوں گی سائیں

...اس سے بہتر ہے.. مروادیں آپ " وہ سنجیدگی سے ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولی

حیدر... حیرانگی سے.. اسکے لہجے کی منظومی.. اور اسکی اتنی زبان درازی دیکھنے

...لگا

.. حور نے طنزیہ نظریں حیدر پر ٹکائیں

...اور حیدر کی مردانگی نے بھرپور جوش مارا تھا

...اسکی محبوبہ کے سامنے اسکی بیوی نے اسکی ویوٹکے کی کردی تھی

ایک لمحہ.. صرف ایک لمحہ لگا تھا.. ارد گرد بیٹھے کئی لوگوں نے.. ار میش کے منہ.. ہر چھاپ چھوڑ دینے والے طمانچے کی گونج سنی تھی.. مگر ار میش اپنی جگہ سے ٹس مس نہیں ہوئی

.. حور کو ایک گوناگو سکون ملا.. اسنے.. اسکی خامی.. پر ٹونٹ کیا تھا

خانم یقین مانو ہمیں یقین نہیں آرہا "حیدر نے اسکا.. منہ جکڑا.. ار میش اسی طرح بے تاثر رہی

تمہیں تو ہم اچھے سے بتائیں گے " وہ اسکی آنکھوں کی بغاوت.. کو اگنور کرتا حور.. کی جانب لپکا جو اس سے جان چھڑا کر.. جارہی تھی

.. حور... "حیدر بولا

.. ار میش دھندلائی آنکھوں سے اسکو دیکھنے لگی

.. تمہاری بیوی نے میری بے عزتی کی ہے... " حور چیخی لوگ تماشہ دیکھ رہے تھے

.... وہ بچہ تمہارا ہے

یہ وعدہ ہے ہمارا.. اور اسنے جو کیا.. اسکا سبق.. اسکو بہت سخت ملے گا.. تم پریشان مت ہو.. چلو ہم تمہیں گھر چھوڑ دیتے ہیں.. " اسنے.. کہا.. تو.. حور.. اپنے زمیر.. کی جائز آواز کو دباتی بہت کچھ سوچتی.. حیدر کے ساتھ ہولی.. جبکہ ارمیش نے.. اگلے ڈیڈ گھنٹے حیدر کا اسی بیچ پر بیٹھ کر انتظار کیا.. اس تھپڑ نے اسکا ہونٹ پھاڑ دیا تھا لوگ تاسف سے کچھ پل اسے دیکھ کر ادھر ادھر ہو لیے.. جبکہ وہ.. بے حس و حرکت تھی

... ڈیڈ گھنٹے بعد وہ اسے کھینچتا ہوا اپنے ساتھ گاڑی میں لے آیا
بہت زبان کھل گئی ہے

... میری حور کو تانا دو گی.. تم تم.. " بیٹھتے ساتھ ہی.. محاسبہ شروع ہو گیا تھا

اسنے.. دو تھپڑ مزید رکھ دیے.. ارمیش.. یوں ہی بیٹھی رہی.. شاید اسکے.... جزبات مرچکے تھے.. اسے تکلیف نہیں ہو رہی تھی

وہ اپنی بھڑاس اسپر اچھے سے نکال کر.. اب باقی حساب گھر.. جا کر لینے پر وارن... کرتا.. کلام کے راستوں پر ہولیا تھا

لیکن وہ شاید بے خبر تھا.. اب وہ... پرانی ار میس کو دفن کر کے.. نی ار میس کو
...ساتھ لے جا رہا تھا

...جو جلد ہی اسکی ہمتیں توڑ... دینے والی تھی... اسکو خبر ہونے تک

.....

..احمر.. کونین کی دھمکی سے نہ چاہتے ہوئے بھی خوف آرہا تھا

یہ تو اسے کچھ ہی دنوں میں پتہ چل گیا تھا کہ وہ شدید جزباتی لڑکی ہے.. اور اپنا کہا
پورا کرنے کو کسی بھی حد تک جاسکتی ہے.. تبھی.. وہ.. داجی کے کمرے کی طرف
بڑھا.. اس سے پہلے... کوئی غلط قدم اسے داجی کی بندوق کا نشانہ بناتا... ایسا نہیں
...تھا.. وہ.. کسی سے ڈرتا تھا... اس کی تربیت داجی نے کی تھی

اور... یہاں کوئی کسی سے ڈرتا نہیں تھا.. اپنی من مانی عام تھی مگر... داجی.. کا
...کنٹرول سوائے بہرام کے سب پر تھا

...اسنے دروازہ کھٹکھٹایا

...تواندر سے.. اندر آنے کی اجازت ملی.. اور وہ اندر آگیا

سلام داجی "اسنے سلام کیا تو داجی نے.. اسکی جانب دیکھ کر سر ہلا کر سلام کا جواب دیا...

...وہ بہت کم انکے پاس آتا تھا

ان کے لیے.. یہ چونکنے کی بات تو تھی مگر.. انھیں اپنے تصورات پر کمال کنٹرول حاصل تھا

داجی... وہ میں "اسنے بولنا شروع کیا.. تو وہ.. ساری توجہ اسکی جانب مرکوز کر گئے..

کیا کہنا چاہتے ہو خان.. کھل کر کھو.. عورتوں کی طرح اٹکنا نہیں سکھایا ہم نے.. تمھیں "وہ کڑے لہجے میں بولے تو اسنے تھوک نگلا

...داجی میں رخصتی کے بعد... حویلی میں نہیں رہنا چاہتا

...میں میں.. خود.. اپنے قدموں پر کچھ کرنا چاہتا ہوں.. اور نین خانم کو.. بھی

...بس.. "داجی.. کی دھاڑ پر وہ تقریباً اچھلا ہی تھا

...آخر کو اسکو پیالا تھا وہ جانتے تھے.. کون کیا ہے

کس کی زبان بول رہے.. ہو.. احمر خان.... اس بد ذات کی اتنی جرت.. کے وہ
مردان خانے میں تم سے ملنے.. اور یہ درس دینے پہنچ گئی " وہ چنگھاڑے.. احمر..
..تو شا کڈ رہ گیا.. انھوں نے کتنا پرفیکٹ انداز لگایا تھا

ایسا نہیں ہے داجی.. یہ میری اپنی خواہش ہے... مورے.. اور نین میری
زمہ داری ہیں اور میں.. انھیں نبھانا چاہتا ہوں " وہ مضبوط لہجے میں انکی بات کی نفی
..کرنے لگا

.... تین سال کے تھے خان.. جب ہماری گود میں آئے

تب.. سے.. ہماری آنکھوں کے سامنے ہو... ہمیں یہاں رہنے والے ہر فرد کا پتہ
...ہے.. کہ وہ کتنے پانی میں ہے

آج سے پہلے تو نہ سوچا یہ سب... پھر آج یہ خیال اچانک.. آگیا... احمر سائیں..
ہمارے ساتھ سیاست نہیں چلے گی.. اس گستاخ لڑکی... کا ہم حشر بگاڑ دیں گے..
... "وہ غصے سے بولتے اٹھے

داجی.. داجی.. کہاں جا رہے ہیں " احمر پریشانی سے انکے پیچھے لپکا مگر انھیں روکنا
... اس کے بس میں نہ تھا

... عظیم خان.. "داجی.. مردان خانے کے ہال میں للکارے

... جی... بابا سائیں " وہ فوراً انکے قریب... ہوئے

... سن لو اپنی بیٹی.. کے کرتوت

احمر خان کو.. حویلی چھوڑنے پر اکسارہی ہے " وہ غرایے.. رفتہ رفتہ سب ہی باہر
... نکل آئے.. اور اس بات پر سب کے منہ کھل گئے

... معاویہ کا دل کیا نین کو ٹرونی دے آئے.. بھی... کیا لڑکی تھی

... مگر احمر.. حویلی چھوڑتا یہ تو کسی کو منظور نہیں تھا

عظیم خان نے کچھ دیر خود پر قابو پانے کی کوشش کی اور پھر زنان خانے کی طرف..
چل دیے داجی بھی ساتھ تھے.. جبکہ احمر.. کو.. اپنی سب سے بڑی غلطی کا
... احساس ہو گیا

اس سیلاب پر بندھ بس ایک انسان باندھ سکتا تھا.. وہ بہرام کے کمرے کی طرف
... بڑھا.... جبکہ معاویہ بھی اسکے پیچھے ہوا

.....

نین خانم کو بولا و.... پوچھ ہی لیں اس سے اتنی بیچ تربیت کی ہے.. تم نے.. اسکی..
خانم کے وہ مردان خانے میں منہ اتھا کر.. پہنچ جاتی ہے.. اور احمر خان کو حویلی
چھوڑنے پر اکسار ہی ہے "عظیم خان.. اپنی بیوی.. پر داہارے.. شاید ان سب
کا زور بس اپنی عورتوں پر چلتا تھا.. جبکہ وہ سب مرد ایک دوسرے کے لیے لڑنے
... مرنے تک کو تیار تھے

انوشے اور نیہا.. تو بچن کی اوٹ میں چھپ گئیں آج پھر نین کی وجہ سے عدالت لگی
ہوئی تھی باقی.. سب بھی ہیران حونک تھیں.. جبکہ پھوپھو... کی آنکھ نم ہوئی
... تھی

... بی جان بھی ورطہ ہیرت تھیں

داجی کے حکم پر درخنہ... نین کے کمرے کی طرف دوڑی.. آج.. وہ اس لڑکی کا
... دماغ درست کر دینا چاہتے تھے

درخنہ کو پریشان حال دیکھ کر.. نین کو جو خود بھی دروازے سے کان لگائے سن
رہی تھی.. ڈر.. گئی.. نہ جانے کیا ہونے والا تھا.. احمر کو تو وہ کچا چبا جائے گی اگر وہ
.. زندہ بچی تو

... خود کو چادر میں ڈھانپ کر.. وہ سستی سے.. نیچے آئی

اور... خوف سے لرزتے ہوئے.. اپنے باپ دادا کو دیکھا.. جو... اسکو مار دینے
... کے در پر تھے

تمھاری اتنی جرت.. خانم.. اس عمر میں میرے پگڑی کا خیال بھی بلائے تاکہ رکھ دیا ہے تم نے "عظیم خان.. چلائے.. تو نین ایک پل کو سہم گئی.. مگر.. پھر اس کے اندر چھپی باغی لڑکی نے انگڑائی لی

آپ نے.. بابا سائیں ہونے کا حق ادا کیا تھا.... " وہ... سرخ آنکھوں سے.. انھیں دیکھتی بولی.. تو عظیم خان اپنا آپا کھوتے.. اسپر جھپٹتے کے احمر بیچ میں آگیا.. نین.. نے.. اسکی قمیض کو پیچھے سے جکڑ لیا

..وہ ڈر.. گئی تھی

....بیوی ہیں یہ میری.. اور کوئی اسپر ہاتھ اٹھانے کا حق نہیں رکھتا
..وہ اٹل لہجے میں بولا.. تو.. عظیم خان سمیت داجی نے بھی اسے گھورا "

تم.. ہمارے سامنے.. زبان درازی کرو گے " داجی... نے احمر کا گریبان پکڑا..
جو... سر جھکا گیا تھا کہ داجی کے سامنے.. وہ بد تمیزی نہیں کرنا چاہتا تھا.. مگر نین
..کو.. بیچ چوہرا بے پر چھوڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا

داجی... "بہرام... نے انھیں پکارا.. داجی احمر کی اس چلا کی پر.. بل کھا کر رہ گئے
جبکہ. اسکا گریبان چھوڑنے پر.. احمر کے لب معمولی سے مسکرایئے.. جسے داجی
... نے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا

اور مڑ... کر... بہرام کو.. دیکھا.. جو... رف سے.. ٹراوڑ شرٹ.. میں.
... معاویہ کے ساتھ کھڑا تھا

... یار آپکو میری نیند پیاری نہیں ہے "وہ چپڑتا ہوا بولا
یہ تم سب لوگ زنان خانے میں کیا کر رہے ہو" داجی نے.. باقی سب کو گھورا..
... اور پھر اٹھمھر کو بھی جو... نین کا ہاتھ چھوڑ کر.. وہاں سے نکلتا چلا گیا
.... بہرام اب بھی تیور بگاڑے وہیں کھڑا تھا

دادا کی جان.. جاو سو جاو... "انھوں نے.. اسکے ماتھے پر بوسہ دیا.. تو... وہ بھی..
... وہاں سے چلا گیا.. جبکہ ایک سخت نظر نین پر ڈال کر وہ وہاں سے نکل گئے
... عظیم خان بھی.. وہاں سے نکل آئے جبکہ بی جان نے

...نہیں.. کو پکڑا.. اور اپنے کمرے میں لے گئیں

.. جبکہ اسکی نظر اپنی روتی ہوئی مورے پر تھی جن کو باقی سب سمجھا رہے تھے

.. آج اسے دکھ ہوا تھا... اسکی وجہ سے... اسکی مورے کو کیا سنا پڑا... تھا

.....

...رات گئے نیند پوری کر کے وہ اٹھا

...اور.. انٹرکام پر یس کیا.. تو منیب کمرے میں آیا

.. سائیں کھانے کو لاؤ کچھ "اسنے پوچھا

ہاں کھانا داجی کے کمرے میں لگا دو وہیں کھاوگا." اسنے کہا تو منیب وہاں سے چلا گیا..

...جبکہ.. اسنے معاویہ کو میسج کیا

رات چلنے کا "اور آٹھ کر.. نیک سیک سے تیار ہو کر.. وہ.. پندرہ بیس منٹ میں..

..داجی کے کمرے میں تھا

.. بغیر اجازت طلب کیے.. وہ اندر داخل ہوا.. تو.. داجی نے مسکرا کر اسکو دیکھا
آو.. میرے شہزادے.. " انھوں نے... دونوں بازو پھیلائے.. تو.. بہرام ان
میں سما گیا.. جبکہ اسی وقت.. دروازہ نوک کر کے معاویہ بھی اندر آیا.. اور مسکرا
... کر.. انکو سلام کیا

داجی میرے اکاونٹس خالی ہیں " بہرام.. نے کہا.. تو داجی نے.. حیرت سے اسے
دیکھا.. ابھی کچھ دن پھیلے.. تو.. پچاس لاکھ ٹرانسفر کراے تھے مگر... کوی سوال
... کیے بغیر انھوں نے.. اپنے خاص آدمی کو.. فون گھمایا
... بہرام.. خان کے اکاونٹ میں.. ایک کروڑ
نہیں دو " وہ بیچ میں بولا.. تو داجی... کا سیر و خون بھڑا... اپنی بات تو وہ جیسے ڈنکے
... کی چوٹ پر منواتا تھا

.. تین کروڑ ٹرانسفر کر دو " انھوں نے کہا تو... وہ خوشی سے انکی طرف دیکھنے لگا
... جیو سرکار " وہ اپنے مخصوص لہجے میں دادا دینے لگا

...تو دونوں ہی کھل کر ہنسنے

...داجی یہ۔ کرم نوازی کبھی ہم ہر بھی کر دیا.. کریں "وہ شکواہ کرنے لگا
معاویہ سائیں... محنت کا پھل بہت میٹھا ہوتا ہے.. کر کے.. دیکھو زرا "داجی نے..
..کہا تو.. معاویہ اس دہرائے پر منہ بسورے لگا

"ہاں.. جی اس.. نے تو.. سارے محنت کے پیڑ لگائے ہوئے ہیں

...یو جیس "بہرام کا قہقہہ داجی کے سینے میں ڈھنڈ ڈال گیا

...جبکہ معاویہ نے.. منہ پر ہاتھ پھیرا

خان.... ایک جلسہ کرنا ہے.... شہزادے کچھ وقت دو "داجی کچھ یاد آنے پر
...بولے.. بہرام منہ بسور گیا

میرا بچہ.. بس.. دو گھنٹے کی تو بات ہے.. سب تیار ہے.. بس تم نے بولنا ہے...

میری جان دادا کے لیے.. "وہ اسکو ایسے پچکار رہے تھے.. جیسے وہ.. کوئی.. دو سلا
...کا بچہ ہو

...بہرام.. نے.. حامی بھر.. دی

"کب.. ہے

..پر سو" انھوں نے کہا.. تو وہ سر ہلا گیا

چلو معاویہ سائیں آج پھر جلدی انا پڑے گا.. نیند بھی پوری کرنی ہے.. ورنہ دن کو
..ہم سوتے رہ جائیں گے.. داجی کے جلسے کا کیا بنے گا" وہ ہنستا ہوا اٹھا

..کھانا تو کھاو.. " داجی نے ٹوکا

نہیں داجی.... ہم اپنے سرکار کے ہاتھوں کھائیں گے "وہ آنکھ دباتا... باہر نکلا جبکہ..
داجی کا چہرہ اچانک سنجیدہ ہوا.. معاویہ بھی پل میں نکلا کبھی اس سے سوال جواب نہ
...شروع ہو جائیں

.....

ایک بار پھر اسی طرح... گاڑی.. اس کے گھر کے سامنے روکے.. وہ...
شراب کی بوتل لبوں سے لگائے.. سرخ آنکھوں سے.. اس چھوٹے سے گھر کو
.. دیکھ رہا تھا

... معاویہ سائیں لگتا ہے۔ سرکار ڈر گئے ہیں "وہ سنجیدگی سے بولا

... معاویہ.. نے اسکی طرف دیکھا

اس سے کیا فرق پڑتا ہے " وہ شانے اچکا گیا.. اتنا تو معلوم ہو ہی گیا تھا.. کہ وہ.
ریپوٹر کے پیچھے پڑا ہے.. مگر اس کے دل کی بے چینی تک ابھی نہیں پہنچ پایا تھا..
... کہ اسے.. یہ سب فلرٹ لگ رہا تھا

ایسے نہیں سائیں مزاح نہیں آتا جبکہ تک... وہ ٹکڑا مقابلہ نہ کریں " وہ آب بھی
... سنجیدہ تھا

اوو بھائی.. میں کلب جا رہا ہوں.. جب تو اپنے.. سرکار سے فارغ ہو جاے
".. تب.. بتا دینا

.. معاویہ عاجز آیا

.. بیٹے گاڑی.. یہیں چھوڑ پیدل چلا جا "بہرام بھی آخر بہرام تھا

بو تل اسپر اچھال کر وہ چابی نکالتا... آگے بڑھ گیا جبکہ معاویہ اسے پیچھے سے
... زبردست گالیوں سے نواز رہا تھا

... پھر اسی طرح چوروں کے مافق.. وہ.. عابیر کے گھر میں گھس آیا

... اور.. دوبارہ... انھیں راستوں سے ہوتے

... وہ اس کمرے تک.. اور پھر اس بیڈ تک پہنچا... مگر.. وہ بیڈ خالی تھا

مکھن واقع ڈر گیا ہے "وہ محظوظ ہوا.. اور دوسرے بیڈ پر دیکھا جہاں... کوئی نہیں
... تھا.. اسے کچھ گڑ بڑ کا احساس ہوا

تو وہ دوسرے کمرے میں گیا.. جہاں.. وہی سنگل بیڈ تھا.. اور دو لوگ تھے.. پھر
.. عابیر کہاں تھی

اسی کشمکش میں دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اسنے پورا گھر چھان مارا.. میٹر شاٹ
ہونے لگا.. اور... وہ دندنا تا ہوا.. اس کمرے میں گھس گیا۔ اور سوئچ بورڈ پر ہاتھ
.... مارا

.. تو کمرے میں روشنی پھیل گئی

سب سے پہلے اکبر صاحب کی آنکھ کھلی.. اور اس سے پہلے وہ سمجھتے.. اسنے انکا
گریبان جکڑ لیا

.. کون ہو تم "وہ خوف زدہ ہوئے..

تیری بیٹی کا یار.... کہاں ہے وہ.. جلدی بول "وہ بنا لحاظ کے اپنا آپا کھوچکا تھا.. اکبر
صاحب.. ہیران و پریشان.. سے اس نوجوان.. سرخ آنکھوں والے لڑکے کو
... دیکھنے لگا

عابیر کہاں ہے "وہ چلایا.. تو.. مقابل لیٹی عورت بھی اٹھ گئی.. اور ہیرت اور
.. خوف سے اسکی چیخ نکل گئی جس پر بہرام نے توجہ نہ دی

وہ اپنی نانی کے گھر ہے۔ پیچھلے ایک ہفتے سے "اکبر صاحب نے.. اسے بتایا..
..تو وہ انھیں جھٹک کر.. سر میں ہاتھ پھیر کر رہ گیا

سن میری بات.... اسے فوراً.. بولا.... کل اگر.. عابیر یہاں نہ ہوئی.. تو اس پوری
صابن دانی میں آگ لگا دوں گا.. سمجھا" اسے جھٹکا دے کر.. وہ.. پلٹا.. جب وہ
ہی نہیں تھی تو وہ اس گھر میں کیا کرتا.. وہ پلٹ گیا.. مگر ابھی کالام جانے کا ارادہ
... نہیں تھا.. جب تک وہ اس سے مل نہ لیتا

جبکہ اکبر.. صاحب... نے فوراً.. پریشانی سے.. عابیر کو فون ملا یا تھا.. جبکہ.. ماما
.. رونے لگی تھی کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا ہو رہا ہے
..... اور اس پہیلی کو عابیر ہی حل کر سکتی تھی

.....

.. تھینکیو معاذ "عابیر نے مدھم سی سمانل دی تو.. معاز نے دل پر ہاتھ رکھا

...تم پریشان تھی تو میں کیسے نہ تمہاری پریشانی ختم کرتا

اوپر سے تم شیر بھی نہیں کرتی پھر مجھے لگا تم فیڈپ ہو اسی لیے تمہاری چھٹیاں لے کر.. میں تمہیں یہاں لے آیا" اس نے تفصیلی کہا تو عابیر کو وہ رات یاد آگئی.. جسے وہ سوچنا نہیں چاہتی تھی

اس دن کے بعد اسکی طبیعت پریشانی لے لے کر کافی خراب ہو گئی تھی اور جب... معاذ کو پتہ چلا تو.. وہ اسے.. نانی کے گھر لے آیا

.. یہاں پر سکون ہوں میں" اس نے جیسے.. لہلہاتے درختوں کی ٹھنڈک کو محسوس کیا میں بھی" معاذ.. نے گھمبیر لہجے میں کہا.. تو.. عابیر اسکو ایک نظر دیکھ کر رکھ.. پھیر گئی

.. تبھی اسکا فون بجا

.. بابا نے اس وقت کیوں کال کی" اس نے جلدی سے فون پیک کیا .. ریہا.. اور تم کل فوراً گھراؤ" انھوں نے سخت لہجے میں کہا

بابا" وہ تو انکے سخت لہجے پر حیران تھی.. کہ انھوں نے اگلی بات سننے بغیر فون بند کر دیا..

..کیا ہوا" معاذ نے پوچھا

پتہ نہیں.. بابا" وہ.. پریشانی سے موبائل دیکھنے لگی.. آنکھیں بھی بھیگ گئیں
تھیں ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا تھا

ریکس.. میں کل تمہیں وہاں چھوڑ دو گا.. جاو سو جاو" اسنے تسلی دی تو وہ سر ہلاتی
چلی گئی مگر ساری رات نیند نہیں آئی تھی وہ جانتی تھی

Novelistan

...اسکی آنکھ کھلی تو کمرے میں حیدر کی آواز گونج رہی تھی

تم کس چیز کی فکر کر رہی ہو حور جب ہم ہیں تمہارے ساتھ... تو کچھ نہیں ہو سکتا...
بس... تم.. کچھ دن ریٹ کرو... تمہارے ماں باپ نے تمہارے ساتھ زیادتی
... کی ہے

... اگر کوئی اور ہوتا تو بچتا نہ ہم سے

ابھی تمہیں... آرام کی ضرورت ہے... باقی ساری فکریں مجھے دے دو.. میں
جانتا ہوں آگے کیا کرنا ہے... "وہ اسے تسلی دے رہا تھا.. مگر ار میس کو.. اتنا سا
بھی فرق نہیں پڑا.. وہ... اٹھی اور بال باندھ.. کر... واشروم کی جانب برہ گئی..
حیدر نے چونک کر اسکی طرف دیکھا.. حیدر کی اجازت کے بغیر تو اسے بستر سے
... اٹھنے کی... اجازت تھی ہی نہیں

ہاں حور ہم نے پیسے بھی بھیجا دیے ہیں... کیوں رو رہی ہو.. اب.. یار.. "اسنے..
... ار میس.. پردو حرف بول کر حور پر توجہ دی

ہم کمرے میں ہوں " مسکرا کف بتایا گیا.. تب تک ار میش بھی ہاتھ منہ دھو کر آ
گی تھی.. اور اب.. ڈریسر کے سامنے کھڑی اپنے لمبے بالوں کی چوٹیا کھول رہی
... تھی

حیدر.. اسکے لمبے بالوں کو دیکھ رہا تھا.. جو سنہری ہونے کے ساتھ ساتھ ریشم کی
... مانند تھے.. اور کمر سے.. نیچے تک جاتے تھے

ہم ہاں " چونک کر وہ پھر فون کی طرف متوجہ ہوا.. ار میش نے.. اسپر.. ایک غلط
... نظر ڈالنا بھی گورا نہیں کیا

بال بنا کر.. اسنے تھوڑا سا میکپ کیا.. آج اسکی ہر ادا حیدر کو پیچھلے دنوں سے الگ
.. لگی.. وہ کبھی میکپ نہیں کرتی تھی

لباس بھی.. خوبصورت زیب تن کیا ہوا تھا جبکہ اب وہ چوڑیاں چڑھا رہی تھی..
... جبکہ چہرے.. کے تصورات پر.. سکوت تھا

ایسا سکوت جیسے.. مرنے کے بعد... چہرہ.. بے حس بے رحم نظر آتا ہو... جو
... دوسروں کے لیے.. کچھ نہ کرنے کی رعایت نہ رکھتا ہو

او کے ہم.. شہر.. کے لیے.. پندرہ منٹ میں نکلیں گے " اسنے کہ کر فون بند کیا..
... جبکہ حورا بھی بول رہی تھی

... وہ اٹھا.. اور اسکے پیچھے جا کھڑا ہوا

... کل مارے گئے تھپڑوں کے نشان کو اسنے میکپ سے چھپا لیا تھا

حیدر کے پیچھے کھڑے ہونے پر نہ اسکے چہرے پر شرم تھی نہ.. خوف.. نہ اسکی..
... پلکیں گرنے اٹھنے لگیں تھیں

حیدر.. کو یہ سب.. بہت برا لگا.. تبھی.. اسنے.. ار میش کی سرخ چوڑیوں سے

.. سچی کلائی.. کو.. پکڑ کر اسکی کمر پر لگا دیا جبکہ چہرے پر حد سے زیادہ سختی تھی

خانم نکھرے کس بات کے... "وہ پھنکارہ ار میش سر جھکایے کھری رہی.. اسکی

کلائی میں چوڑیاں ٹوٹ کر چھنے لگیں تھی گر چہرے پر معمولی سا بھی تکلیف کا انصر

نہ تھا.. حیدر اسکو گھورتا رہا.. کلائی کو مزید موڑ دیا.. ار میش کو لگا.. اسکا.. ہاتھ

... ٹوٹ جائے گا

...بے تاثر چہرے پر.. آنسوؤں نے لکیر باندھ لی

...جبکہ پلکیں جھکیں ہوئیں تھیں

جو ہو وہی رہو... حور سے تو ہم شادی کریں گے... مگر تمہیں.. چھوڑنے کا سوال نہیں ہے... حور.. ہمارا مسئلہ ہے.. اور ہم تمہارے.. آج کے بعد یہ ادائیں دکھائیں تو ہم. پہلے ہی بہت برے ہیں یاد ہو گا تمہیں.. "اسنے جھٹکے سے اسکو... چھوڑا

ارمیش.. نے اپنی زخمی کلائی.. کو بس ایک نظر دیکھا.. اور دوپٹہ درست کر کے... وہ.. چپ چاپ باہر کی جانب ہوئی

حیدر کا خون کھول اٹھا.. اس سے پے وہ کمرے سے نکلی تھی.. اسکی بات کا جواب نہیں دیا تھا.. تیار وہ کس کے لیے ہوئی تھی ج. ایک نظر بھی اسکی طرف نہیں دیکھ رہی تھی

...وہ اپنی شامت کو خود بولا رہی تھی

حیدر نے.. حور کو سوچتے ہوئے.. ار میش.. کو بعد پر ڈال کر وہ تیار ہونے چل
... دیا

... حور سے ملنے کی خوشی نے جلد ہی ار میش کو بھلا دیا تھا

.....

ساری رات گاڑی میں گزار دی تھی معاویہ تو سو گیا تھا جبکہ وہ پوری رات...
ڈرنک کرتا رہا... اسکی غیر موجودگی نے... دل و دماغ کو جیسے جلتی بھٹی میں سلگا دیا
... تھا

دن کا سورج پہلی بار اپنی آنکھ سے نکلتا دیکھا... پھر.. آہستہ آہستہ یہ جان لیوا وقت
گزرتا رہا... اور... دوپہر ہونے کو آئی.. کلام میں تو یہ موسم اتنا... شدید نہیں

لگتا تھا.. جتنا شہر میں آکر گرمی کا احساس ہوا.. ویسے اس انسان کو.. پتہ بھی کیسے
...چلتا.. جو راتوں کو جاگ کر پورا دن.. اپنی نیند پوری کرتا ہو

...وقت سرکتا جا رہا تھا.. اسکے صبر کا پیمانہ لبریز ہو رہا تھا

...ساری بوتلیں جو اسکی گاڑی میں تھیں وہ بھی ختم ہو گئی تھی

اسکا دماغ بھنا چکا تھا.. معاویہ کو سکون سے سوتا دیکھ.. اسنے.. اسکے بازو پر زور سے
...مکہ.. مارا.. تو وہ بلبلا کر اٹھ گیا

یہاں.. سونے کے لیے ساتھ لایا تھا "بہرام نے سنجیدگی سے پوچھا.. اسکی
آنکھوں میں پوری رات جاگنے کا خمار تھا.. جبکہ لہجہ... معمولی س لڑکھڑا رہا تھا..
اور یہ پہلی بار ہی تھا شاید کہ وہ.. ڈرنک کی اس قدر مقدار کے بعد.. لڑکھڑا رہا
..... تھا. مگر حواس اب بھی قابو تھے

معاویہ نے.. منہ پر ہاتھ پھیرہ اور الرٹ ہوا... معاملہ تو حد سے زیادہ ہی سیریس
.. لگ رہا تھا

..تم.. سوئے نہیں... "اسنے سوال کیا... بہرام نے جواب نہ دیا

...چلو" وہ گن نکال.. کر... گاڑی سے اترا

...بہرام.. مسئلہ کیا ہے بتاؤ گے "معاویہ اسکے پیچھے ہوا

....وہ غائب ہے گھر پر نہیں ہے کہاں ہے وہ... نہیں پتا مجھے

.....اور جب وہ میری نظروں سے دور ہے میں سکون سے کیسے سو جاؤں... "وہ چلایا

معاویہ نے اسکا بازو پکڑنا چاہا... مگر... اسنے.. ہاتھ جھٹکا.. اور.. دوبارہ اس گھر میں
...داخل ہو گیا

دروازہ اندر سے.. لوک تھا... بہرام.. کا چہرہ سرخ ہو گیا.. اور اسنے.. لاتے..
مار مار کر.. اس دروازے کو توڑنے کا احد کر لیا.. معاویہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کیسے
روکے اسے.. ماحلے کے لوگ بھی جمع ہونے شروع ہو گئے.. چیمائیاں شروع ہو
.... گئیں تھیں.. تبھی دروازہ کھلا

..اکبر صاحب کے رونگ اڑ چکے تھے.. ماحلے میں بدنامی... الگ تھی

... کہاں ہے تیری بیٹی بول جلدی " اسنے اسکا گریبان پکڑ کر جھنجھوڑ ڈالا
... وہ وہ.. آرہی ہے " اکبر صاحب بولے تو.. وہ سر ہلا کر انھیں جھٹک گیا
... لوگ گھر میں جمع ہو رہے تھے

... اکبر صاحب کی بیگم.. کارور و کر برا حال تھا جبکہ وہ.. خود بھی پریشان حال تھے
بہرام.. نے اب لوگوں پر توجہ دی تو.. بلا دھڑک.. اوپر ہاتھ کر کے... فائر
... کھول دیے

گالی سالون نکلویہاں سے " وہ دھاڑا.. لوگ.. باہر نکلے جبکہ خواتین کی سرگوشیاں
... سنے لائق تھی
... لگتا ہے بیٹی کا معاملہ ہے ہائے توبہ.. کسی کی ایسی اولاد نہ ہو

خاک ڈلوادی باپ کے سر پر " اکبر صاحب کے لیے یہ سب جان لیوا تھا جبکہ بہرام
... سمیت معاویہ کو بھی.. رتی بھی فرق نہ پڑا

... وہ اندر لاؤنج میں صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھ گیا.. بے چینی الگ تھی

...کچھ دیر مزید انتظار کی سولی پر لٹکا پڑا

...اور.. دروازہ بجا.. بہرام یون ہی مٹھی بھینچے بیٹھا رہا.. جبکہ معاویہ بھی بیٹھا تھا

کچھ ہی دیر میں اسکی آواز سنائی دی.. جبکہ اسکے.. ساتھ کوئی لڑکا بھی تھا.. لونج

سے باہر صحن کا منظر نظر آرہا تھا.. عابیر نے مان باپ کو دیکھا.. دونوں کی ہی

...آنکھیں نم تھیں

تمہارا عاشق آیا ہے "مما کی انگاریں چباتی آواز پر وہ چونکی.. اور پھر سب سمجھے

آنے لگا.. معاذ حیران سا.. دیکھ رہا تھا.. جبکہ ریہا.. بھی.. ایسے ہی دیکھ رہی

.. تھی

وہ دونوں آگے سے ہٹے جبکہ عابیر کو وہ سودے پر پوری شان سے بیٹھا دیکھا...

...اسکے پاؤں کانپے تھے

.....

وہ ایک لمحہ کہ لیے سن رہ گئی مگر اگلا لمحہ.. اسکا.. دماغ گھوما.. اور وہ سیدھا.. لاونج
...کیطرف بڑھی

..سب اسکے پیچھے تھے

یہ کیا تماشہ ہے... "وہ.. بولی.. بہرام کے اندر تک سکون اتر گیا.. پیسٹل سائیڈ پر
اچھال کر.. وہ... دلنشین آنکھوں سے... اسے تکنے لگا.. جبکہ اسکے پیچھے معاذ بھی
.. تھا

...عابیر.. کون ہے یہ "معاذ نے پوچھا.. جبکہ بہرام.. نے اسکی جانب دیکھا
...چہرے پر خرکتگی تھی

...خاموش.... مزید بولا.. تو اگلا سانس لینے قابل نہیں رہے گا

"معاویہ سائیں.. زرا.. تنہائی میسر ہوگی یا یوں ہی کھڑے رہنا ہے آپ نے
حضور بندہ حاضر.. مگر.. خان ایک وعدہ بنتا ہے... "معاویہ اور وہ ایک دوسرے
...سے.. ایسے بات کر.. رہے تھے جیسے وہاں کوئی نہ ہو

... جبکہ سب.. حیران کھڑے تھے

.. کیسا وعدہ "بہرام بے گھورا

.. خان.. ہماری بھی ملاقات ہونی چاہیے

.. منگنی ہو گئی پتہ بھی نہیں لگتا کہ منگنی شدہ ہیں "وہ منہ بسور نے لگا

.. سالے تو ویسے بھی.. اپنا پورا کر لیتا ہے... "بہرام نے.. کہا تو وہ ہنس دیا

.. چلو.. بھی.. ہمارے خان کو تنہائی چاہیے " معاویہ نے سب کو باہر چلنے کا کہا

.. کیا بکواس ہے " معاذ دھاڑا

ابے اوئے... یہ پاگل ہے جنگلی ہے.. تجھے کاٹ لیا تو.. سولہ ٹیکے.. بھی کم.. لگتے

ہوں گے ڈائریکٹ.. اللہ کے پاس پہنچے گا.. زیادہ نہ بول.. بھائی.. چل باہر

.. چل "معاویہ نے گن اٹھا کر اسپر تانی

میری بیٹی.. "اکبر صاحب.. نے معاویہ کے دھکا دینے ہر دھائی دی.. عابیر.. کی

.. آنکھیں نم ہو گئیں

یہ سب کیا کر رہے ہو گم "معاویہ ان سب کو دھکا دے کر باہر لے جا رہا تھا جبکہ
.. عابیر کا دم نکل رہا تھا

میری بھولی چڑیا... یہ سب تم نے کیا ہے اگر تم نہ جانتی تو میں بھی ایسا قدم نہ اٹھتا.."
... مسکرا کے وہ شانے اچکا گیا جبکہ عابیر کا ضبط کھو رہا تھا

... چاہتے کیا ہو تم " اس کے لہجے کی معمولی سی بے بسی اسے بہت پسند آئی

سرکار... ہم صرف آپ کو چاہتے ہیں... آپ کے سوا چاہ کیسے سکتے ہیں " وہ اس کے
... نزدیک ہوا.. عام سے لباس میں اس کا چہرہ دمک رہا تھا

جبکہ عابیر اس سے دور ہوئی.. اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا یہ سب کیا ہو رہا ہے
... اس کے باپ.. اور منگیتر کے سامنے یہ شخص.. اس کو سوا کر رہا ہے

باہر سے اونچا اونچا بولنے کی آوازیں آرہیں تھیں معاز.. اور اکبر صاحب سمیت..
مما کی بھی آواز تھی اس کی آنکھیں بھیگ گئیں

.. صرف اپنی فیملی کی وجہ سے.. وہ اس کے سامنے کمزور پڑی تھی

ارے... میتھی روکیوں رہی ہو "بہرام.. مسکرا کر.. اسکی بے بس آنکھوں میں
.. جھانکنے لگا

جاو تم یہاں سے کیوں مجھے رسوا کر رہے ہو " عابیر.. بولی.. سرخ.. آنکھیں...
اور آنسوؤں کی آمیزش.. بہرام.. کو جان لیوا لگیں.. اچانک ہی اسکی نازک کمر
میں ہاتھ ڈال کر.. وہ اسے بالکل نزدیک کر گیا.. اتنا کہ.. دونوں کے چہرے ایک
... انچ کے فاصلے پر تھے عابیر.. ایک پل کو حیران ہوئی

وجود میں کپکپاہٹ.. اترا.. بہرام نے.. محسوس کیا.. اسکی خوشی دیکھنے لائق
.. تھی

..... مکھن کیوں تڑپا رہی ہو

بس کرو نہ... دودن میں... میرا سانس.. روک دیا آپ.. نے.. سائیں.. اتنا
... ستم نہیں کرتے

آپ ہماری ہو جائیں.... بس.. "وہ.. بڑی چاہ سے.. اس کے چہرے پر انگلیاں چلاتا
وہ بھک رہا تھا.. نظریں.. اس کے لبوں کے کنارے ر موجود تل.. پر ٹھہر گئیں..
.... تھیں

عابیر... کا خون.. کھول اٹھا.. ایک جھٹکا دے کر وہ اس سے جدا ہوئی.. اور کھینچ کر
... تھپڑ.. اس کے منہ پر دے مارا

کینے.... تمہیں کیا لگ رہا ہے.. میں کوئی کوٹھے پر بیٹھی بیچ لڑکی ہوں.. میرے
گھر میں گھس اوگے میرے باپ کی عزت اچھا لوگے.. اور میں نہیں خاموش رہو
گی.. یہ عشق کا بھوت.. ان سے.. پورا کرو.. آج کے بعد بہرام خان میرے..
پاس نظر بھی ایگ تو.. یقین مانو.. میں تمہارا وہ حشر کرو گی.. کہ تمہاری نسلیں
بھی یاد رکھیں گی.. دفع ہو جاو.." وہ بلند آواز میں چلائی

.... بہرام.. نے.. اپنے اندر اٹڈنے والا اشتعال... بمشکل دبایا.. اور مسکرا دیا
اگر میں تمہیں کو تھے پر بیٹھی لڑکی سمجھ رہا ہوتا.. تو.. تم سے.. اس زبان میں
.... بات نہ کرتا

اور یقین مانیں سرکار جن سے آپکو دیکھا.. ہے.. کوٹھا تو کیا.. کہیں بھی جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا.. کسی کو دیکھنا الگ بات ہے.. میٹھی.. میرا طریقے غلط ہیں.. مگر.. میرے جزبات نہیں.... "وہ پھر سے.. دوبارہ اسی انداز میں بولتا عابیر.... کوزہ ہی لگا

.. جاو یہاں سے " عابیر کرے تیوروں میں بولی

آپکی وجہ سے.. ساری رات جاگا ہوں.. اور ملاقات کی مدت.. بس چند منٹ.. .. بالکل نہیں... "وہ ضدی لہجے میں بولا تو.. عابیر پاؤں پٹخے لگی

تمہیں یہ کیوں نہیں سمجھ آ رہا.. میرا باپ.. اور منگیتر.. ہے.. یہاں... "وہ غصے سے چلائی

.... منگیتر ہمممممم... وہ دو فٹیا

... میرے دلبر... آپ ہم سے یاری لڑاؤ.... یقین مانو فخر سے بتاؤ گی

کہ یہ میرا.. سائیں ہے.. "وہ صوفے پر بیٹھتا... اسکو.. دیکھتا مسکرا.. رہا تھا...
عابیر اس پر لعنت بیجی اس سے پہلے باہر نکلتی.. بہرام نے اسکی کلائی تھامی.. اور
اپنی جانب کھینچ.. لیا.. کہ وہ اسپر غیرتی کہ عابیر نے.. اسی کی ٹانگ کا سہارا لے
... کر.. خود کو اسپر گیرنے سے بچایا

... اگلی بار.. کب ملوگی.. "بہرام اسکے بال پیچھے کان.. میں اڑتا.. بولا
مر جاو تم" عابیر.. نے خود کو چھڑانا چاہا.. مگر.. بہرام.. نے نہ چھوڑا.. وہ..
رونے لگی.. سرج آنکھیں بھیگ گئیں کسی بھی لڑکی کے لیے یہ لمہ موت سے کم
... نہیں تھا.. وہ اتنی مضبوط بھی بار بار ہار رہی تھی

کل... ملنے اوگا.. اب کہیں مت جانا ورنہ.. سرکار آپ کے باپ کی کھوپڑی
ارآنے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا" مسکرا کر کہتا.. وہ زبردستی.. ایک گستاخی..
کر گیا.. عابیر.. کا خون کھول اٹھا.. اس سے پہلے وہ اسکو پھر رکھتی بہرام نے اسکو
.. خود سے دور دھکیلا

سرکار.. ہزار بار حاضریہ گال.. بار بار چھونے کا دل کرتا ہے کیا ہمیں " وہ زچ کر
رہا تھا اسے.. عابریون ہی اسے گھورتی رہی.. جبکہ وہ. ایک ونک دیتا.. باہر..
... نکل گیا.. باہر. وہی رونا دھونا جاری تھا

... بہرام.. مسکراتا ہوا.. معاز کے قریب آیا

...، ممم " وہ ہنسا

پاور از پاور " اس کے منہ ہر دو لفظ اچھا کر.. وہ.. معاویہ. کو اشارہ کرتا باہر نکل
... گیا

... جبکہ باہر.. کان لگایے لوگ بھی اس کے نکلنے پر. ادھر ادھر ہو گئے

.....

ارمیش میری جان کیا ہو گیا ہے... "مورے اس کا چہرہ تھا مے پوچھ رہیں تھیں جبکہ
... وہ ایسے ہی بیٹھی تھی

.... کچھ تو بولو میری جان... " ار میش نے.. انکی طرف دیکھا

... آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے جبکہ.. چیرہ بے تاثر تھا

.... مر گئی ار میش... "اسنے.. مدھم آواز میں کہا

ایسے کیسے مر گئی.. دماغ ٹھیک ہے تمہارا.. " یہ نین تھی جو کافی دیر سے جاموش
تھی.. بی جان... نے اس دن اسکو اچھی خاصی کلاس لی تھی جس کا اسپر رتی بھی اثر
.... نہیں ہوا تھا

میں نین نہیں ہوں... ار میش ہوں مجھے ار میش کیوں نہیں سمجھا کوئی... سب اپنی
... مرضی اپنی مرضی.. چلا رہے ہیں

شادی سے پہلے مورے.. نے کہا.. جو وہ کہے وہ کرنا... وہ جیسا کہتے گئے ویسا کیا
.... میں.. نے.. انکی مار سہتی رہی

.... پھر تم کہتی ہو اپنے لیے سٹینڈ لو

اپنے لیے سٹینڈ لے کر بھی مار کہانی ہی ہے تع ار میش مرکیوں مہی جاتی .. سب ..
اپنی مرکی اپنی من مانی کرتے ہیں .. آپ سب لوگوں کو میری فکر نہیں ہے .. بس
... یہ فکر ہے .. حیدر .. ار میش کے ساتھ ٹھیک ہو جائے

ار میش پھر مرے یا جیے .. اگر میں یہاں ہوں .. تو مجھ سے سوال کیے جارہے ہیں ..
... تین دن سے میں کہاں تھی .. پوچھا کسی نے

مار دیں ار میش کو .. سب کو سکون آ جائے گا "وہ چلاتی ہوئی .. اٹھی .. اور .. اپنے
روم کی جانب چل دی ... کسی .. میں اسکو روکنے کی ہمت نہ ہوئی .. ٹھیک ہی تو کہہ
.. رہی تھی وہ .. کھلوانا سمجھ لیا تھا اسکو تو ... سب نے

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی ... ٹیبل پر سر رکھے .. اس سلسلخص کو سوچ رہی تھی جو
... اسکی زندگی میں نہ جانے کیوں آ گیا تھا

بابا نے اسپر.. ہر چیز کی پابندی لگادی تھی.. کیسا یقین جب سب.. اس سے منہ
... موڑ چکے تھے.. اور.. اسکی فوراً.. شادی کی جارہی.. تھی

.. یہ کیسا یقین تھا.. نہ معاذ اسکی کچھ سن رہا تھا.. نہ بابا ماما

... سب اسے قصور وار کہہ رہے تھے.. ماما.. نے اسکی نوکری کی وجہ ٹھہرائی

اور.. جہاں عابیر... کی عزت تار تار ہو رہی تھی

وہاں وہ شخص سکون میں تھا.. اپنی صفائی میں ایک لفظ.. اسے بولنے نہیں دیا گیا
... تھا

.. کیوں
Novelistan

.. اسنے غصے سے ساری رائٹنگ ٹیبل اجاڑ دی

... وہ بقائدہ آواز سے رورہی تھی.. اسکے خواب دم توڑ گئے تھے کچھ بنے کے خواب

سادگی سے اسکا نکاح کر کے اسے دوسرے شہر بھیجا جا رہا تھا.. سارا محلہ.. اسکی

.. آوارگی کی کہانیاں ایک دوسرے کو سنارہا تھا

....عابیر کا دم گھٹنے لگا تھا

.... مگر حل کچھ سجا ہی نہیں دے رہا تھا

... رورو کر.. اسنے اپنا برا حال کر لیا تھا

باپ نے پی بار اسپر ہاتھ اٹھایا تھا.. سب بہاڑ میں جاتے.. مگر اسکے ماں باپ تو یقین

.... کرتے.. انھوں نے بھی بے یقینی دیکھا کر اسکا.. مان توڑ دیا تھا

روٹی کھالو.. "ممانے.. اسکے رونے کا نوٹس لیے بغیر.. ٹیبل پر کھانا رکھا اور باہر

... نکل گئیں.. وہ دھندلائی نظروں سے انھیں دیکھنے لگی

چھوڑو گی نہیں تمھیں میں بہرام خان.. " وہ.. مٹھی بیچ جراسے سوچنے لگی.. اور

... پھر.. آنسو پونچھ کر اٹھی

.... بیگ شانے پر ڈالا

.. اور ماما کے پاس آئی

"مما میں کچھ دیر میں آتی ہوں

.. اسنے کہا۔ وہ اسکی سوجی آنکھیں دیکھ کر.. برتن وہیں پھینک کر اٹھیں
کیوں ملاقات کا وقت ہو گیا ہے۔ کیا۔ جو... منہ اٹھا کر نکل پڑی ہو.. دفع ہو جاو..
اندر.. کہیں نہیں جوگی تم " وہ غصے سے بولیں

...مما "وہ تو حیران رہ گئی

"آپ میرا یقین کریں.. میں

..چپ "وہ چلائیں

یہ عاشقی پالنے سے پہلے سوچ لیتی.. کے غریب مان باپ اور ایک بہن بھی ہے "وہ
..غصے سے اسے جھنجھوڑ رہیں تھیں

...عابیر پھر رونے لگی

انھوں نے اسکا بیگ.. اٹھا کر چھولے ہر رکھ کر جلا ڈالا.. اسکا موبائیل اسکا سا من.
...سب جل رہا تھا

...اور وہ.. بے بسی.. کی آخری انتھاپر.. رو رہی تھی

.... ماما بھی رورہیں تھیں جبکہ.. ریہا بھی

.....

دادا کی جان.. اٹھ جاو دوسرا دن چھڑ گیا ہے.. جان کلام. آج جلسہ ہے "وہ

.. اس کے گھنے بالوں میں انگلیاں چلاتے... پیار. سے بولے

... بہرام نے آنکھیں واکیں اور سمکرا جراسے دیکھا

.. داجی... عشق کیا ہوتا ہے " وہ ایسے ہی لیٹے لیٹے بولا.. داجی مسکرایے

... بہرام خان عشق ہے " وہ بولے

... سائیں مزاق نہیں " وہ چیرا

.. بھی ہمارے لیے تو.. ہمراخان عشق ہے.. باقیوں کا پتہ نہیں " وہ شانے اچکا گئے

... داجی وہ عشق ہے.. ہمرا سرکار عشق ہے

...اسکی آنکھیں اسکا غصہ.. اسکا چہرہ.. اسکا وجود.. عشق ہے

...اسکا خمار عشق ہے

..وہ سراپا عشق ہے... وہ ہمارا عشق ہے

...داجی.. آپکا شہزادہ ڈوب گیا

...عشق کی وادیوں میں

....جی کرتا ہے.. اسے بانہوں میں بھر لو

مگر... ہمارا سرکار زرا نکھر یلا ہے.. ہتھ مشکل آئے گا "وہ.. پر جوش سے انھیں

..سب بتا رہا تھا.. داجی سنجیدگی سے سب سمجھ رہے تھے

...یہ تو خیر ناممکن تھا کہ.. کلام کی شان... کی بیگم

..عام.. سی بنے

...مگر وہ ابھی اسے یہ سب نہیں.. بتا سکتے تھے.. تبھی خاموشی سے مسکرائے

ابھی آیا میں.. آج تو.. وہ بھی روبرو ہوں گے " وہ مزے سے کہتا. رات. کی
...بچی. شراب کا گھونٹ بھرتا

..واشر و م کی طرف بھاگا

جان دادا.. آپکی یہ خواہش.. پوری ہونا ناممکن ہے " وہ بولے.. اور.. روم سے
...نکل گئے

.....

جلسہ تو اپنی جگہ ہو رہا تھا.. لوگ اسکے انداز گفتگو سے.. ایمپریس نظر آرہے
..تھے.. یہ جلسہ یقیناً کامیاب جانے والا تھا.. مگر وہ نہیں تھی

؟؟؟؟؟ کیوں

اسے بے چینی ہونے لگی.. میڈیا تو تھا.. اور وہ لڑکا بھی نظر آرہا تھا جس کے ساتھ
..وہ آئی تھی پھر.. وہ کیوں نہیں تھی

تقریباً دو گھنٹے.. متواتر جھوٹ بولنے سے اسکی زبان ہی اکڑ گئی تھی جبکہ ابھی اور بھی سپیچ باقی تھی اسنے.. وہیں اختتام کیا.. اور سٹیج سے اتر گیا.. داجی نے.. اسپر تر چھی نظر ڈالی.. اور بھی قبیلے کے اور.. علاقائی لوگوں کے علاوہ دوست احباب بھی..

...اور. سیاست دان بھی تھے

.. مگر اسنے کسی کی پرواہ نہ کی اور سٹیج سے اتر گیا.. معاویہ اسکے پیچھے لپکا .. یہ کیا کر رہے ہو خان.. سب لوگ دیکھ رہے ہیں " معاویہ نے اسکا ہاتھ تھامہ ... سائیں وہ تو آئی ہی نہیں " بہرام نے گالز کے پیچھے سے اسکو دیکھا .. معاویہ کا دل کیا سر پیٹ لے

بہرام. تم جانتے ہو نہ داجی تمہیں نہیں تو ہم سب کو کھا جائیں گے.. تم اپنی ... تقریر پوری کرو "معاویہ نے اسے دوبارہ کھینچا ... بس... کہہ دیا نہ اب مزید نہیں... " وہ غصے سے بولا

..عابیر کا خیال سر پر بری طرح حاوی تھا

اور وہ معاویہ کے روکنے کے باوجود.. وہاں سے نکل جاتا اگر داجی کو اپنی جانب آتا
..نہ دیکھتا.. تو.. معاویہ داجی کو دیکھ کر. سائیڈ پر.. ہوا

دادا کی جان..... کیا ہوا شہزادے.. لوگ منتظر ہیں " انھوں نے. اسکو لاڈ سے..
..دیکھا

..داجی.. میرا موڈ نہیں اب " وہ.. موبائیل نکالتا ایک نمبر ڈائل کرنے لگا
ٹھیک ہے ٹھیک ہے.... ہمارے.. خان کا موڈ نہیں.. تو.. بس ختم جلسہ.. مگر
خان ابھی کہیں نہیں جاسکتے.. چندا.. اپوزیشن پارٹی کو بھی خرید لیا ہے.. بیٹے..
"..اب تو.. ضروری ہے آپکا وہاں ہونا

..داجی اسے پیار سے پچکارنے لگے.. وہ اب مزید وہاں نہیں بیٹھنا چاہتا تھا

"داجی میں

..ہمارے لیے " انھوں نے کہا.... تو.. وہ بد لنخواستہ انگلی... جانب بڑھ گیا

جبکہ فون پک ہونے پر اسنے... ضروری تنبھی دی تھی... جو کہ عابیر کے متعلق تھی.. کہ... اس روز کے بعد اسنے اسکے گھر کے باہر عابیر کی پھیرہ داری کے لیے... ایک بندہ رکھ دیا تھا.. اب وہ اسی کو فون کر رہا تھا.. جس نے اسے بتایا کہ وہ تو.. اس روز کے بعد گھر سے نکلی ہی نہیں.. تب جا کر.. بہرام.. کے بے چین قدم سکون میں آئے

.. رات دیر تک پارٹی جاری رہی جلسہ اس وقت ختم ہونے کے بعد بھی... شراب بھی تھی شباب بھی تھا.. مگر اسکی توجہ شراب پر تھی... جبکہ شباب پر ایک نظر بھی نہیں ڈالا تھا

.....

حیدر.. دودن سے.. گھر نہیں آیا تھا.. وہ کمرے میں سکون سے تھی سب اسکا... خیال رکھ رہے تھے.. مگر.. وہ اپنے کمرے سے نہ نکلی

... مگر آج اسے احساس ہو رہا تھا.. کہ وہ غلط کر رہی ہے

... بھلہ ان سب کا کیا قصور تھا

.... وہ سب تو اسی کی بھلائی چاہتیں تھیں

... تبھی.. اسنے.. خود.. کو کوسا.. اور.... باہر نکل آئی

مردان خانے میں کوئی نہیں تھا آج.. بہرام لالا کا جلسہ تھا تبھی.. سب وہیں گئے

... ہوئے تھے.. وہ.. جلدی سے.. زنان خانے کی طرف بڑھی

... بی جان ہال میں بیٹھیں تھیں.. اسکی جانب دیکھ کر.. اپنے بازو واکیے

.. وہ بھی انکے بازو میں سما گئی

... معافی چاہتی ہوں بی جان.. اس دن بہت بد تمیزی کی تھی "وہ نم لہجے میں بولی

.... جبکہ بی جان اسے پیار کر رہیں تھیں.. آہستہ آہستہ سب اکٹھے ہونے لگے

... اسنے سب سے ہی معافی مانگی

خاص کر اپنی مورے.. سے... سب نے.. ہی اسکو پیار.. کیا.. اور زنان خانے
... میں ایک اچھی فضا بن گئی

بی جان... ڈھولک رکھتے ہیں۔ کل نیہا کی مہندی ہے اس سے پہلے.. "نین بولی تو..
ایک نظر سب نے اسکی طرف دیکھا.. بی جان سے تو اسنے بات کر لی تھی مگر باقی
سب سے.. اسنے کوئی بات نہیں کی تھی.. بی جان نے اسے اپنی قسم دی تھی کہ وہ
... آج کے بعد یہاں سے جانے کی بات نہیں کرے گی.. جس کو اسنے مان تو لیا تھا
... مگر زہن اب بھی گردش میں تھا

آب کیا مجھے بھی سب سے معافی مانگنی ہوگی ار میش نے اتنی مانگی ہے فٹی فٹی کر لیں
... سب "وہ... بولی.. تو.. کسی کی طرف سے کوئی ریسپونس نہ آیا

.. اسنے بے چارگی سے بی جان کو دیکھا

.... جو نین خانم نے کیا.. وہ غلط تھا.. سراسر

مگر.. ہم لوگوں نے بھی غلط کیا.. لڑکی کی مرضی جانے بغیر.. اسے کسی کے ساتھ
..باندھ دینا انصافی ہے

بی جان اگر.. یہ.. تماشہ لگانے کے بجائے ہمیں کہتیں.. تو ضرور کوئی نہ کوئی حل
.. نکل جاتا" یہ تائی جان تھیں جو اس دن سے ہی کافی غصے میں تھیں

".. تائی جان.. پلیز. میں

نہیں.. آپ ہم سے مت بولیں آپکی وجہ سے.. آپکی مورے کی تربیت پر کتنی
انگلیاں اٹھیں ہیں... آپ نے سوچا.. داجی سے کتنی بد تمیزی کی ہے آپ نے..
سب کے سامنے بے پردہ ہو گئیں اور پھوپھو سائیں کے بارے میں سوچا.. آپ
کے الفاظ انھیں کتنی تکلیف دے رہے ہوں گے آج تک کسی نے.. ایسا نہیں کہا
جبکہ.. آپ.. آپ.. بلا دھڑک سنائے جارہیں ہیں.. "تائی.. نے اسکو اچھا
.. خاصا لتاڑا نین کی آنکھیں بھیگ گئیں جبکہ شرمندگی سے سر جھکا لیا

... پھوپھو سائیں.. ہم معافی چاہتے ہیں ہمیں غصے میں کچھ سمجھ نہیں آیا

میرا مقصد آپ کا دل دکھانا نہیں تھا... " وہ... انکے پاس آ کر بیٹھی.. اور.. سرخ..
... آنکھوں سے انھیں دیکھنے لگی

تم نے ٹھیک کہا جو بھی کہا " انھوں نے کہا.. تو.. سب.. ہی.. نم آنکھوں سے
.. انھیں دیکھنے لگے

نہیں آپ ایسا نہ کہیں.. پلیز.. آپ معاف کر دیں مجھے " وہ سسکی.. تو انھوں نے
... اسکی پیشانی چوم لی.. وہ انھیں عزیز تھی بچپن سے ہی

سب مسکرا دیے.. کہ.. جب انھوں نے معاف کر دیا تو.. کسی اور کے ناراض
.... رہنے کا کوئی جواز نہیں تھا

میں میں ایک بات کہنا چاہتی ہوں " اسنے مورے سے بھی معافی مانگی.. اور پھر..
.. سکون تو اسکو تھا نہیں.. تبھی.. بولی.. تو.. سب نے چونک کر اسے دیکھا

پلیز پھوپھو.. میں ابھی.. شادی نہیں چاہتی.. پلیز.. آپ لوگ پہلے نہیا کی ہی
شادی.. کر دیں مجھے رخصتی.. نہیں کرنی " اتنی آسانی سے تو وہ احمر کے دام میں
نہیں پھنسا چاہتی تھی

..ننن "مورے نے گھورا ...

... رک جاو... "انھوں نے روکا

ٹھیک ہے جیسا تم چاہو " انھوں نے کہا تو وہ ایک پل... انھیں دیکھتی رہ گئی.. اور پھر
.. اتنا پر جوش ہو کر چیخی.. کہ سب نے کانوں میں انگلیاں ڈال دیں

.. جبکہ.. اسکی کھکھلاٹ.. دیکھنے لائق تھی

اگر ننن.. سدھر جائیں تو کیا ہی بات ہے "مورے نے افسوس سے کہا.. جبکہ اب
.. وہ ڈھولک کے لیے.. درخنے کو آرڈر زدے رہی تھی

ارمیش انوشے... نیہا.. سب ہی بہت خوش تھے

.....

... معاویہ.... آرام سے زنان خانے میں آیا.... ارادہ.. انوشے سے ملنے کا تھا

آرام آرام سے قدم رکھتا... وہ.. پورے ہال میں جھانک رہا تھا.. بہرام..
... مردان خانے کے دروازے پر تھا

تو نے تو کہا تھا.. یہیں کہیں ہوگی "بہرام نے۔ غصے سے اسے گھورا.. اگر داجی یہ
کسی کو بھی.. پتا چل جاتا تو... بلا لحاظ... لتاڑا جاتا... اور یہ جانے کے بعد کے ہم..
... کیا کرنے ایں ہیں.. حویلی.. سے ہی نکال دیا جاتا

یار اس دن تو یہیں تھی.. اچانک ہی ای تھی " معاویہ نے... آہستہ آواز میں
... پوچھا

... چلو آتا نہ پتا... چلیں ہیں ملاقاتوں کے لیے " وہ بھنایا
... تو معاویہ نے اسے گھورا

... کمرہ کون سا ہے " بہرام نے.. اب زنان خانے میں آکر پوچھا
معلوم نہیں " اور یہ کہنے کی دیر تھی.. بہرام نے ہاتھ گھوما کر اسے رکھا.. وہ..
... گردن سہلا کر رہ گیا

نالائق اب تک... ہم سے کچھ سیکھا ہی نہیں " وہ.. تفخر سے بولا.. تو معاویہ منہ
.. چیرا کر.. ادھر ادھر دیکھنے لگا

.. ابھی وہ دونوں اسی ادھیڑ پن میں تھے کہ.. اسکا کمرہ کون سا ہو گا

.. احمر کی آواز پر.. دونوں ہی اچھل پڑے

.. کیا ہو رہا ہے " وہ.. دونوں کو گھور رہا تھا

میں تو تم سے بڑا ہوں تو مجھ سے.. پوچھنے کا کوئی مقصد نہیں.. اس سے پوچھو..
یہ.. اپنی.. تازی تازی.. محبوبہ سے کیوں ملنے آیا ہے.. حویلی کے اصولوں کے
.. خلاف جاتا ہے سالے " اسنے اسکی.. گردن پکڑی معاویہ تو.. حیران رہ گیا
اس چور کو میں نے بھی پکڑا ہے.. داجی کے پاس.. لے کر جاتا ہوں اسے میں "
.. بہرام سنجیدہ اور کافی غصے میں لگ رہا تھا

رہنے دو داجی اس کی ایک دو پہسلی توڑ دیں گے.. " احمر نے.. افسوس سے.. کہا..
.. تو.. بہرام.. نے اسکو جھٹکا

.. یہ بس احمر کی وجہ سے.. تو بچ گیا.. ورنہ "اسنے اسپر مکہ تانا

اچھا اچھا بس کرو بہرام.. چلو.. معاویہ آئندہ ایسا نہ ہو ورنہ میں... مامو جان کو بتا
... دو گا "احمر نے کہا تو.. معاویہ نے سر ہلایا

احمر.. دونوں کو ایک نظر دیکھ کر.. وہاں سے چلا گیا.. جبکہ معاویہ.. کا پارہ..

.. ہنڈرڈ سینٹی گریڈ ہر پھنچا.. اور.. اسنے اپنی پشاوری چپیل نکالی

دیکھ تجھے بچایا.. ہے.. سالے.. "بہرام نے.. اسے روکنا چاہا.. کہ.. معاویہ کی
چپل.. اسپر گھومتی ہوئی ای.. اور اگر وہ نہ بیٹھتا.. تو ضرور منہ پر کھاتا.. اور پھر..

.. جنگ.. جو شروع ہونی تھی.. دیکھنے لائق تھی

بہرام.. اس سے بچنے کے لیے.. پیچھے لون میں بھاگا.. دونوں کے قہقہوں کی

... آواز.. سن کر کوی.. بری طرح ڈرا.. تھا

جبکہ.. لون.. میں وہ دونوں ایک دوسرے کی دھلائی کر رہے تھے.. گالیوں سے

بھی نواز جا رہا تھا.. انوشے.. کے ہاتھ پاؤں کانپ گئے.. رات کی تاریکی میں چاند

.. دیکھنا اسے بہت پسند تھا.. مگر.. یہ

..وہ حیران تھی.. اور قدرے اندھیرے میں.. تبھی ان کی نظر اسپر نہیں پڑی تھی
اور جس طرح وہ
...ایک دوسرے کو پیٹ رہے تھے.

...انوشے تو.. بری طرح سہمی.. سمجھ نہیں آیا. کس کو بلائے
اور اسی خوف کے تحت اسے خود کو ڈھانپا اور اندر بی جان کو بتانے کے لیے.. اس
..سے پہلے دوڑتی.. بہرام کی نظر اسپر گئی
اے روکو" وہ زور سے بولا.. انوشے وہیں ٹھہر گئی
...انوشے " معاویہ نے فوراً پہچان لیا

اووووو" بہرام... نے اسے چٹکی کاٹی.. جبکہ معاویہ اپنے بال درست کرتا.. آگے
.... بڑھا.. اسکا گریبان.. چاک تھا.. بہرام وہیں سے لیٹا.. ان دونوں کو دیکھ رہا تھا
کیسی ہو" معاویہ نے اسکی جانب دیکھا جو نقاب کیے.. سیاہ دوپٹے کا.. حیرت بھری
.... آنکھوں سے دیکھ رہی تھی

کیا ہوا ڈر گئی " معاویہ اسکے مزید نزدیک ہوا

بتاتا ہوں میں داجی کو.... " بہرام ہاتھ جھاڑتا اٹھا.. انوشے جو.. معاویہ کو.. دیکھ
... رہی تھی.. جو.. کافی ڈیشنگ تھا.. بہرام کی بات پر.. اسکے ہاتھوں کا دم نکلا

ارے نہیں.. یہ تو جھوٹ بول رہا ہے " معاویہ نے بات سمجھا لیا آچا ہی.. مگر....
... انوشے کی آنکھیں بھینکنے لگ گئی تھیں

بلکل نہیں.. زنان خانے میں ایسی لڑکیاں تو بہ تو بہ.. " بہرام... کی اداکاری
... عروج پر تھی جبکہ انوشے... خود سے تھر تھر کانپ رہی تھی

لالا... نہ.. نہیں... میں تو... " انوشے... کی بھیگی.. بھیگی آواز معاویہ.. نے
کڑے تیوروں سے.. اسے دیکھا.. جبکہ اتنے میں.. ہی انوشے وہاں سے فرار..
.. تھی.. معاویہ کا بس نہیں چلا.. بہرام کے اندر بم بلاسٹ کر دے

وہ خونخوار نظروں سے پلٹا.. جبکہ.. بہرام.. اسے دھکا دے.. کروہاں سے..
مردان خانے کی طرف بھاگا.. ایک بار پھر.. حویلی میں اسکے قہقہے گونج رہے

تھے...

.....

... اس کے لیے ماں باپ کی بے اعتباری... سوہان روح تھی
جبکہ معاذ سے بھی کونٹکٹ کر کر کے وہ تھک چکی تھی کوئی اس کی آواز نہیں سننا چاہتا
... تھا

... کچھ ہی دنوں میں اس کی رخصتی تھی
اسے شادی سے کوئی مسئلہ نہیں تھا مگر... اس طرح.. کے اس کے عزیز ہی اس سے
.. نفرت کر رہے تھے
رہا سے ماما سکوبات نہیں کرنے دیتی تھی.. بابا سے بولنے پر وہ جواب نہیں دیتے
تھے اور ماما.. تو اس سے بری طرح بدزن تھی.. کیا اتنی بے اعتبار ہو کر وہ اس گھر
سے جائے گی.. اور اگلے گھر.. میں بھی بے اعتباری منہ کھلے کھڑی ہوگی.. وہ
.. بری طرح رونے لگی تھی

اس ایک شخص نے اسکو کیا سے کیا کر دیا تھا.. محبت کرنے والے لوگ... نفرت
... کر رہے تھے

جب آپکی اہمیت آپکے اپنے ہی گیر ادیں تو اس تکلیف کو کیا کہتے ہیں یہ عابیر سے بہتر
... کوئی نہیں جانتا تھا

.....

مہندی کا فنکشن.. ختم ہوا... تو. حویلی کے مردان خانے کے لون میں نئے سرے
... سے. مردوں کا فنکشن شروع ہو گیا تھا.. اور وہ کیا تھا سب جانتے تھے
.. نین.. ان سب کو کھینچ کھانچ کر چھت پر لے آئی

.. نین کوئی آٹھ گیا.. تو جان سے مارے جائیں گے

نیہا خوفرزہ تھی جبکہ باقی سب بھی. اور وہ تو.. نیچے.. ہونے والی عیاشی کو دیکھ تو بہ
.. تو بہ کر رہی تھی مگر دیکھنا بھی فرض تھا جیسے

لوجی حیدر۔ لالا بھی آئے "وہ بولی تو ار میش... نے ایک نظر نین کو ضرور دیکھا مگر
... نیچے نہ جھانکا وہ اور نہ پچھے کھڑے تھے

.. معاویہ کی حرکتیں دیکھو.. اللہ.. توبہ " نین نے.. جلدی سے چہرہ موڑا

انوشے نے.. تھوڑا سا نیچے جھانکا.. اور پیچھے ہٹ گئی.. دل بری طرح دھڑکا..

... جبکہ.. چہرے پر اداسی بھی چھا گئی

.. سب سے اچھے احمر لالا ہیں " اسنے کہا اور وہ سب سیڑھیوں کی طرف بڑھیں

.. ہممم نوٹنکی ہے " نین.. نے منہ بگاڑا

شکر نہیں ہے تم میں... " ار میش کے گھورنے پر وہ کندھے اچکا گئی.. وہ سب تو اپنے

... اپنے روم میں چلی گئی جبکہ ار میش اپنے روم میں آگئی

.. وہ.. جلدی سے اب.. اس لہنگا کرتی سے نجات چاہتی تھی

تبھی.. روم میں داخل ہوتے ہی.. ڈریسنگ کی طرف بڑھتی کہ اسکے قدم.. حیدر کو

بیڈ پر بیٹھا دیکھ ایک پل کو روکے... ن

...وہ یہاں کیوں تھا.. باہر تو اسکا من پسند کھیل جاری تھا
اسنے سوچا اور پھر.. دوبارہ ڈریسنگ.. کی طرف بڑھنے لگی... کہ حیدر نے اسکی
...کلائی جکڑ.. لی

...ار میش کو محسوس ہوا.. وہ بری طرح تپ رہا تھا
خانم.. ضرورت ہے تمھاری "وہ.. آنکھوں میں.. گھمبیر تاثر لیے اسے گھور رہا
...تھا.. ار میش نے ایک پل کو اسکو دیکھا.. اور.. ایک جھٹکے سے ہاتھ چھڑایا
پچھلے چار دن سے.. آپ جس کے پاس تھے سائیں کیا اس سے ضرورتیں پوری
نہیں کیں "وہ.. بے تاثر لہجے میں اسے گھور رہی تھی... حیدر نے.. چند سانس
..حیرت سے اسے دکھا.. اور.. پھر کھینچ کر تھپڑ دے مارا

خانم.. بتایا تھا نہ.. حور ہمارا مسئلہ ہے اور ہم تمھارا.. یہ کیا ناز نکھرے لیے بیٹھی ہو
کس نے.. تمھاری ہمارے سامنے زبان نکالنے.. کی جرتیں بڑھا دیں سمجھ کر کیا رہی
...ہو خود کو.. "وہ مسلسل.. اسکو.. مارتا.. چیخ رہا تھا

.. جبکہ ار میس .. خود کو بچانا چاہ رہی تھی

ح.... حیدر " ار میس نے اسکا دوبارہ اٹھتا ہاتھ تھاما... اسکا چہرہ سرخ تھا.. جبکہ..
... آنکھوں سے اشک جاری تھے

ایک کان کا اویزہ... بیڈ سے نیچے.. پڑا تھا.. جبکہ دوسرے کان سے.. ہلکا سا خون
نکلنے لگا تھا.. گردن پر بھی حیدر.. کے ناخنوں کی خراشیں تھیں غرض پل میں
... حیدر نے اسکی اوقات اسپر واضح کر دی

حیدر نے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے جھٹکا اور اسکے بال... پکڑ کر اسکا چہرہ اپنے چہرے
کے قریب کیا
..... خانم.... فضول محنت مت کرو

سب ضائع ہے.. " مدھم سی مسکراہٹ.. لیے.. وہ اسکو باور کرا رہا تھا.. کہ وہ
اسکے سامنے کچھ نہیں

ار میش کے بال کھنچ رہے تھے.. وہ مزید پٹ کر... اپنے بچے کو نقصان نہیں پہنچانا
.. چاہتی تھی.. تبھی.. نگاہ جھکا گئی

... جبکہ حیدر.. نے.. بے دردی سے.. اسکے کانپتے.. لبوں پر قفل لگایا

... ار میش کو یہ قربت بچھو کی مانند ڈسنے لگی

.... اسکی سسکیاں بلند ہو رہیں تھیں جبکہ وہ.. اسپر پوری طرح حاوی ہو چکا تھا

.....

برات کا فنکشن حویلی کے لون میں ہی ہوا تھا.. جبکہ.. وہ کون سا شخص... تھا.... جو
... اس فنکشن میں موجود نہیں تھا

جلسہ اسکا بہت کامیاب گیا تھا.. جبکہ اس علاقے سے وہ جیت چکے تھے.. اب..
اسمبلی میں انکی سیٹ پکی تھی.. ایک جشن تھا.. جو روز منایا جا رہا تھا.. اسی سوچ کے

تحت اس فنکشن پر.. داجی نے کوئی کثر نہیں چھوڑی تھی دعوت ایسی تھی.. کہ..
... کبھی.. کسی نے نہ کھائی ہو

بہرام... بلیک علاقائی سوٹ میں... جیسے محفل کی جان بنا ہوا تھا... ہفتہ ہونے کوایا
تھا.. وہ عابیر سے نہیں ملا تھا تبھی اکھڑا اکھڑا سا تھا اور یہ سب داجی کی وجہ سے ہوا
.. تھا وہ کبھی کسی کام میں پھنسا دیتے کبھی کسی

... میں ضروری نہیں تھا کہ.. وہ انکی مانتا.. بس.. مراوت کے ہاتھوں مجبور تھا

... سارا فنکشن بے کار گزرا تھا

... اور پھر رخصتی کا شور اٹھنے لگا

حالانکہ.. زنان خانے سے مردان خانے میں.. نیہانے انا تھا مگر خواتین پھر بھی..

... رونے کا شغل لگا رہیں تھیں

... یہاں سب بے چین تھے

احمرنین کو دیکھنے کے لیے جبکہ معاویہ انوشے کو.. اور بہرام یہاں سے بھاگنے کے لیے.....

..... جبکہ حیدر.. خود شہر جانے کے لیے بے چین تھا

بلاخرہ رخصتی ہوئی.... اور مردان خانے میں تھوڑی دیر بعد ہی نہا کو... اسکے روم میں بیٹھا دیا گیا.. اب جیسے سارے ہنگامے بیٹھ گئے تھے.. مگر نہ احمرنین کو دیکھ سکا.. تھانہ معاویہ انوشے کو

بہرام.. اس جھنجھٹ کے ختم ہوتے.. ہی.. گاڑی کی چابی لے کر نکلنے لگا.. کہ داجی کے پکارنے پر روکا.. اسنے.. جھنجھلا کر پاؤں زمین پر مارا اور پھر ضبط کرتا.. انکی طرف بڑھا سب مہمان جاچکے تھے.. بس کچھ ہی تھے... اور وہ بھی نکل رہے تھے..

... صفر ہیں... اور یہ انکی بیٹی mpa خان ان سے ملو... یہ

وردہ "داجی نے... اسکا تعارف کرایا جبکہ وہ دونوں باپ بیٹی مسکرا دیے.. اور

... بہرام یہاں مراوت میں بھی مسکرا نہ سکا

..وردہ.. اس شہزادے کو غور سے دیکھ رہی تھی

داجی.. مجھے ضروری کام ہے.. میں.. پھر ملو گا" وہ.. کہتا.. وہاں سے ہٹا... داجی... نے کافی خفت محسوس کی.. وردہ انھیں بہرام کے لیے.. بہت بھائی تھی

ٹھیک ہے مراد شاہ ہم بھی چلتے ہیں.. اب اسمبلی میں ہی ملاقات ہوگی" صفر نے کہا.. تو لہجہ سنجیدہ تھا

ارے.... کہاں چلے.. پہلی بار ہمارے علاقے میں آئے ہو.. ایک رات تو روکو" داجی نے.. کہا.. تو.. باقی سب نے بھی تائید کی.. داجی کے پانچوں بیٹے.. وہاں... کھڑے تھے

... بہرام ان سے کچھ فاصلے پر جا چکا تھا.. معاویہ بھی اسکے پیچھے تھا

نہیں انکل... اب چاہیں تو اپنے فرینڈ کو روک لیں مگر مجھے جانا ہے پلیز" وردہ نے معمولی سی مسکراہٹ سے کہا.. تو.. سب مسکرا دیے.. معلوم ہی نہیں ہو رہا تھا یہ... وہی لوگ ہیں جو اپنی عورتوں کو بے حجاب دیکھنے پر قتل و غارت پر اترتے ہیں

کیوں نہیں بیٹی.. ہمارے خان تمہیں.... چھوڑیں گے وہ بھی شہر ہی جا رہے ہیں"

داجی نے کہتے ساتھ ایک بار پھر اسے پکارا... جس کے صبر کا پیمانہ اب لبریز ہو چکا تھا.. اور وہ ایسا برا پھٹتا.. کہ یہ سب یاد رکھتے.. وہ لہو رنگ آنکھوں سے انہیں... دیکھنے لگا

....خان.. وردہ بیٹی کو انکے.. گھر چھوڑ دینا" وہ داجی کی سب چلا کی سمجھ رہا تھا

معاویہ سائیں.. چھوڑ دیں گے" اسنے وہیں سے جواب دیا.. وردہ کا چہرہ سنجیدہ... ہوا.. جبکہ یہ ہی حال صغدر کا تھا

...باقی سب.. بہرام کی حرکت پر بس... خون پی کر رہ گئے

خان.. ہم نے کہا آپ چھوڑیں گے" داجی نے.. جیسے وارننگ دی.. وہ اس کے قریب... اگئے تھے.. اور اس کے شانے پر ہاتھ رکھتے... دباو دینے لگے

...دیکھ لو گا آپکو میں.. " بہرام.. نے بھی انہیں گھورا... داجی مسکرائے

اچھے سے دیکھنا دادا کی جان.. "وہ.. خوشی سے بولے... اور بہرام.. باہر نکل گیا..

جائیں.. بیٹا.. "وردہ کو انھوں نے کہا تو.. وہ.. سر ہلاتی چل دی.. جبکہ باقی سب..
...وہ.. ہنستے ہوئے مردان خانے کی طرف بڑھے

. معاویہ.. وہیں کھڑا تھا

جبکہ بہرام اپنی جیب.. میں.. رات کی تاریکی میں بھی گا گلز لگائے.. اتنا جواب
.. لگ رہا تھا.. کہ وردہ... اس پر فدا ہونے لگی

معاویہ سائیں مہمان کو اسکے ٹھکانے پر پہنچا دو "بہرام نے کہا.. تو معاویہ... نے سر
.. ہلایا

مگر آپکے داجی نے کہا.. کہ آپ.. چھوڑیں گے "وردہ.. نے ایک نظر معاویہ کو
... دیکھا.. اور اسکی جیب میں بیٹھ گئی

... بہرام کے لیے یہ سب بڑا ضبط.. ازما کام تھے

معاویہ سمجھ رہا تھا... وہ... غصے سے پھٹ ہی نہ جایے.. تبھی.. وہ بھی جیپ میں
سوار ہوا.. اور جیپ.... انچے نیچے راستو پر دوڑنے لگی وہ سنجیدگی سے ڈرائیو کر رہا
... تھا.. سر پر دھن سوار تھی کہ.. عابیر سے ملنا ہے

... اور سب.. مل کر.. اس سے اسکو دور رکھ رہے تھے

اہستہ چلائیں خان.... "وردہ کو حقیقت میں خوف محسوس ہوا.. یہ راستے کس قدر
..... خطرناک تھے

... بہرام نے اچانک ہی.. گاڑی روکی

.... معاویہ کے لب مسکرائے

معاویہ سائیں اگر شرم ورم کا کوئی سین ہے تو باہر جاسکتے ہو" وہ سنجیدگی سے

... سٹرینگ پر ہاتھ جمائے... بولا... وردہ کا منہ کھلا علاقہ سن سان تھا

... سائیں کیسی شرم.... "معاویہ.. نے.. سکون.. سے.. کہا

مگر ہماری بھی باری ائے گی... بھلنا مت "وہ.... مزے سے بول رہا تھا.. وردہ کا
.. سانس حلق میں ہی اٹک گیا

... کیا.. کیا مطلب ہے اس سب کو اس کا "وہ حمت کرتی بولی

بلبل... یہ زبان تو.. لڑکیوں کو بڑی جلدی سمجھ اجاتی ہے " بہرام.. اپنی
... مخصوص ٹون میں اترا

اور گا گلز اترے.... اب وہ کفلنکس اتار رہا تھا.. جبکہ.. قمیض کے اوپری دو بٹن..
... کھولے

وردہ... کے تو اوسان ہی خطا ہو گئے.. وہ بولڈ تھی مگر.. کبھی اس حد تک نہیں گئی..
تھی.. وہ چیخ مارتی... گاڑی سے باہر نکلی... سانس بری طرح پھولے.. جبکہ... وہ
... بے اوسان بنا.. پیچھے دیکھے.... دوڑنے لگی

... معاویہ کا قہقہہ... گاڑی میں گونجا.. اور وہ.. اچھل کر.. فرنٹ سیٹ پر بیٹھا

باسٹرڈ "بہرام" نے.. غصے سے.. کفلنس.. ڈش بورڈ پر پھینکے.. اور گاڑی..
... بھڑادی

جبکہ معاویہ نے جھک.. کر... واین کی بوتلیں نکالیں.. ایک اسکے ہاتھ میں تھمائی
.. جبکہ.. ایک.. خود کھول لی

ویسے خان... اگر... وہ ریپورٹر.. نہ ملی ہوتی... تب بھی.. سائیں ایسے جانے
دیتے لڑکی کو "معاویہ نے انکھ دبائی... بہرام نے.. بوتل لبوں سے ہٹائی.. اور
... اسکو دیکھا

.. بھا بھی... " اسنے تنبھی نظروں سے اسے دیکھا
.. جی حضور بھا بھی اب تو بتاؤ " اسنے فوراً اسکی بات مانی

.... تمہیں کیا لگتا ہے خان " بہرام مدھم سا مسکرایا

.. جبکہ.. دونوں کا قہقہہ.... گاڑی.. اور سن سان رستوں کو جگمگا گیا

.....

حور... کے مسلسل میسجیز ارہے تھے جبکہ وہ والٹ.. اور کیز لینے کے لیے روم
...میں آیا تو.. ارمیش کو بیڈ پر لیٹا پایا

وہ.. اسکو اگنور کرتا... اپنا سامان اٹھانے کے لیے بڑھا.. کہ.. اسکی مدھم سی
...سکی سنائی دی

...حیدر نے. کچھ چونک کر دیکھا

ارمیش ابھی بھی.. سرخ لباس میں تھی جبکہ... آنکھوں پر ایک ہاتھ رکھے

...دوسرے ہاتھ... کو.. بلنکیٹ میں چھپایا ہوا تھا

اسنے پھر سے اگنور کیا... اور.. سامان اٹھا کر باہر کو جاتا.. کہ.. اسکی سسکی نے پھر

اسکے پاؤں پر قفل ڈالے.. وہ جھنجھلا کر پلٹا.. اور.. اس تک پہنچ کر.. اسکی

...آنکھوں پر سے ہاتھ جھٹکا

...بکھرے بکھرے میکپ.. میں... وہ جان لیوا.. لگی

... مگر.. اسنے خود کو ڈپٹا.. کہ حور کے پاس پہنچنا زیادہ ضروری تھا

مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ.. ہر وقت کی منحوس تنگ نہیں آتی.. خانم "وہ..

غصے سے بولا.. ار میش.. نے اسکی جانب دیکھنا گوارا نہ کیا.. اور انسوپوچھ کر.. وہ

.. اٹھ بیٹھی.. اس دن کے بعد سے وہ.. اس سے ایک لفظ نہیں بولتی تھی

... حیدر کو.. یہ بات اہنی انا پر گراں گزری

اسنے سامان.. بیڈ پر پٹھا.. اور ار میش کے بال جکڑ لیے.. ار میش کی پلکیں اب بھی

.. جھکیں تھیں

... نام لو ہمارا "وہ اسکے چہرے کے ایک ایک نقش پر.. اپنی تپتی نظریں گاڑتا بولا

... ار میش خاموش رہی

... حیدر نے مزید اسکے بال کھینچے تو ار میش کا چہرہ.. اوپر اٹھ گیا

.. حیدر.. اسکی پھیلی سرخ لیپسٹک.. کو دیکھنے لگا

کہو حیدر "اسکی اواز مدھم تھی.. جیسے وہ ان ہونٹوں کے سحر میں جکڑا جا چکا تھا..
..اب.. میسج کی بولتی ٹون یہ.. حور.. فلحال اسکے دماغ سے غائب ہو گئی

ارمیش.. نے.. دونوں.. ہاتھوں سے.. اسکے سینے پر دباو ڈالا... اور اسے پیچھے
جھٹکا.. وہ اتنا کمزور نہیں تھا.. مگر ایک قدم خود سے پیچھے ہو کر وہ اسکی جرتیں دیکھ
...رہا تھا

...دور رہیں..... مجھ سے "وہ سرخ آنکھوں اور بھیگے لہجے میں.. بولی
اوو واچھا... ویسے تم خانم خاموش جب رہتی ہو تو کم منحوس لگتی ہو..." اسنے اپنے
...شانے پر سے چادر.. اتاری.. اور دور صوفے پر اچھال دی
..ارمیش.. نے.. روخ موڑ لیا

جائیں جہاں جارہے تھے "وہ بال سمیٹتی.. اٹھتی.. حیدر نے اسے اٹھنے نہ دیا وہ اسکے
....بلکل سامنے کھڑا تھا

خانم ہماری بات.. مانی نہیں اپ نے "اسنے.. ار میش کا چہرہ.. دبوچا... ار میش
کو تکلیف ہوئی.. اور اپنا ہاتھ.. حیدر کے ہاتھ پر رکھ کر.. وہ ہاتھ ہٹانے لگی.. حیدر
کی نظر اسکے صاف شفاف ہاتھ کی... جلد پر گئی.. جو جگہ جگہ سے سرخ.. ہو گئی
.. تھی.. اور اسپر چھالے بنے تھے

... ار میش کی بھی نظر اسکی نظر سے ٹکرائی.. اسنے ہاتھ ہٹایا

.. کیسے لگی یہ "حیدر.. نے ماتھے پر بل ڈالے پوچھا

اپکو کیا ہے اس سے زیادہ.. اپ مار کر دے دیتے ہیں " ار میش.. کو دوبارہ سے

... تکلیف ہونے لگی.. تبھی.. وہ.. بولی

... حیدر نے.. دانت بھیج کر اسکو دیکھا

میں تمھیں مارو تمھارے جسم کے ایک ایک حصے کو کاٹ کے پھینک دوں مجھے

افسوس نہیں... مگر کوئی.. اور یہ کرے.. وہ زندہ نہیں بچے گا.. بتاؤ مجھے کیسے ہوا

... یہ " وہ بولا.. تو ار میش... کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں

درخنے سے چائے گیر گئی " وہ.. نا جانے کیسے اسے بتا گئی.. جبکہ... وہ تو اب اس شخص سے بات بھی نہیں کرنا چاہتی تھی

... اندھی ہے کیا وہ " حیدر دھاڑا.. اور ایک دم اٹھا

روک جائیں سائیں... اپکو میرے لیے.. یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں....

.. " ار میش سر دلہے میں بولی.. تو حیدر بل کھا کر پلٹا

تم نہ اس قابل ہی نہیں ہو کہ تم سے تمیز سے بات کی جائے " وہ.. غصے سے اسے.... دیکھنے لگا

ہممم تمیز " ار میش.. نے مدھم اواز میں کہا.. حیدر کے لیے یہ بات ہضم کرنا ہی دشوار تھی کہ وہ لڑکی جسے دو سالوں سے... وہ ایسے ٹریٹ کرتا.. تھا.. جیسے وہ کوئی ملازمہ ہو اور وہ ایک لفظ نہیں بولتی تھی جبکہ اب.. اسکی اتنی زبان کیسے لگ گئی.. تھی

اسنے ار میش کی بر بڑا ہٹ پر.. کھینچ کر تھپڑ.. دے مارا.. جبکہ.. گردن بھی دبا..

... دی.. ار میش.. تکیے.. پر پڑی تڑپنے لگی

...اسکے ہاتھ میں بلا کی سختی تھی.. ار میش کا سانس.. رک رہا تھا

س... سائیں.. "اسنے خود کو چھڑانے کی بھرپور کوشش کی.. مگر.. حیدر.. نے.

...دوسرے ہاتھ سے.. اسکا منہ بھی دبا دیا

...اسے محسوس ہوا.. اب.. اسکا دم نکل جائے گا

اور اس سے پہلے سائیں جسم کا ساتھ چھوڑتیں. وہ دور ہوا.. اور.. ایک جھٹکے

...سے.. اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر.. اسکو نزدیک کیا

ار میش.... بری طرح.. رونے لگی.. کہ اسکی مدھم مدھم چیخیں.. حیدر کے سینے

..میں دم توڑ رہیں تھیں

خانم. انسان کو اپنی اوقات.. اور شناخت نہیں بھولنی چاہیے.. "وہ اسکے سر پر ہاتھ

...پھیرتا... مدھم مسکراہٹ کے ساتھ... جیسے اسے سمجھا رہا تھا

..... ار میش کا وجود اسکے ہاتھوں میں بری طرح کانپ رہا تھا

...وہ کچھ نہ بولی... حیدر.. اسکا سسکنا.. رونا.. سننا رہا

.. اچھی لگ رہی ہو " کچھ دیر بعد حیدر نے ہی .. اسکا چہرہ اوپر کیا

.. ار میش .. بے بس .. اسے دیکھنے لگی

اسے اندازا ہو گیا تھا .. وہ .. اس کے سامنے کچھ نہیں ... وہ بولے .. تب بھی .. وہ نہ

... بولے تب بھی .. وہ شخص .. اس سے اپنی غلامی ہی کرائے گا

حیدر .. نے .. جھک کر .. اسکی لیپسٹک کو .. مزید .. برباد کر دیا .. جبکہ اس کے ہاتھ

... اپنی گردن میں حائل کر کے .. وہ پوری طرح .. اس میں گم ہو گیا

چند .. عزیت ناک .. پل گزرنے کے بعد ... وہ .. فون کی بیل پر جھٹکا کھا کر ..

... اٹھا

... ار میش ... خود کو .. سمجھانے لگی .. جبکہ وہ .. بھی خود کو سمجھالتا ... فون اٹھا گیا

حیدر میں پیچھے ایک گھنٹے سے تمہارا انتظار کر رہی ہوں " حور غصے سے بولی .. تو ..

.. وہ مسکرا دیا

بس ایک ضروری کام میں پھنس گیا تھا.. اب نکلتا ہوں نہ اڑ کر پھینچ جاؤ گا تمہارے پاس " وہ.. ار میش کی غیر.. ہوی حالت.. کو.. مزے سے دیکھتا.. اٹھا.. اور...
...ڈریسنگ کے سامنے چلا گیا

کیسا کام " حور کے لہجے میں خدشے تھے... سمجھ تو وہ گئی تھی

وہ اتنا اہم ہی نہیں کہ.. اپ اسکو سوچ کر وقت برباد کرو.. چلو بند کرو اور گھڑی... دیکھو.. پندرہ منٹ میں اتے ہیں " اسنے کہا.. تو وہ ہنکارہ بھر کر فون بند کر گئی

... ار میش ایک بار پھر رونے لگی تھی.. حیدر گنگنا رہا تھا

اب اسے اسکے سکے یہ رونے کی فکر نہیں تھی.. کیونکہ یہ تکلیف.. اسنے اسے دی تھی.. وہ.. پھر سے.. تیار ہو کر.. اسکے پاس آیا.. اور دراز میں سے.. برنول نکال کر.. اسنے اسکے ہاتھ پر احتیاط سے لگایا.. اور اسکے ماتھے پر بوسہ دے.. کر.. وہ اپنا سامان اٹھا کر.. نکل گیا.. پیچھے ار میش کی چیخیں.. اور.. کمرے کی تنہائی تھی... وہ... اسے پاگل کر رہا تھا

.....

...احمر نے دروازہ کھولا تو سامنے نین کو دیکھ.. اسکی آنکھیں پھٹ گئیں
نین یہ سب کیا ہے "وہ.. ہڑبڑایا.. کتنا ہنگامہ ہوا تھا.. پہلے بھی اور پھر وہ.. اگی
.. تھی

..میں یہ سوچ رہی ہوں چھوٹے

..احمر " وہ غصے سے بولا

...اچھا کچھ بھی... "نین نے ناک پر سے مکھی اڑائی

...کہ حویلی کے باہر کا نظارہ کیسا ہوگا" اسنے سوچا.. اور اسکی طرف دیکھا

یہ سارے افلاطونی کام اپ نے مجھ سے ہی کرانے ہوتے ہیں.. داجی زندہ نہیں

چھوڑیں گے جائیں یہاں سے " وہ اسکو بیڈ پر بیٹھا دیکھتے ہوئے بولا.. جبکہ اس

...سے خود کافی فاصلے پر تھا

ہاں نہ میں چاہتی ہوں داجی تمہیں سولی پر چڑھا دیں "نین نے خونی نظروں سے
.. اسے دیکھا

... احمر افسوس کے سوا کچھ نہ کر سکا

.. باہر لے کر چلو مجھے "اسنے دو ٹوک لہجے میں کہا.. جبکہ نقاب سے چہرہ چھپایا ہوا تھا
.. ناممکن "احمر نے جھٹ کہا

ٹھیک ہے.. ابھی ابھی.. نکلتی ہوں تمہارے کمرے سے.. اور... پکا کوئی نہ کوئی
دیکھے گا.. پھر.. بچانے مت انا "نین نے باغی لہجے میں کہا.. جبکہ احمر کا صبر جواب
.. دے گیا

.... وہ.. ایک سیکنڈ میں اسکے نزدیک ہوا

.. اور.. اسکی کمر میں ہاتھ ڈال لیا

نین کے حقیقی معنی میں چھکے چھوٹ گئے تھے.. وہ آنکھیں پھاڑے.. اسکو دیکھ رہی
... تھی.. جس کے لب مدھم سی مسکراہٹ میں.. ڈھلے تھے

اور وہ.. اہستگی سے اسکا نقاب.. اتار رہا تھا.. نین کا پورا وجود کانپ گیا اسے احمر
.. سے یہ توقع نہیں تھی

... ماشاء اللہ "نین کا چہرہ دیکھ کر احمر نے پیار سے کہا

.. نین کو اس سے گھن آنے لگی

... زلیل انسان " وہ چنگھاڑی

... اور اسے دھکا دے کر.. دروازے کی طرف دوڑی

نین اپ غلط سمجھ رہی ہیں " اسکا کوئی غلط ارادہ نہیں تھا مگر.. نین نہ جانے کیا..
... سمجھ رہی تھی

سمجھ گئی ہوں میں تم بھی باقیوں کی طرح حوس پرست ہو بس. " وہ بلند آواز میں
.. دھاڑی

... پلیز آواز اہستہ رکھیں... " احمر نے اس طوفان کو روکنا چاہا

... دیکھتے جاو... میں تمہارے ساتھ کرتی کیا ہوں " وہ وارن کرتی باہر بھاگی

..تو احمر۔ بھی پیچھے نکلا۔ قسمت ہی تھی ہاں میں کوئی نہیں تھا
ایک اور بیر ڈال لیا تھا۔ اب احمر نے نین سے.. نہ جانے اب وہ کیا کرتی
...وہ مسکرا دیا

..بس اسکو دیکھنے کی خواہش.. پوری ہو گئی تھی

.....

اس صابن دانی میں.. کبھی نہ.. او میں.. اگر.. ہمارا سرکار.. یہاں نہ ہو
.. "بہرام.. شراب کی بوتل پیتا.. جھنجھلا کر بولا

...یار انوشے یادار ہی ہے " معاویہ اپنے ہی گم میں.. تھا

...چل.... چلیں "اسنے.. کہا.. تو معاویہ نے روکا

"...خان اج.. کوٹھے پر چلتے ہیں

سرکار کے ساتھ بے ایمانی نہیں چلے گی.. سائیں.. پہلے ہی.. ہماری میٹھی..
.. اکھڑی اکھڑی.. رہتی ہے۔ معلوم ہو گیا۔ تو کھا جائے گی.. " وہ.. مزے سے ہنسا

... اے.. کس نے بتانا.. بھابھی کو " معاویہ جھنجھلایا

... ملے بغیر کہیں بھی نہیں " بہرام قطعی لہجے میں بولا

... اور ملنے کے بعد " وہ پر جوش ہوا

.. سوچیں گے " بہرام نے کہا۔ اور دونوں گاڑی سے نکالے

... چھت سے جانے کی اب ضرورت نہیں تھی تبھی دونوں نے۔ انکا دروازہ بجایا

... دروازہ نہ کھلنے پر۔ دونوں نے لاتیں مارنی شروع کر دیں

.. تو.. جھٹ دروازہ کھلا

... رات زیادہ تھی تبھی۔ ارد گرد کوئی نہیں تھا

.. اکبر صاحب کو دیکھ کر دونوں نشے میں جھومتے سلام جھاڑنے لگے.. اکبر صاحب

...چاہ کر بھی انھیں... نکال نہ سکے کے انکے ہاتھ میں بندوقیں تھیں

دلبر..... "بہرام... صحن میں پڑی.. کرسی.. پریٹتھتا.. بندوق.. سائڈ پر

..پڑی.. چھوٹی سی.. میز پر رکھتا.. اونچی آواز میں.. چلایا

..عابیر... جس کی نیندیں تو اڑ چکیں تھیں اسکی آواز پر... ایکدم اٹھی مگر باہر نہ نکلی

... مکھن کہاں ہوں " وہ پھر بولا

بیٹا کیوں کر رہے ہو ایسا ہماری عزت برباد ہو گئی.... مت کرو ایسا " اکبر صاحب کے

پاس اسکے سامنے ہاتھ جوڑنے کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا.. بہرام انھیں سرخ

نظروں سے دیکھنے لگا.. عابیر.. ریہا.. اور ماما بھی دیکھ رہیں تھیں.. عابیر تو تڑپ

...ہی اٹھی

وہ اچانک ہی دوڑتی ہوئی.. باہر نکلی

"...بابا آپ اس بیچ کے سامنے ہاتھ جوڑیں گے..

...عابیر "اکبر صاحب دھاڑے

سرکار خوشامدید "بہرام.. ہنستا.. ہوا.. اسکو دیکھ کر بولا.. دل.. میں چین سکون
... اتر گیا

اکبر صاحب.. کو عابیر پر اسقدر غصہ تھا کہ وہ اسپر ہاتھ اٹھاتے کہ بہرام نے فائر
.. کھول دیا.. عابیر

... سمیت سب کی چیخ نکل گئی.. مگر گولی.. اکبر کو نہیں لگی تھی.. پاس سے گزر گئی
... ایک ہاتھ بھی لگایا.. تو تن سے الگ کر دوں گا.. "بہرام سنجیدگی سے بولا
.. عابیر.... بھگتی آنکھوں سے باپ کو دیکھنے لگی

.. اکبر صاحب.. اسے.. وہیں چھوڑ کر... اندر چلے گئے
... بابا "عابیر.. کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا تھا.. اسنے تو.. سب ثابت کر دیا

سائیں تھوڑی دیر تو روکو "بہرام نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا جبکہ وہ.. باپ کے جانے پر اور
.. پھر دروازہ بند کر دینے پر.. مچل اٹھی

سمجھدار ہے "معاویہ.. ہنس پڑا.. جبکہ.. خود بھی باہر چلا گیا.. صحن میں بس وہ
...دونوں رہ گئے

عابیر اپنا ہاتھ چھوڑانے.. کی کوشش کرتی.. زمین پر بیٹھ کر.. رونے لگی.. بہرام
...نے اسے کھینچ کر اپنی چٹیر کے نزدیک کر لیا

...اور اسکا چہرہ دیکھنے لگا

اس چہرے پر.. بہرام قربان جائے.. "ایک ہاتھ سے اسکا ہاتھ قابو کیے جبکہ
...دوسرے سے.. اسکے چہرے پر ہاتھ.. چلاتا.. وہ مدہوشی میں تھا

...عابیر نے اسکا ہاتھ جھٹکا

اور.. ایک ہاتھ سے اسکا گریبان نوچ ڈالا

...سسسی " بہرام کے سینے پر اسکے نخون چھبے تھے

...مگر وہ پھر بھی مسکرا دیا

اور.. عابیر کو مزید کھینچ کر.. وہ جھک کر.. اس کے چہرے پر جھکنے لگا.. کہ.. عابیر
... نے اس کے منہ پر تھپڑ دے مارا.. بہرام نے.. وہ ہاتھ بھی تھام لیا

... اور.. اس کی انگلیوں کو دیکھنے لگا

... عابیر کا دل خوف سے لرزا

بہرام نے.. ان نازک انگلیوں کو لبوں سے لگایا اور پھر دانتوں میں دبالیہ.. اتنی زور
سے.. کہ.. عابیر کی چینخ.. سن کر.. اکبر صاحب.. جو اس سے نفرت کا اظہار کر
.. کے جا چکے تھے تڑپ کر باہر نکلے

... انکی بیٹی تڑپ رہی تھی.. جبکہ وہ دانتوں میں اس کی انگلیاں لیے مسکرا رہا تھا
... وہ بھاگ کر اس تک پہنچے.. اور اپنی بیٹی کو چھڑوایا

.. عابیر ان کے سینے سے لگی.. رونے لگی.. جبکہ بہرام.. بندوق لے کر اٹھا

چلتا ہوں.. سرکار... ہر ملاقات.. میں.... اپنے کھٹے سے باندھ لیتیں ہیں... کبھی
تفصیلی.. ملیں گے.. پھر.. اپکو سسکانہ دیا.. تو نام بدل دینا.. "وہ بے باکی سے
... کہتا.. انگش دھن گنگناتا.. وہاں سے نکلا

عابر سمیت اج اکبر صاحب بھی رو رہے تھے جبکہ اندر ریہا.. اور ماما بھی روئے جا
.. رہیں تھیں

... ہنستا ہستا گھر.. اجڑ کر رہ گیا تھا

.....

موبائیل مسلسل بج رہا تھا کمرے کی فضا.. میں انگش.... مدھم سونگ کی آواز ایک
... تسلسل سے اٹھ رہی تھی

جبکہ.. بیڈ پر دیکھا جائے تو بہرام خان.. تکیوں میں منہ دیے.. اندھا مدہوش لیٹا تھا.. بیڈ کے ارد گرد.. شراب کی بوتلیں پڑیں تھیں جبکہ سگریٹ... کی ڈبیاں... الگ پڑیں تھیں

...فون کرنے والا بھی.. مسلسل فون کیے جا رہا تھا

اسکی کشدہ پیشانی پر بل ڈلے.. اور وہ ایک دم.. تکیے ہٹاتا اٹھ بیٹھا.. آنکھوں میں.. کم نیند کی سرخیاں تھیں

...فون اٹھایا.. اور بغیر دیکھے اٹینڈ کیا

...گالی.. کون سی تکلیف ہوئی ہے "پورے کمرے میں اسکی لکار تھی
...سائیں.. سائیں.. جی میں رشید" دوسری طرف سے.. زرا گھگھکیا.. کرتایا گیا

...کون رشید.. "وہ پھر دھاڑا نیند سے دماغ سن تھا

...جی.. وہ.. سائیں

...یہاں بی بی سائیں کے گھر پر جی بڑی ہلچل ہے "رشید اصل بات پر آیا

...بہرام کو اب بھی کچھ سمجھ نہیں رہا تھا

...اس سے پہلے وہ.. اسکو گالیاں دیتا اسکے دماغ میں زرا سا کلیک ہوا

...ادھالٹکا کمبل.. اوپر سے ہٹایا

...کیسی ہلچل " رشید نے.. سکھ کا سانس لیا۔ کہ شکر ہے اسکی یادداشت اچکی تھی

سائیں کچھ... ٹھیک نہیں لگ رہا.. بہت سارے لوگ ارہے ہیں۔ وہ لڑکا.. بھی ہے جس کا فوٹو اپ نے دیکھا یا تھا... اور بھی کافی لوگ ہیں جی.. کچھ گڑبڑ سی لگ... رہی ہے " رشید نے اسے ساری بات بتائی.. تو.. وہ بالوں میں ہاتھ پھیر کر اٹھا

اگر... جیسا تم بتا رہے ہو... ویسا نہ ہوا تو یاد رکھنا... میں تمہارا وہ حشر کرو گا... کہ دوبارہ.. سانس لینے قابل بھی نہیں رہو گے " وہ اسے وارن کرتا.. فون بند کر کے.. اٹھا.. اور.. اسی نائٹ ڈریس.. جو.. کہ.. ٹراؤزر.. شرٹ پر مشتمل تھی.. شرٹ کے بٹن بند کرتا.. چپل.. سفید پاؤں میں پہنتا وہ تقریباً باہر کی... جانب بھاگا تھا... اور سیدھا معاویہ کے کمرے کے اگے رکا

.... دروازہ... کھول کر.. اسنے.. معاویہ کو نیندوں میں ہی جھنجھوڑ دیا

.. معاویہ نے یڑبڑا کر اسے دیکھا

"کیا

چلو میرے ساتھ.. " وہ بہرام کا سنجیدہ چہرہ دیکھ کر.. اس کے ساتھ ہولیا.. اور دنوں

.. اسی حویلی میں.. ایک جھپکے کی طرح حویلی سے نکلے تھے

مردان خانے کے ہال میں سب نے ہی انھیں یوں گزرتے دیکھا.. تو.. سب..

.... انھیں روکتے رہ گئے مگر بہرام.. نے نہ روکنا تھا نہ ہی وہ روکا

... داجی ماتھے پر بل ڈالے.... دیکھنے لگے

"احمر خان

...جی داجی " وہ ایک دم انکی طرف متوجہ ہوا

اس وجہ کا پتہ لگواؤ... جس کی بنا پر خان نے اپنی نیند کی پروا نہیں کی "سب ہی جانتے تھے.. وہ دن میں کبھی حویلی میں نہیں دیکھتا جبکہ رات.. کوہی. اسکے. رخ... روشن کا دیدار ہوتا تھا

جی داجی " احمر نے کہا تو.. وہ سر ہلا گئے

.....

حیدر اگر تم نہ ہوتے تو میں ان حالات میں پاگل ہو جاتی " حور نے بھیگی نظروں سے اسے دیکھا... جو... بڑی شان سے صوفے پر بازو پھیلائے بیٹھا تھا... وہ دو دن... سے.. حور کے پاس تھا

... تم نے ہمیں اتنی دیر سے کیوں یاد کیا

یہ گھر تمہارا ہے.. تم سکون سے رہو.. بس.. ایک کام ہے حور.. وہ بھی جلد ہو جائے تو ہم شادی کر لیں " حیدر نے ابھی.. ان دو دنوں میں حور کو ایک... اپارٹمنٹ خرید کر دیا تھا

حور.. اس کام کو جانتی تھی.. تبھی خاموش ہو گئی.. جب سے حیدر اسے ملا تھا تب سے ہی.. وہ... ہمتشتم سے.. خلا لینے کی رٹ لگائے ہوئے تھا

حور نے اسکی جانب دیکھا.. وہ کام بھی ہو جائے گا.. مگر میری ساس... محتشم کو پتہ.. چلا تو.. وہ یہاں آجائے گا " حور نے کسی خدشے کے تحت کہا

.. تو اس سے ڈرتا کون ہے " حیدر نے.. غور سے حور کو دیکھا

ڈرنے کی بات نہیں ہے حیدر میں کچھ پل سکون کے تمہارے ساتھ گزارنا چاہتی ہوں جس میں بس میں اور تم ہوں نہ کوئی.. اور وجود ہو.. مگر میری ساس لازمی.. کچھ غلط جردے گی " وہ اب بھی ڈری ہوئی تھی

اوکے.. میں دیکھتا ہوں.. اسکو بھی تم پریشان مت ہو " حیدر نے اسکا ہاتھ تھامہ.... تو حور مسکرا دی

کچھ دیر دونوں کے درمیان خاموشی قائم رہی جبکہ حور نے کچھ توقف کے بعد حیدر کو دیکھا

اس دن تم کیا اہم کام کر رہے تھے "حور نے۔ ماتھے پر بل ڈالے۔ گھر کے چکر میں وہ یہ بات بھول گئی تھی

... حیدر کھل کر ہنسا۔ جبکہ حور... نے... غصے سے دیکھا

... حیدر نے اسکی چھوٹی سی ناک کو دو انگلیوں کے درمیان پیار سے بھیجنے ڈالا

ایسے سوال کرتی ہوئی بہت اچھی لگ رہی ہو۔ کہاں لے جائیں ہم اپنا دل " حور کو۔ اسکی۔ چاہت بھری نظروں سے صاف محسوس ہوا۔ تھا کہ وہ بات گھما گیا ہے۔ اسنے رخ پھیر لیا

... حیدر نے اسکے شانے پر بازو پھیلایا

ڈیر ڈار لنگ... زرا سبق سیکھانا۔ تھا بس " وہ بدلتی خواستہ چھپے ہوئے لفظوں میں بتا ہی گیا

.... مجھ سے ملنے کے بعد بھی اسکے قریب جاتے ہو " حور کا غصہ کم ہی نہیں ہو رہا تھا
اھو.. تمہیں جیلس ہونے کی کوئی ضرورت نہیں.. محبت اور بیوی میں فرق ہوتا
.. ہے بہت " حیدر نے.. اسکو پیار سے.. سمجھایا

.. ہوں میں جیلس.... تم صرف میرے ہو حیدر " وہ بھیگی پلکوں سے اسے دیکھنے لگی
ہم نے کب کہا ہم تمہارے نہیں... ہم بھی بس تمہارے ہی ہیں.. اب.. خلا کا
" نوٹس بھیجوا کر... تم بھی پوری طرح ہماری ہو جاو
.. حیدر نے.. پھر وہی ذکر چھیڑا

.. تم مجھے سکھ کا سانس نہ لینے دینا.. " حور چیڑی.. جبکہ حیدر پھر ہنس دیا
.. پھر دونوں کے درمیان خاموشی چھا گئی

.. تم اسے.. شہر بلوالو " حور نے کچھ سوچتے ہوئے کہا
.... کیوں " حیدر بالکل نہیں سمجھا

حیدر مجھے بچہ بالکل صحت مند اور بہت پیارا چاہیے... تبھی میں اسے نہ چاہتے

ہوئے اپنے سامنے رکھنا چاہتی ہوں "وی شانے بے نیازی سے بولی

ڈانگ۔ وہ ہمرا بچہ ہے.. اسکی خوبصورتی کو اپ چیلینج نہیں کر سکتیں اور دوسری

"بات.. ار میش.. بھی بہت خوبصورت ہے.. تو یہ فخر.. نہیں بنتی

.. کیا مطلب ہے "حور تو اس بات پر چڑھ دوڑی حیدر نے زبان دانتوں تلے دبا لی

.. ہمارا مطلب... یہ تھا "وہ ہنسی روکتے ہوئے بولنے کی کوشش کر رہا تھا

.. تمکاری اس سو کو لڈ بیوی سے زیادہ خوبصورت ہوں میں سمجھے "وہ غصے سے بولی

نوڈاؤٹ "حیدر نے ہارمان لی

تم.. چار دنوں کے لیے اسے یہاں لے او.. تاکہ میں اچھے سے.. بیبی کی گروتھ

وغیرہ... کی معلومات خود اپنی پسند کے ڈاکٹر سے کروں "حور نے حکم دیا.. جبکہ وہ

... سر جھکا گیا.. لگ ہی نہیں رہا تھا یہ وہی حیدر ہے

.....

گھر کے سامنے گاڑی روک.. کر.. وہ گن.. ہاتھ میں تھامے... دروازہ.. لات مار کے کھول کر اندر داخل ہوا... تو.. صحن میں کوئی نہیں تھا.. اسنے.. رشید کے.. وجود میں گولیاں اتارنے کا.. سوچ لیا تھا

... مگر جب وہ یہاں تک پہنچ گیا تھا

... تو.. سرکار سے ملے بغیر کیسے جاتا.. تبھی وہ اندر.. آیا.. معاویہ بھی پیچھے ہی تھا

... اور سامنے کا منظر دیکھ کر.. وہ جیسے پتھر کا ہو گیا

سرخ لباس میں.. وہ.. بے انتہا.. حسین لگ رہی تھی بدامی آنکھوں پر ہلکا ہلکا

میکپ.. آنکھوں کے سچے پاپوٹے.. اور.. پلکیں سجدہ ریز.. لبوں پر سرخ

کندھاری لیسٹک.. اور ہلکی سی جیولری کے ساتھ.. وہ بہرام.. کادل دھڑکا گئی..

مگر اسکے مقابل بیٹھے معاز کو دیکھ کر وہ ہوش میں آیا.. جبکہ پیچھے معاویہ بھی منہ

... کھولے کھڑا تھا

نکاح جاری تھا.. اور اس سے پہلے عابیر قبول ہے.. کہتی.. بہرام.. کی بندوق سے
... گولی نکلی.. اور معاز کا بازو چیر گئی

... وہاں ایک دم ہڑبڑی میچ گئی

... جبکہ... معاز.. اپنا بازو تھامے.. درد سے کراہ رہا تھا
... عابیر جانتی تھی.. وہ اگیا ہے.. اسنے انکھ اٹھا کر نہیں دیکھا

.. اسکے دل میں موجود ساری نفرتوں کا اکیلا وارث تھا وہ
... اور نہ جانے کیوں اسے یقین تھا وہ ضرور ائے گا

وہ یوں ہی بیٹھی رہی جبکہ.. بہرام

... اب سب کو مزے سے دیکھ رہا تھا .

تقریباً لوگ ڈر چکے تھے.. جبکہ معاز کے والدین... اسکے بہتے خون پر.. انسو بہا
.. رہے تھا

یہ لڑکی ہی منحوس ہے.. نہیں کرنی مجھے اپنے بیٹے کی شادی اس سے.. ارے عاشق پال ہی لیا.. تھا تو.. یہ پر سائی کا ڈھکوسلا کیوں کر رہی ہے... "معاذ کی ماں اونچی آواز.... میں اسکو کوسنے لگی.. جو سر جھکائے بیٹھی تھی

بہرام مسکرایا.. اور اسکے.. بالکل سامنے جا کر بیٹھ گیا.. ٹانگ پر ٹانگ رکھے وہ..
... معاذ کی بے بسی دیکھ رہا تھا

ایسا کچھ نہیں ہو گا.... یہ ادنیٰ بھلے مجھے مار دے مگر میں عابیر کو کسی صورت نہیں چھوڑوں گا "معاذ. غصے سے بولا.. تکلیف تو اسے بہت ہو رہی تھی تبھی ہلکی سی آواز
... کانہ گی

... بہرام اور معاویہ نے تعایدی انداز میں اسکو دیکھا

.. خان دوسرا بازو بھی ضائع کر ڈال "معاویہ نے.. کہا تو بہرام.. نے.. سر ہلایا
جو حکم سرکار "اور وہ اب دوسرے بازو پر گن تانے لگا کہ.. معاذ کا باپ سامنے ا
... گیا

بیٹا ہمیں معاف کر دو یہ ہمارا اکلوتا بیٹا ہے... "وہ گڑ گڑایا... تو.. بہرام نے گن
... نیچے کر لی

تو اس اکلوتے میں اتنی گرمی... ہاہا.. جچی نہیں.. خیر.. یہ سب کیا ڈرامہ ہے "وہ
اب سنجیدگی سے.. اکبر کو دیکھ رہا تھا.. جو اپنی بیٹی کی حفاظت کرتے کرتے ہار گیا
... تھا

چلے جاو یہاں سے کیوں ہمارے پیچھے پر گئے ہو "اس سے پہلے اکبر صاحب کچھ
... بولتے انکی بیگم چلائی... تو.. رہا نے انکا بازو تھام لیا

.. بہرام نے بس ایک نظر اسپر ڈال کر عابیر کو دیکھا
نہ جانے کیوں اسے.. لگا. جیسے وہ اسکی منتظر ہو.. اپنی مرضی سے سوچ کر اسکا دل
... باغ باغ ہوا

... وہ مسکرایا... معاویہ کی جانب بندوق اچھالی. جو اسنے فوراً کیچ کی

کیا خیال ہے سرکار.... انج ہی اپنا بنالیں اچکو "وہ عابیر کے پاس اکر.. بے باکی
...سے.. اسکے.. چہرے کو تکتے لگا

معاذ.... کی غیوت.. نے جیسے جوش مارا تھا.. اور.. اسے ایک دم اٹھتے.. بہرام.. کا
.. گریبان.. پکڑ لیا

.. تیرا میں وہ حشر کرو گا.. کہ یاد رکھے گا... سالے " وہ غصے سے.. بولا
بہرام نے ایک نظر اسکے ہاتھوں کو دیکھا.. اور ایک کھینچ کر مکہ.. اسکے جبرے پر
... دے مارا

.. وہاں.. چیخیں سننے لائق تھی
میرے گریبان پر ہاتھ ڈالے گا.. مجھے گالی دے گا " وہ بے اوسان.. معاذ کا
... کچو مبر بنا رہا تھا.. لاتوں مکووں کی بارش کر دی تھی

معاذ کی منٹ میں نھڈال ہو کر.. ایک طرف گیرہ.. جبکہ.. بہرام نے.. اسے اٹھا
... کر صحن میں پٹخ دیا

... معاویہ سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا یہ تو ہونا ہی تھا

جبکہ.. سب.. بہرام کو روکنا چاہ رہے تھے.. جس کے اپنے ہاتھ زخمی ہو گئے تھے
... جب اس نے معاز کو جالیوں پر دے مارا

... معاز بے ہوش ہونے کے قریب تھا

کہ.. معاز کی ماں نے... عابیر.. کو جھنجھوڑ دیا.. جو سن سب رہی تھی.. مگر..
... ایک فلک بھی نہیں اٹھا رہی تھی

بد ذات.. میرا بیٹا مار دے گا تیرا عاشق کیسے سکون سے بیٹھی ہے منحوس.. کہیں کی..
"عابیر.. نے.. انکی طرف دیکھا.. اسکی آنکھوں.. میں نمی.. تھی سرخ.. لائن
... تھی مگر اس نے آنسوؤں کو چھلکنے نہ دیا

عابیر مار دے گا وہ اسے... تم نے ہی بلایا ہے اسے یہاں" یہ ممانتھیں... جو..
.. نفرت سے اسکی طرف دیکھ رہیں تھیں

... عابیر بیٹے میرے بیٹے کو بچالو" یہ ماموں تھے اسکے اگے گڑ گڑائے

معاویہ یہ سب دیکھ رہا تھا ایک پل کو.. اسے عابیر پر بہت ترس آیا.. وہ بے قصور
... لڑکی... کس قدر برے برے الزامات کا شکار ہو گئی تھی

.. عابیر... بچا و بچا و معاز کو "بابا.. نے اسکا ہاتھ تھام کر کھڑا کیا

... اسنے صحن کی جانب دیکھا جہاں وہ بپھرا شیر بنا.. معاز کو مار ہی دینا چاہتا تھا

.. معاز خونم خون بے جان پڑا تھا

... عابیر.. کی آنکھ سے.. نہ چاہتے ہوئے بھی انسو نکل آئے

وہ.. لہنگا سمجھالیتی... صحن میں ائی سب جیسے سانس روکے دیکھ رہے تھے.. وہ..

.. بہرام کی قریب جانے لگی

... اس قدر نازک حالت میں معاویہ کو شغل سو جھ رہا تھا

... اسنے اپنا موبائل.. نکال لیا

... عابیر.. اسکے قریب بڑھنے لگی

.... اور.. بہرام کے شانے پر ہاتھ رکھ دیا

بہرام... کو ایس الگا.. جیسے.. تپتے سہرا میں بارش سی برس گئی ہو.. اسنے.. اپنا
پسینہ ایک ہاتھ سے صاف کیا.. اور پلٹ کر عبیر کو دیکھا.. اور اسی وقت معاویہ
...نے.. یہ منظر قید کر لیا

تمہیں میں چاہیے ہوں.... "عابیر.. مدھم اواز میں اس سے پوچھ رہی تھی.. اور
...جیسے اسے اپنے سحر میں جکڑ چکی تھی

.. بہرام نے معصومیت سے سر ہلا دیا جبکہ معاویہ اب اس منظر کی وڈیو بنا رہا تھا
.. تیری معصومیت خان " اسکی ہنسی رکنا مشکل تھی

...باقی سب نفرت سے یہ نظارہ دیکھ رہے تھے
چلو میرے ساتھ " عابیر نے اسکا ہاتھ تھامہ... بہرام اسکے ساتھ کھنچتا چلا گیا..
...سب معاز کی طرف بڑھ گئے.. اب عابیر سے انکا کوئی واسطہ تعلق نہیں تھا

طس ریہا تھی جو اپنی بہن کی بے بسی پر خون کے انسو رو رہی تھی باہر معاز کو ہسپتال لے کر جایا جا رہا تھا.. جبکہ اندر ایک ڈراسہا مولوی.. بہرام خان معاویہ... اور... ریہا.. سمیت عابیر کے علوہ کوئی نہیں تھا

مولوی صاحب نکاح شروع کریں "وہ.. بے چک لہجے میں بولی.. بہرام نے.. نفی کی.

نہیں.. سائیں ایسے نہیں.. ہماری شادی اتنی روخی پھیکی کبھی نہیں.. " وہ بولا.. تو... عابیر... نے اسکی بات کانوٹس نہیں لیا.

بہرام.. ہونٹوں پر انگلی رکھے.. اس لڑکی کے ٹشن دیکھ رہا تھا.. مزہ بھی خوب... آیا.. واہ کیا نکاح تھا

پھر سب.. پس پشت ڈال کر.. اسنے عابیر کے لیے قبول ہے. کہہ دیا.. جبکہ عابیر نے بھی... قبول ہے کہہ کر.. خود کو بہرام کے سپرد کیا.. اب یہ کوئی نہیں جانتا.. تھا.. کہ

... بہرام کی زندگی میں سکون انا تھا.. یہ

... اس کی زندگی ایک عزیت سے دوچار ہونے والی تھی

.....

... وہ ایسے نکاح نہیں کرنا چاہتا تھا.. مگر مسرور تھا

بے حد بے انتہا خوشی تھی.. جو اسکو چین نہیں لینے دی رہی تھی اسے سمجھ نہیں آتا..
.. رہا تھا آخر اتنی جلدی.. وہ اسکی ہو کیسے گئی.. اب وہ ایک شاندار ولیمادینے والا تھا

... خان داجی.. جان لے لیں گے "معاویہ گاری کو مستعدی سے ڈرائیو کرتا بولا

ہم دے دیں گے جان "عابیر.. کو خود کے قریب کرتا.. وہ نہایت چاہت سے
.. بولا.. جبکہ عابیر.. ابھی کچھ پل پہلے ہونے والے قصے میں محو تھی

انج کے بعد تمہارا ہمارا کوئی تعلق نہیں مرگئی تم ہمارے لیے بدنام کر دیا پوری دنیا
میں ہمیں.. ایسی اولاد سے بہتر تھا اللہ ہمیں اولاد نہ دیتا.. "ممانے.. اسکو تھپڑ
مارتے ہوئے.. غصے سے کہا.. جبکہ وہ خود بھی رورہیں تھیں.. بہرام اس سے

پہلے.. انھیں کچھ کہتا.. عابیر نے اسکا ہاتھ تھام لیا.. اسنے بابا کو دیکھا جبکہ اکبر... اسکا.. تھاما ہاتھ دیکھ رہے تھے

اگر یہ ہاتھ تھامنے کی تمھاری اپنی خواہش تھی تو ایک بار کہہ دیتی.. عزت سے... رخصت کر دیتا" انھوں نے.. بس اتنا کہا.. جبکہ عابیر نے فوراً وہ ہاتھ چھوڑا

... اور انکے سینے سے لگ گئی.. جبکہ اکبر صاحب یوں ہی کھڑے تھے

انھوں نے اسکو پیار نہیں کیا جبکہ خود ہی خود سے جدا کر دیا.. اور اندر چلے گئے.. سارا خاندان انپر تھو تھو کر کے چلا گیا تھا.. عزت غیرت کی دھجیاں اڑ چکیں... تھیں

اسنے ریہا کو دیکھا.. تو وہ انکے سینے میں سما گئی.. ا

... اپکی اپنا خیال رکھنا" اسنے روتے ہوئے کہا.. بہرام اکتا کر یہ سب دیکھتا رہا

.... اسے ریہا کو پیار کیا.. اور.. گھر کی دہلیز پار کر گئی

.... ماں باپ کا مان

.. معاشرے میں عزت سب گنوا کر.. وہ نکل ائی تھی

بہرام.. مسرور سا.. اسے.. خود سے لگایے.. کلام کے حسن راستو کو دیکھ رہا
... تھا.. جو.. دن میں اور بھی حسین لگ رہے تھے.. معاویہ.. ڈرائیو کر رہا تھا

.... عابیر.. نے بہرام کے سینے پر سر رکھ دیا

... بہرام نے چونک کر اسکو دیکھا.... جس کی آنکھیں بند تھیں

... دل جیسے خوشی سے پھٹنے کے قریب تھا... سب ٹھیک ہو رہا تھا

سائیں.... ابھی راستہ باقی ہے.. کیوں بھکار ہیں ہیں "اسنے.. پیار سے اسکے.

خوبصورت چہرے... پر. اپنا ہاتھ رکھا.. عابیر نے. سرخ سجائیں آنکھوں کو کھول
.... کر اسکو دیکھا

.... بہرام اسکی ہی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا

عابیر کی آنکھوں میں نفرت کے سوا کچھ بھی نہیں تھا.. بہرام.. نے.. ہلکے سے..

.... ماتھے پر بل ڈالے... آنکھیں پھیر لیں

...اسے اسکی آنکھوں کی نفرت ناگوار گزری تھی عابیر مسکرا دی

اور پوری طرح اسکی بانہوں میں مقید ہو گئی

کیا ہوا.. بہرام... ان آنکھوں میں اپنا عکس نہیں دیکھا کیا "وہ اسکے سینے.. میں
.. موجود دل کی بے ہنگم دھڑکنوں کو.. سنتی... بولی... بہرام نے اسکو دیکھا

معاویہ خان ہیں گاڑی میں تھوڑا دور ہو جاو.. " بہرام نے سنجیدگی سے کہا.. عابیر
... حیرت کا اظہار کرتی اس سے دور ہوئی

ہم ہیسبینڈ وائف کے بیچ میں... پھر اس شخص کو رکھا کیوں ہے.. بہرام خان.. تم
نے.. ویسے.. یہ تمہارا نوکر ہے کیا.. جو تمہاری ہر وقت دم بنارہتا ہے " گاڑی میں
... خاموشی چھا گئی

... بہرام حیران تھا جبکہ معاویہ سرخ چہرہ.. لیے گاڑی روک گیا

میٹھی وہ میرا دوست ہے.. وہ میرا یار ہے اور آپ اسکے بارے میں ایسے بات نہیں
.. کر سکتی " بہرام زرا سختی سے بولا

...اوہ اچھا.. "عابیر.. خود پر سے جیولری کھنچتی طنزیہ ہنسی

.. معاویہ نے بہرام کی جانب دیکھا

تم خود ڈرائیو کرو میں جا رہا ہوں " اس سے عابیر کا حلق آمیز لہجہ بالکل برداشت نہ
.. ہوا... اور وہ گاڑی سے نکل گیا.. کہ ابھی بہرام کچھ کہتا ہی

غیرت بھی ہے " "عابیر مدھم سا ہنسی.. اور جیولری کو لا پرواہی سے.. سیٹ پر
... پھینک دیا

... بہرام... نے.. ماتھے پر ایسا پسینہ صاف کیا

... اور ڈرائیونگ سیٹ پر اگیا

... دلبر اگے اجائیں " وہ مسکرا کر بولا

.. عابیر نے سنجیدگی سے اسے دیکھا

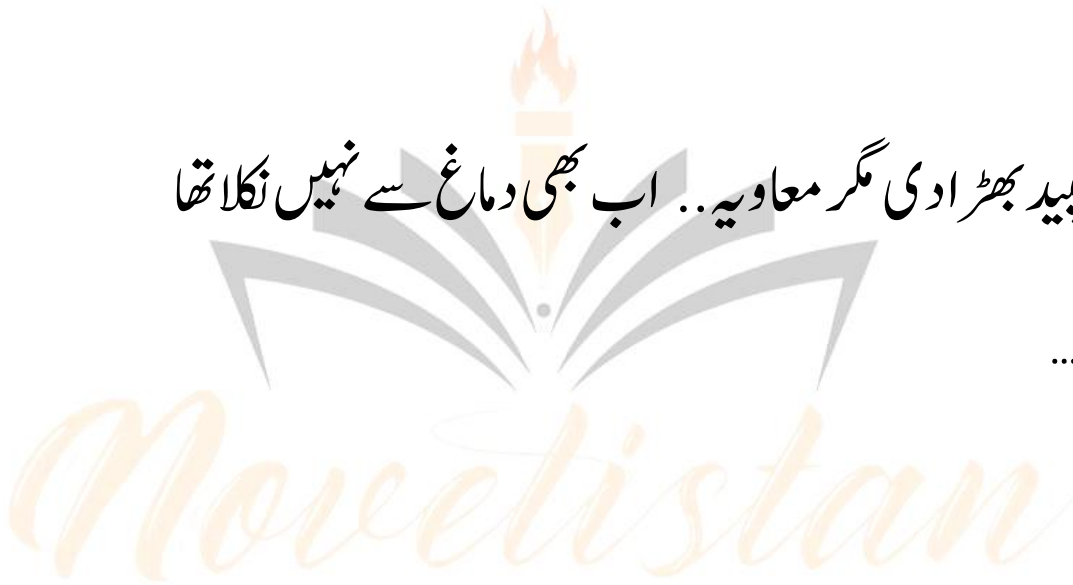
.. موڈ نہیں " وہ کہہ کر... سیت کی پشت سے ٹیک لگائی

.. بہرام ہنس دیا

جان.. بہرا.. ہم اپ کے غلام.. مگر۔ کچھ لوگ ہیں جنہیں.. بہرام خان..
.. بہت عزیز رکھتا ہے

... انہیں ایسے مت کہیں "وہ گاڑی چلاتا اسے سمجھانے لگا
عابیر نے جواب نہ دیا.. بہرام نے مڑ کر اسکو دیکھا.. وہ آنکھیں بند کیے ہوئے
... تھی

.. اسنے سپید بھڑادی مگر معاویہ.. اب بھی دماغ سے نہیں نکلاتھا



.....
حیدر... حویلی پہنچا۔ تو سب ہی ہال میں تھے وہ بغیر کسی کو دیکھے.. اپنے کمرے
... میں بڑھ گیا

یہ حیدر سائیں.. کیا کرتے پھیر رہیں ہیں۔ اج کل اتنے شہر کے چکر کیوں لگ رہے
.. ہیں "داجی نے.. یاور کی طرف دیکھا

... معلوم کرتا ہوں داجی " انھوں نے فوراً کہا تو وہ سر ہلا گئے

... تبھی.. ہال میں بہرام.. خان داخل ہوا

کلام کی جان... شہزادے.. اتنی دیر سے کہاں تھے.. خان "داجی اپنی جگہ سے اٹھے تو وہ تھکا تھکا سا.. انکے بازوؤں میں سمایا.. جبکہ اسکے پیچھے کھڑی سرخ جوڑے

... میں لڑکی دیکھ کر داجی کی مسکراہٹ اور جوش دم توڑ گیا

... کون ہے یہ " وہ اس سے الگ ہوتے بولے

... بیوی ہے ہماری.. اور اپنی بہو " وہ پیار سے اسے دیکھتا بولا

... داجی... سمیت وہاں سب پر حیرت کا طوفان ٹوٹ پڑا

.. یہ کیا کہہ رہے ہو خان " وہ دھاڑے... بہرام نے چونک کر انکو دیکھا

... کیوں کیا ہو گیا... " وہ.. سکون سے بولا

خان.. اب بیچ ذات.. ہمارے خاندان کی بہو بنے گی کبھی نہیں " وہ چلائے غصے

.. سے چہرہ سرخ ہو رہا تھا.. اس سے پہلے بہرام کچھ کہتا

...ایکسیوزمی.... کیا مطلب ہے تیج ذات کا

اپ لوگوں کی بڑی اونچی ذات ہے تربیت تک تو ہے نہیں اپکی اولاد کو "وہ غصے سے
دوبادوبولی... بہرام.. کے لب مدھم سے مسکرائے

..داجی شیر کے ساتھ شیرنی جیتی ہے... " وہ انکے شانے پر ہتاہ رکھتا.. انکو دیکھنے لگا

" اپ میرے ساتھ چلیں.. میں سب سمجھاتا ہوں

..اسنے کہا اور منیب کو دیکھا

"...بی بی کو زنان خانے میں لے جاو

جی صاحب... منیب عابیر کے پیچھے جا کھڑا ہوا.. جبکہ... عابیر وہاں سب کو گھورتی

..وہی چل دی جبکہ بہرام اسکو... انکھ بھر کر دیکھتا رہا

..اسے اتنا تو سمجھ اہی گیا تھا

کہ وہ اسے اچھا خاصا ٹائم دینے والی ہے.. کتنا یہ ابھی اسکی سوچ نہیں تھی غرور

.. یہ کیا کیا ہے تم نے خان "داجی نے اسکا ہاتھ غصے سے ہٹایا

ہماری محبت کا یہ صلہ دیا اتنی غداری " انکا غصہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا جبکہ
... بہرام .. صوفے پر .. بیٹھ کر .. سامنے ٹیبل پر ٹانگیں پھیلا گیا

وہ کب .. سے انھیں قائل کرنے کی کوشش کر رہا تھا مگر .. وہ تو کچھ سمجھ ہی نہیں
... رہے تھے .. جبکہ اسکی نازک مزاجی پر اب سب چیز گراں گزر رہی تھی

کسی کا بھی ایک لفظ بھی زہر کی طرح لگ رہا تھا .. اور وہ اب .. جان چھڑانا چاہتا تھا ..
مگر اپنی پوزیشن بھی حویلی میں ہلنے نہیں دے سکتا تھا .. تبھی داجی کا . پٹ جانا
.. زیادہ ضروری تھا

یہ میں کیسا سن رہا ہوں " ابھی وہ داجی سے کچھ کہتا ہی کہ .. حیدر دھاڑ سے دروازہ
.. کھولتا اندر داخل ہوا

حیدر سائیں تمیز تہزیب بھلا دی ہے " داجی کو شدید ناگواری ہوئی اسکے بغیر
.. اجازت طلب کیے انے پر

تمیز تہزیب اور آپکے... کمال اصولوں کی دھجیاں تو یہ اپکا شہزادہ اڑا چکا ہے.. اور
.. آپکو.. ہمارے پیچھے پڑنے کی پڑی ہے " وہ غصے سے دھاڑا

.. ایک اور "بہرام نے... جھنجھلا کر.. حیدر کو دیکھا

حویلی میں کوئی غیر عورت نہیں آئے گی " حیدر نے جیسے حکم دیا.. بہرام نے..
... آنکھیں گھمائی

اچھا اور حویلی کے باہر... اپارٹمنٹ دلائے جارہے ہیں... کمال ہے.. لالا... حویلی
والوں کی حلال کی کمائی.. اس شادی شدہ.. پر لٹائی جارہی ہے " وہ بھی بہرام تھا..
.. وہاں وار کیا.. حیدر ایک پل کو سن کھڑا رہ گیا
... وہ تمہارا مسئلہ نہیں " وہ.. تیور بگاڑ کر بولا

... یہ آپکا مسئلہ نہیں " بہرام دوبادو سنجیدگی سے بولا

داجی نے دونوں کی طرف دیکھا. اور بہرام کی بات کا مفہوم سمجھتے انھیں مزید غصہ
.. چڑھنے لگا

کمال... بہت خوب... یہ سب کرتے پھیر رہے ہو.. سارے.. نامعقول....
بہت خوب... کوئی کلام کے باہر اج کے بعد قدم نہیں رکھے گا.. دیکھ لیں گے
ہم... کتنا اپنی من مانی کر لو گے تم لوگ " وہ غصے سے... چلائے... بہرام مسکرا دیا..
.. اب شہر جا کر اسنے اچار تو نہیں ڈالنا تھا.. جبکہ حیدر کی تلملاہٹ دیکھنے لائق تھی
اس نے جو حرکت کی اسکو دیکھنے کے بجائے.. اپ پھیر ہمارے پیچھے.. لگ چکے
ہیں.. مگر اپ یہ بات اج سن لیں حویلی میں.. کوئی.. بھی غیر لڑکی نہیں رہے گی
... "وہ.. ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا
داجی تو خود یہ ہی چاہتے تھے.. انکے خاموش ہوتے ہی بہرام کا میٹر شاٹ ہونے
لگا..

کیا بکواس ہے... حویلی بہرام خان کی ہے... کوئی یہ بات.. بھول رہا ہے تو.. خود جا
کر رہے فلیٹوں میں... یہ سب میرے نام ہے.. اور میں جسے چاہو... اسے لاؤ گا...
... یہاں کسی میں اتنا دم ہے کہ بہرام کو روکے "وہ ایک دم اٹھتے دھاڑا تھا

سرد رہونے کی حثیت سے... تم اس گستاخی... کی وجہ سے سزا کے مستحق ہو...
.. جانتے ہو نہ.. کہ کلام کا سردار کون ہے.. "حیدر... نے اسکی آنکھوں میں دیکھا

ہاں جانتا ہوں ایک بزدل شخص ہے.. جو... خود تو.. اپنی محبت پا نہیں سکا.. انج
تک... ایک عورت پر اپنی مردانگی دیکھا رہا ہے... اور مجھے سزا دے گا" اس سے
پہلے وہ ایک دوسرے کا.. گریبان پکڑتے داجی نے.. دونوں کے بیچ اکر... دونوں
... کو ہی.. حدیں پار کرنے سے روکا

.. جاو حیدر خان.. سمجھا لیں گے ہم اس معاملے کو" داجی نے حیدر کو نکالا
اس سے کہیں طلاق دے... اسے.. اور فارغ کرے" حیدر نے نخوت سے کہا جبکہ
.. بہرام نے واس اٹھا کر دیوار پر دے مارا

اگر دوبارہ یہ بات کہی تو.. گدی سے زبان کھینچ لوں گا" وہ دھاڑا تھا.. داجی نے..
... اسکو تھامہ ورنہ اسکا بس نہیں چل رہا تھا حیدر پر چڑھ دوڑے

.. جاو تم.. اور شہر جانے کے بارے میں سوچنا بھی مت" داجی نے جیسے وارن کیا

.. کون روکے گا مجھے "حیدر.. نے لا پرواہی سے کہا
روکیں گے نہیں... اس وجہ کو ضرور مروادیں گے یاد رکھنا "وہ آنکھیں نکال کر
... بولے

... دیکھ لوں گا "حیدر سر ہلاتا... نکلا

... جبکہ حاجی نے بہرام کی جانب دیکھا

.... دادا کی جان... کیوں "وہ جیسے.. اسکے اگے ہارے تھے

.. بہرام نے.. غصے سے انھیں دیکھا

.. میری اہمیت ہے.. یہ.. اپنی.. رسموں کی " بہرام نے.. غصے سے پوچھا

جان دادا صرف اپنی.. " مسکرا کر.. اسکی پیشانی... چومی.. تو بہرام کو جیسے اپنے

کانوں پر یقین نہ آیا.. یہ ایک دم کیا ہوا تھا.. وہ. حیرانگی اور خوشی کے ملے جھلے تاثر

.... لیے انھیں دیکھنے لگا

... سچ "وہ بے یقین ہوا

... سو فیصد " انھوں نے اس کے بکھرے بال.. مزید بگاڑے

... شیر لگتا ہے... میرا جب غصے میں ہوتا ہے.. " وہ ہنسے بہرام.. بھی ہنس دیا

لو یو دا جی " وہ جوش میں ان کے سینے سے لگ گیا.. جبکہ... دا جی.. کی نظریں ٹوٹے
..... ہوئے واس کے کانچ کے ٹکڑوں پر تھیں

... لو یو ٹو... شہزادے " سنجیدگی سے کہا

بہرام جیسے ہلکا ہو گیا.. اور ان سے الگ ہو کر.. وہ. اب اپنے روم میں جا کر لمبی
تان کر سوتا تو.. رات... جاگتا.. جو اس کے بقول اس کی زندگی کی سب سے حسین
... رات ہونے والی تھی کیونکہ اس رات میں عابیر اس کے پاس اس کے ساتھ ہوتی
... وہ دا جی کے روم سے نکل گیا

کبھی کبھی درست راہ پرانے کے لیے... شہزادے یہ سمجھ لو.. لانے کے لیے توڑنا
پڑتا ہے... حیدر کو... ہم نے توڑا تھا... سب کے سامنے تمہیں سب کے سامنے
..... نہیں توڑ سکتے

افسوس.... ہے ہمیں

.... مگر تم ہمیں ہر شے سے عزیز ہو

.... ٹوٹ کر جوڑوں گے تو صرف ہمارے ہو گے

"... چار دن کے شوق پر... ہم... تمہیں کچھ نہیں کہہ رہے

بستر پر بیٹھتے.. وہ جیسے.. خیالوں میں اس سے مخاطب ہوئے تھے

.....

حویلی بہت خوبصورت تھی.. عابیر زنان خانے میں داخل ہوئی تو بی جان.. اور
سب نے اسے دیکھا.. جبکہ منیب یہ اطلاع دے گیا کہ یہ بہرام سائیں کی بیوی ہیں
... سب شاکڈ تھے جبکہ عابیر کو سب کا گھورنا اور ڈلگا

... واہ.... "یہ نین تھی

عابیر نے سر سے پاؤں تک... اس لڑکی کو دیکھا.. جو کافی.. خوبصورت تھی بلکہ سب ہی یہاں خوبصورت تھے.. مگر اسکی خوبصورتی.. اور پھر.. اندز بے نیازی کا... جوڑ نہیں تھا

...مان لیا نین خانم کا بھائی تھا" وہ بولی تو لہجے میں داد ہی داد ادا تھی
...نین "مورے نے اسے ٹوکا

...کون ہو لڑکی تم "بی جان نے. اب عابیر سے ڈائریکٹ سوال کیا
مجھے لگتا تھا.. صرف ایک وہ ہی سر پھیر رہے مگر یہاں سب ہی ہیں مگر اس میں
..مقدار زرا زیادہ ہے "عابیر بغیر جھجکے تجزیہ کرنے لگی
...تو سب کے منہ کھل گئے وہ اپنے شوہر کا زکس طرح کر رہی تھی

کیا مراد ہے.. کس انداز میں بہرام سائیں کو پکار رہی ہو "بی جان کو برا لگا بلکہ باقی
..سب و 2 بھی جبکہ نین کے دانت باہر نکل اے

جیوشیرنی.. ہماری خوب بنے گی "عابیر نے اس لڑکی کی خوشی دیکھی... معمولی سی
... حیرت ہوئی... مگر چہرے کی سنجیدگی نہ گئی

اگر آپ لوگ اجازت دیں مجھے آرام کرنا ہے "وہ.. تمیز کے دائرے میں ان سب
.. سے بولی

ہاں کیوں نہیں بہرام.. سائیں کا... کمرہ ہی اپکا کمرہ ہے جائیں مردان خانے.. میں
اوپر والا.. سر اپورشن بہرام سائیں کا ہی ہے "نین.. نے مزے سے کہا جبکہ بی
.. جان اسے گھورنے لگی

... لڑکی رات سے پہلے مردان خانے میں نہیں جاسکتی تم
.. ہماری رسموں کے خلاف ہے "بی جان نے لگے ہاتھ بتا دیا

تو میں تو ان رسموں کا حصہ نہیں ہوں.. وہ زرا معصومیت سے بولی.. نین.. نے
.. بمشکل اپنی ہنسی روکی

... ہم نہیں جانتے.. بہرام سائیں.. نے کیا کہنا ہے سردار جی کو

مگر ہم یہ ضرور جانتے ہیں وہ اپنی بات سے نہیں ہٹیں گے جب تم نے رہنا دھر ہی ہے تو رسمیں تم پر بھی لاگو ہوتی ہیں "بی جان نے.. اسکو.. گھورا.. جو.. انکی نین سے بھی دو ہاتھ اگے لگ رہی تھی

عابیر کا سر درد کرنے لگا.. ویسے بھی بہرام کے کمرے میں جا کر اسے کوئی فائدہ .. ہوتا.. اسکی شکل دیکھ کر خود پر بیتا ہر.. لمہ یاد آتا تھی.. اسنے سیلینڈر کیا

او کے مگر میں ریسٹ کرنا چاہتی ہوں اپکی رسموں میں آرام کی اجازت ہے "عابیر نے.. پوچھا.. تو.. بی جان.. سمیت سب گھور کر رہ گئے

جا جھلی.. تیری ہی ہم جھولی لگ رہی ہے.. اپنے ہی کمرے میں لے جا "نین کے .. ہنستے چہرے کو.. بی جان نے دیکھا.. اور زرا غصے سے کہا

جو حکم بی جان "وہ.. عابیر کا ہاتھ تھامتی.. انوشے اور ار میش کو پیچھے انے کا کہتی.. وہاں سے اگے چل دی.. جبکہ پیچھے سب میں چیمائیاں شروع تھیں

.....

ار مېش خانم کہاں ہے "ابھی کچھ دیر ہی گزری تھی حیدر دندنا تاہو ازنان خانے
... داخل ہوا

.. سب ہی بڑے تھے تبھی کسی نے پردہ نہ کیا

.. حیدر سائیں یہ.. بات اچھی نہیں "بی جان نے زرا ناگواری سے کہا

.. اسنے جواب نہیں دیا

درخنہ.. ار مېش کو بھیجو جلدی "وہ.. غصے سے بولا.. جبکہ درخنہ. نین کے

.. کمرے کی طرف بھاگی. اور وہ پلٹ کر اپنے کمرے میں اگیا

.. کچھ ہی دیر میں ار مېش بھی اگئی

سامان باندھو اپنا ساتھ لے جائیں گے تمہیں "حیدر نے کہا تو ار مېش نے اسکو

.... دیکھا

.. مجھے کہیں نہیں جانا "ار مېش نے نفی کی.. حیدر نے مٹھیاں بھینچی

...پوچھا ہے ہم نے "وہ دھاڑا.. ار میش اپنی جگہ اچھل کر رہ گئی

...بتایا ہے میں نے " اسنے کہا

... ار میش ہمارا ہاتھ اٹھ جائے گا "حیدر نے وارن کیا

کب نہیں اٹھتا جب ملتے ہیں نیاز خم دے جاتے ہیں جسے اچکے انے تک.. ٹھیک کرتی ہوں.. پھر اکر.. کوئی تکلیف دینے لگتے ہیں " وہ رونے لگی.. حیدر.. نے ... اسکا منہ جکڑا

... زبان تمھاری جلا دیتے ہیں بہت ہی منحوس بولتی ہو "وہ اپنی ٹون پر اترا ار میش خوف سے اسے دیکھنے لگی.. ایک منٹ میں چلو.. ہمارے ساتھ.. دودن میں چھوڑ جائیں گے واپس "حیدر نے جیسے آخری حکم جاری کیا .. ار میش مانتی نہ تو اور کیا کرتی

کچھ بھی باندھے بغیریوں ہی بیٹھی انسو بھاتی رہی.. حیدر نے اسکا ہاتھ تھاما اور ... خاموشی سے حویلی سے نکل گیا

.....

اس اپارٹمنٹ کو وہ بڑی توجہ سے دیکھ رہی تھی وہ کافی خوبصورت تھا مگر وہ یہاں کیوں آئے تھے سمجھ نہیں آیا اور پھر.. حور بڑی شان سے.. ای.. سامنے سے.. اور حیدر کے گلے لگ گئی.. جبکہ.. ار میش کے ہاتھ سے.. چادر کانوکڑ چھوٹ گیا.. جو اسے نروس ہو کر تھام لیا تھا

.. حور.. ار میش کی جھکی پلکیں اور چمکتی رنگت.. ناگواری سے دیکھتی رہی اندراو" اسنے کہا.. تو... وہ زرا ڈرتی.. اندر داخل ہوئی.. حیدر پہلے ہی صوفے پر.. شان سے بیٹھ گیا.. ار میش.. سامنے جبکہ حور بالکل حیدر کی بغل میں جم کر بیٹھ گئی

حیدر کی آنکھیں بند تھیں جبکہ سر.. صوفے کی پشت پر... اسکو اپنی طبیعت کچھ.. ٹھیک نہیں لگ رہی تھی

... ار میش کو وہ مسلسل گھورے جا رہی تھی

... جبکہ ار میش کی جان حلق میں ائی ہوئی تھی

... کیسا ہے.. بیبی "حور نے سوال کیا.. ار میش نے کوئی جواب نہ دیا

حور نے خفت سے.. اسے دیکھا.. نہ جانے کیوں اسکے اندر کا کمپلکس بار بار اسے یہ بات کہتا تھا کہ ار میش صرف اسکا مزاق بناتی ہے کہ وہ ماں نہیں بن سکتی.. اور یہ... ہی بات.. اسکو.. تپا دیتی تھی

.. حیدر... شاپنگ پر چلتے ہیں "اچانک حور کو شوشہ چھوٹا

.. ہم بہت لمبی ڈرائیو کر کے اے ہیں "حیدر نے... نقاہت سے کہا

جب تمہیں میں کہہ رہی ہوں چلنا ہے.. تو چلنا ہے "حور نے.. ضدی لہجے میں کہا..
.. حیدر مدھم سا مسکرایا

بس ایک گھنٹے میں چلتے ہیں " اسنے

کہا.. ار میش سر جھکائے سب سن رہی تھی.. یہ اسکا گھر نہیں تھا کہ وہ اٹھ کر چلی
... جاتی

.. تبھی بندھی ہوئی بیٹھی تھی

اوکے .. جاو تم ریٹ کرو... میں بھی. ریٹ کرتیں ہوں تب تک .. "حور نے
... کہا. اور وہ دونوں اسکو چھوڑتے .. وہاں .. سے اٹھ گئے

.. ار میش .. نم پلکوں سے ارد گرد دیکھنے لگی

.. کیا اذیت تھی .. مگر وہ انسان سمجھتا کب تھا.. وہ تلخی سے مسکرائی

شکر تھا وہ دونوں الگ الگ کمروں میں گئے .. کچھ دیر تو ار میش یوں ہی بیٹھی رہی ..
جبکہ .. پھر .. وہ اٹھی .. اور جس روم میں حیدر گیا تھا .. وہ اس روم میں .. ابھی
... داخل ہوتی کہ ... حور ساتھ والے کمرے سے نکل آئی
کہاں جا رہی ہو "حور نے غصے سے پوچھا ار میش ایک پل کو کانپی جیسے وہ کوئی چوری
... کر رہی تھی

نہ جانے حور سے اسے ڈر سا لگتا تھا اب بھی اسکی آواز سے وہ سہمی .. اور پھر بغیر
... جواب دیے ایک پل میں وہ روم کا دروازہ کھولتی اندر گھس گئی

حور نے دانت پیس کر اسکو دیکھا اسکے بقول وہ اسے اپنا اختیار دیکھا کر گئی تھی حیدر
...پر.. اور اسکی بات کا جواب نہ دے کر وہ خود کو سمجھ کر کیا رہی تھی
...حور اپنے آپ ہی اس سے شدید نفرت.. محسوس کرنے لگی

.....

حیدر جو بیڈ پر کبیل میں لیٹا تھا.. تیزی سے دروازہ کھلنے پر.. ناگواری سے.. اسنے
سامنے دیکھا.. ار میش دروازے سے.. ٹیک لگائے.. تیزی سے سانس لے رہی
تھی

اسنے.. نہ جانے کیسے ہاتھ ار میش کی طرف بڑھایا.. اور جیسے.. کسی ڈرے سہمے
.. بچے کو کوئی بڑا اپنے پاس بلائے.. ویسے اشارہ کیا

ار میش کے پاس اس وقت اسکے سوا کوئی نہیں تھا.. وہ ایک پل میں.. اسکی بانہوں
...کا حصہ بنی

...حیدر نے.. اسپر اچھے سے بلیکٹ ڈال کر.. پوری طرح.. اپنے سینے میں جکڑ لیا

...اسکے ہنسنے سے دل کی رفتار کافی تیز تھی

کیا مسئلہ ہے خانم "حیدر... نے.. اسکا.. دوپٹہ.. الگ کیا.. اور اسکے بالوں کو نرمی
...سے سہلانے لگا

..ڈر. ڈر لگ رہا ہے " ار میش کی آواز بھیگی ہوئی تھی

ہم ہیں یہاں مرے نہیں ہیں جو ڈر رہی ہو " اسکی کنسرن میں بھی ار میش کے لیے
..کافی تلخی تھی

...اللہ نہ کرے " اسنے سر اٹھا کر... اسکے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا

..حیدر اسکو توجہ سے دیکھنے لگا

...وہ کافی معصوم.. تھی.. اور اسوقت حور اور حیدر سے چھوٹی.. ڈرنا اسکا بنتا تھا

..انجانے خدشے ار میش کو جکڑ رہے تھے

حالانکہ کہ.. یہ حور سے ہوتے ہوئے عمل چچتا نہیں تھا.. مگر شاید.. اسے
...ارمیش کی قربت کی عادت تھی

...تبھی... وہ... اسکا خوف... اپنے منہ زور جربوں سے کم کرنے لگا

..شاید اپنی تھکاوٹ بھی اتار رہا تھا

...جبکہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ

...حور باہر سلگ سلگ کر.. ہلکان ہو رہی تھی

.....

معاویہ کافی غصے میں تھا.. جب سے.. عابیر کی باتیں سنی تھیں.. بہرام سے بھی
..بات نہیں ہوئی تھی

نہ جانے اسے کیا سوچی.. رات ڈھلتی ہی... وہ.. زنان خانے میں آیا.. اور پیچھلے
...لون کی جانب بڑھ گیا اسکی توقع کے عین مطابق وہ وہیں تھی

معاویہ کو اپنی جانب آتے دیکھ.. انوشے کے ہاتھ سے چائے کا کپ گر گیا..
گھبراہٹ سے.. ہاتھوں میں پسینے پھوٹ پڑے کانپتے ہاتھوں سے.. نقاب کیا..
... معاویہ نے غصے سے وہ نقاب کھینچ دیا

سمجھتی کیا ہو.. خود کو.. چور ہوں میں.. جو... مجھ سے پردہ کر رہی ہو "وہ الٹا ہی
.. ہانکنے لگا

... انوشے.. دم سادے اسے دیکھنے لگی
.. اب بولتی کیوں نہیں " اسنے انوشے کو جھنجھوڑا
.. انوشے... کی آنکھیں بھیگ گئیں
.. اور وہ دن بھی یاد آیا.. جب نیہا کی مہندی تھی.. اسنے معاویہ سے رخ پھیر لیا

... جب وہ اسکے دل میں سما ہی گیا تھا

... تو... ٹھیک ہے... وہ بھی.. پورا بدلہ لینے والی تھی

.. کیا مطلب ہے اس سب کا " معاویہ غصے سے بولا

آہستہ بولیں کوئی آجائے گا" وہ پہلی بار اس سے اس طرح بولی.. معاویہ... ایک
... منٹ کو اسکو سننے لگا

.. میں کسی سے ڈرتا ہوں "وہ. سر میں ہاتھ پھیرتا بولا

.. میں ڈرتی ہوں " انوشے.. نے سر جھکا لیا

.. معاویہ کو.. یہ دھوپ چھاوسی لڑکی بڑی پیاری لگی غصہ بھی جانے لگا

.. کس سے.. " وہ غور سے اسے دیکھ رہا تھا

آپ سے " انوشے.. کو مہندی کی رات یاد آگئی.. تبھی.. ٹکاسا جواب دے کر...
... وہ وہاں سے جانے لگی

.. تو معاویہ نے... اسکا ہاتھ تھام لیا

... انوشے وہیں تھم گئی

... وہ اسے رفتار فتا اپنی جانب کھینچ رہا تھا

.. انوشے کے دل بری طرح دھڑکنے لگا

اپنی محبت سے بھی کوئی ڈرتا ہے " اسکی آنکھوں میں اپنا عکس دیکھ کر وہ کافی خوش
.. تھا

.. انوشے .. نے بمشکل اپنے حواس قائم کیے

.. سائیں " وہ مدھم لہجے میں بولی

حکم سائیں " معاویہ .. اسکی .. کان کی لو کو تک رہا تھا جس میں .. چھوٹی سی بالی تھی ..
.. یہ پہلی لڑکی تھی .. جس کو .. وہ ایک حد میں رہ کر بات کر رہا تھا

اگر محبت سے ڈرنا نہیں چاہیے .. تو محبت کو .. ذلیل بھی نہیں کرنا چاہیے " وہ بولی ..
مگر معاویہ سمجھا نہیں

.. کیا مطلب " اسنے اسکا رخ اپنی جانب کیا

" محبت کا وجود ہے .. تو غیر عورتوں .. کی خوبصورتی .. متاثر نہیں کرتی

.. وہ بھگے لہجے میں بولی

.. معاویہ کچھ کچھ سمجھنے لگا

اگر محبت ہوتی.. تو.. اس رات.. اس لڑکی.. کے ساتھ نازیبا حرکتیں.. نہ
...ہوتیں.. محبت عورت پر فرض نہیں
...مرد پر فرض... اور عورت کا حق ہے
...مجھے آپ سے محبت نہیں

تو.. محبت کو.. بیچ میں لانے کی بھی ضرورت نہیں.. معافی چاہتی ہوں.. حویلی کی
عورتوں کو اتنا بولنے کی اجازت نہیں... "وہ.. اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑاتی..
...اسکا کھلا منہ یوں ہی چھوڑ کر.. اگے بڑھ گئی.. جبکہ معاویہ.. یوں ہی کھڑا تھا

Novelistan

...اسکو کوئی اٹھا رہا تھا.. شدید ناگوار لگا مگر.. سب یاد آگیا کہ وہ اپنے گھر پر نہیں تھی
..اسنے تھوڑی سی آنکھ کھولی.. اور اٹھ کر بیٹھ گئی
..خوبصورت ترشیدہ بال ادھر ادھر بکھر گئے

سامنے نین تھی.. وہ بہت بولتی تھی اور نہ جانے اسے دیکھ کر.. ایکسائٹڈ کیوں ہو
... جاتی تھی

... عابیر نے اسکو دیکھا

بہرام سائیں کا حکم آیا ہے.. تمہیں بلارہے ہیں "نین نے سکون سے کہا.. وہ اس کے
... گرا اثرٹ میں کافی دلکش لگ رہی تھی

کہاں پایا جاتا ہے وہ "عابیر نے سارے بال ایک شانے پر ڈالے.. اور اسکو دیکھا..
.. کمرے میں ایک اور لڑکی بھی تھی... وہ خاموش ہی تھی جب سے.. وہ ای تھی

... نین کھل کر ہنسی

.. مردان خانے میں پایا جاتا ہے "اسنے بتایا.. تو عابیر نے سر ہلایا.. اور اٹھنے لگی

.. ویسے تم اتنی تابیدار لگتی نہیں جتنی اسوقت دیکھ رہی ہو "نین نے.. اسے چھیڑا

.... عابیر طنزیہ مسکرائی

... تم اچھی ہو

مگر ائی تھینک.. اس چھوٹی سی لڑکی کو میں پسند نہیں ائی " اسنے سنجیدگی سے...
... انوشے کو دیکھا

.. ایسا.. نہیں ہے بھابھی سائیں " انوشے ایکدم بولی

ارے پلیز یہ سائیں میرے نام کے ساتھ نہ لگاؤ.. میں عابیر ہوں اوکے " وہ اٹھ
... کر.. نرمی سے بولی اور باہر نکل ائی وہ دونوں بھی باہر آگئیں

جب اندھیرہ ہو جائے مردان خانے میں تب جانا.. " نین نے اسکے کان میں گھس
.. کر کہا

.. کیوں " عابیر نے حیرت کا اظہار کیا

... بھی حویلی کے اصول ہیں

اسوقت تو سب ہوں گے.. تم جاو گی تو ایک ادھم اٹھالیں گے " نین نے اسے
... سمجھایا.. تو عابیر.. نخوت سے چہرہ موڑ گئی

نہیں اور انوشے وہاں بیٹھی خواتین کے پاس رک گئیں جبکہ اسنے دوبارہ سلام کیا
... اب مزاج زرا سب کو اسکے درست لگے

.. بیٹھ جاو " بی جان نے بھی نرمی سے کہا

.. کیوں " وہ .. انکاری ہوئی

" بہرام نے بلایا ہے ... اور میں بھی تو دیکھو کہاں رہتا ہے

... وہ بے باکی سے بولی تو سب کی آنکھیں حیرت سے پھٹیں رہ گئیں

لڑکی خان کہو... یہ کیا منہ اٹھا کر شروع ہو جاتی ہو " بی جان نے غصے سے کہا تو..
... عابیر شانے اچکا گئی

... اور مردان خانے کی طرف بڑھ گئی

نہیں نے داد دینے والے انداز میں تالی بجائی .. بی جان نے چپل اٹھالی .. جبکہ وہ..
ایک لمحے میں غائب ہوئی تھی

.....

اپکی یہ عادت سب سے بری ہے "احمر کی پیچھے سے اتی اواز پر.. وہ... جھٹکے سے پلٹی
.. اور املی کو ہاتھ میں دبا لیا

... تم سے پوچھا ہے "غصے سے بولی

نہیں.. بتایا ضرور ہے میں نے بیمار ہونے کا زیادہ دل کرتا ہے اپکا "وہ کافی بناتے
.. ہوئے.. بولا

دیکھو زیادہ فری نہ ہونا تم... بھولی نہیں ہوں میں وہ رات "نین تو غصے سے اگ
... بگولہ ہونے لگی

.. احمر نے اسکی جانب دیکھا اور مدھم سا مسکرا دیا

یقین مانے وہ بھولنے ولای رات تھی بھی نہیں "وہ اسکے چہرے کے سحر میں محو
... ہوتا بولا

.. نین نے غصے سے اسکو دیکھا

تم تم نہ ادھر ہی رکو... بتاتی ہوں میں سارے گھر والوں کو.. خاص طور پر داجی کو...
کہ تم مجھ سے گندی گندی باتیں کرتے ہو " وہ.. تو اسپر چڑھ دوڑی جبکہ احمر کے
.. اہتھ سے.. چیخ چھوٹ گیا.. اسکے چہرے پر شدید حیرت کا تاثر تھا

خدا کا خوف کریں نین کب کی ہے میں نے اپ سے.. " وہ تو.. اس لڑکی کے اتنا
.. بے باک ہونے پر ہی حیران تھا

ہمم جھوٹ بول کر کم از کم میں اس رات کا بدلہ تو لو جبکہ تم گھٹیا پن کی لاسٹ سیٹج پر
" تھے

احمر.. گھٹیا پن کی لاسٹ س [تج اور اس دن ہوئی زرا اسی قربت کا ملاپ سمجھ نہ
.. سکا

اپ جانتی بھی ہیں گھٹیا پن کی لاسٹ سیٹج کیا ہے " اسنے سوال کیا اور اسکی آنکھوں
میں دیکھا جواب اسکے سامنے نقاب نہیں کرتی تھی.. اور احمر اسکے چہرے کے حسن
... میں یوں ہی کہو جاتا

...تم پھر سے.. کر رہے ہو..." نین نے انگلی اٹھا کر غصے سے کہا

..کوئی حال نہیں اپکا.." احمر نے ہنس کر سر ہلایا

ہاں تم تو داد اماں ہونہ.. کوئی... بہت معصوم سی "وہ... دو بودو ہوئی احمر نے

...خاموش رہنے میں ہی عافیت جانی

..تم نے عابیر کو دیکھا

..اسکی خاموشی نین کو بری لگی تبھی خود سے سوال داغا

جی دیکھ لیا ہے.. انھوں نے.. چھپنے کی کوشش بھی کب کی تھی "احمر نے شامے

..اچکائی

...پیاری ہے کہ بلکل میرے جیسی "وہ ایکساٹڈ لگی

ام م مجھے اپ سے بھی دوہاتھ اگے لگی ہے

دیکھ لینا.. جلد آپکے بھائی کو نظارہ دیکھا دے گی.. دن میں چاند تارے "احمر.

...مدھم سا ہنسا

اول تو.. مجھ سے دو ہاتھ اگے کہہ کر جیلز فیل نہ کراؤ.. اور دوسرا اچھے سے جانتے ہو تم.. بہرام.. سائیں.. بہت بڑے کمینے انسان ہیں.. بر حال.. عشق میں پھر.. بھی رعایت رکھ لیں

گے " اسنے سکون سے کہا

... نین اپ نے گالی دی ہے "احمر.. نے اسکی توجہ.. دوسری طرف کرائی

... نین گھیرہ سانس لیتی اسکو دیکھنے کیا گھورنے لگی

تمہیں نا کوئی.. دس بارہ بچوں کی ماہ ہونا چاہیے تھا.. ایسی شاندار تربیت کرتی کہ کیا

... ہی بات تھی.. حکومت کی طرف سے نوبل اوارڈ ملتا تمہیں.. " وہ چیڑ کر بولی

.. احمر کا پہلی بار شاید زندگی میں قہقہہ نکلا تھا

.. ہی ہی بہت ہنسنے کی بات تھی " اسکو ہنستا دیکھ وہ بولی اور.. پھر سے املی کھانے لگی

اپنے شوہر کی اپ کتنی عزت کرتیں ہیں ماشاء اللہ سے "احمر.. نے املی.. کو دیکھتے.

.. کہا.. وہ اسکو گھورتا.. دیکھ محسوس کر کے.. املی چھپا گئی

...جزاک اللہ "اسنے شانے بے نیازی سے کہا تو.. وہ کافی کاگ اٹھانے لگا

.. جبکہ لبوں پر مسکراہٹ تھی

سنو ایک بات سوچ رہی ہوں میں... نین نے... اسکا بازو تھامہ.. احمر.. اس بازو پر
اسکی نرم گرفت... دیکھ.. دل میں کافی خوش ہوا تھا.. کیا وہ جو غصہ تھا.. وہ وقتی
... تھا

... اسنے ایک پل کو سوچا

".... بہرام لالا.. کے پاس گئی ہے اج عابیر کیا خیال ہے.. دیکھیں

نعوذ باللہ.. " احمر نے اسکی بات پوری ہونے سے.. پہلے ہی کان تھام لیے.. کتنا
... خرافاتی دماغ تھا اس لڑکی کا.. عابیر.. ارے ارے کر کے رہ گئی

اسنے اسکی بات پوری نہیں سنی تھی.. وہ اسکی بات کا کیا مطلب لے رہا تھا.. احمر
.. نے اسکے ہاتھ سے املی کھنچی اور اسے گھورتا ہوا وہاں سے نکل گیا

.....

...وہ جانتا تھا وہ.. لون میں ہوگی

...انج ڈیرے پر کچھ زیادہ ہی پی لی تھی

...وہ جھومتا جھومتا مردان خانے سے زنان خانے میں آیا

.. اور پیچھلے لون کی طرف اگیا وہ وہیں بیٹھی چاند کو دیکھ رہی تھی

.. احمراسکی طرف بڑھنے لگا انوشے نے بھی اسکو دیکھ لیا

وہ ایکدم اٹھی اسکے قدموں کی لڑکھڑاہٹ بتا رہی تھی کہ.. وہ ڈرنک ہے..

انوشے ڈر کر اس سے پہلے بھاگتی.. معاویہ نے.. اسکا ہاتھ تھام لیا.. کلامی کو اس زور

سے جکڑا کہ انوشے.. تکلیف سے کراہی اور کھینچ کر اسے.. ساا منے دیوار کے

...ساتھ لگا کر اسنے اسکے راستہ روک دیا

...انوشے اسے اپنے اتنے قریب دیکھ کر.. ڈر گئی

.. اور سر جھکا لیا

.. معاویہ کے کلون کے ساتھ شراب کی بدبو مل گئی تھی

.. انوشے... کا سر چکرانے لگا

... تو... تمہیں محبت نہیں "معاویہ نے اسکا چہرہ اٹھا کر.. کہا

.. انوشے نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی

.. کیسا انسان تھا وہ

انوشے بی بی محبت محبت... ہوتی ہے آنکھوں میں دکھ جاتی ہے مگر ہمارے درمیان
... چونکہ ایسے کچھ نہیں تو

.. ٹھیک ہے... بہت اچھا... مگر تمہیں تو ایسا ہی معاویہ ملے گا " وہ.. طنزیہ ہنسا

تم بچ لو... بچ نہیں سکتی.. تم چھپ جاو چھپ نہیں سکتی.. کیونکہ.. تمہیں

.. معاویہ... کا ہی ہونا ہے

... اس دن وہ درس

".... مجھے سونے نہیں دے رہا

..وہ اسکے چہرے پر نرم انگلیاں چلاتا... بول رہا تھا اہستہ اہستہ

..انوشے کا دل کانپا

..ہٹیں.. "وہ بہت کم آواز میں بولی.. معاویہ مسکرا دیا

...تم نے کہا نازیبا حرکتیں.. تم جانتی ہو

مجھے پسند ہیں لڑکیاں... "وہ جان بوجھ کر اسکی آنکھوں میں دیکھتی تکلیف... کو..

..مزے سے دیکھتا بولا

تو پھر آپ میرے پاس کیوں آئے ہیں "انوشے ہمت کر کے بولی

تم میری لڑکی ہو.. سوچو تمہارے ساتھ کیا کیا ہوگا "وہ.. اسکی گردن کو دیکھتا اس

سے پہلے اسپر جھکتا.. انوشے نے تڑپ کر اسے دور کیا.. وہ منہ پر ہاتھ رکھے حیرت

...کے ساتھ مسلسل روئے جا رہی تھی

حویلی کے مرد اچھے نہیں تھے مگر اتنے برے تھے.. اسکے وہم و گماں.. میں نہیں

تھا...

... اسکا دل بری طرح دھڑک رہا تھا.. معاویہ کو کچھ غلط کا احساس ہوا

... انوشے روکو.. "معاویہ کانٹہ جیسے اڑا تھا

... اسنے اسے روکنا چاہا

انوشے.. تو اس بری طرح سہمی تھی کہ.. وہ چیخنے لگی

"مورے مورے.."

... معاویہ نے ارد گرد دیکھا.. وہ بری طرح رورہی تھی

معاویہ نے دکھ سے اسکو دیکھا.. وہ کیا اسے مطلب سمجھتا.. حالانکہ وہ اسپر

... برتری.. ثابت کرنے آیا تھا

.. اور جب ہو گئی تھی وہ ڈر گئی تھی تو اسے برا کیوں لگ رہا تھا

.. انوشے.. وہاں سے جا چکی تھی جبکہ وہ... ایسے ہی کھڑا تھا اج پھر ایک اور بار

.....

...حیدر ایک جھٹکے سے اٹھا

وقت اتنا گزر چکا تھا.. اسنے ایک نظر ارمیش کو دیکھا.. جو.. سو رہی تھی..
اسوقت اسکے چہرے پر.. بلا کی معصومیت تھی.. حیدر ایک پل کو مسکرایا.. اور
.. پھر حور کا خیال آتے ہی وہ.. لٹے قدموں بھاگا تھا
باہر سے برتن پٹخنے کی آواز آرہی تھی حیدر نے زبان دانتوں تلے دبالی.. غلط ہو گیا
... تھا

... وہ کچن کی جانب بڑھنے لگا
.. حور وہیں تھی.. اسنے ہلکا سا کھٹکھارا

.. حور نے پلٹ کر اسکی طرف دیکھا

واہ مہراجہ اٹھ گئے ہیں کیا خیال ہے.. اپنی اور اپنی.. بیوی.. کی خدمت میں کچھ
.. پیش کروں "وہ چیخنی جبکہ ہاتھ میں تھامی پلٹ دیوار پر دے ماری

.. حور میری جان.. ایم سوری " حیدر نے جیسے 01 نی غلطی مانی

اگر تم نے عیاشی کرنی تھی تو کرو.. میں تمہارے اور تمہاری بیوی کے بیچ نہیں ای
ہوں حیدر خان

...وہ.. پھر چلائی.. لحیدر کو شدید شرمندگی ہوئی

اج تو تمہاری بیوی جشن منایے گی.. مجھے بھی مارنے کی کوشش کی اور میری ہی
.. محبت کء قربت میں رہی " وہ رونے لگی

حور بات سنو میری.. کیا بولے جارہی ہو.. ار میش نے تمہیں مارنے کی کوشش
...کی. " وہ سمجھا نہیں وہ ایسا کیسے بول رہی ہے
ار میش اور کسی کو مارے

ہاں دھکا دیا ہے صرف کھانے کا پوچھا تھا اتنی زور سے دھکا دی ا.. سیڑھیوں سے گیرتی.. مر جاتی تم بھی خوش ہو جاتے تمہاری بیوی بھی " وہ بری طرح رونے لگی
حیدر کے ماتھے پر بل ڈل گئے اسنے

.. ا حور کا ہاتھ تھامہ اور.. سیدھا اپنے کمرے کی جانب چل دیا
.. ار میش اب بھی سو رہی تھی ار میش کا ہولیہ دیکھ کر حور نے.. دانت پیسے
حء در نے بنا لحاظ کے ار میش کو.. بیڈ سے ہاتھ پکڑ کر کھینچ ڈالا.. پیلے تو اسے کچھ
... سمجھ نہ آئی.. اور جب آئی تو اپنے سامنے.. دونوں کو دیکھ کر وہ.. حیران ہوئی
... تم نے حور کو دھکا دیا " حیدر غصے.. بولا

.... ار میش.. کو کچھ سمجھ نہ آئی کہ حیدر نے اسکا ہاتھ بری طرح پکڑ کر جھنجھوڑ دیا
.. اسقدر بد تمیزی " وہ غصے اور حیرانگی میں تھا
"سائیں میں نے کچھ

شیٹ اپ.. اسقدر زبان دراز ہو گئی وہ " وہ دھاڑا جبکہ ار میش کے منہ پر اپنے
... تھپڑ.. کی انگلیوں کے نشان دیکھنے لگا
.. ار میش.. کی آنکھیں سرخ ہو گئیں

میں نے کچھ نہیں کیا " اسنے ہونٹ نکالے.. حیدر نے.. حور کی جانب دیکھا.. جو
.. مسکرا رہی تھی.. پھر ایک دم سنجیدگی سے حیدر کو دیکھنے لگی
اسکی آنکھوں میں عجیب سی بات تھی جیسے وہ اپنی بیوی پر یقین لے آیا تھا کہ وہ سچی
.. ہے

.. حور گھبرائی

حیدر جھوٹ بول رہی ہے.. اس نے مجھے مارنے کی کوشش کی تھی " حور بولی.. تو..
.. حیدر نے.. دانت بھینچے

معافی مانگو.. ار میش " وہ بولا.. ار میش نے اسکی جانب دیکھا.. انساو اسکے گالوں پر
... لڑھکائے

..معافی چاہتی ہوں "وہ بولی.. وہ سسکنے لگی جبکہ حیدر حور کو لے کر باہر نکل آیا
..کیوں جھوٹ بولا تم نے ہم سے " وہ اب حور سے.. پوچھ رہا تھا انداز سخت ہی تھا
"حیدر وہ

بس حور.. مجھے یہ حرکتیں نکل نہیں پسند تمہیں وہ نہیں پسند تم مجھے کہو میں اسے
واپس بھیج دوں گا مگر جھوٹ.. بول کر یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں "وہ دو
...ٹوک لہجے میں بولا

..بیوی کی حمایت لے رہے ہو "حور نے.. نم آنکھوں سے اسکو دیکھا
نہیں وہ بیوی ہے صرف بیوی اور تم محبت ہو... تمہیں سمجھ رہی ہے نہ "وہ اس کے
..گال پیار سے تھپتھپانے لگا.. اس نے سر ہلایا

..میں کھانا لگاتی ہوں " اس نے کہا

...نہیں.. تیار ہو جاؤ شاپینگ پر چلیں گے " اس نے یاد دلایا تو وہ سر ہلا گئی

..جبکہ حیدر اسے وہیں چھوڑ اپنے کمرے میں دوبارہ آیا

...ار میس کی سسکیوں سے کمرہ گونج رہا تھا

..وہ کچھ دیر برداشت کرتا رہا پھر غصے سے بولا

"کب تک روگی خانم

..مجھے حویلی جانا ہے.. "وہ جلدی سے بولی

..دو دن بعد "جاء درنے کہا

کیوں "وہ پگر رونے لگی

...حویلی جانا ہے "ہونٹ نکال کر.. وہ سسکی.. حیدر.. نے.. اسکو دیکھا

..اج اسے اتنا محسوس کیوں ہو رہا تھا اسپر ہاتھ اٹھانا حالانکہ یہ تو عام بات تھی

..شاید وہ بے قصور تھی اس لیے

مگر وہ تو.. پہلے بھی بے قصور تھی.. اسنے زمیر کی آواز کو جھٹکا.. اور.. اسکی طرف
.. دیکھا

.. کہا نہ.. دو دن بعد "وہ پھر بولا

نہیں" ار میش نے ضد کی

.. جبکہ حیدر کا میٹر گھوما

ایسی کی تسیسی تمھاری اور تمھاری حویلی کی "اسنے ایک جھٹکے سے اسے نزدیک کیا..
.. اور اسکی سانسو کو بھی قید کر گیا

ار میش.. اسکو روک نہیں سکتی تھی بھلہ وہ موم کہ گڑیا اس آدمی کے سامنے کیا
.. تھی

.. اسکی جسارتیں بڑھ رہیں تھیں

.... ار میش نے اسکو دور کیا

...حیدر.. نے ایک قدم پیچھے لیا

اور اسکے سرخ چہرے کو دیکھنے لگا

..اپکے پاس مجھے ہر آنے کا نس یہ ہی طریقہ ہے "وہ روتے میں چلائی

..اسکا چلانا حیدر کو مزاح دینے لگا.. وہ ہنسا

دونوں.. ہاتھوں سے پھیر سے چہرہ اسکا تھام لیا

جب ہم حور سے شادی کر لیں گے تو تمہیں بھی ازاد کر دیں گے تم بھی اچھے سے

لرکے سے شادی کر لینا "اسنے.. آنکھوں ہی آنکھوں میں دیکھ کر کہا.. جیسے طوہ

..اسکے اگلے عمل کو منتظر ہو اس بات کے بعد

..اور ار میش نے اسکی عین توقع کے مطابق ہی کیا

...اسکو دور جھٹکا

...اتنے ظلم کے بعد.. خانم اتنی محبت "وہ.. اسکی گردن.. میں چہرہ گھونستا بولا

..ار میش نے اسکی جانب دیکھا.. آنکھوں کی نمی گالوں پر تھی

..اپکو۔ پشانتا ہوا نہیں دیکھ سکتی " وہ بولی تو حیدر نے چونک کر دیکھا

... اور پھر قہقہہ لگانے لگا

... وہ پہلی بار اسکے سامنے ہنسا

.. ار میں یو ہی دیکھتی رہی

.. وہ ہنستے ہوئے اسکے گال تھپتھپا کر۔ پیشانی چوم گیا

... اور یوں ہی.. واشر و م کی جانب چلا گیا

ار میں.. انصواف کرنے لگی.. اسکا لمس اسے پسند تھا.. مگر وہ تکلیف بھی اتنا ہی دیتا تھا

.. وہ بید پر بیٹھ کر حور کا جھوٹ سوچ کر پھر سے.. رونے لگی

... حیدر فریش سے باہر آیا

... اسکو دیکھا

... اب اسکے رونے کی اسے پروا نہیں تھی

... وہ.. اچھا سا تیار ہوتا

... وہاں سے.. نکلنے لگا... کہ دروازے میں مڑا

... ار میٹھ کی جانب دیکھا.. وہ بھی اسے ہی دیکھ رہے تھے

.. جء درنے اسے سمائیل کے ساتھ ایک ونک پاس کی

.. اور.. وہاں سے نکل گیا.. ار میٹھ.. نے کچھ دیر بعد گاڑی کی اواز سنی

... وہ اپنی بے بسی اور اس لڑکی کی فتح پر.. سسک کر رہ گئی.. کر بھی کیا سکتی تھی

.....

.. عابیر کو منیب اسکے کمرے کے سامنے چھوڑ گیا

اسنے دروازہ بجانے کی زحمت نہ کی اور کمرے میں اگئی تو ایک پل کو ساکت رہ
..>گ

..کمرہ مکمل روشنیوں سے بھرا تھا

نیم اندھیرے میں کینڈلز.. جگہ جگہ بکھری ہوئی تھیں.. جبکہ کمرے میں اے سی
کی.. خنکی بڑی بھلی لگ رہی تھی گو کہ حویلی میں۔ اور کالام میں اسے.. گرمی لگی
..ہی نہیں۔ تھی پھر بھی یہ خنکی اچھی لگی

سفید.. بیڈ کی چادر پھولوں سے لدی ہوئی بہت ہی حسین لگ رہی تھی نیڈ سے نیچے
..بھی پھول بکھرے ہوئے تھے
..عابیر مسکرا دی اس شخص کے ارمانوں پر

...اسنے پلٹ کر دیکھا

وہ دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا.. تھا.. ٹروازر شرٹ میں بے پناہ حسین لگ رہا
...تھا مگر عابیر کو اسکی صورت سے زیادہ کسی کی صورت بد صورت نہیں لگتی تھی

...بہرام اسکو اپنے علاقائی لباس میں دیکھ کر دل سے مسکرایا تھا
دروازہ بند کرتا وہ اسکی جانب بڑھنے لگا.. عابیر کا دل.. کانپ رہا تھا.. مگر.. اسنے
..کچھ واضح نہیں کیا

...وہ اسکے نزدیک آیا

..اور.. اسکے کی کمر میں ہاتھ ڈال کر.. اسے اپنے سینے سے چپکالیا
مکھن اس رات کا انتظار... بہت شدید تھا... "وہ.. اسکے چہرے پر نرمی سے انگلیاں
..چلانے لگا

عابیر سانس روکے بغیر شرمائے.. اسکی آنکھوں کو دیکھنے لگی
...بہرام.. نے.. چاہت سے.. اسکی پلکوں کو لبوں میں دبایا

...سرکار.. شرماتی بھی نہیں ہو" وہ مدھم سا ہنسا

بہرام... کی بات کا اسنے جواب نہ دیا.. اور پلکیں جھکا لیں.. جبکہ بہرام دل کھول
...کر ہنسا عابیر نے پھر اسکی جانب دیکھا

... اتنی تابعداری " وہ خود ہیران تھا

.. عابیر سے اسے تابعداری کی امید نہیں تھی

... عابیر اب بھی یوں ہی کھڑی تھی جبکہ وہ.. بہکنے لگا تھا

میری ملائی... اتنی خوبصورت کیوں ہے " وہ.. اسکے چہرے.. کے نقوش کو...

... بے قراری سے چھو رہا تھا

جبکہ عابیر سن کھڑی تھی بہرام... اسکے لبوں کے کنارے پر موجود تل کو.. غور
... سے دیکھتا.. اچانک اسپر جھک گیا

... اسکے لمس میں تڑپ تھی

بہرام نے.. اسکے ہاتھ اپنی گردن میں ڈالے اور کمر کو جھٹکا دے کر.. اسے دیوار
... کے ساتھ لگا دیا.. وہ اسپر بڑی شدت سے حاوی ہوا تھا

... عابیر کا دم گھٹنے لگا.. مگر وہ اپنی مرضی سے ہٹا

... بہرام نے.. سانس بھال کرتے اب اسکی گردن پر وار کیا

..وہ.. اپنی حدود پر کر رہا تھا.. عابیر نے اسکو.. نہیں روکا

جبکہ اسکی آنکھیں بھیگ گئیں تھیں.. انسولڑھک کر.. بہرام خان.. کے مدہوش
..چہرے پر گیرہ.. تو وہ ایک دم الرٹ ہوا

..اسنے عابیر کو دیکھا.. جوبلوں کودانتوں میں لیے ضبط سے کھڑی تھی بہرام

...مسکرا دیا.. اور.. اسکا ہاتھ تھاماتو.. اسنے اسکی جانب دیکھا

..وہ اسے بیڈ پر لے آیا

..عابیر بھی اسکے ساتھ چل رہی تھی مگر چہرے پر سنجیدگی تھی

...بہرام.. اسکے ساتھ بیٹھا.. اور ابھی اس سے پہلے وہ کچھ اور کرتا.. عابیر نے

..اسکا ہاتھ جھٹکا.. وہ حیرانگی سے چونک کر دیکھ رہا تھا

تم کتنے بد صورت ہو کبھی کسی نے بتایا "عابیر اسکی حیران آنکھوں میں سفاکیت سے
..دیکھتی بولی

...ہاں بہرام خان کے رنگ اڑے تھے

.. اسکا چہرہ اس انداز مج پھیکا پڑا.. کہ عابیر... مسکرا اٹھی

.... بہت بد صورت ہو تم

.. بد صورتی کے ساتھ کون جی سکتا ہے " وہ.. اس کے چہرے کے قریب ہوئی

.. بہرام... کی سانسیں تیز ہو رہیں تھیں.. وہ سن رہی تھی

.. وہ ہلکا سا پیچھے ہوا.. حءرت ہی حیرت تھی

مجھے تمہاری بد صورتی سے... الجھن ہوتی ہے گھن اتی ہے... " وہ... اس کے چہرے
.. کو عجیب... انداز میں دیکھ رہی تھی

تم وہ گندی گوٹھلی ہو جسے میں نغل نہیں سکتی... اغل نہیں سکتی پھنس گئی ہو... " وہ
... متلا کر بولی بہرام جھٹکے سے اٹھا

.. اسکا پارہ ہوئی ہو رہا تھا

.. دل کی دھڑکن.. بری طرح تھی

... عابیر ہنس پڑی

تمہیں پہلے کوئی بتا دیتا تو آج تمہیں دکھ نہ ہوتا.. " وہ کہتے ہوئے اٹھی.. اور اسکے
.. قریب آنے لگی

دور رہو " بہرام دھاڑا.. عابیر

.. اوو کر کے رہ گئی

.. جبکہ وہ.. شدید گھبراہٹ.. میں کمرے سے نکل گیا

.. ابھی تو.. مزید سہنا ہے " عابیر ہنس کر شانے اچکا گئی

.....

Novelistan

صبح کا سورج نکل آیا تھا.. مگر پلکیں نہیں جھپکی گئیں تھیں... وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھے...

... بیٹھا.. اسکی صورت تک رہا تھا.. جو سکون سے سو رہی تھی

... وقت گزر رہا تھا

.. بہرام.. کے دل میں طوفان اٹھ رہے تھے

ایسے طوفان... جن کے اگے.. اگر کوئی اتا.. تو جل کر بھسم ہو جاتا.. ہاں بلکل
...ایسا ہی تھا

یہ لڑکی.. اگر اسکی چاہت نہ ہوتی تو.. وہ اسے بتاتا.. کہ وہ کیا.. ہے.. اور..
...بہر ان خان کلام کی جان کیا ہے

بہرام نے مٹھی.. کو صوفے کے کونے پر مارنا شروع کیا.. اسکے الفاظ دماغ..
...میں... چبھ رہے تھے

وہ مارتا گیا.. ہاتھ مارتا گیا.. حتی کہ.. اسنے... ٹیبل پر سے گلاس اٹھا کر دیوار پر
...دے مارا

..عابیر چھنا کے کی اواز سے.. اٹھی.. اور سامنے اسے دیکھ کر.. ایک دم دنگ رہ گئی
کل رات کے لباس میں.. گلے میں ٹائی جھولائے.. اگلے بٹن کھولے بکھرے
...بالوں سے وہ کتنا مضطرب لگ رہا تھا

..عابیر کو حیرانگی ہوئی.. وہ اتنا خود پسند تھا یعنی
..ایک کمزوری.. اسکی.. اسکے ہاتھ اگی تھی
..عابیر.. نے اب ایک نظر گلاس کو دیکھا
...جو کئی ٹکڑوں میں تقسیم تھا
...اسی طرح ٹکڑے ہو جاتے ہیں
...جنہیں دوبارہ کوئی جوڑ نہیں سکتا
...جیسے تم اسے اسکی اصل شکل میں نہیں لاسکتے
یوں ہی ٹکڑے کر دیا ہے.. تم سب نے مل کر "وہ سنجیدگی سے کہتی.. اٹھی..
..واشروم میں جاتی بہرام نے ایکدم اسکو جکڑا
...کیا کیا ہے میں نے تمہارے ساتھ

محبت... یہ چارپانچ لفظ کو میں کسی پر پھینکنا بھی پسند نہ کرواگر میں تم سے کر گیا تو
تم... یہ سب کرو گی میرے ساتھ.. انج تک میری نیند کوئی حرام نہیں کر سکا تم
...نے ایک رات میں.. مجھے سونے نہ دیا

عابیر بہرام.. کی اگر تم محبت ہو تو.. بہرام خود اپنا عشق ہے... "وہ دھاڑا.. عابیر
...کو ایک پل کے لیے اس سے خوف آیا

...اور محبت کو تو میں... گاڑ سکتا ہوں مگر میرا.. عشق

..نہ ختم ہونے والا ہے " وہ اسکے بازوؤں کو سختی سے جکڑتا.. چلا رہا تھا

..یہ ہی یہ ہی تمہارا غرور کسی دن کسی بہت کمزور کے ہاتھوں ٹوٹے گا

تمہیں مجھ سے محبت و جبت نہیں ہے... صرف تمہارے دماغ میں فطور سوار ہے
...کسی طرح تم مجھے رام کر لو کسی طرح

...تم میرے وجود تک رسوائی کر لو... اور بس

بس اتنا ہی.... محبت.. محبت کے معنی.. کیا ہیں.. تمہیں انکا علم نہیں.... سمجھے...
...ہٹو میرے راستے سے جتنی تم نے مجھے رسوائی دی ہے

...فقت چند لفظوں سے جو کمرے میں بند تمہیں بولے گے تم تڑپ اٹھے

تم نے مجھے رسوا کیا ہے.. مجھے مار دیا ہے.. تو تمہیں کیا لگتا ہے.. سکون سے جینے
...دوں گی میں تمہیں "وہ... جیسے پہٹ پڑی.. بہرام.. اسکی نفرت دیکھ کر رہ گیا

...عابیر نے اسے دھکا... دیا

.. بہرام دو قدم دور ہوا

... اور عابیر وہاں سے نکل گئی

.. بہرام.. چہرے پر اے پسینے کا صاف کرتا... خود بھی ڈریسنگ روم میں چلا گیا

... حالانکہ وہ اسپر غصہ نہیں کرنا چاہتا تھا.. مگر

... پھر بھی وہ اسپر غصہ کر گیا تھا

.....

تیار ہو کر وہ اپنے روم سے نکلا تو عابیر بھی اسکے ساتھ نکل ائی... بہرام نے چونک کر... اسکو دیکھا.. اسوقت مردان خانے میں بہت لوگ تھے

... جبکہ.. باقی سب گھر والے بھی تھے

.. بہرام.. ایک قدم پیچھے ہوا

.. سائیں کچھ دیر بعد کمرے سے نکلنا.. "اسنے.. کچھ جھک کر کہا اور اسکے اگے آگیا
کیوں" وہ ماتھے پر تیوری ڈالے بولی... اتنی نفرت تھی اسے اس سے.. کہ ایک..
بات بھی اسکی ماننا زہر لگتا تھا

گاؤں کے لوگ.. ائے ہوئے ہیں اور مردان خانے میں... عورتیں اسی طرح منہ
.. اٹھا کر نہیں آتی "اسنے پیار سے سمجھایا.. کہ غصے سے وہ ہینڈل نہیں ہو رہی تھی

عابیر نے ایک چبھتی نظر اسکی مدھم مسکراہٹ پر ڈالی اور

.. ایک قدم دور ہو کر کمرے میں چلی گئی .

.. بہرام کی مسکراہٹ کھل اٹھی اسنے اسکی بات جومان لی تھی

بہرام وہیں سے نکلتا.. ہال میں آیا

.. تو سب سمیت گاؤں کے لوگ اسے

.. دیکھنے لگے

اوو.. شیر... دادا کی جان "داجی نے.. بڑے فخر سے.. اسکے بے مثال حسن کو

.. دیکھتے کہا.. تو وہ انکے ساتھ بیٹھ گیا

.... گاؤں کے لوگ.. اسکو.. تک رہے تھے

.. بھی ووٹنگ شروع ہو گئی ہے

سب سے زیادہ ووٹ... ہمارے سائیں بہرام کو پڑنے چاہیے " انھوں نے کہا تو

.. سب پر جوش ہو کر تالیاں بجانے لگے

بہرام بھی معمولی مسکراہٹ کے ساتھ بیٹھا تھا اسے معاویہ کے علاوہ سب نظر ا

.. رہے تھے

.. معاویہ کو بھی منانا تھا.. اسکے دماغ نے کلک کیا

... اور اس سے پہلے وہ.. وہاں سے اٹھتا

.... عابیر کو اپنے پیچھے کھڑا دیکھ اسے جھٹکا لگا تھا

... ہال میں سکوت چھا گیا

سب چپ کیوں ہو گئے... کیا بہرام خان کی بیوی سے نہیں ملیں گے "وہ.. سنجیدگی سے بولی اور اسکے بولنے کی دیر تھی ہال میں لوگوں کے درمیان چمکا گویاں شروع تھیں..

.. سب کی زبان پر یہ ہی الفاظ تھی

... بہرام سائیں نے شادی کر لی

... بہرام سائیں نے شادی کر لی

.. داجی.. نے عابیر کو دیکھا.. پھر.. اپنے ساکت کھڑے پوتے کو

... یاور " وہ.. سختی اور سنجیدگی سے بولے

باہر لے جاو سب کو" اسنے.. پہلے لوگوں کو نکالنے کی کی... سب اہستہ اہستہ یاور
.. خان کے کہنے پر باہر نکلنے لگے

... ارے وہ سب چلے گے.. میں ملی بھی نہیں "عابیر نے افسوس سے کہا

وہاں موجود باقی لوگوں کے دل دھڑک اٹھے تھے اب کیا ہونے والا ہے.. کوئی
... نہیں جانتا تھا.. مگر ناگواری ہی ناگواری تھی

گستاخ منہ بند کر اپنا " داجی.. اس سے پہلے عابیر پر جھپٹتے... بہرام نے بیچ میں ہی
... انکا ہاتھ پکڑ لیا

خان... یہ بنے گی ہمارے خاندان کی بہویہ.. جسے.. پردے کا پاس نہیں.. " داجی
.. نے.. بہرام سے اپنا ہاتھ چھڑایا

عابیر.. کی ہنسی چھوٹ گئی.. طنزیہ ہنسی

.. کیا لوگ تھے منافق عجیب

واہ واہ واہ... کیا بات ہے پردہ.. یہاں پردہ بھی ہوتا ہے " وہ.. ارد گرد دیکھنے لگی

...بہرام یوں ہی کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔

اوہاں مجھے لگتا ہے.. یہ سلاخیں پردہ ہیں۔ وہ عورتوں کے لیے بنائی گئی ہیں.. ماں اپنے بیٹے سے نہیں مل سکتی بہن اپنے بھائی سے کچھ ایسی پردہ داری ہے.. "عابیر نے.. زنان خانے کی جالی.. کو چھوا اسے محسوس ہوا وہاں پر عورتیں جمع تھیں

وہ ازاد انسان تھا.. اس نے کبھی سوچا نہیں تھا.. کہ وہ یہ اس سے متعلق.. کوئی انسان.. داعی کے کٹھڑے میں.. کھڑے ہو گے.. اور وہ تماشہ بنے گا.. اس وقت... بہرام کے ماتھے کی رگیں تن گئیں

بہرام یہ تو اسے یہاں تو اسے سے لے جاو ورنہ اب ہم سے برا کوئی نہیں ہو گا" عظیم... خان بھی دھاڑے

لو.. یہ کیوں لے کر جایئے گا۔ میں خود چلی جاو گی پاؤں ہیں میرے پاس... اور.. ... ایک منٹ

یہ جو منافقت اپ لوگوں نے پھیلائی ہوئی ہے.. اس کو.. ختم کریں یہاں تو سب ہی.. عجیب شکلوں کے ہیں

قانون بھی صرف عورتوں کے لیے... واہ رے... حویلی اور اس حویلی کی
... منحوس "وہ بے دھڑک بولتی.. دوبارہ اپنے کمرے میں پلٹ گئی
دیکھ رہے ہو خان... یہ یہ ہمارے اصول اور ہمیں منحوس کہہ گئی... اور تم چپ
کھڑے رہ گئے.. ایسی گیدڑوں والی تربیت کی تھی میں نے تمہاری ایسی "داجی
... نے اسے جھنجھوڑ دیا
... بہرام انکا ہاتھ جھٹکتا
... حویلی کے حال سے ہی نکلنے لگا
... مگر اس سے پہلے وہ نکلتا... روکا
میرے کمرے میں کوئی نہ جائے.... " اسنے گردن موڑ کر کہا.. اور سیدھا.. اپنی
... گاڑی کی طرف بڑھ گیا
... غصہ کہیں نہ کہیں تو نکلنا ہی تھا
... معلوم نہیں تھا اب کون معصوم جان اس غصے کی نظر ہونے والی تھی

.....

..وہ لوگ ساری رات نہیں ائے تھے

..وہ ڈرتی رہی تھی.. بار بار مورے.. کو یاد کر کے وہ روتی رہی تھی

...اسے تنہائی سے ڈر لگتا تھا

..اور پوری رات وہ کیسے.. گزار دیتی

...بر حال نیند تو.. شاید.. انسان کو انگاروں پر بھی اجاتی ہے جب اس نے انا ہو

اور یہ ہی ہوا تھا فجر کی نماز پڑھ کر وہ مسلسل روے جا رہی تھی اور اچانک غنودگی

...نے جالیا

...تبھی... گھر میں کھٹ پٹ کی آواز آئی

...وہ ایک دم الرٹ ہوئی ڈر مزید لگنے لگا

... حیدر " اتنے خوف میں بھی اسنے ایک جن کو ہی پکارا تھا

... عجیب محبت تھی

... قدموں کی آواز بھی ارہی تھی جبکہ اب بولنے کی آواز ارہی تھی

.. وہ.. بری طرح سہم چکی تھی

اور جیسے ہی اسکی سماعتوں نے اس آواز کو پہچانا.. اسے کچھ سہجائی نہیں دیا.. وہ بغیر کچھ دیکھے.. اندھا دھن باہر کی طرف بھاگی.. چھوٹے سے.. ڈرائینگ روم میں.. وہ.. اور حور آمنے سامنے کھڑے تھے تبھی ارمیش ای اور.. اسکے سینے سے لگ گئی..

گھر میں کوئی ہے سائیں.. ابھی مجھے آوازیں آئی ہیں " وہ سسکنے لگی ایک پل کو تو حیدر حیران ہوا.. پھر اسے فکر ہوئی.. کہ گھر میں کون تھا.. مگر وہ تو ابھی ائے تھے اور... بولے بھی وہی تھے ایک دوسرے سے

... اسے ارمیش کی کم عقلی پر غصہ آیا

اسنے اسے خود سے دور کیا.. ار میش خجالت کا شکار ہوئی.. وہ کیسے اتنی بے اختیار ہو
...سکتی تھی

...واہ بڑی ڈرامے باز ہو تم تو "حور نے نخوت سے کہا

..خانم دماغ ٹھیک ہے " حیدر نے بھی لتاڑا تو.. وہ مزید کنفیوز ہوتی.. اور رودی

ایسی تم زچہ نہیں ہوتے اسکے ہر وقت رونے دھونے سے... "حور نے برا سامنہ

...بنایا.. حیدر خاموش رہا جبکہ ار میش حور کو دیکھ کر رہ گئی

جاو کمرے میں کچھ دیر بعد ڈاکٹر کے پاس جانا ہے "اسنے سختی سے کہا تو.. ار میش..

...انسو پوچھتی.. کمرے میں چلی گئی

یہ احساس شدت سے ہوا کہ اسکا کوئی نہیں تھا.. مگر.. تھا یہ غلط تھا وہ ناشکری نہیں

تھی.. اللہ تھا اسکے ساتھ.. اور پھر اللہ نے اسکو اولاد جیسی نعمت دی.. کیا یہ نعمتیں

..کم تھیں

...اسنے.. سوچتے ہوئے زمین پر پڑا دوپٹہ اٹھایا

.. باہر سے آوازیں انا بند ہو گئیں تھیں.. تو کیا وہ اسکے روم میں چلا گیا تھا

.. اسنے ایک پل کو سوچا.. دل پھر خون کے انسورونے لگا

.. کیا بس اسکی قسمت میں ان آنسو کا ساتھ تھا

اسنے.. سینے میں اپنا عکس دیکھا.. سرخ سو جے پیپوٹے.. اور زردی مائل چہرہ کل
... والے کپڑے

.. وہ تو کبھی ایسی نہیں دیکھتی تھی

... مگر حیدر کی محبت نے.. اسکا یہ حال کر دیا تھا

اسے بھوک لگنے لگی.. تو.. وہ کچن میں اگئی وہ ٹھیک سمجھی تھی وہ حور کے کمرے
... میں جا چکا تھا

اسنے اس بند کمرے کو.. افسوس سے دیکھا.. انسان.. کتنا.. بڑا سمجھتا ہے خود
کو.. حالانکہ اسکی.. اہمیت زرے کے برابر بھی نہیں.. وہ شخص بھی.. ایک نا
.. محرم لڑکی کے ساتھ خود کو مصروف کر کے.. کتنا بڑا بن رہا تھا

...اسنے.. نظریں پھیریں اور کچن میں اگئی

بریڈ انڈا بناتے ہوئے نہ جانے اسکے ہاتھ خود بخود کانپنے لگے.. اسنے کچھ نہیں کھایا
.. تھا جب سے یہاں امی تھی

وہ عورت اسکا بچہ لینا چاہتی تھی.. اسکا نہ سہی اسکے بچے کا احساس تو وہ کر سکتے تھے
نہ.. اسنے پھر اسی کے بارے میں سوچا.. اب کہ وہ رونے لگی.. اسکی حمت نہیں
بن رہی تھی.. مگر وہ تنہا تھی.. مورے نین انوشے.. بی جان. تائی جان پھوپھو
کون تھا جس کے سامنے وہ روتی اور اسکے احساس میں.. کوئی اسکے لیے کچھ بنا دیتا..
... مگر کیا وہ بھی اسکے اپنے تھے

بغیر بتائے.. وہ لڑکی انکے گھر سے کب سے غائب تھی نہ اسکی مورے یہ... نہ اسکے
بابا جان.. یہ ہی قریب رشتے تھے نہ انھیں وہ یاد بھی نہیں امی تھی.. وہ کیسے اپنے
تھے...

جو اسکے لیے فکر مند نہیں تھے حیدر کے لیے تھے.. کہ وہ شخص اسکے ساتھ ٹھیک
... ہو جائے بس. وہ یہ چاہتے تھے

...اسنے.. کانپتے ہاتھوں سے۔ ابھی ایک لقمہ منہ میں رکھنا چاہا
.. کہ حور.. نے۔ اسکے ہاتھ سے.. سلاٹس لے کر.. دور پھینک دیا
تمہیں یہ احساس ہے کہ.. حیدر اور میں بھوکے ہیں ساری رات باہر.. گزار دی۔
... اور اب بھی اپنے کھانے کی پڑی ہے... "وہ کمر پر ہاتھ رکھے اسکو دیکھنے لگی
... ار میش.. نے بھی اسکی جانب دیکھا
ار میش نے جواب نہ دیا اور.. پلیٹ اٹھا کر.. وہ کچن سے نکلنے کو تھی.. کہ حور..
.. کو.. پھر سے وہی احساس ہوا.. جیسے.. وہ.. خاموشی کا طمانچہ مار گئی ہو اسے
.. سمجھتی کیا ہو خود کو "حور نے اسکے ہاتھ سے پلیٹ لے لی
راستہ چھوڑیں میرا" ار میش کو اس سے خوف ار ہاتھ اوہ اسپر چڑھ رہی تھی.. جبکہ
نقاہت نے اسے.. مزید کمزور کر دیا تھا
مہرانی صاحبہ میرا گھر ہے یہ "حور نے غصے سے.. اسکا منہ پکڑا لیا.. ار میش نے..
... ہاتھ کی مدد سے خود کو چھڑوانا چاہا

مگر حور کا بس نہیں چل رہا تھا اس کو بھی وہ کمزوری دے دے جو.. اس کے وجود
...میں ہے.. اور بس اس خیال نے اسکو.. آپے میں نہ چھوڑا
.. اسنے ارمیش کو بری طرح جھنجھور دیا

یہ یہ تیری آنکھیں بار بار کہتی ہیں مجھے کہ میں ماں نہیں بن سکتی.. میں نوچ لوں گی
.. انھیں "وہ اسکی آنکھوں کو.. ابھی چوٹی.. ارمیش نے اسے پیچھے دھکا دیا
اسکا سانس پھول گیا تھا.. یہ سب کیا ہو رہا تھا کیا ہو گیا تھا اسے.. وہ کیا پاگل تھی..
... اسکا دل... جیسے پھٹنے کو تھا وہ اسے پکارنا چاہتی تھی
... مگر.. حلق میں اواز دم توڑ رہی تھی
جبکہ حور کا غصہ مزید آپے سے باہر ہوا.. کیونکہ پیچھے گرتے ہی وہ منہ کے بل گیری
... تھی

.. اور یہ گیرنا ہی اسے احساس.. کمتری میں کیا ڈالتا.. وہ.. چیل کی طرح اسپر جھپٹی

تیرا یہ بچہ میں مار دوں گی پھر تو بھی میرے جیسی ہی ہو جائیے گی تیری یہ آنکھیں
... برتری کا احساس نہ کریں گی " وہ کوئی پاگل لگ رہی تھی

اسنے ارمیش کے پیٹ پر مارنا چاہا.. کہ.. ارمیش جو اسکی بکواس حیرت سے سن
... رہی تھی اچانک اس میں ناجانے کون سی فولادی قوت اسکے اندر آگئی

... کہ اسنے کھینچ کر حور کے منہ پر تھپڑ دے مارا

.. وہ اپنے قدموں پر لڑکھڑائی تھی

میرے بچے کو ختم کرو گی تم.. تم " وہ حقارت سے چلائی.. اسوقت وہ کہیں سے بھی
... ڈری سہمی ارمیش نہیں لگ رہی تھی

یہ خاندادی کا بچہ ہے.. تمھاری جیسی ایری گیری کا نہیں جو... کسی کے ساتھ بھی
... راتیں گزار لے.. " وہ.. اسکے بال نوچتی دھاڑی

.. اور اسے پرے دھکیل دیا

... حیدر اسکے چیخنے چلانے پر نیندوں میں اٹھتا باہر آیا

اور سامنے اک منظر دیکھ کر حیدر حیران رہ گیا.. ار میش حور کے بالوں میں لٹکی
... ہوئی تھی

ار میش " حیدر کی دھاڑ پر اسکی گرفت ہلکی ہوئی مگر اج.. اسنے چھوڑا نہیں.. حور
.. بری طرح رونے لگی

.. حیدر یہ مجھے مار دے گی " وہ سسکی

ار میش کو اب اسکے ڈرامے کی.. کوی پرواہ نہیں تھی.. وہ لڑکی اسکے بچے کو مارنے
... کے منسوبے بنا رہی تھی.. اسکے وجود میں پہلی بار کوی بات انگارے بھر گئی

.. ار میش خانم.. " حیدر نے ار میش کی کلائی پکڑ کر جھٹکی

کیا پاگل پن ہے.. کیا حرکتیں کر رہی ہو " حیدر اس سے پہلے کوی ایکشن لیتا..

... ار میش نے.. کھینچ کر حیدر کے منہ پر تھپڑ مارا

.. حیدر سمیت حور پر بھی جیسے.. حیرتوں کا پہاڑ... ٹوٹ پڑا

بے غیرت ہیں آپ.. بے غیرت... "وہ.. پھنکاری. اور.. دونوں پر نفرت
.. بھری نظر ڈال کر وہ باہر بھاگ گئی

.. حیدر نے اسے روکا نہیں وہ کہاں جا رہی تھی

.. اس سے پوچھا نہیں وہ تو اس شہر سے ناواقف تھی پھر اسے کہا جانا تھا

.. وہ تو... ابھی. اس بات پر ہی حیران تھا کہ.. یہ لڑکی اسکے منہ پر تھپڑ مار گئی

حور.. خود بھی اس ڈری سہمی ار میش کی جرت پر.. دم سادھ گئی تھی.. اسکے..
.. ارادے ناکام ہوئے تھے اسے اسکا بھی افسوس تھا

.. جبکہ ار میش.. ہچکیوں سے روتی.. روڈ پر... اب سہمی ہوئی چل رہی تھی
نہیں جانا تھا اسے حویلی نہیں جانا تھا.. اسنے.. اس جگہ. جہاں اسکی کوی اہمیت
.. نہیں تھی ایک بار پھر.. اسے اسکے.. پلے ڈال دیتے

.. اسے اکتاہٹ ہو گئی تھی.. اب اسے ان لوگوں میں نہیں رہنا تھا

.. وہ روتے روتے بھی تھک گئی تھی

...چلتے چلتے وہ کافی دور نکل ای تھی وہ تو یہاں کسی کو جانتی بھی نہیں تھی

.. مگر وہ چلتی جارہی تھی چلتی جارہی تھی

...اج دل بری طرح ٹوٹا تھا.. وہ شخص ہر حال میں بس.. حور کا تھا جائز یہ نہ جائز

...اسے اب حیدر چاہیے بھی نہیں تھا

وہ.. گلیوں میں موڑنے کا سوچنے لگی

...مگر کہاں جانا تھا

...سمجھ سے بالاتر تھا

اسنے ابھی.. ایک موڑتے موڑ پر قدم رکھا ہی تھا.. کہ.. ایک جیپ اسکے سامنے ا

...روکی

.. بہرام لالا "ارمیش نے دھڑکتے دل سے اسکی جانب دیکھا

...جو آنکھوں پر گا گلز لگائے.. اسکو گھور رہا تھا

..ارمیش اس سے دور ہونے لگی

...سٹاپ ارمیش "بہرام.. نے انگلی اٹھا کر اسکو روکا

...ارمیش کو ایسا لگا.. کافی عرصے بعد اسے کسی نے اسکے نام سے پکارا تھا

..گاڑی میں او"بہرام نے ہنر سے کہا

...وہ ہوبلی نہیں جانا چاہتی تھی

مگر وہ جاتی تھی یہ شخص یوں نہیں جائے گا اپنی قسمت کو کوستی وہ.. اسکی گاڑی میں
..بیٹھ گئی

...کیا قسمت.. کوئی نہیں راہ کھولنے والی تھی

..یہ کوئی نہیں جانتا تھا

..نگردونوں جانب.. انج گھیرے زخم لگے ہوئے تھے

..

ناجانے کس چیز نے اسے کمزور کیا تھا.. کہ وہ شخص جو.. کسی کو گھاس نہ ڈالے..
...وہ.. اپنے ہی کمرے کے باہر کھڑا دروازہ بجا رہا تھا

...اگر کوئی اور دیکھ لیتا.. تو غش کھا جاتا

عابیر دروازہ کھولو "اسنے اب کہ سختی سے کہا

عابیر نے پھر بھی دروازہ نہیں کھولا بہرام.. دانت پیس کروہاں سے ہٹا.. اور
معاویہ کے کمرے کی جانب چل دیا جبکہ اسکے پلٹتے قدم.. سن کر اندر وہ کھل کر
...مسکرائی تھی

معاویہ کے کمرے کا دروازہ مخصوص انداز میں کھول کر.. وہ اندر آیا.. معاویہ..
...ابھی.. تیار تھا نہ جانے وہ کہاں جا رہا تھا

...بہرام کو دیکھ کر اسکا سپرے کرتا ہاتھ روکا

ایک دن میں بیوی سے.. من بھر گیا جو میری یاد آگئی "معاویہ نے طنز کیا..
...بہرام.. نے.. اسکی جانب گھور کر دیکھا

یہ بات.. مت بھولنا.. کہ لس کی بیوی کے بارے میں بات کر رہے ہو " بہرام
...نے.. کہا اور اسکے بستر پر جو توں سمیت لیٹ گیا

اچھا یہ بات تم نے اپنی بیوی کو کہی کہ یہ بات مت بھولو کہ تم کس کے دوست کے
بارے میں بات کر رہی ہو.. تب تو منہ میں... گڑھ بھر گیا تھا نہ " معاویہ شدید
...جزباتی ہوا.. درحقیقت.. اسے عابیر کی یہ بات بہت بری لگی

...بہرام نے.. جواب نہ دیا

کہاں جا رہے ہو " اسنے بات بدلی

...جہاں بھی جاو.. تم سے مطلب " وہ پھر بگڑا

...بہرام.. اٹھا

..اور.. اسکی گردن کو سختی سے دبوچ لیا

سالے.. سمجھ کیا رہا ہے خود کو.. میری معاشوقہ ہے تع جو طنز پر طنز مارے جا رہا
ہے.. حویلی کی دیواریں بھی یہ بات جانتی ہے بہرام.. معاویہ اور داجی کے بغیر

نہیں رہ سکتا.. پھر جب چل کر تیرے پاس اہی گیا ہوں.. تو... اتنا بھاؤ دیکھا رہا
.. ہے "اسنے ایک دو پنچ.. چیخنے کے ساتھ اسکے پیٹ میں دے مارے
کھینے " معاویہ بھی چلایا.. اور.. اسکا بازو پکڑ کر موڑنا چاہا.. کہ.. بہرام نے..
.. پھیر.. اسکی گردن دبوچ لی

... چھوڑ منحوس "وہ. دھاڑا

... ٹھیک ہے پہلے یہ بتا جا کہاں رہا ہے " بہرام نے ویسے ہی اسکو گھمایا
.. معاویہ کا چہرہ سرخ ہونے لگا بس نہ چلا اس ادمی کو کچا چبا جائے
.. شبنم کے پاس. "معاویہ نے بتایا

بہرام نے اسے جھٹکا

... لو وہ بھی کوئی چیز... ہے " اسنے منہ بنایا

... تجھ سے پوچھا ہے "وہ پھر.. بگڑا

شرم کر۔ تیری لائن اب تک انوشے سے فٹ نہیں ہوئی جو باہر منہ مارنے جا رہا
... ہے " اسنے کہا تو معاویہ کو.. ایک دم میں اس تبدیلی.. پر صدمہ ہی ہو گیا
... بہرام اسکی ایکٹینگ پر قہقہہ لگا گیا

.. مولوی صاحب فطوے.. کسی اور پر جھاڑ نڑنا

شادی اپکی ہوئی ہے میری نہیں.. میری شادی ہوگی مجھے بھی عشق و شوق کا بھوت
چڑھے گا.. میں بھی.. کر لوں گا کنارہ " اسنے.. کہا.. تو بہرام کو عابیر کا کل سے
... اب تک کارویہ یاد آ گیا

عجیب شے ہے.. یہ محبت بھی سمجھ ہی نہیں اتی.. کچھ " وہ.. کچھ گم سے انداز
میں بولا.. اور پھر معاویہ کو دیکھا.. چل تیری انوشے سے معاملات کراؤ " وہ ہنسا..
... پوپورے دانت نکال کر.. وہ معاویہ کو زہر لگا

... مجھے نہیں ملنا.. " معاویہ کو.. اپنی حرکت یاد دائی

... کیوں " بہرام نے پوچھا

.. تو معاویہ نے ایک نظر اسکو دیکھ کر.. ساری داستان اسے سنادی

بہرام.. کی ہنسی.. بند ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی معاویہ نے زچہ ہو کر... ایک
مکا اسکے بازو پر دے مارا

... تجھے کس نے ہیر و بننے کے لیے کہا تھا "وہ ہنستے ہوئے بولا

یار مجھے غصہ اگیا.. عجیب لڑکیاں ہیں محبت نہیں ہے.. بھلہ اپنے منگیترا سے نہیں
.. ہے کوئی تک ہے " وہ.. بولا.. تو بہرام.. نے سر ہلایا

.. ہم جیسے بھی ہیں.. محبت تو کرتے ہیں نہ.. اب

مولوی کے گھر پر پیدا ہوتے تو.. ایسا بھی کچھ نہ کرتے " معاویہ اپنی ہی حانکے جا رہا
.. تھا جبکہ بہرام مسلسل ہنس رہا تھا

تیری جیسے دوستو کو.. بندہ.. دفن کر دے کہیں " وہ چہرہ

.. بہرام.. نے.. اسکا غصہ دیکھ کر ہاتھ اٹھائے اوکے

... اگے کیا سوچا ہے اب... " اسنے سوال کیا

...کیا سوچنا ہے.. شادی کرو گا اور کیا.. وہ بھی تو دیکھے

.. معاویہ تو ایسا ہی ہے "وہ جنونی سا لگا

...بیٹے پھر یہ محبت نہیں ہوئی

اور اچھی بات ہے کرنا بھی مت... " اسنے مشورہ دیا تو.. بہرام.. کی ایک دن میں

.. کایا پلٹ پر.. اسنے.. اسکو دیکھا

تو کیوں.. دیو داس کی پارولگ رہا ہے " اسنے پوچھا

بہرام.. نے گھور کر دیکھا.. اور پھر.. عابیر اسکے دماغ میں آگئی.. وہ گاؤں کے

... لوگوں کے سامنے مردان خانے میں آگئی تھی

"... حالانکہ کے میں نے روکا تھا.. بس داجی اور باقی سب اس بات پر مشتعل ہو گئے

اور بہرام خان

داجی کے بقول کلام کی جان... اساس بات پر غمزدہ ہے.. رہنے دے اندر کی بات

"بتا

اسے یقین نہ آیا کہ اس جیسا.. انسان.. اس بات کو

... فوقیت دے گا

.. بہرام نے اسکی جانب دیکھا

.. عابیر کے الفاظ اسکا رویہ اسکی نفرت.. وہ سوش سوچ.. کر.. بے حد الجھ گیا تھا

"وہ ایسی نفرت کرتی ہے مجھ سے.. جس کا کبھی اختتام نہیں

اسنے کہا.. لہجے میں اسکے پہلی بار معاویہ نے اداسی محسوس کی اگر داجی دیکھتے تو

لازمی. عابیر کی ہڈی پھسلی ایک کر دیتے.. تاور تو نے.. ایک دن میں ہارمان لی

معاویہ کو غصہ آیا

... دو تھپڑ لگا... "معاویہ وک بلکل بھی اسکا اداس انداز اچھا نہ لگا...

... تھپڑ.. "وہ ہنسا

بہت... تیز تیز ہے میرا سرکار.. ایسا وار کرتا ہے... کہ. اگلا لفظ نہ بول پائے بات

تھپڑ کی کرتا ہے "وہ ہنسا

.. معاویہ کو غصہ تو بہت آیا مگر جانتا تھا وہ بے حد جزباتی انسان ہے

.. تبھی معاویہ خاموش ہوا

... چل پیتے ہیں "اسنے کہا.. تو بہرام بھی اٹھ گیا

اور دونوں بوتلیں ہاتھ میں لے کر... حویلی کے لون میں اگئے.. جہاں انھوں نے

کچھ دیر بعد ہی کھانے پینے کا سامان منگوا لیا.. اور اب دونوں کی باتیں تھیں نشہ تھا

... سکون تھا

... مگر.. محبت تھی دماغ سے چمٹ ہی گئی تھی

Novelistan

عابیر سوکراٹھی.. زہن دل و دماغ.. جیسے کافی عرصے بعد تھکاوٹ... سے سے

.. ازاد ہوئے تھے

.. گھر والوں کے بارے میں.. سوچ کر.. اسکا دل اداس ہوا

...اسنے.. ان سے رابطہ کرنے کا سوچا

وہ یوں اپنوں کے بغیر کیسے رہے گی

وہ یہ بھول گئی تھی کہ وہ وہاں سے رسوا ہو کر آئی ہے موبائل اسکے پاس نہیں تھا..
بابا ماما کی یاد آرہی تھی جبکہ یہاں بھی یاد آرہی تھی.. یہ حویلی اسکے لیے بس ایک قید
.. تھی جس سے وہ جلد آزاد ہو جانے والی تھی

.. وہ اس شخص سے طلاق لے لے گی.. ہر حال میں

نگر اس سے پہلے.. وہ اسے.. اتنا توڑ دے گی.. کہ.. اسکا امن سکون سب برباد ہو
... جائے گا.. اور... اسکی تکلیف سے سب سے زیادہ.. عابیر کو سکون ملتا
... مگر اسکے پاس موبائل نہیں تھا

...اسنے.. اب بہرام کے بارے میں سوچا

... کل رات دروازہ نہ کھول کر اسنے اسکے منہ پر ایک اور طمانچہ مارا تھا

... وہ اٹھی اور آرام سے

... صاف ستھری ہوئی لباس وہی تھا.. اب اسے یہ لباس بھی بدلنا تھا

اسنے... جان بوجھ کر.. کمرے سے باہر قدم نکال دیے دوپہر کا وقت تھا مردان
... جانہ بھرا ہوا.. تھا

... جبکہ وہ. اسے کہیں نہ دیکھا

یہ کیا کر رہی ہوا بھی مت نکلو کمرے سے ورنہ چھپ کر پیچھلے لون کی طرف سے
یہاں اجاؤ... "نین کی آواز تھی اسنے ساتھ دیکھا... اور.. اسے چڑھوئی.. یہ لڑکی
بلاوجہ اس سے چپک رہی تھی اسنے گھور کر دیکھا.. اور سامنے چل دی.. نین نے
.. دل تھام لیا

.. یہ جرت نہیں. سیدھا سیدھا داجی سے پڑگا تھا

کہاں ہے تمہارا پوتا... شرم نہیں اتنی بیوی کو چھو کر کس کے ساتھ گل چھڑے اڑا
... رہا ہے "وہ بولی.. تو... سب نے ہی چونک کر اسکی جانب دیکھا

... لڑکی دفع ہو جاو یہاں سے "داجی نے.. دانت پیستے ہوئے صفدر صاحب کو دیکھا

...جو اسے.. ہی دیکھ رہا تھا

کیوں میں کیوں جاو... بات سنو میری تمہارے زانان خانے میں دہکی کوئی... لڑکی
نہیں ہوں میں... جب وہ اجائے تو اسے کہ دینا.. کمرے میں آئے " وہ جان بوجھ
... کر... اس قدر بد تمیزی کرتی چلی گئی

... سب حونک تھے

بہرام خان کو بلاو " حاجی نے.. دھار کر منیب کو کہا تو وہ معاویہ کے کمرے کی طرف
... بھاگا

معاویہ کا دروازہ کھٹکھٹا کر... اس نے اندر خود ہی قدم رکھ دیے.. وہ دونوں دو مختلف
.. سمتوں میں مزے سے سو رہے تھے

.. خان " منیب نے.. مدھم آواز میں پکارا

بہرام سائیں "اسنے پھر پکارہ بہرام نے اسکی جانب دیکھا.. آنکھوں میں سرخی تھی
کچی نیند کا خمار.. تھا.. منیب پر اس سے پہلے نزلہ گیر تھا.. اسنے سب بک دیا..
.... بہرام جھٹکا کہا کر اٹھا معاویہ بھی اٹھ گیا جبکہ وہ اگے پیچھے وہاں سے نکلے

.. داجی ادھر ادھر ہال میں چکر کاٹتے دیکھے

.. تو مارا گیا اج "معاویہ نے اسے اطلاع دی

.. فی خبر ہے " وہ چیڑا.. اور داجی کے سامنے جا کھڑا ہوا

خان وہ بد ذات... اسے اسے تمیز ہی نہیں.. ہم اور مزید ایک دن اسے بردا چمشت
" نہیں کریں گے... سمجھے تم فارغ کرو اسے

.. داجی چلائے تو اسنے ناگوار نظریں اٹھائیں

داجی بیوی ہے وہ میری " وہ.. ضبط سے بولا.. انکا گالی دینا اسے کہان برداشت ہوا
.. تھا

اچھا شہزادے.. یہ بیوی ہے تمہاری جس کے کمرے سے نکلنے کے بجائے تم
معاویہ سائیں کے کمرے سے نکلے... کمال ہے خان تم پر اتنے اندھے ہو جاو گے تم
.. مہبت میں واہ " انھوں نے گھور کر اسے دیکھا.. تو. وہ. خاموش رہ گیا

بہرام سائیں.. بات کو سمجھو. وہ لڑکی

ہماری روایات.. ہماری رسموں میں نہیں رہ سکتی وہ ایک بے باک لڑکی ہے...

.. اور یہاں اس کی کوئی جگہ نہیں " یا اور جان نے بھی سمجھایا

.. اس سے پہلے وہ کوئی بات بولتا

... ہیچھے سے... اتنی عابیر کی اواز پر.. وہ.. وہیں تھم گیا

روایات... اپنی روایات ہر میں تھوکتی بھی نہیں... اور آپ مجھے غالی دیں گے...

ہمت بھی کیسے ہوئی ایری غیری نہیں ہوں جو کوئی بھی منہ اتھا کر گالی دے دے

گا..

اپ سب اتنے ہی عزت دار تمیز دار ہیں... تو اپنی اولاد کی پرورش کرتے ہوئے
... کافی کنجوسیت.. نہیں دیکھائی "وہ هلق کے بل چلائی

عظیم خان یا ور خان جو اد خان... باپ کے ساتھ اسقدر بد تمیزانہ سلوک پر ایکدم
اکھڑے... بہرام.. ان سب کے سامنے تن گیا جبکہ عابیر تو چاہتی یہ ہی تھی اس
... شخص کو بے عزت کر کے رکھ دے

.. بے غیرت ہو گئے ہو کیا بہرام خان.. "عظیم خاں چلائے

... بابا سائیں یہ اپکا مسلہ نہیں.. وہ عابیر کو ہاتھ سے پیچھے کرتا.. بولا

اچھا تو یہ چھٹانک بھر کی لڑکی ہمارے بابا سائیں کو کچھ بھی کہائے... اور ہم سنتے
رہیں "یاور.. خان.. بولے تو وہ ابھی کچھ جواب دیتا کہ عابیر اپنا ہاتھ اس سے
.. چھڑوا کر.. وہاں سے چلی گئی

... داجی نے.. دانت بھیج کر بہرام کو دیکھا

اور وہ بھی چلے گئے جبکہ سب ہی وہاں سے رفتار فٹانکل گئے عابیر نے.. دور
... کھڑے.. اس شخص کو اکیلے دیکھا

اب سمجھ ائی بہرام خان.. اپنوں کا بیگانہ ہو جانا کتنا عزیت ناک ہے.. محسوس کرو
تم بھی اس تکلیف کو اچھے سے.. "اور ہر وہ وہاں سے چلی گی.. جبکہ بہرام.. کے
ساتھ معاویہ.. کھڑا تھا

تم کیوں کھڑے ہو چلے جاؤ اکیلا چھوڑ کر تم بھی " وہ دھاڑا.. ٹیبل پر پڑا اس دیوار
... پر دے مارا

.. بہرام ریلکس "معاویہ نے اسکے شانے پر ہاتھ رکھا
ریلکس ریلکس ہو جاؤ میں... انج میں اس لڑکیسے پوچھ ہی لوں یہ چاہتی کیا
... ہے "وہ.. دندناتا ہوا معاویہ کو راستے سے ہٹاتا.. اپنے روم میں آیا

.. جہاں عابیر... بیڈ پر بیٹھی... تھی.. جیسے اسی کی منتظر ہو

.. بہرام نے ایک جھٹکے سے اسے اپنے نزدیک کیا

کیوں کر رہی ہو ایسا... کیوں سکون نہیں لینے دے رہی مجھے " وہ... جیسے بے بسی
.. سے بولا تھا

دودن میں ہار گئے تم... صرف دودن میں ایک ماہ.. تم نے میرا ہر ہر لمحہ جھنم کر
.. دیا تھا.. " عابیر اسکو نفرت سے دیکھتی بولی

" کیسے مانو گی عابیر سائیں کیسے.. بتاؤ مجھے جو کہو گی وہ کروں گا مگر

میرے مان باپ اور معاشرے کے سامنے میری عزت بھال کر سکتے ہو " وہ اسکی
... بات کا ٹٹی اسے دھکا دے کر چلائی

... بہرام نے بالوں میں ہاتھ پھیرا وہ مضطرب تھا اسنے ایسا تو کچھ نہیں سوچا تھا
.. مگر.. وہ سکون چاہتا تھا کیونکہ وہ سکون کا عادی تھا

ٹھیک ہے جو تم چاہتی ہو وہی ہو گا... وعدہ ہے میرا " اسنے ہلکی سی سائیل کی.. عابیر
نخوت سے اسے دیکھ کر روکھ مور گئی.. اسکی اسقدر نفرت بہرام کو نہ جانے کیوں
.. توڑ گئی تھی

..وہ جو غرور تھا خود پر وہ پاش پاش ہو رہا تھا

.. مگر بری تکلیف دے کر

.. بہرام و شروم میں جانے لگا

.. رک جاو.. اتنی بڑی حویلی ہے کہیں بھی چلے جاو "اسنے اسے باہر نکلنا چاہا

بہرام بغیر جواب دیے.. و اشروم میں چلا گیا مگر نہ جانے اسکی سانسیں کیوں پھول
... گئیں تھیں محبت تکلیف دے رہی تھی یہ وہ لڑکی

.....

Novelistan

.. حیدر نے اسکے بعد پورے دن حور سے کوئی بات نہ کی

.. جبکہ حور بھی بلائی بلائی پھیر رہی تھی

.. حیدر کے اندر ارمیش اگ لگائی تھی

وہ کچھ دیر بعد ہی اسے ڈھنڈنے نکلاتھا.. مگر... وہ اسے کہیں نہ ملی اور اب وہ گھر
..میں داخل ہوا تھا.. حور نے اس سے سوال بھی کیا مگر.. اسنے کوئی جواب نہ دیا
... اس وقت ار میش اور اپنی مردانگی پر پڑنے والا تھپیر اسے تلملارہا تھا
..کیا وہ حویلی چلی گئی تھی

...وہ... سوچتے ہوئے... یا اور جان کو نمبر ڈائل کرنے لگا
..بیوی کی پریشانی ہو رہی ہے" و حور نے دروازہ بند کیا.. اور اسکی طرف دیکھا
دیکھ رہی ہو اس تھپڑ کا نشان" اسنے غصے سے مبا نل پٹختے.. حور کو بازو سے پکڑ کر
..جھنجھوڑا

حور اسکے گال پر معمولی سی سرخی دیکھ کر... ابھی کچھ بولتی کہ وہ بولا
اول تو اسے مجھے ملنا نہیں چاہیے اور اگر مل گئی تو زندہ گاڑھ دوں گا" وہ اسے جھٹک
...کر دوبارہ.. موبائل پر جھپٹا
..حور کے دل پہر سکون سا پڑا

محتشم کو خلا.. کے کاغز بھیج دو.... میں جلد از جلد تمہارے نکاح میں انا چاہتی ہوں "

... اس نے حیدر کا بازو پکڑتے ہوئے کہا

حیدر نے جھٹکا کہا کراسکو دیکھا.. موبائل دوبارہ وہیں چھوڑ دیا.. پورے دن کی

.. تھکن جیسے... ان لفظوں نے اتار دی تھی

.. تم سچ کہہ رہی ہو " وہ... جیسے بے یقین تھا

ہاں.. "حور نے اسکی خوشی دیکھ کر... خود بھی خوشی محسوس کی خوشیوں پر اسکا بھی

... حق تھا

.. مگر حیدر.. وہ... بچہ "حور نے.. جھجھکتے ہوئے کہا

وہ میرا ہے " وہ بے لچک لہجے میں بولا

.. تو حور کو تسلی ہو گئی

جبکہ حیدر نے اسے سینے سے لگالیا.... جبکہ دونوں ہی مسکرائے تھے.. وہ یہ بھول

.... گئے تھے کہ دوسروں کی خوشیاں برباد کر کے... وہ خوش کیسے رہ سکتے تھے

.....

...وہ اس برے سارے فلیٹ میں اکیلی تھی

...ڈر تو لگ رہا تھا مگر دل میں بے چینی نہیں تھی

...دل پر سکون تھا

...اسنے اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھا.. اور مسکرا دی

میرا رب تمہاری حفاظت کرے گا" اسنے سوچا.. اور اٹھی فلیٹ میں سب چیز
...موجود تھی.. وہ کھانا بھی کھا چکی تھی

وہ حویلی والوں سے دور ہی رہنا چاہتی تھی مگر اسنے بہرام کو ایسا کچھ نہیں کھا تھا پھر
..بھی وہ اسے یہاں لے آیا.. تھا

...انھی وہ یہ ہی سوچ رہی تھی کہ دروازہ بجا

.....

...یہاں کون اسکتا تھا.. کہیں چور تو نہیں

..وہ سر سے پاؤں تک کانپ اٹھی

..دروازہ دوبارہ بجا بیل کے ساتھ کوئی ہاتھوں سے بھی دروازہ توڑ دینا چاہتا تھا

اسنے آنکھوں میں خوف سے ایئی نمی کو صاف کیا... اور ہمت کرتی دروازے کے
...پاس اگئی

...ایک بار پھر دھڑ دھڑ ہوئی.. اسنے... بمشکل ہی سہی دروازہ کھول دیا

...سامنے.. گاگلز آنکھوں پر چڑھائے

وائٹ ڈریس شرٹ.. اور بلیو پیٹ میں.. وہ بہرام خان تھا.. جس کے چہرے

..سے ہی تعصبات اچھے خاصے بگڑے ہوئے تھے

..ارمیش کو شدید شرمندگی ہوئی

...سوری لالا" اسنے سر جھکا کر کہا

اج کل میں اپنے ہی ٹھکانوں پر... باہر... غیروں کی طرح کھڑا.. بجا رہا ہوتا
...ہوں..." وہ دانت کچکا کر بولا

...تو... ار میش دور ہو گئی

.. جبکہ بہرام.. اندر آگیا

یہ جگہ... ابادی میں ہے.. چور وور کا سوچنا بھی مت اور یہاں کون اتا ہے کون
نہیں سب مجھے پتا چل جاتا ہے" اسنے جیسے لاشعوری طور پر اسے سکیور کیا تھا کہ
..وہ.. فکر نہ کرے

...جی لالا" ار میش نے کہا.. اور اسکو صوفے پر بیٹھا دیکھا

اپکے لیے کچھ کھانے کو لاو" وہ.. سر پر دوپٹہ درست کرتی بولی.. جبکہ بہرام.... اپنا
..موبائل نکالے.. ایک نمبر ڈائل کرنے لگا.. اسنے ایسے ہی سر ہلادیا

وہ تو عابیر کے والدین کے پاس جانے کا ارادہ رکھتا تھا.. وہ ہر حال میں اس لڑکی کو
...خوش کرنا چاہتا تھا

جو اس سے خوش تو کیا اسکی شکل بھی نہیں دیکھتی تھی.. جبکہ بہرام اپنے دل کے
.. جزبات پر اور کتنا غصہ کرتا بھلہ وہ اسکے قابو سے باہر تھا

تبھی وہ سب بگڑا ہوا.. ٹھیک کر رہا تھا.. اور.. اپنے آپ کو بھی جیسے بھول گیا تھا..
... بس شراب کو نہیں بھول پاتا تھا

ارمیش اسکے اقرار پر کچن میں اگئی اسنے بریانی بنائی تھی.. حویلی کی سب لڑکیوں کو
.. سب کام اتے تھے مگر.. کرتی سارے کام درخنہ ہی تھی

مگر اپنے اپنے موڈ پر باقی سب بھی کر ہی لیتے تھے جبکہ وہ تو ایسا کچھ بھی نہیں کر پاتی
تھی.. حیدر نے اسے سکھ دیا ہی کب تھا.. وہ حیدر کے بارے میں پھر سے سوچتی
.. کے دماغ کو جھڑک گئی.. اب وہ اسے کبھی نہیں سوچے گی بس

... اس نے اپنا دماغ دوسری طرف لگایا

.. اور پلیٹ.. میں سب سامان لگا کر وہ باہر لے ای

ہاں معاویہ میں.. پھنچتا ہوں تمہارے پاس... جب تم شہر پہنچو تو مجھے بتا
...دینا "بہرام نے کہہ کر فون بند کیا.. اور ار میش کو دیکھا
...سفید دوپٹے کے حالے.. میں... گلابی چہرہ... چمک رہا تھا
.. اسنے پھر کھانے کی ٹرے دیکھی

ان دونوں کی کبھی اپس میں حویلی میں کوئی بات نہیں ہوئی تھی شکلوں کی پہچان
... بھی بس ایسے ہی تھی
... صرف نام کی واکفیت تھی

.. مجھے نہیں کھانا میں جا رہا ہوں " اسنے کہا
اور ہاں... وہ... منیب کی بہن ہے.. وہ تمہارے ساتھ اکر رہے گی... تو گھبرا نہ
مت کبھی دروازہ ہی نہ کھولو " اسنے سنجیدگی سے طنز کیا.. ار میش کی تو آنکھیں ہی
نہیں اٹھ رہیں تھی اول تو اسے یقین ہی نہیں ارہا تھا... یہ بظاہر اتنا لا پرواہ جزباتی..
... دیکھنے والا انسان اندر سے... اتنا کثیرنگ کیسے ہو سکتا ہے

حالانکہ وہ اسے.. لے جاسکتا تھا حویلی تماشہ بنوا سکتا تھا.. وہ ایسا ہی تھا.. چھوٹی سی
.. بات پر.. اکڑ جانے والا.. مگر اب کیا ہو گیا تھا

... اس کے بغیر کہے وہ اسے یہاں لے آیا.. تھا.. سختی سے ہی سہی اس کی کئی کر رہا تھا
.. وہ حونک رہ گئی

... جبکہ بہرام.. نے اسپر اگلی نظر ڈالی ہی نہیں کیونکہ معاویہ کی کال ارہی تھی
... وہ اس سے پہلے نکلتا... کہ.. اچانک رک گیا

.. پیچھے پلٹ کر دیکھا... وہ یوں ہی سر جھکائے کھڑی تھی.. اس کے ماتھے پر بل اے
کہیں کھڑے کھڑے تو نہیں سوتی تم "بہرام.. نے اسکو ٹوکا.. ار میش ہڑ بڑا کر
سیدھی ہوئی.. جبکہ پھر سے شرمندگی ہونے پر... وہ سر جھکاتی... کہ.. بہرام
... نے.. سر نفی میں ہلایا

... اسے یہ لڑکی عجیب ہی لگی

... اب اس کی نظر بریانی پر گئی

حالانکہ وہ مسالے والے کھانے نہیں کھاتا تھا.. کیونکہ زیادہ تر اسے چائینیز پسند
.. تھا.. مگر پھر بھی اسے جھک کر ایک چمچ منہ میں ڈال لیا

واو" بے ساختہ اسکے منہ سے تعریف نکلی اور ہمیشہ تو سرخ پڑ گئی.. اسے خوشی ہوئی
... کہ اسکی چیز اسنے چکھی تھی

... اسنے وہ پلیٹ ہاتھ میں اٹھالی.. اور لے کر باہر نکل گیا

.... جبکہ فلیٹ کا دروازہ بھی بند کر دیا تھا

... اور ہمیشہ سن کھڑی رہ گئی

... یہ کیا وہ تو پوری پلیٹ ہی لے گیا تھا

... اسنے حیرت سے سوچا

.....

.. نین اپنے کپڑے الٹ پلٹ رہی تھی.. کہ عابروہاں آگئی

..مجھے تمہارے کچھ کپڑے چاہیے "وہ بغیر روکے بولی

اوکے .. جو تمہیں پسند ہے لے لو " نین نے مسکرا کر اسکے سامنے اپنے کپڑے
..کیے .. وہ رنگ برنگے کپڑے گرار کرتی کی ہی شکل کے تھے

.. یہ سب تماشہ پہنتی کیسے ہو "عابیر اکتا کر بولی

نین ہلکا سا ہنسی

یہ ہمارا علاقائی لباس ہے ... اور اچھا لگتا ہے .. مجھے تو بہت .. دیکھو مہندی بھی اچھی
لگتی ہے چوڑیاں بھی ... میں اور ار میش .. تو اپنے ہاتھ ہمیشہ مہندی سے سجے رکھتے
تھے ..

.. تمہیں بھی لگاؤ " وہ پر جوش ہوئی

.. عابیر نے منہ بنایا

... کبھی نہیں ... " اسکا ایسے حقارت سے کہنا .. نین کو برا لگا

یونو.. جب سے میں یہاں امی ہوں.. خواتین عجیب جو کر بنی پھیرتی ہیں اور مرد..
ہم ذلیل... خیر مجھے یہ سب نہیں پسند.. کہ اپنے آپ کو لڑکی کے بجائے میں گائے
سمجھو... بس یہ سوٹ ٹھیک ہے یہ لے جا رہی ہوں تھنکیو " وہ کہہ کر نکل گئی..
... جبکہ نین یوں ہی کھڑی رہ گئی

.. اسے عابیر کا انداز اسکی گفتگو اسکے بول سخت برے لگے تھے
... اسکا مسئلہ بہرام تھا.. زنان خانے کی خواتین نہیں جسے جو کر کہہ گئی تھی
... وہ اسقدر منہ پھٹ نکلے گی نین کو تو یقین ہی نہ آیا

.. جبکہ عجیب خفت کا سا احساس ہوا... بے عزتی الگ محسوس ہوئی
... اسنے اپنے مہندی سے سچے ہاتھوں کو دیکھا

.. کیا وہ جو کر لگتی تھی.. "پہلی بار وہ.. عجیب احساس میں گھیر گئی

... غصہ اٹایا

... رونا بھی وہ اسے کیسے باتیں سنا کر چلی گئی

.. نین نے غصے سے سارے کپڑے.. پھینکے وہ اس سے کپڑے لے لے گی
جب ہم جو کر ہیں عابیر بی بی تو... ہمارے کپڑے بھی نہیں پہنے۔ " اس کے غصے کا
گراف حد سے زیادہ تھا.. وہ دندناتی ہوئی نیچے ائی.. مگر عابیر جاچکی تھی.. لاونج
.. میں بھی کوئی نہیں تھا

... وہ مردان خانے میں نہیں جاسکتی تھی اسوقت تبھی... غصہ نکالنے.. کچن میں اگئی
... اور املی ڈھنڈنے لگی

.. معلوم نہیں کیوں... اسکی آنکھیں بھیگ بھیگ جا رہیں تھیں
کسی کو.. اتنا ڈی گریڈ کرنے کا کیا حق تھا.. وہ شہر سے ائی تھی تو.. کیا.. انپر سردار
.. بن گئی تھی

اسے املی مل گئی.. سرخ آنکھوں سے املی کھانے لگی جبکہ اسے بھی سوچ رہی تھی
چھوڑو گی نہیں تمہیں میں " اسنے گال پر اتے.. انسور گڑ دیے.. وہ اسے جو کر کہہ
.. رہی تھی.. دل تو اسکا بیٹھ ہی گیا تھا

... تبھی وہاں احمر اگیا.. سامنے اسے روتا دیکھ.. احمر کی تو جان سوکھ گئی

.. نین " وہ ایک پل میں اس تک پہنچا.. جبکہ نین بھی سیدھی ہو گئی

... اس سے کچھ فاصلے پر رک کر اسنے.. نین کو دیکھا

.. کیوں روتی ہیں آپ.. کیا ہوا ہے " اسنے سوال کیا

.. نین کا دل ویسے ہی بھر رہا تھا.. وہ.. آنکھوں پر مٹھی رکھ کر رونے لگی

نین " احمر تو حیران ہی رہ گیا

دوسروں کو رولا دینے والی لڑکی کیسے رو سکتی تھی خود .

ہوا کیا ہے بی جان نے کچھ کہا ہے.. یہ مورے نے یہ مانی جان نے " وہ.. اسکے

نزدیک ہوا.. اور اسکا مومی ہاتھ تھام لیا.. پہلی بار.. اسکو چھوا تھا.. ایک نایاب

.. احساس بھی وجود میں ہلچل نہ مچاسکا الٹا اسکا رونا.. پریشان کر رہا تھا

.. آپ بتائیں گی.. " احمر نے اب سختی سے پوچھا

.. وہ عابیر سمجھتی کیا ہے خود کو بہت کوئی خوبصورت شے ہے

اتنی بد تمیز... ہمیں.. بلکہ سب.. زنان خانے کی عورتوں کو جو کر کہہ رہی تھی..
.. کہتی ہے

.. ہم جو پہنتے ہیں تماشہ ہے

مہندی کو بھی ایسے حقیر نظروں سے دیکھ رہی تھی.. " وہ کسی معصوم بچے کی طرح
اسے شکایت لگانے لگی.. اول تو احمر کو بہت اچھا لگا کہ اسنے اس سے اپنی پریشانی
.. شیر کی تھی اور دوسرا عابیر کی اس حرکت پر وہ حیران ہوا

.. ایسا کیوں کہا انھوں نے " احمر نے سوال کیا.. نین کو غصہ ہی آیا

پوچھ کراتی ہوں " وہ الٹا اسپر چڑھ دوڑی

نہیں میرا مطلب.. یہ بہت بد تمیزی کی ہے انھوں نے " احمر سنجیدگی سے بولا

... بہت زہر لگ رہی ہے وہ مجھے " نین نے کہا تو... احمر مسکرا دیا

" اچھا

... ہنس لو تم " وہ غصے سے بولی

نہیں میں ہنس نہیں رہا.. اور یہ انھوں نے اپ سے جیسی.. فیل کرتے ہوئے کہا تھا..

اپ بہت پیاری لگتی ہیں بہت اپنی لگتی ہیں اس لباس میں سچی سنوری... بہت پیاری "احمر نے اسکی تعریف کی وہ احمر کو.. دیکھنے کم. گھورنے لگی.. گویا یقین کر رہی ہو.. وہ کسی قسم کا مزاق تو نہیں کر رہا... احمر.. سنجیدہ تھا

.. ہم پتا ہے جل رہی تھی " اسنے کہا.. تو احمر نے سر ہلادیا.. اب رونا نہیں "احمر نے پیار سے اسکو دیکھا ہاں میں کیوں ضائع کرو اسپر اپنے انسو. "نین نے بھی کہا.. وہ ناک سے مکھی اڑا دی..

.. مگر وہ چڑیل میرا سوٹ لے گئی " نین غصے سے بولی
احمر کو ہنسی آئی.. ابھی کل تک وہ اسکے جیسی تھی اور اسے کافی پسند تھی

.. مگر یہ بات کہ کر.. بھلہ اسنے.. اپنی شامت بلوانی تھی تبھی.. اسکی طرف دیکھا

... کچھ نہیں ہوتا رہنے دواپ " اسنے کہا

... کیوں " وہ اکڑی

ایسے ہی " اسنے انتقامی آنکھوں سے. عابیر کو سوچا.. اور دھپ دھپ کرتی کچن
.. سے نکل گی

.. احمر نے پیچھے سے... اسکی چھوڑی ملی اٹھا کر.. بکس میں ڈال کر رکھ دی
در حقیقت عابیر کی بات اسے بھی اچھی نہیں لگی تھی.. نین کے سامنے تو اسنے
... ایسا کچھ نہی کہا تھا

... مگر بہرام سے بات کرنے کا وہ فیصلہ کر چکا تھا

.....

بہرام اور معاویہ نے آج پھر اس گھر کے سامنے گاڑی روکی جہاں دوبارہ آنے کا
.. سوچا نہیں تھا اس گھر کی قیمتی چیز وہ چرا لے گیا تھا

... مگر چوری کی تھی نہ تبھی اس نہیں آئی

آنکھوں پر گاگلز لگائے آج وہ اپنے شخصیت کے برخلاف کام کرنے جا رہا تھا...

... معاویہ .. بھی چپ چاپ اس کے ساتھ ہو لیا

... بہرام نے دروازہ کھٹکھٹایا

... تو کچھ دیر بعد دروازہ رہانے کھول دیا

... وہ سامنے بہرام کو دیکھ کر ایک دم پر جوش ہوتی .. باہر آئی .. بہن نہیں تھی

... اسے دکھ ہوا پھر یہ یہاں کیوں تھا

اکبر صاحب سے بات کرنی ہے "معاویہ نے کہا تو وہ سر ہلاتی .. ہٹی .. تو وہ دونوں

... اندر آ گئے

... ممانے انھیں دیکھا ایک دم آگے آئیں

.. کیوں ائے ہو یہاں اب مزید رسوائی رہتی تھی کیا " ممانے غصے سے کہا
میڈیم ہم اکبر صاحب سے بات کرنا چاہتے ہیں.. " معاویہ بولا.. تو.. ممانے
.. اسکو گھورا

وہ رسوائی.. انھیں جان سے مار رہی ہے.. دودل کے دورے پڑ چکے ہیں. ان چار
دنوں میں.. تمھیں دیکھ کر... مر ہی جائیں گے چلے جاؤ تم یہاں سے " انھوں نے
... روتے ہوئے.. کہا تو. بہرام نے.. دیکھا

.. اسکی محبت کچھ زیادہ ہی برا کر گی تھی

.. کسی کا سہارا چھن رہا تھا

وہ اندر ہیں " اب کہ بہرام بولا.. اور اندر چلا گیا ممانے پیچھے انھیں روک رہیں تھیں
... مگر وہ کیا تھا.. کہ وہ ضد کا پکا تھا

.. اسنے.. اکبر صاحب کو دیکھا

... بستر پر وہ ایک کمزور لاش لگ رہے تھے

... پہلی بار کسی بات پر اسے دکھ ہوا.. یہ ہی حال معاویہ کا تھا

... اکبر صاحب نے ہلکی سی آنکھیں کھولیں

... بہرام کو سامنے دیکھ کر انکی نظروں نے عابیر کو تلاشتا تھا

.. کس ہسپتال لے کر جاتے رہے ہو " بہرام نے ریہا سے سنجیدگی سے پوچھا

معاذ بھیا لے کر جاتے ہیں.. مگر.. اتنے پیسے نہیں کے علاج پورا ہو " ریہا نے

.. اسے صاف بات بتائی

.. معاذ کا نام سن کر.. اسنے.. اپنا غصہ دبایا

معاویہ گاڑی میں ڈال. " بہرام نے کہا.. تو وہ سب حونک ہوئے اکبر صاحب

.. سمیت

نہیں میں کہیں نہیں جانا چاہتا " اکبر صاحب نے کہا.. تو بہرام.. نے اسکی طرف

.. دیکھا

جب صحت یاب ہو گے.. تو زیادہ بہتر انداز میں مجھے یہاں سے نکلنے کا کہو گے..
... "اسنے کہا.. تو معاویہ مد ھم ساہنسا

اور پھر دونوں نے ان سب کے نہ نہ کرنے کے باوجود.. اکبر صاحب کو گاڑی میں
ڈالا.. اور ان دونوں ماں بیٹی کو لے کر.. وہ

.. شہر کے بڑے ہسپتال کی جانب بڑھ گیا..

اگر اکبر صاحب کو کچھ ہوتا.. تو عابیر تو مر کر بھی اسکی نہ ہوتی.. جبکہ اسکے اندر بھی
.. بلاوجہ گلٹ جڑ پکڑ رہا تھا.. وہ بدل رہا تھا

یہ محبت کی مات اسے بدل رہی تھی
... ہسپتال سے فارغ ہو کر انھیں انکے گھر چھوڑ.. وہ باہر سے ہی نکل گیا

... اب کیا کرنا ہے.. "معاویہ نے کہا

.. تو بہرام... نے جواب نہ دیا

.. بوتل دے " اسنے بس اتنا کہا.. معاویہ نے شانے اچکا دیے

اور بوتل نکال کر اسکو دی... اب وہ.. ڈرنک کر رہا تھا.. ڈرائیو کر رہا تھا.. جبکہ
..عابیر... اسکے دماغ میں گردش کر رہی تھی

.....

صبحی شام وہ حویلی پہنچ گیا تھا.. جب سے عابیر ای تھی حویلی والے اسے.. اپنی
طبعیت کے برخالف جاتا ہوا دیکھ رہے تھے.. جو شخص زرا سی بات پر پوری حویلی
...سر پر اٹھالے.. اسکا اتنا سیدھا انداز کس کو بھانا تھا بھلہ
اسے لگا بہت دن گزر گئے داجی کے پاس گئے ہوئے.. وہ انکے کمرے میں داخل
...ہوا

..وہ... آرام کر رہے تھے... وہ انکے بستر میں گھس گیا
وہ ایسا ہی تھا.. بچپن میں بھی.. وہ اپنے باپ سے چھپ کر کسی بھی بات پر.. انکے
...بستر میں چھپ جاتا تھا.. جبکہ آج تو.. وہ بہت اداس تھا

... اوپر سے دا جی بھی ناراض تھے

.. اسنے آنکھیں بند کیں .. اور نہ جانے .. کیا ہوا ... کہ وہ کچھ ہی دیر میں وہاں سو گیا

.. دا جی بھی سو رہے تھے

تقریباً .. گھنٹے بعد انکی آنکھ کھلی تو اپنے برابر میں .. بہرام کو دیکھ کر انھیں . اسپر رنج .. کر پیارا یا

اسوقت وہ چھ سال والا بہرام ہی لگا ... مگر کل ہونے والی ہرکت یاد کر کے وہ .. اٹھ گئے ..

... اسکی خاطر .. وہ .. عابیر کو قبول کر بھی لیتے مگر وہ ایک انتہائی گستاخ لڑکی تھی .. وہ .. اٹھ کر فریش ہونے چلے گئے جبکہ

.. وہ بھی کچھ دیر میں اٹھ گیا

تکیوں سے ٹیک لگا کر ... وہ .. بیٹھا انکو دیکھ رہا تھا جو اپنی چیئر پر بیٹھ رہے تھے جبکہ ... اخبار انکے ہاتھ میں تھا

مبارک ہو خان قومی اسمبلی میں سیٹیں نکال لیں ہیں.. عشق معشوقی سے فرصت
.. ملے تو.. کل چل لینا ساتھ "مدھم طنزیہ اواز میں بولے تو وہ ہنس دیا

.. جان بہرام... بیوی کی طرح بی بیو کھا رہے ہو" وہ اٹھا

.. جبکہ داجی نے گھورا

بیوی کا نام مت لینا.. "انہوں نے وارن کیا

.. پھر کس کالوں مراد خان کا" وہ ہنسا

.. داجی نے ریسپونس نہیں دیا

.. یار پلیز داجی وہ غصے میں ہے میں وعدہ کر رہا ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا" اس نے کہا

خان... کیسے ٹھیک ہو گا.. چلو ٹھیک ہے وہ غصے میں ہے تو ہم سب کو.. وہ...

...سنائے گی

"...بڑے چھوٹے کی تمیز نہیں اس لڑکی کو

.. داجی وہ جان بوجھ کر کر رہی ہے درحقیقت وہ ایسی نہیں ہے" اس نے فیور کیا

.. ہماری برداشت سے باہر ہے جیسی بھی ہے... " داجی نے سختی سے کہا
کیا میں بھی " اس نے معصومیت کے ریکارڈ توڑے اب کسی طرح تو انھیں ٹریپ کرنا
تھا...

... داجی نے ایک نظر اسکو دیکھا
... ادھر او " اب کیا کیا جاسکتا تھا
.... وہ تو انکی جان تھا
... بہرام دانت نکالتا ان تک پہنچا
اور داجی کے اگے جھکا.. داجی نے اس کے کان پکڑ لیے.. اور کھینچے
... داجی ی ی ی " وہ چلایا
پھنس گئے ہو خان

... بلکل بری طرح " انھوں نے کہا.. تو وہ انکی سنجیدگی پر.. یہ بات سن کر رہ گیا

" محبت ہے داجی

... جو محبت رسوا کرے دامن بچا لو اس سے " انھوں نے پھر کہا

پھر.. تو.. مجھے رسوائی ملنی ہی چاہیے اور وہ مجھ سے دامن ٹھیک ہی تو بچا رہی ہے

" میری محبت نے اسے رسوائی دی

.. خان بدل رہے ہو " داجی.. کو برا لگا

داجی وہ حکم کرے... میں رات کو دن بھی کہنے کو تیار ہوں مگر.. وہ.. " اسنے سر

.. انکی گود میں رکھا

.. نہیں خان " داجی تو غصے سے دھاڑے

.. میری پرورش نے تمھیں کمزور ہونا نہیں سکھایا " اسکی ٹوٹ پھوٹ انھیں تڑپا گئی

" اپنی پرورش نے مجھے زور زبردستی سکھائی ہے

... اسنے انکی طرف دیکھا وہ نظریں چرا گئے

.. تبھی معاویہ کمرے میں آیا

... ارے واہ صلہ ہو گئی " وہ ہنسا

.. بھلہ شہزادے سے دور رہتا میں " داجی نے پیار سے اسکے بال سہلائے

... اسی خوشی میں اج داجی بھی پیے گئے " معاویہ نے کہا تو.. بہرام بھی ہنسا

.. کبھی نہیں.. ہمیں پسند نہیں " داجی نے کہا

.. بس رہنے دیں... " بہرام نے منہ بنایا

خان. اسکے علاوہ کچھ بھی.. " داجی نے.. اسکو مسکرا کر دیکھا.. وہ اور معاویہ ایک دوسرے کو دیکھتے.. مسکرا کر داجی کے کان پر جھکے وہ.. انکی سننے کے لیے بے چین ہی تھے..

.. پھر کوٹھے پر چلتے ہیں. اف. ف. ف کیا چیز ہے مینا " یہ بہرام تھا

نہیں داجی.. شبنم شاندار ہے " مواہ ناء لے بھی کیا

.. بے غیر توں " داجی کی دھاڑ پر وہ دونوں اچھلے

... رک جاویں " انھوں نے اپنی سوٹی اٹھائی

داجی کتنے ہی کرپٹ تھے مگر ایسے کاموں میں ہاتھ کبھی نہیں ڈالا تھا

... داجی اج برسوں بعد.. پرانے داجی لگے

وہ دونوں اگے اگے بھاگ رہے تھے جبکہ داجی کی چھڑی نے معاویہ کو سینکھ دیا

تھا.. جبکہ بہرام کو تو وہ خود ہی نہیں مار رہے تھے

.. حویلی میں ایک شور و غل.. اٹھ گیا.

خواتین بھی زنان خانے کی جالی سے یہ نظارہ دیکھ رہیں تھیں سب کے لبوں پر

.. مسکراہٹ تھی

عابیر بھی یہ شور سن کر باہر... ائی.. اور ان سب کو ہنستا مسکراتا دیکھ اسے ایک بار

... پھر اپنے یادائے تھے

اور دل میں ان سب کو برباد کر دینے کا عزم مزید بڑھ گیا.. وہ زنان خانے کے کچن

... کی طرف چلی گئی

.....

بہرام "احمر نے اسکو پکارا.. جو.. ڈائینگ کیطرف جارہا تھا.. اج سب.. اکٹھے کھانا
.. کھانے والے تھے

...ہاں بولو "احمر کیطرف بہرام مڑا

....نیں میری بیوی ہے

بھلے تمھاری بہن سہی مگر.. میرا رشتہ جو ہے اس سے وہ یہ بات بالکل برداشت
نہیں کرے گا میری بیوی.. کو لے کر یہ اسکے حلیے پر کوی بات کہے.. بلکہ زنان
...خانے کی خواتین کو بھی کوئی اپنے بدلے کی اگ میں رگڑے

تو بہتر ہو گا.... تم خود سب چیزوں کو قابو میں کرلو "چند لفظ کہہ کر.. وہ وہاں سے چلا
...گیا جبکہ بہرام.. کی مٹھیاں بھینچ گئیں

یہ ادنیٰ کبھی اسکے سامنے بولا نہیں تھا اور آج کیسے سنا گیا.. تھا.. اسکا بس نہیں چلا
.. سب میں گھس کر پھٹ جائے

بر حال غصے کو قابو کرتا.. وہ.. ڈائمنگ پر آیا. رات کا کھانا سرو ہو رہا تھا.. سب
... باتیں کر رہے تھے اچھا ماحول تھا

.. وہ بھی دا جی کے ساتھ بیٹھ گیا

.. تبھی.. وہاں.. مرد ملازموں کے سامنے.. عابیر ہاتھ میں ڈش تھامے.. چلی آئی
کچن میں جب وہ گئی.. تو.. درخت نے سب کی چوائس کا بتایا.. بہرام سپائس نہیں
... کھاتا تھا.. بس پھر کیا
.. اسنے وہ ڈش اسکے سامنے رکھی

... بہرام ساکت رہ گیا

.. وہ کیوں آئی تھی.. سب ایکدم خاموش ہوئے

جان.. آپکے لیے خاص طور پر بنایا ہے" اسنے اسکی پلیٹ میں مسکرا کر سرو کیا..
اور.. بہرام کے سرخ پڑتے چہرے.. کو دیکھ کر دل میں قہقہے لگاتی وہ وہاں سے
.. چل دی.. سب ہی دانت کچکا گئے تھے

... جبکہ بہرام مسلسل.. شرمندگی کا سامنا کر رہا تھا.. اسنے سر جھکا لیا

اور عابیر کا سرو کیا کھانا کھانے لگا

باقی سب بھی کھانا کھانے لگے مگر سب اسے کھانے کے ساتھ جیسے تماشے کی طرح .
... دیکھ رہے تھے

... ملازم کی بھی نظریں اسی پر تھی
وہ کھانا کھائے جا رہا تھا.. مسلسل.. مسلسل... سب کا کھانا رک گیا.. وہ بہرام کو
دیکھ رہے تھے جس لال چہرہ.. سرخ انار کی مانند تھا.. جبکہ.. پسینہ شدت سے
... پھوٹ رہا تھا

داجی نے.. اسکا جنونی انداز دیکھا اور اس کھانے کی ایک چمچ.. بھر.. منہ میں ڈالی
.. تو انھیں لگا۔ جیسے اگ منہ میں رکھ لی ہو.. اس قدر مرچی

.. خان "داجی نے پلیٹ اٹھا کر دیوار میں دے ماری جبکہ اسے جھنجھوڑ دیا

... بہرام.. نے انکا ہاتھ ہٹایا.. اور وہاں سے نکل گیا

.. داجی.. نے ایک عزیت سے آنکھیں میچی تھیں

مجھے تو سمجھ نہیں ارہا یہ سب برداشت کیوں ہو رہا ہے " یاور خان پہلی بار داجی..
کے اوپر داھاڑے تھے کھانا برباد ہو گیا تھا.. معاویہ تو اسکے پیچھے بھاگا تھا جبکہ سب
.. ہی اٹھ گئے

... دن اپنی رفتار سے گزر رہے تھے

مگر بہرام کی زندگی میرں کوئی تبدیلی نہیں آئی تھی عابیر نے بد تمیزانہ رویہ اب سب کے ساتھ شروع کر دیا تھا.. وہ کسی کو گھاس نہیں ڈالتی تھی حتیٰ کہ خود بہرام... کو بھی

... اسے روم میں نہ آنے دینا سب کے سامنے اسکی انسلٹ کرنا

... سب پر ٹونٹ کرنا

... اسنے مسلسل جاری رکھا ہوا تھا

باقی سب صرف اس لڑکی کو بہرام کی وجہ سے برداشت کر رہے تھے مگر اس سب سے.. ایک بات ضرور ہوئی تھی کہ حویلی والے ایک دوسرے کا احساس کرنے لگے تھے.. جو مرد

وہاں رہنے والی عورتوں کو.. حقیر فقیر سمجھتے تھے.. اب عابیر کے اس رویے پر سب...

... اپنے سے جڑے رشتے کی قدر کرنے لگے تھے

حویلی میں اسے رویے سے تبدیلی اچھی ائی تھی مگر یہ سب اتنے نہ محسوس انداز
میں ہوا تھا کہ.. کسی نے یہ فیل نہیں کیا خاص طور مرد حضرات نے مگر خواتین اس
... تبدیلی پر پھولے نہیں سمار ہیں تھیں

... آخر کو انکے صبر کا پھل تھا

... جبکہ بہرام ویسے ہی لٹکا ہوا تھا.. اسکی شوخی مد عوم ہو گئی تھی

وہ عابیر کو خوش رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرنے لگا... جس طرح وہ چاہتی وہ ہر چیز کو
اسی رنگ میں ڈھال دیتا.. مگر عابیر تو یہ محسوس ہی نہیں کر رہی تھی.. جہاں پوری
حویلی اسکی دشمن بنی ہوئی تھی

... وہاں بہرام اگر اسکے سامنے کھڑا نہ ہوتا تو کوئی بھی اسے نہ چھوڑتا .

داجی کو بہرام پر شدید غصہ تھا.. جبکہ

... حیدر کی گمشودگی تو انھیں کھلا رہی تھی کہ آخر وہ کہاں چلا گیا ہے

.. اکبر صاحب کا علاج بھی وہ پورا کر اچکا تھا.. اور وہ اب کافی صحت یاب ہو گئے تھے

بہرام کے اس انداز پر وہ.. اچھے خاصے اس سے متاثر ہو گئے تھے

دل میں جو ایک خلش تھی وہ جاتی رہی تھی.. اور اسکی سب سے بڑی وجہ اپنوں کا رویہ ہے.. جہاں انھیں اپنے علاج کے لیے کچھ پیسوں کی ضرورت پڑی وہیں سب ان سے دور بھاگ گئے مگر معاذ اب بھی انکے ساتھ تھا.. اور وہ ریہا کی شادی اس سے کرنے کے خواہش مند تھے کیونکہ بہرام ایک اچھا انسان وقع ہوا.. تھا اور... عابیر کی فکر کم ہونے لگی تھی

ابھی کچھ دیر پہلے بہرام نے انھیں سے بات کی تھی اور انھیں حویلی آنے کی دعوت بھی دی تھی

... کہ وہ تھک چکا تھا.. چار ماہ ہونے کو آئے تھے.. وہ سب برداشت کر رہا تھا

مگر عابیر ان چار ماہ میں ایک انچ اپنی جگہ سے نہیں ہلی تھی.. الٹا.. آج کل وہ عجیب.. رویہ رکھ رہی تھی

اسنے بہرام سے موبائل مانگا.. تو اسنے سب سے مہنگا موبائل اسے لے دیا جبکہ وہ... خوش بھی تھا کہ اسنے اس سے کچھ مانگا

مگر.. جب سے موبائل آیا تھا.. وہ ہر وقت فون پر بات کرتی رہتی تھی یہاں تک
کے بہرام کے سامنے بھی نہیں ٹلتی تھی.. بات چیت کے انداز سے صاف دیکھتا تھا
.. کہ وہ کوئی لڑکا ہے

...پہلے تو وہ اپنا وہم سمجھنے لگا.. مگر جب.. اسے.. اس بات کی تصدیق ہوئی
تو اس نے دل کو یہ کہہ کر سمجھایا کہ وہ یہ سب صرف اسے عزیت دینے کے لیے کر
... رہی ہے

مگر پھر کیاں بھی لگی ہوئی تھیں.. وہ بدل گیا تھا.. جب سے اس سے ملا تھا اپنے
شوق ترق کر چکا تھا ماسوائے شراب پینے کے الطاعیر کا رویہ.. اسکی بتمیزی اسکی
... بد اخلاقی

اس جتنا توڑتی وہ اتنا پینے لگا تھا

..

مگر چڑھتی ہی نہیں تھی.. وہ چاہتا تھا اس شراب کا نشہ ایسا چڑھے کے وہ.. برسو سوے.. مگر.. کیا تکلیف.. کا مزہ تھا.. کہ اس

.. لڑکے کو.. جو پورے پورے دن سوتا تھا چین کی نیند .

اب نیند ہی نہیں آتی تھی

... ساری ساری رت اور دن وہ آنکھوں میں کاٹ دیتا .

وہ ایسا نہیں تھا.. مگر وہ خود کو بے حد کمزور محسوس کرتا تھا.. خاص طور پر اس لڑکی کے سامنے

... چار ماہ سے وہ اپنے کمرے میں نہیں گیا تھا

... جبکہ معاویہ اور داجی تو... عبیر کے پکے دشمن بنے بیٹھے تھے

... اکبر صاحب نے اسکی دعوت قبول کر لی تھی

... وہ خوش ہوا.. اب یقیناً سب ٹھیک ہو جائے گا

.. کیوں مسکرایا جا رہا ہے "معاویہ نے پوچھا تو.. اسنے اسے ساری بات بتادی

... معاویہ چڑا

مجھ سے اس عورت کی بات مت کیا کر " معاویہ نے سختی سے کہا.. تو بہرام نے کھا
.. جانے والی نظروں سے اسے دیکھا

تو جانتا ہے.. نہ انوشے کے لیے میری فیلنگز.. یار میں اب تک حیران ہوں اس
عورت نے ہماری آنکھوں کے سامنے.. اسکے ہاتھوں پر چائے پھینک دی
اسے تجھ سے تکلیف ہے.. وہ تجھ سے بدلے لے.. یہ سب کر کے وہ اپنا مقام ..

گیرا چکی ہے.. اور میری نظر میں اب اسکی کوئی ویو نہیں... بھلے تو مجھے مار
.. ڈال "جب سے انوشے کے ہاتھ جلے تھے معاویہ تو.. عابیر کو مار دینا چاہتا تھا
ہاں ان دونوں کے درمیان کچھ ٹھیک نہیں ہوا تھا.. مگر انکی نظریں ایک دوسرے
... پر شاید ایک بار ہی اٹھیں تھیں وہ چیخ چیخ کر کہتی تھیں کہ انکے دل بندھ گئے ہیں
... اور معاویہ اب بقائدہ اظہار کرنے لگا تھا

جبکہ کل ہونے والے واقعے پر.. اگر بہرام عابیر کے اگے نہ اتا.. تو شاید حویلی میں
.. پہلی بار معاویہ کا اعتاب دیکھا جاتا

مگر بہرام اسکے.. لیے ایسا ہو جاتا.. کہ.. جیسے اگلے انسان کے بدن میں ایک قطرہ
... نہیں چھوڑے گا

بہرام خاموش ہو گیا۔ وہ کون سا یہ چاہتا تھا سب اس سے محبت کریں۔ بس وہ اسکی
.. محبت مان لے باقی سب ٹھیک ہو جائے گا

بس.. کچھ ہی دیر میں عابیر کی فیملی نے انا تھا.. وہ داجی اور باقی سب کو.. نارمل کرنا
چاہتا تھا.. تاکہ.. سب ٹھیک ہو.. تبھی.. معاویہ کو اچھی طرح تنبھی کی جو اسنے
.. مشکل ہی سہی.. اسکے کہنے پر مان لی

.... اب وہ داجی کے پاس گیا تھا جبکہ معاویہ سوچ رہا تھا کیا یہ وہی بہرام ہے

.....

...کرن.. اج ہم شاپینگ پر چلیں گے "ار میس نے پر جوش ہو کر کہا
کرن منیب کی بہن.. جواج سے چار ماہ پہلے اسکے پاس امی تھی اور اسی کے پاس رہتی
تھی..

..سرتھام گئی

خانم جب سے خان نے اچکو... باہر نکلنے کی اجازت دی ہے تب سے اپ تو ہر وقت
..شاپینگ کا ہی سوچتی ہیں "کرن.. اسکے سامنے بیٹھتی کہنے لگی

کتنی بد تمیز ہو تم.. بیبی کی شاپینگ کرنے چلیں گے نا.. لالانے بہت سارے پیسے
دیے تھے مجھے "وہ یاد کرتی بولی جب بہرام.. اج سے ایک ماہ پہلے آیا تھا اور پیسے
...دے گیا تھا جبکہ اسے ہر چیز کی کھلی اجازت دے گیا تھا

..مگر خانم.. ابھی تو.. گئے تھے.. ہم لینے "کرن زتیج ہوئی

تم چل رہی ہو یہ میں جاو "اسنے غصے سے پوچھا.. چار ماہ میں وہ کافی خوش رہنے لگی
...تھی

...اچھا اچھا ہم چلتے ہیں "کرن اٹھی

اور پھر دونوں باہر نکل آئی.. باہر ڈرائیور بھی تھا مگر اسے رکشے میں جانے کا نیا
...شوق ہوا

اور ار میٹش نے کرن اور.. اسکے شوہر.. کے ساتھ خوب بحث کی جبکہ اسکا شوہر
.. انھیں ایسے.. جانے نہیں دینا چاہتا تھا

ٹھیک ہے میں.. سائیں سے بات کر لیتا ہوں " اسنے کہا... اور بہرام کو کال ملانے
لگا

.. ار میٹش کی سانس رکی
... بہرام ضرور اسے شوٹ کر دینے کا حکم دے دے گا

وہ اسے روکنا چاہتی تھی اپنا فیصلہ بدل رہی تھی.. مگر تب تک.. رو حیل فون ملا
.. چکا تھا

"جی خان معافی چاہتا ہوں جی بی بی خانم باہر جانا چاہتی ہیں"

نہیں خان مسدہ تو کوئی نہیں جی وہ رکشے پر جانا چاہتی ہیں " رو حیل نے زرا ڈرتے
... ہوئے کہا

ار میس دم سادھے.. سن رہی تھی وہ کیا کہہ رہے تھے پتہ تو نہیں چل رہا تھا.. مگر
... رو حیل کے ایکسپریشن کوئی.. حوصلہ افزانہ تھے

جی جی خان.. ہو جائے گا.. جی.. میں.. دیکھ لوں گا.. سمجھال لوں گا " اسنے بات
.. کر کے فون بند کر دیا جبکہ ار میس افسردہ ہو گئی

... حویلی کے مرد ایسے ہی تھے

... ضدی.. خود سر

.. اسے دکھ کے ساتھ غصہ آنے لگا

اپ جاسکتی ہیں بی بی خانم.. خان کہہ رہے ہیں جو وہ چاہتی ہیں ویسا ہی کرو " رو حیل
... نے.. بتایا تو گویا اسے اپنے کانوں پر یقین نہ آیا.. وہ پلٹی

کیا... "روحیل نے.. اس چادر میں چھپی لڑکی کی خوشی حیرت سے دیکھی تھی..
ہنسی بھی ای تھی۔ جبکہ کرن بھی کھی کھی کر رہی تھی کیونکہ وہ ایکسائٹڈ اتنا ہی تھی..
ارمیش نے دونوں کو گھورا.. اور.. روحیل کو رکشہ لانے کا حکم دیا وہ کبھی نہیں
بیٹھی تھی رکشے پر۔ اور آج اسے بہت مزہ آنے والا تھا

...بہرام کو بہت ساری دعائیں دے کر.. وہ... رکشے کا انتظار کرنے لگی
اسے تو یقین ہی نہیں۔ ا رہا تھا کہ۔ کوئی اسکے ساتھ اتنی بھلائی بھی کر سکتا ہے..
زندگی نے جیسے اسے نئے رخ سے روشناس کرایا تھا جس میں وہ چھوٹی چھوٹی خوشیاں
...جمع کر رہی تھی

...انے والے وقت سے انجان

...کہ اسے ان خوشیوں کو جمع کرنے کی ضرورت نہیں تھی
رکشہ اگیا۔ وہ پر جوش سی بیٹھ کر... کرن کا ہاتھ تھام گئی.. کرن اپنی چھوٹی سی بی بی
...خانم کی حرکتیں دیکھ کر قہقہے روکنا چاہ رہی تھی

رکشہ اپنی منزل کی طرف چل رہا تھا جبکہ روحیل پیچھے گاڑی میں.. انکے ساتھ ہی تھا.. اور ایک بڑے سارے مول کے اگے رکشہ رکھا.. ار میس پہلے بس.. کالونی کی چھوٹی دوکانوں پر ہی جایا کرتی تھی وہ تو اتنے بڑے مول میں گم ہو جاتی اسنے.. واپس رکشے میں بیٹھنا چاہا مگر کرن اسکا ہاتھ تھام کر اندر چلنے لگی جبکہ روحیل بھی... ساتھ ہی.. تھا

کرن... کیا ہے... "ار میس نے اسے چٹکی کاٹی
خانم اب اہی گئیں ہیں تو کچھ لے لیں" اسنے کہا اور وہ ایک شاپ میں چلے گئے
... ار میس.. جب اس شاپ میں آئی تو بالکل ہی بچوں کی چیزوں میں گم ہو گئی
... اور وقت کا اسے بالکل احساس نہ ہوا

جبکہ اسی دوران کرن اسے.. کہ گئی تھی کہ وہ روحیل کے ساتھ ساتھ والی شاپ
.. میں ہے.. جبکہ ار میس کابس نہیں چل رہا تھا سارا سامان خرید لے
... وہ سب.. لے کر باہر آئی.. تو اسے ڈر سا لگا

سامان بہت بھاری تھا جو اس سے اٹھایا نہیں جا رہا تھا جبکہ وہ دونوں کہاں تھے پتہ
... نہیں.. وہ سامنے چلنے لگی

اب وہ لوگوں سے کرن کا کیسے پوچھتی۔ اسنے بے بسی سے ارد گرد دیکھا.. تو نیچے
... فلور پر جیسے نگاہ جم گئی

... ہاں وہ وہی تھا چار ماہ بعد اسے دیکھا تھا

... وہ بالکل ویسا ہی تھا

.. مگر اسکے چہرے پر مسکراہٹ تھی جو اسکے ساتھ رہتے ہوئے کبھی نہیں ہوتی تھی

.. ار میش اسکے ساتھ حور کو دیکھنے لگی

آنکھوں سے انسو نکلنے لگے.. دل

... بری طرح گھبرا یا تھا۔

ان کی اسکیٹرف کوئی توجہ نہیں تھی.. جبکہ وہ جانتی ہی نہیں تھی کہ.. حور اسکو
دیکھ چکی ہے

حور اسکو وہاں دیکھ کر حیران تو ہوئی مگر اب جبکہ وہ محتشم سے خالے چکی تھی..
.. اور.. انکی انجرات شادی تھی تو

... اب ارمیش دوبارہ اسکی زندگی میں آئے اسے کسی طور گوارا نہیں تھا

... حیدر اس شاپ میں چلو میں آتی ہوں " اسنے حیدر کا رخ ہی پھیر دیا

... کیوں تمھیں کہاں جانا ہے " حیدر نے پوچھا

تو حور اسے ٹال کر.. دوکان میں کرتی خود ارمیش کی طرف آنے لگی.. جو انکے چڑھ
.. جانے کے باوجود اب بھی سیڑھیوں کے پاس کھڑی تھی

... حور.. اسکو دیکھتی رہی جس کا وجود معمولی سا فریبی ہوا تھا

... اسکے اندر کی حسد ایک بار پھر ارمیش کو دیکھ کر.. جاگ اٹھی تھی

... اور پھر نہ جانے کیسے.. اسنے.. ارمیش کو.. ان سیڑھیوں سے نیچے دھکا دے دیا

وہ پورے سامان سمیت منہ کے بل.. نیچے سیڑھیوں پر لڑھکتی لڑھکتی... جارہی تھی... جبکہ اسکی چینخیں بھی... تھیں لوگ اسکی طرف دوڑے.. جبکہ اسنے بے ہوش ہونے سے پہلے.. حور کو مسکراتے دیکھا تھا

.....

عابیر اکبر صاحب اور اپنی فیملی کو دیکھ کر... کافی دل برداشتہ یوئی تھی... کتنی بے عزتی کر کے اسے نکالا گیا تھا.. اور آج پھر وہی لوگ اسے اسی عزت سے ملنے آئے تھے اسکی خوشی کو کوئی ٹھکانہ نہ رہا

مما اور.. ریہا کو زنان خانے میں لے جایا گیا.. جبکہ معاذ... اور اکبر صاحب کو مردان خانے میں.. بہرام نے معاذ کے ساتھ رنجش ختم کر دی تھی کیونکہ.. ریہا اور اسکی جلد شادی ہونے والی تھی.. مگر معاذ حد سے زیادہ سنجیدہ دیکھائی دیتا تھا.. نہ وہ بہرام سے بولتا تھا.. نہ ہی بہرام اس سے بولنا پسند کرتا تھا

... مگر عابیر کے نام سے جڑا فطور ختم ہو چکا تھا

... اب تو عابیر نے ہی اسے الو بنار کھا تھا

مما اور ریہا بی جان. اور باقی خواتین کے ساتھ بیٹھیں تھیں.. انھیں وہ لوگ کچھ الگ.. سے کافی اچھے لگے.. اور.. اج دل میں کافی خوشی بھی ہوئی تھی بیٹی کو اتنے بڑے گھر میں دیکھ کر.. انکا دل تو کر رہا تھا.. خاندان بھر کو.. عابیر کے ٹھاٹ باٹ... دیکھائیں

مما.. اپ میرے روم میں اجائیں یہاں کب تک بیٹھیں گی "بی جان ابھی مماسے بات کر ہی رہیں تھیں کہ وہ.. بیچ میں اکتا کر بولی.. نین کا تو دل کیا اس حد سے زیادہ بد تمیز لڑکی کا منہ توڑ دے اور اسکی ماں سے پوچھے.. ایسی تربیت کی تھی.. ... اولاد کی

بی جان.. خاموش ہو گئیں جبکہ مما کو بھی بہت برا لگا.. کافی غیر اخلاقی سا تھا.. اسکالپ ولجہ جس میں صرف حقارت تھی

.. بیٹا تمہارے ہی گھر میں ہوں "ممانے مسکرا کر کہا

نو یہ میرا گھر نہیں خیر اپ ان لوگوں سے میلنے نہیں آئیں.. چلیں اٹھیں..." اسنے
ماں کا ہاتھ تھاما.. اور وہاں سے لے گئی.. پیچھے سب.. ایک دوسرے کا منہ دیکھنے
.. لگے اور وہاں کھڑی رہا کو.. تو نین کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی
جاو تم بھی اپنی بہن کے حجرے میں " وہ غصے سے بولی تو بی جان نے اسکی جانب
.. دیکھا

نین " انھوں نے کافی غصے سے.. جیسے تنبیہ کی تو وہ چپ ہو گئی جبکہ رہا.. شرم
.. سے پانی پانی ہو رہی تھی.. کتنی عجیب حرکت کی تھی اسکی بہن نے
میں معافی چاہتی ہوں " اسنے کہا.. اور اس راستے پر چلنے لگی جہاں سے عابیر گزری
... تھی

.....

اکبر صاحب کو امید نہیں تھی کہ وہ لوگ انکے ساتھ اتنا اچھا رویہ رکھیں گے... وہ کافی خوش دیکھائی دے رہے تھے

بدنخواستہ ہی سہی سب بہرام کے لیے ساری تلخی بھلائے.. بہت خوش اخلاقی..
...سے مل رہے تھے جس میں داجی بھی شامل تھے

بہرام

...سب ٹھیک ہونے کی اس لیے.. خود بھی بہت خوش تھا..
وہ سب ہی.. بہرام کے سیاست میں آنے کے بعد.. اسکے.. اپنے حلقے میں کام..
کر کار دگی... اور لوگوں میں اسکی مقبولیت کا ذکر کر رہے تھے
.. تبھی ان لوگوں میں.. عابیرا گئی

ایک بار پھر اسنے... وہ کام کیا تھا.. جو.. داجی سمیت وہاں سب کو انگارے لگا دے
گیا جبکہ اکبر صاحب کو.. بھی خود اسکا اسطرح انا اچھا نہ لگا.. حالانکہ وہ اور انکے گھر

کامو حول.. یوں پردے کا قائل نہی تھا مگر ماحول ایسا تھا کہ وہ لڑکی وہاں اکیلے اتی..
.. کافی بری لگی تھی

.. عابیر سائیں. " بہرام.. نے دانت پیس کر اسکی طرف دیکھا

اپ اندر جائیں " مگر پھر بھی وہ سمجھل کر بولا کہ اج تو اس عزیت سے چھٹکارے کا
.. دن تھا.. اج وہ کوئی جھگڑا نہیں چاہتا تھا

میں نے تم سے بات نہیں کی... بابا اپ مجھ سے ملنے آئیں ہیں کب تک یہیں رہے
گے "وہ بے دھڑک بولی بہرام کا چہرہ.. سرخ ہو گیا.. خفت اور بے عزتی کا
.. احساس شدید ہوا.. معاذ سمیت اکرم صاحب بھی عابیر کو دیکھ رہی تھی
... یہ کیا... وہ اسقدر بد تمیز... کیسے ہوئی

.. یہ شاید وہ تھی

یہ...؟؟؟؟؟ وہ حونک تھے دونوں

داجی.. نے جتنی نظروں سے بہرام کو دیکھا.. اور وہاں سے اٹھ گئے

باقی سب بھی وہاں سے چلے گئے جبکہ.. بہرام نے.. بھی عابیر کو.. وہاں سے
.. جاتے دیکھا تھا

لعنت دوں تجھے.. یہ... یہ کہوں کہ تجھے گلکوس کی بوتل لگنی چاہیے.. کہ طاقت
.. اے "معاویہ.. شدید غصے سے بولا

... بہرام نے اسے پیچھے دھکیلا اور وہاں سے.. چلا گیا
عابیر بیٹے یہ کیا حرکت تھی " اکبر صاحب نے کہا.. تو.. عابیر نے انکی طرف
... دیکھا

کچھ نہیں بس یہ سب اسی قابل ہیں " اسنے شانے اچکائے.. اور پھر ان سب سے
... باتیں کرنے لگی

.....

وہ سب جاچکے تھے.... عابیر تو ضد لگا کر بیٹھ گئی کہ اسے اس قید میں نہیں رہنا.. جبکہ اسی کے ساتھ وہ کافی ہنگامہ بھی کر چکی تھی

بہرام کو لگا اسکے ماتھے کی نسیں پھٹ جائیں گی.. وہ تو اب بھی ویسی ہی تھی.. .
... کیوں وہ سب تو اسے کر دیا جو وہ چاہتی تھی پھر بھی کیوں

اسکا دماغ چکرانے لگا تھا.. یہ تو اکبر صاحب خود اسے چھوڑ گئے ورنہ وہ ایک پل کو .. روکنے کو تیار نہیں تھی.. جبکہ بہرام نے معاذ کے بھی الفاظ سنے

"شاید تم حد سے زیادہ خود میں تبدیلیاں لے آئی ہو

اسکا دماغ ماؤف ہو رہا تھا

عابیر تھی کہ قابو میں نہیں. ارہی تھی اور جب بات حد سے بڑھی اسنے.. ایسی..
گرفت سے اسکی کلائی پکڑی کے.. عابیر ایک پل کو ساکت ہوئی.. اور پیچھے کھینچ لیا.. جبکہ اکبر صاحب سمیت سب شا کڈ تھے.. عابیر کو لے کر وہ سب بھی چلے گئے.. عابیر نے بہرام کی اس حرکت پر.. اسکے منہ پر ہاتھ اٹھا.. دیا.. اور پھر

شاید وہ نہیں جانتا تھا.. وہ کیا کر رہا ہے.. اسنے.. عابیر کے منہ پر اتنے تھپڑ دے
.. مارے کے

... اسکے ہاتھ کے اندر کا گوشت.. نیلا پڑ گیا.. عابیر کا منہ تو گویا سوج ہی گیا

... نا جائز فائدہ اٹھایا ہے تم نے میری محبت کا "وہ چنگھاڑا

.. داجی سمیت سب نے ہی اسکو اور عابیر کو لون میں دیکھا تھا مگر کوئی کچھ نہ بولا

... عابیر رومی نہیں وہ.. لون میں یوں ہی بیٹھی تھی جبکہ بہرام.. کا فون بجنے لگا

اسنے... کھولتے زہن کے ساتھ.. فون اٹھایا.. اور جو خبر اسکو ملی.. اسکے قدموں

... سے زمین سر کی تھی جیسے

... اور وہ عابیر.. کو وہیں چھوڑ کر باہر بھاگا. تھا

.....

میرا بچہ.. "ہسپیٹل کے روم میں قدم رکھتے ہی اس کے کانوں نے اس چیخ کو سنا
... تھا

.. جبکہ ار میس کو بیڈ پر ترپتا ہوا پایا

اسنے روحیل سمیت کرن کو... ایسے دیکھا.. جسے انھیں چیر پھاڑ کر دے گا.. وہ
.. دونوں سہمے

کیسے ہوا یہ " اسنے پوچھا.. بھیجی بھیجی اواز میں... بے انتہا سردین تھا.. اور پھر..
روحیل نے اسے سب بتایا.. تو.. بہرام نے ایک کھینچ کر تھپڑ دے مارا.. تھپڑ میں
... اتنی شدت تھی
... کہ وہ دیوار سے بجا

فارہ ہو تم اور تمھاری بیوی " اسنے کہا.. تو.. روحیل سمیت کرن کے بھی اوسان
.. خطا ہوئے.. مگر بہرام کے پاس کوئی لچک نہیں تھی

ارمیش.. دل ہار ہار کر چیخ رہی تھی جبکہ وہ باہر نکل آیا.. اسے سمجھ نہ آیا.. کیا
.. کرے.. حویلی والوں کو بلائے

... کیونکہ یہ سب وہ خود.. ہینڈیل نہیں کر سکتا تھا

... اور اسکی بیوی کوئی اتنی اچھی نہیں تھی جسے اعتماد میں لیا جاتا

... وہ محبوبہ.. جس کے ناموں نے ریڈرز کو ایمپریس کیا تھا وہ صرف بیوی رہ گئی تھی

اسنے موبائل اٹھایا.. اور داجی کو کال کی... اب حیدر.. پاتال میں سے بھی نکل
کے اجاتا... کیونکہ.. داجی کا پوتا... ختم ہوا تھا

داجی بھوکے شیر کی طرح حیدر کے پیچھے پڑ گئے تھے... انھوں نے یاور خان کو بھی
کہہ دیا تھا اگر حیدر خان... دو تین دن میں حویلی نہ آئے تو... وہ اسے اک کر دیں
گے....

سب ملازم اور خاص بندے حیدر کی تلاش میں تھے جبکہ ار میش کی حالت... پر...
.. سب کا ہی دل کٹ رہا تھا.. وہ بار بار بے ہوش ہو رہی تھی

... حور نے بلا خرا سکے بچے کو مار ہی دیا

... زنان خانے کی خواتین بھی اسکے گم میں برابر کی شریک تھیں

... سب کو ار میش کو لے کر اپنی اپنی بے حسی... نے بہت تڑپایا.. تھا

خاص طور پر مورے کو... وہ اسکی ماں تھیں پھر بھی چار ماہ تک وہ.. حویلی نہ آئی..
انکی نظروں کے سامنے نہ آئی... اور انھوں نے بس حیدر پر اکتفا کر لیا.. کہ وہ اپنے
شوہر کے ساتھ ہے تو ٹھیک ہی ہوگی.. جبکہ وہاں سب جانتے تھے کہ ار میش اور
.. حیدر کے تعلقات کیا ہیں اور حیدر ار میش کو کس طرح ٹریٹ کرتا... ہے

پھر بھی وہ سب لوگ حیدر پر بھروسہ کر رہے تھے جبکہ... حیدر نے اسکے ساتھ
... کیا.. کیا

... اور اگر.. بہرام نہ ملتا تو.. نہ جانے وہ کہاں جاتی

...سب خود کو ار میث کا قصور وار سمجھ رہے تھے

جبکہ ار میث.. بس اپنے ہی غم میں تھی.. اسکا بچہ جسے بچانے کے لیے.. اسنے ہر
... حدیں پار کیں.. اس عورت کی حسد نے اسکو.. مار ہی دیا

.. اس کا رور و کر برا حال تھا جبکہ وہ اپنے ساتھ سب کو رلا رہی تھی

داجی نے بھی اسکے سر پر ہاتھ رکھا.. تھا.. آخر کو انکا.. پڑ پوتا.. جوان کی شان میں
مزید اضافہ کرتا وہ چلا گیا تھا.. مر گیا تھا انکا بس نہیں چل رہا تھا وہ حیدر کو.. اپنے
..... ہاتھوں سے مار دیں.. مگر.. ابھی ممکن نہیں تھا

جبکہ ان سب میں عابیر.. تھی جسے ہر گیز بھی افسوس نہیں ہوا تھا.. انسانیت کے
... ناطے بھی نہیں

وہ جس قسم کے لوگ تھے انکی سزائیں اس سے بھی بڑھ کر ہونی چاہیے تھی جبکہ وہ
.. بھول گئی تھی سزا دینے والی وہ کوئی نہیں تھی

اور رب جس کو.. چاہے سزا دے اور جس کو چاہے اپنی رحمت.. کے ذریعے
.. معاف کر دے.. مہربانی اسکی صفت ہے

... اور جب ان لوگوں کا غرور اپنے ہی توڑ رہے تھے.. تو

... وہ انکا مزاق بنانے والی کوئی نہیں تھی

... مگر.. اسکی خصلت بدل رہی تھی جس کا اسے اندازا بھی نہیں ہو رہا تھا

اس وقت سب ہی ارمیش کے کمرے میں تھے.. سب اسکی دل جوئی میں لگے تھے
.. کہ کسی طرح وہ مسکرا دے ان سب کو معاف کر دے

.. مگر ارمیش.. ویران آنکھوں سے.. بس خاموشی اڑھے ہوئی تھی

.. چندہ... یہ پی لیا اچھا محسوس کرو گی "بی جان نے سوپ کا پیالہ اسکے اگے کیا

.. وہ ان سب سے بھی کوئی بحث نہیں کرنا چاہتی تھی

اسکی قسمت میں محبت اور احساس نام کی کوئی چیز نہیں تھی.. تو وہ.. کس کس..
سے شکوے گلے کرتی.. اسنے خاموشی سے باول تھام کر.. سوپ پینا شروع کر دیا..
...مورے منہ پر ہاتھ رکھ کر رونے لگی

بی جان اس سے کہیں معاف کر دے اپنی ماں کو.. مت تڑپائے.. "وہ بولیں تو
سب کی آنکھیں نم ہو گئیں جبکہ.. ار میش یوں ہی سپاٹ انداز میں سوپ پیتی
...رہی

..ایک اور بھی تھا.. جس کو.. یہ سب ڈرامے بازی لگ رہا تھا
رک جاو خانم.. ابھی اسے پریشان نہ کرو... "بی جان نے.. انھیں روکا.. تو وہ..
مزید رو دیں.. پھوپھو نے انکو سمجھالا.. مگر بیٹی.. کو دیکھ کر.. ان کا بس نہیں چل
رہا تھا خود کو ختم کر لیں آخر کو وہ ماں تھیں پھر.. کیوں نہ اسکے لیے سہی فیصلے کر
...سکیں.. کیوں نہ دیکھ سکیں کے وہ.. بھی خوشیوں کی منتظر ہے

ویسے یہ مکافات عمل ہے "ایک طرف کھڑی عابیر.. بولی.. تو سب نے پلٹ کر
...دیکھا.. ار میش اب بھی سوپ کی طرف متوجہ تھی

.... جو جیسا بوتتا ہے ویسا کاٹتا.. ہے... " وہ پھر بولی

" اپ جیسے لوگوں کے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہیے

... دفع ہو جاو یہاں سے " نین کا تو میٹر گھوم گیا

تمہارے ساتھ جو بھی ہوا.. اس میں میری بیٹی کا کوئی قصور نہیں تھا نہ ہی میری بیٹی

نے کچھ کیا جسے تم مکافات عمل کہہ رہی ہو... " مورے بھی بولیں اب وہ بالکل

بھی.. اپنی بیٹی کے ساتھ زیادتی برداشت نہیں کر سکتیں تھیں ہاں زمیر تب جاگا

... تھا.. جب بیٹی مر گئی تھی

... عابریوں ہی مسکراتی رہی

" عابیر خانم

.. بی جان بولیں

میرے نام کے ساتھ اپنی یہ گندی شناخت مت لگانا ج کے بعد.... " وہ دھاڑی..

... سب حق و دق... اسکی بی جان کے ساتھ اسقدر بد تمیزی پر اسکو دیکھنے لگے

ہممم بہت اچھا ہو رہا ہے.... بہت ہی اچھا.. اور ابھی.. ہو گا.. وہ بھی مرے گاتب
ہی سکون ملے گا مجھے "وہ چلاتی ہوئی کوئی پاگل لگ رہی تھی... اور بولتی ہوئی یوں
..... ہی نکل گئی

...بی جان کا چہرہ خفت سے سرخ پڑ گیا

...نین اور انوشے کو عابیر پر بہت ہی غصہ ا رہا تھا

مگر غصہ د باتیں... وہ ار میش کی طرف متوجہ ہوئیں اسوقت ار میش کو انکی سب سے
زیادہ ضرورت تھی

Novelistan

عابیر وہاں سے نکل کر اپنے کمرے کی جانب چلنے لگی یہ لوگ اس لائق تھے ہی نہیں
...کہ وہ ان کے پاس جاتی

اپنے کمرے میں جانے سے پہلے وہ داجی کے کمرے کے سامنے سے گزری تو بہرام
... معاویہ کو وہیں پایا

... داجی انکے ہاتھ میں کوئی چیز تھما رہے تھے

وہ گھڑی تھی جس پر ہیرے لگے تھے.. جبکہ بہرام اور معاویہ دونوں ہی گھڑی کی
... تعریف کر رہے تھے

عابیر کچھ دیروہاں کھڑی.. ان سب کو دیکھتی رہی... اور پھر... اچانک ہی مسکرا
دی حالانکہ.. کچھ وقت پہلے جایا جاتا تو.. وہ لڑکی.. دوسروں کی ٹوئیں کبھی نہیں
لگی.. مگر اب بہرام اور اسکے خاندان والوں کو زلیل کرنے کے لیے وہ اپنی سطح سے
... بہت نیچے جا چکی تھی کہ اب تو اسکے گھر والے بھی یہ کہتے کہ.. اسے ہو کیا گیا ہے

ریہا.. اس مسلسل اسکے بدل جانے کا شکوہ کرتی رہتی.. جبکہ ماما بھی اسکو اب تو
غصے سے بدتمیز کہنے لگ گئیں تھیں بابا.. اسکی ان حرکتوں پر اس سے بات نہیں کر
رہے تھے جبکہ معاذ جس پر تو اسکا خون کھولتا تھا.. وہ تو اسے پسند کرتا تھا.. پھر اسکی

چھوٹی بہن.. سے کیوں شادی کر رہا تھا.. وہ بری طرح جلن حسد.. غصہ اور بدلے
... ان سب میں پھنس کر خود کو تباہ کر رہی تھی

... عابروہاں سے گزر گئی

... اگے نا جانے کیا ہونے والا تھا

.....

بہرام.. شاید بھول گیا تھا.. یہ اسی کا کمرہ ہے... اسکی ملکیت جہاں اسکے حکم کے
بغیر کوئی نہیں اتا تھا.. مگر اب.. اسے اجازت طلب کرنی پڑتی تھی جبکہ اکثر وہ
... معاویہ کے کمرے میں ہوتا

.. وہ اندر داخل ہوا تو عابیر.. بیڈ پر بیٹھی کوی نیوز دیکھ رہی تھی اسے دیکھتے ہی اٹھی

... تم تم یہاں کیوں آے ہو "وہ غصے سے بولی

کیونکہ یہ میرا کمرہ ہے... اور میرے سرکار بھی اسی کمرے میں ہیں " وہ مسکرا کر...
.. اسکی طرف بڑھا.. کہ عابیر نے گلدان اٹھالیا

اپنے غلیظ... وجود اور اس بد صورت چہرے کو مجھ سے دور رکھو " وہ داھاڑی
.. بہرام.. نے دانت بھیجے

... میری محبت نے اور مہلت نے تمہیں زیادہ سرچڑھا لیا ہے " وہ.. انگلی اٹھا کر بولا
تم صرف یہاں سے دفع ہو جاو اس کے علاوہ کچھ نہیں " وہ بد تمیزی سے آنکھیں
... نکال کر بولی

... مجھے بالکل امید نہیں تھی... قطرہ قطرہ میرے دل کو اپنی طرف سے پتھر نہ کرو
جو میں نے کیا وہ میں بھگت چکا ہوں ہاں میں نے غلط کیا.. میرا طریقہ غلط تھا... مگر
میں نے.. سب صیچی کرنے کی بھی تو کوشش کی ہے جو لوگ تم پر تھو تھو کر رہے
... تھے.. انج وہی.. تمہیں خوش قسمت سمجھتے ہیں

مگر.. مجھے ان سے نہیں صرف تم سے غرض ہے میٹھی.. کیوں کر رہی ہو... ایسا
.. "وہ پھر سے بولا تو عابیر نے اسکی طرف دیکھا

کیونکہ مجھے تم سے نفرت ہے اور میں تم سے علیحدگی چاہتی ہوں طلاق دو ابھی اور
اسی وقت مجھے جو شخص مجھے ایک انکھ نہیں بھاتا چار ماہ سے... میں اس حویلی کو جیل
سمجھے ہوئے ہوں اور.. تم یہ کہہ رہے ہو۔ کہ میں کیوں کر رہی ہوں دو مجھے
... طلاق۔ "وہ دھاڑی.. بہرام ساکت رہ گیا

... ہر طرح سے اسکو پور ٹیکشن سپورٹ دینے کے بعد بھی وہ ویسی ہی تھی
... اسکا دل جیسے... ٹوٹ سا گیا

طلاق تو میں تمہیں نہیں دوں گا یہ سوچ تو اپنے زہن سے نکل دو.. کان کھول کر
... سنو.. کان صاف کر کے سن لو طلاق تمہیں میں نہیں دوں گا.... " وہ بھی چلایا
.. اور واشروم میں چلا گیا

میں بھی دیکھ لوں گی تمہیں" عابیر نے.. واس.. بیڈ پر پھینکا اور کمرے سے ہی
"نکل گئی اس آدمی پر اسے اتنا سا بھی بھروسہ نہیں تھا

.....

ارمیش کی حویلی واپسی کی.... وہ چوتھی شام تھی جب حیدر بڑے تفخر سے حویلی میں
... داخل ہوا... مردان خانے میں سب موجود تھے
... حیدر کو دیکھ کر ایک دم سب اٹھ گئے
... بہرام بھی وہیں داجی کے پاس بیٹھا تھا
... اسکے پیچھے اتی. موڈرن سی لڑکی کو دیکھ کر داجی کی ایک للکار تھی حویلی میں
ہماری بندوق لاو" ملازم حرکت میں آئے... سب ہی ان دونوں اور داجی کی جانب
... دیکھ رہے تھے

.... جبکہ داجی حیدر کو چیر پھاڑ کر دینا چاہتے تھے

تیری جرت بھی کیسے ہوئی سردار ہو کر اس بیچ برادری میں شادی کرے... ہماری
خانم میں کیا کمی تھی " وہ اسکا گریبان جھنجھوڑ کر بولے.. دونوں کے آپس میں
...بندھے ہاتھ بتا رہے تھے کہ وہ کسی مضبوط رشتے میں بندھے ہیں

داجی یہ میری زندگی ہے اور میں نے فیصلہ کر لیا تھا.. جو کہ آپکے سامنے ہے... "
...حیدر نے بنا ڈرے سکون سے کہا

بے غیرت "داجی خود پر قابو کھوتے ہوئے.. اسکے منہ پر زوردار طماچہ مار گئے..
...جس کا احساس.. حیدر کو خفت زدہ کر گیا

...اسکا چہرہ سرخ ہو گیا.. مگر ایسا ایشن... وہ امید رکھتا تھا.. یہیں ہو گا
چار ماہ سے.. تیری بیوی کہاں ہے کس حالت میں ہے تجھے نہیں پتا تھا اور اس کے
...ساتھ رنکر لیاں بنا رہا تھا حیدر خان... ہمیں افسوس ہے.. کہ تم ہمارے خون ہو
"

...بس کریں داجی " وہ بھی غصے سے بولا

بہرام قتل بھی کرائے آپ اسے معاف کر دیں گے میں اگر اپنی مرضی کرایا تو...

.. آپ مجھے گالیاں نکال رہے ہیں "وہ شاید اپنی جگہ درست تھا

مجھے اپنے معاملے میں گھسیٹنے کی ضرورت نہیں... میں.. کمزور نہیں ہوں۔ جو عورت

سے بدلا لو۔ اور بیوقوف دو عورتوں سے تعلق رکھو اور اپنے ہی بچے کو مار دوں "

بہرام کے تو سر پر بھی تبھی وہ.. انگلی اٹھا کر دانت پیس کر بس چند لفظوں میں اسکی

... دھجیاں اڑا گیا

حیدر نے کھا جانے والی نظروں سے اسے.. دیکھا... جبکہ اپنے ہی بچے کو مار دوں...

.. یہ بات اسے سمجھ نہ آئی.. یہ اگر اگئی تو یہ سب اسے بکواس ہی لگا

ہماری مرضی ہم جو مرضی کریں.... سرداری ہمارے سر پر ہے تبھی ہمارے فیصلے

کے خلاف کوئی نہیں جاسکتا " وہ اپنی پگ کا فائدہ اٹھاتا... اپنے کمرے میں جانے

... لگا... کہ ایک منٹ کو روکا

ارمیش خانم.. کو طلاق دے چکے ہیں ہم.... وہ ہماری طرف سے آزاد ہیں پیپر زچھ

.. دنوں تک مل جائیں گے " وہ سفاکیت سے بولا

...وہاں سب کے قدموں سے زمین کھسکی تھی

حویلی میں طلاق کا رواج نہیں تھا۔ اور ارج حویلی سردار نے اس روایت کو توڑ ڈالا
...تھا

..داجی... صوفے پر گہرے تھے

ایک غیر لڑکی کے لیے وہ اپنے خاندان اپنے گھر کی لڑکی کے ساتھ کتنی بڑی زیادتی
...کر گیا تھا

...زنان خانے کی گیرل سے کان لگائے... عورتوں کو جیسے سانپ سونگھ گیا

جبکہ... (مورے ارمیش کی ماں) کے اچانک زمین بوس ہونے پر وہاں چیخو پکار
...دیکھنے لائق تھی

.....

ایک اور ڈرامہ.. عابیر نے نخوت سے سب دیکھا.. اور وہاں سے ابھی نکلتی.. کہ
...داجی کے کمرے کا دروازہ کھلا پایا

...اسے معلوم. نہیں تھا اتنی جلدی اسے یہ موقعہ میسرائے گا
...وہ ارد گرد دیکھتی اندر چلی گئی

جبکہ ہال سارا خالی ہو گیا تھا.. داجی کا بی پی ہائی ہو گیا تھا.. جبکہ مورے.. صدمے
سے بے ہوش... تبھی وہ سب انھیں ڈاکٹر کے پاس لے گئے تھے زنان خانے میں
...عورتیں گم منار ہی تھیں تبھی اسکو یہاں کوئی نہ دیکھتا
وہ اندر داخل ہوئی.. جبکہ وہاں سے گزرتے منیب نے اسے حیرت بھری نظروں
...سے دیکھا.. اور وہ بھی گزر گیا

ملکوں کے معاملے میں نوکروں کا کیا کام مگر عابیر کا اتنا چھپ کر جانا اسے معیوب ضرور
...لگا تھا

..عابیر اندرائی

.. اتنا شاندار کمرہ تھا.. مگر بہرام کے کمرے سے کم

... اسنے.. دروازے کی جانب دیکھا اور اپنا کام شروع کیا

گھڑی تھی کہ مل کر نہیں دے رہی تھی.. وہ مسلسل.. جدوجہد میں تھی..

الماریاں بھی بند تھیں اور پھر ایک الماری کو کھلا پا کر اسنے اندر دیکھا.. تو اس میں..

ایک تجوری نما خانہ تھا.. جو لاک تھا اسے غصہ آیا.. اور پھر دماغ میں کلک ہوا..

اسنے دراز میں کافی چابیاں دیکھیں تھیں... وہ بڑھی.. اور چابیوں.. کا گوچھا اٹھا کر

... اسنے کوشش شروع کی.. اور.. بلاخر وہ کامیاب ہو ہی گئی

... اسے حیرت ہوئی.. وہ کامیاب ہو گئی ہے

اسنے اندر جھنکا.. کافی سامان تھا مگر ایک لال بکس جس میں اسے یقین تھا.. گھڑی

.... ہوگی.. اسنے وہ دیکھا.. اور اندر گھڑی دیکھ کر.. سب ٹھیک کر کے... وہ.. پلٹی

... ابھی کہ دروازے پر بہرام کو کھڑا دیکھ.. اسکے ہاتھ سے گھڑی چھوٹ گئی

... جبکہ منہ حونک تھا

دل کی دھڑکن.. اتنی تیز تھی.. جیسے.. کسی بھی چور کے میلے دل نے.. پہلی بار
... دھڑکنا سیکھا ہو

.....

جب وہ گھرایا تھا.. تب ہی.. منیب نے اسے بتایا کہ عابیر داجی کے کمرے میں ہے
وہ سمجھانہ کہ وہ وہاں کیوں ہے وہاں تو اسکے علاوہ ایسے ہی کوئی نہیں جاتا اور عابیر جو
... سب کو اپنا دشمن سمجھے وہ کس لیے گئی تھی

... وہ داجی کے کمرے کی طرف آیا
اور سامنے کا منظر دیکھ کر.. ہاں اج بہرام خان کا دل کیا.. وہ اپنے منہ پر تھپڑوں
... کی برسات کر دے

... اپنے دل کو کئی ٹکڑوں میں باٹ دے

.. خود کو ریزہ ریزہ کر دے کہ.. اسے اس لڑکی سے محبت کی

... اس لڑکی کے لیے خود کو سرتا پیر بدل لیا

وہ بہرام.. جو راتوں میں... بدنام.. سڑکوں کا راہی... اسکی ایک جھلک سے..
.. کسی دوسری لڑکی کو حرام کر گیا خود پر

... اور یہ صلہ تھا اسکی محبت کا

... وہ یوں ہی اسے دیکھ رہا تھا

آنکھوں میں سرخی.. جبکہ... اس سرخی نے معمولی سی نمی کا لبادہ اڑھا.. اور پھر..
... اسنے آنکھیں بند کیں

.. اور.. اگے بڑھا

عابیر کچھ لمحے سمجھ نہ سکی.. اسکا مقصد چوری نہیں تھا ان لوگوں کے مال میں اسے
.. کیا دلچسپی

.. اسکے بقول حرام ہی تھا

ہاں اتنا ضرور تھا اس گھڑی کو گم کر کے .. وہ .. ایک نئے سرے سے .. بہرام کو
.. تکلیف .. دیتی .. اور .. ایک نیا محاذ اٹھتا

گھڑی کو بہرام کے کپڑوں میں چھپانا چاہتی تھی .. تبھی وہ نہ چاہتے ہوئے شرمندہ
.. ہو گئی

.. بہرام اسکے نزدیک آگیا

.. اتنا مت گیر او خود کو کہ اٹھ نہ سکو " اسنے ... ایک ایک لفظ پر زور دیا

... چور نہیں ہوں میں " وہ بھی شرمندگی بھلائے بولی

ٹھیک ہے .. رکھ لو اسکو ... دیکھنا چاہتا ہوں کیا کرو گی اسکا " اسنے .. اس گھڑی کو
.. ایک نظر دیکھ کر کہا

... عابیر .. کو .. دوبارہ شرمندگی نے اگھیرہ

زیادہ نہ بنو تم سمجھے طلاق تو تم سے لے کر رہو گی ... " گھڑی کو وہیں پھینک کر ..
... وہ ... غصے سے کہتی نکل گئی .. جبکہ .. بہرام اس قیمتی گھڑی کو ٹوٹا ہوا .. دیکھ رہا تھا

...داجی کی پسندیدہ گھڑی تھی وہ

.....

...ارمیش کو خبر مل گئی تھی

وہ اٹھی... بی جان.. سمیت باقی سب نین انوشے سب رو رہے تھے... گھر کے گھر
...میں یہ کیا ہو گیا تھا

...اتنا فساد کیوں ہو گیا تھا حویلی میں

...سب رو رہے تھے جبکہ.. وہ اٹھی.. اور دو نفل شکرانے کی نیت باندھ لی

مگر وہ عہد کر چکی تھی اپنے بچے کے لیے وہ حور اور حیدر کو کبھی معاف نہیں کرے
گی....

.....

.. انوشے روتے ہوئے نیچے.. اگئی.. یہ سب اس سے برداشت نہ ہو رہا تھا

.. اسے اس حویلی پر کوئی بد عالمی

اسکا دل کیا بہرام بھائی کو کہہ دے.. اپنا زاد کر دیں عابیر کو شاید وہ ہی ہمیں
... بدعائیں دیتی ہے

وہ اپنے رونے کا شغل... لون میں پورا کر رہی تھی.. معاویہ نے... زنان خانے
... کے ہال میں سسکیوں کی آواز کو پہچان لیا

.. اور وہ دوسری طرف نکل آیا

اتے ساتھ ہی.. اسکا ہاتھ تھاما.. اور دیکھنے لگا. جو عابیر نے جلا دیا تھا.. اب کافی اچھا
... ہو گیا تھا

مر گیا ہوں میں.. جو رو رہی ہو "اسنے.. کہا. تو انوشے نے سرخ چہرے سے اسے
... دیکھا

.. اپ سے ہمارا کیا لینا دینا... جو ہم آپکے لیے روے... " اسنے ٹکاسا جواب دیا

.. بہت نہیں ہمت اگئی تم میں "معاویہ نے گھورا
"اپ بھی ہمارے ساتھ وہی کریں گے جو حیدر لالانے کیا ہے ار میں کے ساتھ
وہ خوف زدہ سی بول گئی
.. لو تو تم عابیر جیسی بن جانا "معاویہ نے بھی پکڑا..
.. وہ بہت بری ہیں "اسنے ناک سیٹری
.. تو اچھا کون ہے "اسنے کسی احساس کے تحت پوچھا
.. میں خود "وہ اسکو دھکا دیتی... کہہ کر بھاگی
ہاں دیکھ لوں گا کتنی اچھی ہوشادی کی بات کروں گا اب میں "وہ پیچھے سے ہانکا..
... انوشے کا دل زوروں سے دھڑکا.. مگر وہ بھاگ گئی

.....

اسے شدید غصہ ا رہا تھا.. اتنا سب کرنے کے باوجود بھی.. وہ شخص اپنی جگہ سے ہلنے کے لیے تیار نہیں تھا.. آخر کس مٹی سے بنا تھا.. مگر ایک بات طے تھی کہ.. وہ اس کے ساتھ نہیں رہ سکتی تھی

...وہ اسکے ساتھ کبھی نہیں رہ سکتی تھی.. کیونکہ وہ شخص

...اسکو ذلیل اور رسوا کر چکا تھا

...وہ مزید اسکے ساتھ رہنا ہی نہیں چاہتی تھی

.. تبھی اسے روم میں اتا دیکھنے لگی

.. بہرام نے بھی اسکی طرف دیکھا

... اسکی خاموشی پر مسکرا دیا

اج بادل باہر گرجے ہیں تو اندر کی گرج کم پڑ گئی.. مزے کی بات ہے یہ تو "وہ"...

.. ہنسا.. عابیر کو لگا.. وہ.. اسپر ہنسا ہو

...وہ کچھ نہ بولی.. کیونکہ وقت کے ساتھ ساتھ وہ.. اسے مزید برا لگنے لگا تھا

...وہ اسکی خاموشی پر خود بھی خاموش ہو گیا

...ارمیش کیسی ہے " اسنے بس ایسے ہی پوچھ لیا

...عابیر.. نے امی برواٹھای

.. بڑی فکر ہے... " اسنے طنز کیا

اپکی ہی مہرابانی ہے سائیں.. ایک اپنے پوری حویلی کے حالات بدل

.. ڈالے " وہ.. اچھے موڈ میں تھا. اور کل کی بات بھلا چکا تھا

..عابیر کا سکون جیسے غارت ہونے لگا

میں تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی مجھے طلاق دو " اسنے سیدھے لفظوں میں کہا کہ

.. کسی بھی سٹیپ سے پہلے وہ اس سے سیدھی طرح بات کر لے

... میں تمہیں طلاق نہیں دوں گا عابیر... " وہ.. بولا.. لہجہ مضبوط تھا

.. مگر میں تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی " وہ.. گھور کر بولی

.. کچھ نہیں ہوتا.. میں تو رہنا چاہتا ہوں نہ " وہ.. بہت تسلی سے بولا

..میں تمھیں کبھی معاف نہیں کروں گی... " وہ اپنی جگہ سے اٹھی

..میں تم سے معافی مانگتا ہوں اپنے ہر عمل کی

خدا را تھوڑی سی جگہ دے دو بس " وہ کہیں سے بہرام نہیں لگ رہا تھا.. جو خود کو
..بہت غرور سے کلام کا سردار کہتا تھا

..نہیں... کبھی نہیں... تم معافی کے لائق نہیں... " عابیر دو ٹوک لہجے میں بولی..
..بہرام نے.. گھیرہ سانس بھرہ

..جو بھی ہے طلاق کا تصور نکال دو " وہ جانتا تھا وہ ضد پر ہے

..کبھی تو وہ اپنی ضد سے ہٹے گی

..وہ یہ ہی سوچ کر خاموش ہوا

..نہیں تمھیں خود دینی پڑے گی میں تمھارے لیے ایسے حالات بنادوں گی " وہ..
..جیسے اسے وارن کر رہی تھی

میں بدلا ہوں ڈانگ... مگر میری ضد نہیں... جو کر سکتی ہو کر لو "قریب اکروہ...
... اس کے گال کو چھو... کر... مسکرایا.. عابیر نے اسے جھٹک دیا
اب تم دیکھو میں کرتی کیا کیا ہوں تمہارے ساتھ... "وہ
... غصے سے اسکی پشت دیکھ رہی تھی ..

.....

... دن بے کیف گزر رہے تھے کوئی رونک نہیں تھی
داجی کی طبیعت بالکل ٹھیک نہیں تھی.. تبھی ابھی تک حیدر کے بارے میں کوئی
... فیصلہ نہیں لیا گیا تھا

... جبکہ حیدر... اس رات انے کے بعد... ایک بار پھر جاچکا تھا

جبکہ حور نے... ہر حال میں اس راز کو.. چھپالیا تھا... کہ.. اسکے بچے کو کس نے مارا پہلے وہ ڈری ضرور تھی کہ ار میش سب کو بتا دے گی مگر اسکی خاموشی اور... صدمہ کافی فائدہ پہنچا رہا تھا

...وہ اسے لے کر دوبارہ چلا گیا تھا

.. جبکہ باقی سب... ار میش کے لیے حد سے زیادہ حساس ہو رہے تھے
حتی کہ.. مرد حضرات بھی ار میش کے لیے کافی کنسرن رکھ رہے تھے

... حویلی میں چند ماہ میں بہت کچھ بدلا تھا.. حویلی والوں کا تنٹنا ٹوٹا تھا
.. معاویہ سکون سے شہر جانے کی تیاری کر رہا تھا کہ... اچانک دروازہ کھلا
.... اور اسنے بس عابیر کو اندر اتے دیکھا تھا

"کیا مسئلہ ہے کیوں آئی ہو"

...معاویہ غصے سے بولا

میں نے سوچا اپنے شوہر کے ملازم سے مل لوں "عابیر نے اسکی جان سلگائی آخر کو..
...وہ بھی شامل تھا

..بکو اس اپنی اپنے اندر رکھو.. سمجھی "معاویہ غصے سے کھولنے لگا

لو کیا غلط کہہ دیا.. تمہاری حویلی میں نہایت بری پوزیشن ہے.. اور ہر وقت ہر
وقت اسکا دم چھلہ بنے رہتے ہو.. سکون نہیں کیا تمہیں "وہ اسے زچ کر رہی
... تھی.. معاویہ نے دانت پیسے

باہر نکلو.. دفع ہو.. "معاویہ نے غصے سے اسکا بازو پکڑ کر اس سے پہلے وہ اسے باہر
... دھکیلتا

..عابیر نے ایک نظر اسکو دیکھا.. اور.. زور زور سے چیخنے لگی

جبکہ.. معاویہ نے حیران ہو کر

..اسکا ہاتھ چھوڑنا چاہا مگر.. اسنے اسکا ہاتھ نہ چھوڑا.

...اور زور زور سے چیخنے چلانے لگی اسکی چیخیں حویلی کو ہلا گئی تھیں

...ایک پل میں سب وہاں جمع ہوئے تھے

.. ملازم تو.. صورتحال سمجھ کر دانتوں میں انگلیاں دے گئے

... یہ کیا حرکت ہے عابیر کیوں تماشہ لگا رہی ہو " وہ اسے جھٹک کر چلایا

.. جبکہ عابیر دور جاگیری

بہرام کے قدموں میں.. بہرام... آنکھوں میں بے یقینی لیے.. معاویہ کو دیکھ رہا تھا..

... اسکی آنکھوں میں عجیب سا تاثر تھا

... جھوٹ.. جھوٹی ہے یہ " اسکا لہجہ ہکلا گیا... اسکی آنکھوں کی بے یقینی دیکھ کر

عابیر... یہ.. یہ خودائی تھی " معاویہ.. بولا... جبکہ اسکی بات پوری ہونے سے

... پہلے.. بہرام نے... معاویہ کے منہ پر پنچ دے مارا

معاویہ کا ہونٹ پھٹا تھا.. جبکہ.. بہرام کے ہاتھ پر بھی بہت زور سے لگی تھی..

.. داجی خاموشی سے دیکھ رہے تھے

... حویلی میں یہ سب تو اب روز کا تماشہ تھا

.. وہ چپ چاپ اندر چلے گئے جبکہ .. خواتین سمیت .. انوشے .. کا تو دم نکلا تھا

... معاویہ نے بہرام کو ایک لفظ نہ کہا

... جبکہ بہرام عابیر کو سختی سے پکڑ کر اندر گھسیٹتا ہوا لے گیا

... اپنے روم میں اتے ہی

.. اسنے اسے بیڈ پر دھکا دیا... اور کھینچ کر دروازہ بند کیا

.. عابیر کو محسوس ہوا... اسے اسکی حرکت کا اندازا ہو گیا ہے

.. کیوں وہ اسکے پاس پہنچتے ہی دھاڑا

کیوں گیرا رہی ہو اپنا معیار کیوں .. اس حد تک اس حد تک . عابیر "وہ بے بسی شدید

... بے بسی محسوس کر رہا تھا

جبکہ عابیر .. نے سکون سے پہلو

.. بدلا .

طلاق دے دو" اسنے.. اسی سنجیدگی سے کہا.. بہرام نے سرخ آنکھوں سے اسے
... دیکھا

ان آنکھوں میں نمی تھی مگر عابیر کو... بالکل.. اسپر رحم نہ آیا.. وہ ایسی نہیں تھی
... اسے ایسا بنایا گیا تھا

... اور فیصلہ تو وہ کر چکی تھی

... بہرام... کے لیے انج کل جیسے سانس بھی مشکل ہو گیا تھا

اسکو وہیں چھوڑ کر... وہ وہاں سے باہر نکل گیا جبکہ.. اب.. کہ اسنے تالا کمرے کو
.. باہر سے لگا دیا تھا

... یہ کیا کیا ہے تم نے "عابیر اندر سے دھاڑی

... بہرام... نے کوئی جواب نہیں دیا

.....

...وہ دوڑ کر اٹے قدموں معاویہ کے پاس پہنچا تھا
.. معاویہ اپنے.. ہونٹ پر لگے خون کو.. صاف کر رہا تھا
...بہرام کو دیکھ کر کوئی ایکشن نہ دیا
...کس گناہ کی سزا ہے یہ " وہ.. ہارا ہوا سا بولا
...لجہ بھیگا ہوا تھا.. جبکہ معاویہ کا دل کٹ گیا
...اے بہرام.. خان.. ادھر دیکھ.. مرد روتے نہیں.... رونا نہیں
اگر وہ چاہتی ہے... تو اسے چھوڑ دے... اسے قید کر کے.. خود کو اور اسکو.. نہ
دے تکلیف.. مگر رو کر یہ ثابت نہ کر.. کہ... تو.. ایک ہارا ہوا مرد ہے
.. "معاویہ.. تو اسپر چڑھ دوڑا
...بہرام نے.. اسے دھکا دیا
...کیوں کیوں مرد کیوں نہیں روتے

... عورت ... صرف عورت ہی مرد کو رولا سکتی ہے

... اور مجھے یہ عورت رولا رہی ہے .. انج

مرد انسان نہیں ہوتے

جو مرد نہیں رو سکتے .. کب تک .. یہ کھوکھلا کھول مردوں پر لگا رہے گا کہ وہ رو ..
... نہیں سکتے

عورت مرد کو رولا دیتی ہے معاویہ سائیں .. عورت .. کی نفرت .. مرد کو ختم کر
... دیتی ہے

اس سے کہو
Novelistan

مجھ سے نہ کرے نفرت ... میں مانتا ہوں نہ اپنے سارے گناہ "وہ ... عجیب ..
... کیفیت کا شکار ... دھاڑ رہا تھا .. جبکہ آنکھوں میں نمی .. کافی تکلیف دہ تھی

.. داجی ... نے .. اسکو ... ہارتے ہوئے دیکھا

... انھیں سب یاد آیا .. کیسے .. کس طرح .. اسکی انھوں نے پرورش کی تھی

ضد... بے حسی

... اس کے اندر.. غرور اس کی بے انتہا حسن کا .

.. وہ سب ملیا میٹ کر دیا تھا.. اج

... اس کے ہارنے پر وہ بھی ٹوٹ گئے تھے

... حویلی کے لوگ بکھر رہے تھے

... مسلسل.. بے بسی سے

.... مگر وقت فیصلوں کا تھا

... اگر وہ بھی.. ہار جاتے تو.. کہیں کوئی فیصلہ نہ ہو پاتا

سب سے پہلا خیال ان کے دماغ میں حیدر کا آیا تھا.. اور اس کے بعد وہ بہرام.. کا مسئلہ

.. حل کر کے حویلی میں سکون کے خواہش مند تھے

اس کی سرداری.. کے تمام معاملات داجی خد سمجھا رہے تھے.. اب سرداری

... کس کے سر سنجی تھی.. یہ بھی وہ ایک لمحے میں طے کر چکے تھے

.....

.. حیدر کو حور مل چکی تھی اور کیا چاہیے تھا

.. انسانیت کے نام کا احساس بھی اسکے اندر سے مٹ چکا تھا

... اسنے پلٹ کر ار میٹش .. کے بارے میں نہ سوچا

... حور نے .. اس کے تمام عصا بوں .. پر قابو پا لیا تھا

.. جبکہ ان دونوں کے بقول زندگی بھی خوبصورت گزر رہی تھی

... کہ ... وہ ... حویلی چھوڑنے کے .. ہفتہ گزرنے کے بعد

... کی شام تھی

.. جب ... دروازے کی اواز بجنے پر .. وہ حیدر کے پہلو سے اٹھی

... نائٹ ڈریس کی ڈوریاں بند کیں .. اور دروازے کی طرف بڑھنے لگی

... کریر تھا

... اسنے سگنچر کر کے لفافہ لیا.. اور اسکو ابھی کھولتی کہ حیدر بھی باہر آگیا

.. حور نے اسکو مسکرا کر دیکھا

... حیدر بھی مسکرایا

اور.. حور نے اسکے ہاتھ میں لفافہ تھما دیا

میں فریش ہونے جاتی ہوں یہ تمہارے نام ہی آیا ہے " اسنے کہا.. اور.. گزرنے لگی کہ حیدر نے اسکا ہاتھ تھام کر اسکو بازوؤں میں بھر لیا.. جبکہ دوسرے ہاتھ کی مدد سے.. لفافہ کھولنے لگا.. اب حور اور حیدر دونوں کی نظریں لفافے پر تھیں

... حیدر نے.. لفافہ کھولا تو اندر سے قانونی کاغذ نکلا

جس میں صاف درج تھا کہ قانونی لحاظ سے.. اسے.. حویلی.. حویلی کی وراثت.. اور تمام.. کاروبار سے.. اک کر دیا گیا ہے.. جبکہ اسکا بینک بیلنس

.. بھی.. ضبط کر لیا گیا ہے .

.. حیدر آنکھیں پھاڑے سب پڑھ رہا تھا جبکہ یہی حال حور کا بھی تھا

یہ سب کیا بکواس ہے حیدر "حور اس سے الگ ہوتی.. چلائی اسکے تو وجود میں پتنگے
لگ گئے

.. یہ کیا

حیدر کی محبت کے ساتھ ساتھ اسکی شہرت... اسکی امارت.. جس کی وہ خواہش
... مند تھی

.. وہ سب اسے چاہیے تھی

اور جب ملی تو ایک ہفتے میں ہی سب.. ایک بار پھر اس سے.. چھین گیا

.. یہ سب دا جی نے کیا ہے " حیدر نے دانت پیسے..

.. کیا مراد ہے اب تمہارے پاس کچھ نہیں " حور کا تو دل بیٹھنے لگا

.. حیدر نے اسکی جانب دیکھا.. اور وہ پیپر پھینک کر.. سر تھام لیا

داجی ایسا نہیں کر سکتے.. سردار ہیں ہم کلام کے "وہ حیران پریشان... تھا... کچھ
.. سمجھ نہیں. ارہی تھی

ہاں یہیں بات ہے.. سب ابھی بھی تمہارے پاس ہے نہ.. "حور تو... حد سے زیادہ
.. خوف زدہ ہوئی

پیدا ہوتے ہی غربت دیکھی شادی کے بعد غربت دیکھی.. اور اب.. جب
... خوشیاں ملیں تھیں تو دوبارہ. غربت کا منہ نہیں کبھی نہیں

معلوم نہیں.. جب وہ اک کر چکے ہیں تو سرداری بھی کسی اور کو ملے گی... "حقیقتاً
... اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کا.. داجی اس کے ساتھ ایسا کریں گے
کیا مطلب ہے حیدر تم کنگلے ہو گئے ہو" وہ تو.. اس کا بازو.. ہٹاتی.. اس سے دور
.. ہوتی.. منہ کھولے پوچھ رہی تھی

.. حیدر نے اس کی طرف دیکھا

تم فکر نہ کرو... تمہیں خوش رکھو گا" اسنے.. حور کے عجیب و غریب رویے پر
.. حیرت کا اظہار ترق کر کے.. اسکو تسلی دی

بھاڑ میں گیا سب.. ٹھیک ٹھیک کھا کھا ٹھیک ہو گا.. جیب میں تمہارے روپیہ بھی
.. نہیں رہا اور سب ٹھیک ہونے کے داوے کر رہے ہو" وہ غصے سے چلائی

یہ کس قسم کا رویہ ہے حور "حیدر نے.. بھی اب غصہ کیا.. پہلے ہی.. اسے کچھ
.. سمجھ نہیں. ا رہا تھا.. اوپر سے.. یہ سب

رویہ رویہ.. اف

.. اف... "حور نے پاؤں پٹھے .

تم.

... حویلی جا رہے ہو.. بھلے معافی مانگو پاؤں پڑو

ہم تمہارے جائیداد تمہاری وراثت سے دستبردار نہیں ہو سکتے بلکل نہیں "وہ
.. ہزیرانی انداز میں بول رہی تھی جبکہ حیدر نے اسکا بازو جکڑا

بکواس ہے انھوں نے نکال دیا اور ہم پلٹ کر جائیں کبھی نہیں بس اپنا بچہ... لینے
... جائے گے... " وہ.. سرخ چہرے سے دو ٹوک لہجے میں بولا

"بچہ... بچہ... حیدر... جب پیسہ نہیں ہو گا تو بچے کو کیا کھلاو گے

.. حور نے.. بچے کے مارنے کی بات چھپاتے ہوئے اسے سمجھانا چاہا

نہیں حور ہم دونوں ساتھ ہوں گے تو کچھ بھی نہیں ہو گا غلط تم فکر نہ کرو.. اور.. ہم
کرتے ہیں.. بابا سائیں سے بات.... ایسے کیسے اک کر سکتے ہیں وہ ہمیں " وہ.. کنپٹی
... دباتا بولا اور کمرے میں چلا گیا.. جبکہ حور.. اسے دیکھ کر روخ موڑ گئی

... اسنے مٹھیاں بھینچی

... اب کیا ہو گا... پیسہ یہ عیش آرام

.. اف اسکا سر پھٹنے لگا تھا

.. پھر سے غربت کا منہ تو وہ کبھی نہیں دیکھے گی

.. اسنے سوچا.. اور.. پاس پڑے کشن.. اٹھا اٹھا کر.. زمین پر مارنے لگی

.. زہنی طور پر وہ کافی.. ڈسٹرب محسوس کر رہی تھی

.....

اج اسکی کانفرنس... تھی.. اسکا دورانیہ کافی کامیاب جا رہا تھا.. پہلے جو کرپشن..
... داجی نے کروائی بھی تھی اب وہ سب ختم کر کے.. وہ.. ٹھیک کام کرنے لگا تھا
.. وہ روم میں آیا تو.. عابیر کے سامنے کھانا رکھا

عابیر نے ایک پل میں کھانا اٹھا کر.. دیوار پر دے مارا.. بہرام نے ایک سیکنڈ کو
دیکھا.. اور پھر.. فریش ہونے چلا گیا.. وہ باہر آیا تو.. عابیر نے پورا کمرہ تھس
... نہس کر رکھا تھا

.. بہرام نے کچھ نہیں کہا

... زیادہ اچھے مت بنو تم.. "عابیر نے اسکا بازو جھٹک کر کہا

عابیر.. سائیں ہم بعد میں بات کریں گے " وہ سہلوت سے بولا

ازاد کیوں نہیں کرتے مجھے "جبکہ وہ چلائی

اور اسکے منہ کو اپنے ناخنوں سے نوچ ڈالا.. وہ پاگل ہو چکی تھی نہ جانے کیا چاہتی
... تھی

.. بہرام نے غصے سے.. اسکے ہاتھ ہٹائے.. اور اسے دور دھکا دیا

"پاگل ہو گئی ہو

.. ہاں ہو گئی ہوں.. طلاق دو مجھے.. ازاد کرو مجھے "وہ.. اسپر چیزیں مارنے لگی

تمہارا دماغ.. تواج اکر اچھے سے درست کروں گا بہت مہلت دے دی تمہیں تم
"... نے... جینا حرام کر دیا

... وہ زیتج ہوتا ہوا بولا

... اور باہر نکلا

.. عابیر... نے اسکا ہاتھ تھامہ

.. شہر جارہے ہو "اسنے سنجیدگی سے پوچھا

..ہاں " اسنے.. جواب دیا مگر لہجے میں سختی تھی

..مجھے بھی جانا ہے " اسنے کہا

..بہرام نے چندپل اسے دیکھا

..اپنا دماغ سیٹ رکھو.. عابیر... "وہ.. اسے.. سمجھانے لگا

..بس زیادہ نہ بولوں جو کہا ہے وہ کرو "وہ سختی سے بولی

"ڈرائیور چھوڑائے گا

..اسنے کہا اور باہر نکل گیا

..جبکہ عبیر کی گاڑی بھی اسکی گاڑی کے پیچھے ہویلی سے نکلی تھی

...شاید ہمیشہ کے لیے پشتاؤں کو ساتھ لے کر

یہ شاید.. اب.. اسکے پلٹنے کی باری تھی مگر وقت تو ہاتھ سے بھر بھری ریت کی

...مانند نکل رہا تھا

..یا نکل گیا تھا

کوئی نہیں جانتا تھا

داجی اپ نے اب کیا سوچا ہے.. اگر ہم نے سردار نہیں بیٹھایا.. تو.. لازمی ہمارے حریفوں میں سے کوئی سراٹھائے گا "احمر... نے کہا تو.. انھوں نے سر ہلایا.. کمرے میں سب.. موجود تھے سوائے.. بہرام خان کے جو کہ اب اپنی اہم... کانفرنس میں گیا ہوا تھا.. اور حیدر خان کے.. جو... حویلی سے جا چکا تھا..

.. اب خان کی کانفرنس ہے... " داجی نے احمر کی طرف دیکھا

.. جی.. داجی "اسنے جواب دیا

... ساتھ کون گیا ہے " انھوں نے پوچھا

.. معاویہ سائیں "عظیم خان نے جواب دیا تو انھوں نے سر ہلادیا

.. ایک لڑکی نے توڑ دیا.. ہمارے خان کو.. "وہ.. خاصے افسردہ لگ رہے تھے

.. کوئی کچھ نہیں بولا.. تو انھوں نے.. احمر کی طرف رکھ کیا

چلاو.. زرا.. ایل سی ڈی خان کانٹرویو دیکھیں " انھوں نے کہا.. تو.. باقی سب
.. پہلو بدل گئے اتنے اہم مسئلے کو چھوڑ کر انھیں معاویہ کی پڑی تھی

.. احمر نے ایل سی ڈی چلا کر.. نیوز چینل لگا دیا

.. کانفرنس شروع ہی تھی جبکہ ان لوگوں نے دیر سے دیکھی

وہ بڑے متمراق سے.. کرسی پر بیٹھا.. وہی مخصوص سٹائل سے.. ناک کی چونچ پر
.. عینک رکھے سنجیدگی اور کچھ بے زاریت سے اپنی تعریفیں سن رہا تھا

.. داجی مسکرا دیے

.... وہ جان تھا انکی

.. بس وہ خوش رہتا باقی دنیا تو بھاڑ میں جائے انکی بلا سے

اس سے سوال کیے جانے لگے جن کا جواب وہ ہمیشہ کی طرح.. بڑی چلا کی سے دے
.. رہا تھا

...داجی کو.. اسکی زہانت پر فخر ہوا

اسکے سیٹ پرانے کے بعد نہ جانے کیا قسمت کا پھیر ہوا تھا کہ.. پہلے جو وہ ہر معاملے
...میں کرپشن ضروری سمجھتے تھے

...یہاں.. کرپشن.. وہ خود نہیں کر رہا تھا

...کانفرنس بہت اچھی جا رہی تھی

سب ہی کافی مطمئن ہوئے تھے کیونکہ اسکی.. پیچھے سے ہی... کرکردگی بہت اچھی
...جا رہی تھی

میڈیا نے اب اس سے پرسنل سوال شروع کر دیے جس کا وہ مسکرا کر جواب دیتا
...ابھی اٹھتا... کہ.. اسے اپنے شانے پر ایک ہاتھ محسوس ہوا

پہلی.. ہاں پہلی بار بہرام خان کا دل انجانے خدشے سے دھڑکا تھا.. وہ اس ہاتھ
...کے کس کو پہچانتا تھا

اسنے ایک پل کو آنکھیں بند کیں.. کان میں لگی.. بلوٹو تھ میں معاویہ کی پریشان
.. اواز ابھری

"تو نے عبا یر کو کیوں بلایا ہے

اسنے آنکھیں وا کیں.. میڈیا کی نظریں اسپر نہیں تھیں بلکہ پیچھے کھڑی عبا یر پر
.. تھیں.. وہ پہلی بار تو میڈیا پر نہیں ائی تھی

... یہ یہ کہنا بہتر ہے کہ.. عبا یر اکبر پہلی بار میڈیا کے سامنے نہیں ائی تھی

... بلکہ مسز بہرام خان پہلی بار کیمرے کے سامنے ائی تھی

... بہرام نے.. مڑ کر اسکی طرف.. دیکھا

جو

.. سنجیدگی.. اور آنکھوں میں نفرت بھرے کھڑی تھی.

بتاؤ گے نہیں دنیا کو اپنی بیوی کے بارے میں " بالکل خاموش ماحول میں عبا یر کی اواز

... ابھری تھی.. بہرام کو پہلی بار یہ اواز کانوں میں چبھتی محسوس ہوئی

...اسنے عابیر کا وہی ہاتھ سختی سے پکڑا

.. مگر عابیر نے اسکا کوئی اثر نہ لیا

...الٹا مسکرائی

...میں عابیر اکبر.. ایک عام سی لڑکی

ایک کافی.. امیر.. اور سیاست کی دنیا میں اپنا نام منوانے والے.. بہرام خان کی بیوی ہوں.. اپ سب لوگ مجھے جانتے ہیں کیونکہ میں اپ کی طرح ایک عام انسان ہوں.. مگر یہ لوگ بہت بڑے لوگ ہیں.. بہت بڑے "طنزیہ مسکراہٹ کو لبوں پر سجائے.. وہ.. بہرام کی گھورتی نظروں میں نظریں گاڑے ہوئی.. تھی.. کھٹاکھٹ کیمرے سے تصاویر کھینچی جا رہی تھیں ایک.. فارمل سی کانفرنس میں... ذاتی نوعیت کا مریج مسالہ.. میڈیا تو جیسے.. نیوز کا بھوکہ تھا

..کیمروں کی روشنی عابیر کے چہرے پر تھی

بہرام اسے لے کر نکل.. کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا مجھے "معاویہ کی آواز اسے اپنے کان
.. میں سنائی دی

عابیر... گھر چلو" اسنے.. مزید سختی سے اسکا ہاتھ جکڑ کر.. مدھم آواز میں اسے
.. کہا.. تو.. عابیر ہنسنے لگی

... کیوں بہرام خان بہت سٹیمنا ہے تم میں تو

"... کہاں جاسویا آج

.. وہ مسکرا کر اونچی آواز میں بولی.. معاویہ نے دانت کچکائے

... بہرام آج اپنی محبت کو.. ریزہ ریزہ ہوتا دیکھ رہا تھا

.. تو.. ناظرین.. آپ دیکھ سکتے ہیں یہ بہرام خان ہیں

... انکی تو کیا ہی بات ہے

.. انکے دادا آپ جانتے ہی ہوں گے.. سب.. مراد خان

... کو تو.. جان چھڑکتے ہیں انپر

بے انتہا... بے شمار... مگر.. انکی تربیت بڑی الہ عرفا کی ہے کہ خاندانی سے لگتے ہیں...

دنیا جہاں کی کرپشن کرواتے.. ہیں ان سے.. اور یہ بھی محبت میں عاوم کو لوٹتے ہیں... اور.. میڈیا کی نظر میں مسکرا مسکرا کر دھول جھونکتے ہیں

... عیاشی انکی فطرت ہے.. یہ کوٹھے پر اکثر پائے جاتے ہیں

عورتیں سے کھیلنا اور انکی عزتوں کو دو کڑی کا کر دینا.. انکے نزدیک.. جیسے... معمولی سی بات ہے

اور شراب وہ تو پوچھو ہی مت.. بچے کو دودھ کی ضرورت ہوتی ہے.. اور بہارام خان... کالام کی جان... کو.. شراب کی ضرورت ہوتی ہے

جس پر.. جس پر بھی انکا دل اجائے.. یہ انھیں اٹھالیتے ہیں

... انکی شادی رکوا دیتے ہیں

... انہو بدنام کر دیتے ہیں

...انکے بقول میں انکی بیوی عابیر اکبر

یہ جو خوش حال.. زنگی سے بھرپور مسکان انکے.. منہ پہ رسجای ہے یہ میرے
" ...ارمانوں کا خون ہے

...وہ.. چیخی

چارو طرف جیسے.. سناٹا چاہ گیا جس میں صرف عابیر کی آواز.. جیسے تابوت میں
...آخری کیل ٹھونک رہی تھی

...یہ اس قدر برا انسان ہے.. منافق.. مطلبی.. اسے صرف حوس ہے

اور حوس کا پجاری مجھے مجبور اپنے ساتھ باندھے ہوئے ہے... " وہ بہرام کو دھکا
...دیتی بولی

...لائو کا نفرنس.. میں.. یہ سب لائیو دنیا دیکھ رہی تھی

حریف تھے جیسے... مزے میں اگئے تھے جبکہ.. باقی سب.. دانتوں تلے انگلیاں
...دبا گئے تھے

اج میں سب کے سمنے اس شخص سے اہنی نفرت کا اظہار کر کے.. اس سے طلاق کا
... مطالبہ کرتی ہوں

... طلاق دو مجھے ابھی اسی وقت "وہ چلائی

... بہرام.. کی آنکھیں سرخی.. کو چھلکانے کو تھیں

... وہ مٹھیاں بھینچے کھڑا تھا

.. کیا کچھ نہیں برباد ہوا تھا.. اسکا اس سب سے

کیسا لگ رہا ہے.. رسوا ہو کر دنیا کے سامنے.. بہرام خان "عابیر زرا جھک کر مسکرا
... کر بولی

..... یہ تو بہرام ہی جانتا تھا اسے کیسا لگ رہا ہے

سب. وہاں بہرام کے رد عمل.. کے منتظر تھے.. وہ کیا کرے گا.. ہیڈ لائنز بن
.. رہیں تھیں

کچھ تو جھوٹ بول چکے تھے کہ بہرام خان نے عابیر اکبر کو طلاق دے دی جبکہ..

...کچھ مزید ان باتوں میں مسالہ لگا چکے تھے

...جبکہ بہرام کے لیے.. سب ٹھہر گیا تھا

...یہ مکافات عمل تھا.. یہ

...اب محبت اسکی قسمت میں نہیں رہی تھی

اسے لگا جیسے وہ تنہا ہو گیا ہے.. بھرے بازار میں اسکو اکیلا کر دیا تھا.. اور اب وہ

معصوم بچے کی طرح چھپ جاتا.. رونے لگتا.. یہ.. پھر.. اس کے اندر.. ایک اور

..بہرام جنم لینے والا تھا

...عابیر اسکی طرف دیکھ رہی تھی.. اسے سو فیصد یقین تھا بہرام طلاق دے گا

...بہرام کے لب ہلے.. جبکہ عابیر سمیت سب کے دل دھڑک اٹھے

میں تمہیں طلاق نہیں دوگا" بہرام نے عابیر کی چمکتی آنکھوں میں بے یقینی مایوسی
.. سی دیکھی.. اب مسکرانے کی باری اسکی تھی

اب تم میری محبت نہیں ہو... صرف ضد ہو۔" اسنے.. دو لفظ میں جواب دیا جسے
.. صرف عابیر سن سکی

... اور وہاں سے نکلتا چلا گیا

.. آنکھوں کو اچھے سے گالگنز سے ڈھانپ کر.. وہ سیاہ.. شلوار سوٹ میں

.. کمال ڈاھاتا وہاں سے نکل گیا

.. جبکہ عابیر وہیں کھڑی تھی میڈیا اب اسکی طرف بڑھا

.. میم کیا.. بمسٹر بہرام.. اپکو مارتے ہیں

.. کیا.. انکا شادی سے پہلے اپ سے کوئی.. ناجائز تعلق تھا

ایسے ہی کئی.. عجیب و غریب سوالوں.. نے اسکا دل بری طرح دھڑکایا تھا.. وہ

... وہاں سے پلٹی

...تو سامنے واصف کو کھڑا پایا

عابیر.. کونہ جانے.. کیسا محسوس ہو رہا تھا.. وہ سر جھکا گئی اور اسکے پاس سے نکلنے لگی..

مجھے لگتا تھا تم ہمیشہ اچھے اور صیحی فیصلے کرتی ہو.. ایک نازک سی.. معصوم سی لڑکی ہو...

پھر جو تمہارے ساتھ ہوا.. تو میں نے تمہارے لیے دعا کی.. کہ.. تمہارے جیسی نازک مزاج لڑکی.. ہمیشہ خوش رہی.. تمہاری عزت.. جو کھو گئی.... پھر اسی شخص کے ہاتھوں لوٹ آئے اور ایسا ہوا بھی مگر میں نہیں جانتا تھا.. چار پانچ ماہ میں.. تم اپنی ساری معصومیت بھلا دو گی.. تم... بھول جاؤ گی تم ایک لڑکی ہو.. اور یہ دنیا

.... بھوکی ہے

گھات گھات پر بیٹھا شکاری تمہیں تمہارے اچھے گئے عمل.. کے بارے میں
... ضرور بتائے گا کہ وہ صحیحی تھا یہ غلط

... چلتا ہوں "عابیر تو وہیں ٹھہر گئی تھی جبکہ وہ وہاں سے نکل گیا تھا

.. چند پل جیسے اسے اپنے دل کی دھڑکن بھی سنائی نہیں دی

جبکہ.. کچھ دیر بعد یاد آیا کہ اتنا سب کرنے کے بعد بھی بہرام نے اسے طلاق نہیں
.. دی تو.. وہ بلبلا اٹھی.. غصہ الگ آیا

اور وہ تیز تیز چلتی.. ابھی.. اس گاڑی میں بیٹھتی جو بہرام نے دی تھی.. اور اس نے
.. ڈرائیور سے لے لی تھی.. جبکہ ڈرائیور بہرام انفارم کر چکا تھا

.. کہ چند لڑکیوں کی آواز بھی اسے اپنے کانوں میں سنائی دی

... یار یہ کتنی ناشکری ہے.. بہرام جیسا مرد کس کی خواہش نہیں

... ہم چل چھوڑ اس کے ساتھ بھی تو غلط ہوا تھا

... اس نے خود ہی بتایا ہے

مگر یہ پھر بھی... یہ کوئی طریقہ نہیں.. کمرے میں سلجھانے والی بات کو یہ کیسے دنیا
.. کے سامنے لے آئی

عابیر کا بس نہیں چلا.. اس لڑکی کا منہ توڑ دے.. وہ.. گاڑی میں بیٹھی اور گاڑی
.. اپنے گھر کو ڈال دی

... اسے سننا ہی نہیں تھا کسی کو

گھر کے سامنے گاڑی روک کر وہ نکلی تو.. اسے لگنا کیا تھا سارا محلہ اسے.. دیکھ رہا
.. تھا. لوگ اسکے ارد گرد ابھی جمع ہوتے. کہ.. وہ گھرا کر وہاں سے اندر آگئی

.. یہ سب کیا تماشہ ہے... "اسنے سوچا.. اسنے بہرام کے ساتھ بالکل ٹھیک کیا تھا

... وہ اسی لائق تھا اسے محسوس ہونا چاہیے تھا کہ.. وہ کس ازیت سے گزری تھی

.. وہ پلٹی.. ماما سامنے ہی تھیں

... رہا بھی

وہ نہیں جنتی تھی کہ.. انکے گھر کا خرچہ پانی اب.. کون اٹھا رہا ہے جبکہ اکبر صاحب
.. تو عمر سے پہلے ہی کافی.. کمزور لگنے لگے تھے

".. شاید حقیقی معنی میں اج تم نے اپنی عزت کا جنازہ نکالا ہے

.. ممانے کہا.. وہ منہ کھولے انھیں دیکھنے لگی

.. جبکہ وہ دونوں ندر چلیں گئیں

.. مگر عابیر کا دماغ گھوما تھا

.. سب مجھے ہی غلط کیوں کہہ رہے ہیں.. اسنے جو کیا.. کیا وہ نہیں دیکھا کسی نے

... اتنی عرصے قید میں رکھا وہ نہ دیکھا

.. بس کریں اپنی

... کیا ظلم کیے انھوں نے اپ پر

... شادی اپ نے خود نے کی

...ان سے

...گئیں اپ خود انکے ساتھ

وہاں آپکے ٹھاٹ دیکھ کر.. خاندان کی ہر لڑی آپکے جیسے نصیب کی خواہش مند ہے...

...ہاں سچ ہے بہرام خان نے آپکو رسوا کیا

...مگر آپ نے یہ کیوں نہ سوچا کہ وہ تو چند لوگ تھے

.. اور اس شخص نے انھیں چند لوگوں میں آپکی بے انتہا.. قدر اور عزت بڑھادی

.. اور آج.. آپ آپ خود.. اپنے پاؤں پر کلہاڑی مار کے آئیں ہیں

...آپکی جزباتیات

...سب کو ہلکان کر گئی

آپ گئیں خود.. اس رپورٹنگ شعبے میں جبکہ.. سب نے کہا.. کہ.. یہ شعبہ

...آپکے لیے ٹھیک نہیں

پھر اپ نے.. اس کو ٹھے پر جہاں کوئی شریف لڑکی جانا پسند نہ کرے وہاں جا کر
.. اس آدمی کو... ایکسپوز کرنا چاہا

اپ خود انکی نظروں میں آئیں.. ورنہ انھیں الہام نہیں ہوا تھا.. اس سڑے بسے
... محلے میں کوئی عابیر بھی رہتی ہے

چلو ٹھیک ہے.. وہ اپکی ڈیوٹی تھی.. اسکے بعد.. کلام گئیں اپ.. زبردستی ماما بابا
.. سے اجازت لی

.. وہاں جا کر.. اپ نے فضول سوال کیے
... پھر انکی نظروں میں آ گئیں
اگر انھوں نے صرف غلط کیا

تھا.. تو اپ نے اج حدیں پار کر دیں ہیں "وہ غصے سے کہتی.. وہاں سے چلی گئی..
جبکہ عابیر اپنی جان سے عزیز بہن.. کے منہ سے یہ سب سن کر... جیسے اپنے
... قدموں پر ہلی تھی

.....

...چند ہی لمہوں میں داجی نے اس ہال روم کو کباڑ میں بدل دیا تھا

یاور خان گاڑی نکالوں آج اس لڑکی.. کے اندر یہ گولیاں اتار کر ہمیں سکون ملے گا..

..وہ چلائے

بابا سائیں.... بہرام.. خان.. کا پتہ لگانا زیادہ ضروری ہے۔ اس لڑکی کو بات میں دیکھ لیں گے "یاور خان نے سمجھنا چاہا.. داجی.. تو.. آپ سے باہر ہی ہو رہے تھے جبکہ

..معاویہ خان کو اپنے موبائل سے نمبر ڈائل کیا تو فون بند جا رہا تھا

یہ کیا بکواس ہے.. بتا دے رہے ہیں ہمارے خان کو کچھ ہوا تو... سب تباہ کر دیں گے.. سمجھ کر کیا لیا.. وہ لاوارث ہے کوئی غیرہ پڑا ہے "داجی.. نے موبائل. کان سے اتار کر دے کر زمین پر مارا اور .. وہاں سے.. نکلنے لگے .

داجی.. صفدر صاحب کا فون ہے "اسیسٹنٹ.. کے فون پرانے والی کال پر احمر نے کہا.. جبکہ باقی سب کے پاس بھی فون انا شروع ہوتے.. داجی نے پھر پیچھے مڑک .. کرنے دیکھا انکے وجود میں تو پتنگے لگے تھے

انکی جان... انکا بہرام.. مشکل میں تھا اور وہ.. ان... لوگوں کو اہمیت دیتے.. .. بھلے انکی سیٹ چلی جاتی.. مگر انھیں بہرام سے شاید عزیز کوئی نہیں تھا

... احمر بھی انکے پیچھے ہوا کہ کہیں مزید نقصان نہ ہو جائے

... جبکہ باقی سب سمیت خواتین بھی جو خد بھی یہ سب دیکھ چکیں تھیں

.. دعا گو تھیں کہ بہرام مل جائے

نین اور مورے تو بقائدہ رو رہیں تھیں.. مگر.. وہ اب ایک دوسرے کے ساتھ
.. کھڑے تھے

.....

.. حیدر نے ایل ای ڈی بند کی.. عابیر پر بے انتہا غصہ ہی آیا
.. وہ بہرام کو سوچ رہا تھا.. وہ کہاں ہو گا
.. جبکہ حور جو.. جیسے ہر پل جلے پاؤں کی بلی بنی رہتی تھی... اسکے پاس ائی
جب سب ختم ہو جائے گا تب ہوش میں آو گے "وہ بولی تو حیدر نے چونک کر
.. اسکی طرف دیکھا

یہ تم جب سے شادی ہوئی ہے کافی اونچا بولتی ہو.. محبوبہ کم بیوی زیادہ لگتی ہو.."
.. اسنے ہنس کر.. حور کو.. اپنی قید میں لینا چاہا کہ حور.. اسے دھکا دے کر دور ہوئی
"یہ جو ہر وقت کارو مینس ہے یہ کھاتے رہنا ہے تم نے ساری زندگی

..وہ غصے سے بولی

... مگر ہمارے فلیٹ میں اتنا سب ہے۔ کہ تم ایک ماہ عیاشی کر سکتی ہو "وہ ہنسا
تو حور کا خون کھول گیا اسے اگے کی فکر تھی جبکہ یہ ادنیٰ سنجیدہ ہونے کو تیار نہیں
... تھا

.. حیدر... تم کب حویلی جاو گے "حور نے بمشکل نرمی سے پوچھا
کبھی نہیں ساری زندگی بس ہم آپکے پاس رہے گئیں "اسنے گھمبیر لہجے میں کہتے
... ہوئے حور کو نزدیک کیا

... نہ جانے اس لمبے حور کو کیا ہوا اسنے جھنجھلا کر حیدر کے منہ پر تھپڑ دے مارا
"... زہر لگتے ہیں مجھے وہ مرد جنہیں صرف یہ اتا ہو.. کہ بیوی

... قہ رو کی.. حیدر حونک تھا

میں تمہیں کہہ چکیں ہوں... تم حویلی جاو گے "وہ.. غصے سے بتی اندر چلی گئی..
.. جبکہ

حیدر کے دماغ میں جیسے فلیش بیک ہوا تھا.. اور حور کے لیے ار میش کو مارا گیا پہلا
... تھپڑ یاد آگیا

... ابھی تو بہت کچھ تھا

.....

.. بہرام ... رات گزر چکی ہے بس کر " معاویہ نے ... اسکے ہارھ سے بوتل لی
ام ہوں ... بالکل چپ .. اسنے کہا.. عیاش ہوں میں .. جبکہ میں .. یہ سوچ رہا
.. ہوں ... یہ سالہ محبت انسان کو گالی
..... بنا دیتی ہے

.. اور میں بن گیا

... میں بھول گیا میں بہرام ہوں بہرام خان

... اسنے ... لبوں سے پھر بوتل لگالی

... جبکہ نشہ تھا کہ آج خوب چڑھ رہا تھا

ہم نے سوچا تھا اب اس راستے پر نہیں چلیں گے "معاویہ نے اسے اسکی بات یاد
.. دلائی

.. اوو بھائی " وہ ہنسا

.. شراب چھوڑنی کی بات تو ہوئی بھی نہیں تھی

یہ برینڈی.. اس سے محبت ہونی چاہیے.. ا م م م م.. ہلک میں اترے تو.. رگ رگ
... میں لزت بھر دے

وہ پھر ہنسا.. معاویہ کو آج اسکے پینے پر پہلی بار غصہ آیا اور پہلی بار اسنے اسکا ساتھ
.. نہیں دیا

طلاق کیوں نہیں دیتا اسے "معاویہ نے پوچھا.. تو.. وہ بوتل ہٹا کر مسکراتا سر
.. ہلانے لگا

... میرے ماتھے پر بیوقوف لکھا ہے کیا " اسنے قہقہہ لگایا

...وہ نہیں میرا مگر اس سے محبت ہے تو ہے
یہ اگر رسموں رواجوں سے بغاوت ہے تو ہے
سچ کو میں نے سچ کہا جب کہ دیا تو کہ دیا
.. اب زمانے کی نظروں میں یہ حماقت ہے تو ہے
کب کہا میں نے وہ مل جائے مجھے میں اسکو
غیر نہ ہو جائے وہ بس اتنی حسرت ہے تو ہے
جل گیا پروانہ اگر تو کیا خطا ہے شمع کی
.. رات بھر جلنا جلانا اسکی قسمت ہے تو ہے
دوست بن کر دشمنوں سا وہ ستاتا ہے مجھے
پھر بھی اس ظالم پر مرنا اپنی فطرت ہے تو ہے

وہ نشے میں جھومتا.. اسے اپنی عاشقی کی داستان اب بھی سنا کر معاویہ کو تپا رہا تھا جبکہ
...خود.. بوتل کے ساتھ جھوم رہا تھا

...تبھی.. فلیٹ کا دروازہ دھڑ دھڑ بجا

...جائے جناب داجی.. اگئے ہیں.. "وہ ہنسا

...معاویہ نے جیسے.. تھوک نگلا

...اور دروازہ کھولنے بھڑا.. کہ داجی اندھی طوفان کی طرح اندر داخل ہوئے

.. اور ایک زوردار مکہ معاویہ کی ناک پر جڑ دیا

...جب اس کا کوئی فائدہ نہیں تو رکھا کیوں ہے " وہ دھاڑے

اور معاویہ کا موبائل دے کر زمین پر مارا.. معاویہ منہ کھولے اپنے موبائل ٹکڑے

.. دیکھنے لگا

بیٹے.. میرا منہ بھی دیکھ لے یہ ملاپ اگر اب بھی نہ ہوتا تو لازمی میں تو.. وفات پا

.. جاتا " احمر نے.. افسوس سے اس کے موبائل کو دیکھا.. اور.. بتا کر اگے بڑھا

...بہرام لاونج میں بیٹھا تھا.. حالت کافی بکھری ہوئی تھی جبکہ لبوں پر مسکان تھی
جان دادا.. مار دینا چاہتے ہو کیا.. یار " داجی پل میں اس تک پہنچ کر بوتل کو اس
...سے چھینتے.. اسے سینے میں بیچ گئے.. وہ کسی بچے کی طرح انکے وجود میں چھپ گیا
چھوڑ دو اس لڑکی کو.. چھوڑ دے یار.. " وہ.. اسکی سسکیاں اپنے سینے.. میں..
بری مشکلوں سے برداشت کر رہے تھے.. معاویہ احمر بھی.. بے چین ہو چکے تھے
.. جبکہ معاویہ کابس نہیں چل رہا تھا.. اسے جان سے مار دے
.. خان " داجی.. نے.. اسکو جھنجھوڑا
وہ.. گھیرہ سانس لیتا اٹھا.. اور.. گال پر پھیلی نمی کو صاف کر کے دوبارہ شراب کی
.. بوتل اٹھانے لگا کہ.. داجی نے.. وہ بوتل دھکیل دی
... یار.. قیمتی تھی " وہ افسوس سے بولا
... خان.. اج کے بعد میں نہ دیکھو اسے پیتے ہوئے " وہ سختی سے بولے
.. وہ ہنسنے لگا

...ڈن.. مگر اج پینی ہے "اسنے فرمائش کی.. داجی نے گھورا

معاویہ سائیں کچھ کرو کچھ کرو... معمہ خراب ہو رہا.. " وہ اپنے اپکونار مل ظاہر
... کرنے لگا

اے خان.. "داجی. نے اسکا حسین چہرہ اپنی جانب موڑا.. گیرے آنکھوں میں
... بے پناہ اداسی تھی غم تھا

.. حکم خان " وہ.. نشے کی کیفیت سے نڈھال ہونے لگا

.. احمر اور معاویہ.. دونوں کو دیکھ رہے تھے

... ہمارا کہا مانو گے " انھوں نے کسی سوچ کے تحت پوچھا

.. بہرام نے انکی جانب دیکھا

... نہ کروں تو " اسنے سوال کیا

.. تب بھی.. وہ ہی کرو گے جو ہم کہیں گے " انھوں نے سختی سے کہا

... پہلے کبھی کیا ہے " وہ ہنسا.. اور انکی گود میں سر رکھ دیا

...نہیں سہی انے لگی تھی

ار میس خانم سے شادی کر لو.. اور اسے حکم سمجھنا.. " وہ.. اسکی بند ہوتی آنکھوں کو.. دیکھتے.. اٹل لہجے میں بولے.. وہ.. جو ابھی آنکھیں بند کر رہا تھا.. آنکھیں... پھاڑے انھیں دیکھنے لگا

...ساکت سپاٹ

...انکی بھی آنکھوں میں کوئی لچک نہیں تھی
نہیں کالفظ زبان پر بھی مت لانا" انھوں نے پہلے ہی وارن

کیا

...ورنہ.. "وہ ائی برواچکا کر بولا

...جبکہ داجی نے نفی میں سر ہلایا

"ورنہ جب کریں گے تب بتائیں گے

..وہ سنجیدہ دیکھائی دیے

"...داجی مگر

.. معاویہ سائیں خاموش ہو جاو.... " انھوں نے سختی سے روکا

... تو وہ چپ ہو گیا

... بہرام.. ایک پل انھیں دیکھتا رہا

... اور پھر آنکھیں بند کر لیں.. ہنسنے لگا

"چند گھنٹے بھی فارغ نہیں رہنے دیں گے

خان سنجیدہ ہیں ہم "داجی نے کہا.. پھر کوئی کسی پر فیصلے تھوپ رہا ہے.. " وہ ایکدم

... اٹھ کر غصے سے بولا

"یقین ہے ہمارا.. یہ فیصلہ شاندار ہوگا

... میں نے اچار نہیں ڈالنا آپکے یقین کا

.. بیوی ہے میری "وہ بولا

اچھا" داجی ہنسے.. معاویہ احمر تو جیسے تماشہ دیکھنے آئے تھے

... بہرام نے گھورا

بیوی نہیں صرف لڑکی.. عجیب مرد ہو ویسے خان تم" انھوں نے طنز کیا وہ خوب
... سمجھتا تھا

... جو اپ چاہتے ہیں.. نہ وہ مین نہیں چاہتا اور نہ شاید ار میس " اسنے کہا

اس بار انکی مرضی.. سے ہی ہو گا.. اور تم پر ہماری مرضی چلے گی.. دماغ کو.. تیار
.. رکھنا" کہتے وہ اتھ گئے

.. کیا تماشہ ہے " بہرام نے گلاسوں پر ہاتھ مارا جو ٹیبل سے گیر گئے

.. داجی سکون سے وہاں جیسے آئے تھے چلے گئے

.. معاویہ منہ کھولے.. بہرام کو دیکھ رہا تھا

.. گالی... منہ توڑ دو گا.. چلا جا یہاں سے " وہ دھاڑا

... معاویہ تو بے انتہا خوش ہوا تھا اگر ایسا ہو جاتا تو کافی اچھا ہوتا

...اسکے بقول دو ٹوٹے ہوئے لوگ ایک دوسرے کو نہیں توڑ سکتے تھے

.. جبکہ بہرام.. نے.. دوسری بوتل کھول لی تھی

.. کیا عجیب شوشہ چھوڑا تھا داجی نے بھی

.....

ارمیش کے لیے یہ خبر کسی صدمے سے کم نہیں تھی.. اسنے مورے کی طرف دیکھا
... جو... بی جان اور باقی سب کے ساتھ لے کر یہ خبر آئیں تھیں

.. کیا مجھے جینے دیا جائے گا " اسنے سپاٹ انداز میں پوچھا

سب نے دکھ سے اسکی طرف دیکھا.. حیدر کی جانب سے پیپر آنے کے بعد بھی.. وہ
... ویسی ہی رہی.. تھی

.. ان سب کا ہی اسکی ایسی حالت دیکھ کر دل کٹ رہا تھا

"....خانم

بی جان..... مجھے کسی سے شادی نہیں کرنی.. اگر اس حویلی میں میری کوئی اہمیت یہ
اپ سب لوگوں کے دلوں میں میری کوئی عزت ہے.. تو
اور اگر آپ لوگ مجھے.. کوئی جانور سمجھتے ہیں.. جو احساسات.. سے عاری ہے..
تو پھر ایک بار زبردستی کر کے شادی کرادی میں کر لوں گی.. ایک اور ایسے شخص
سے... جو

".. اپنی ناکام محبت کا.. گم مجھے.. پھر توڑ توڑ کے بنائے گا

.. اسنے کہا.. اور ان سب سے روخ موڑ لیا

سفید لباس میں پور نور چہرے کے ساتھ وہ.. بے حد پیاری تو لگ رہی تھی مگر کب
تک اسے اس طرح دیکھا جاتا.. دن اپنی رفتار چل رہے تھے.. ایک کے بعد ایل
...دن... اربا تھا.. اسکی عدت ختم ہونے کو تھی

.. مگر اسکی زبان کی چپ.. لاکھ سب کے بولنے کے باوجود نہیں ٹوٹی تھی

.. اور ان جب یہ بات کہی گئی تو سنجیدگی سے یہ کہہ کر وہ.. ان سب سے رخ موڑ گئی

وہ زندگی سے دور جا رہی تھی خوشیوں کو خود پر حرام کر رہی.. تھی کسی سے بھی
اسکی یہ خاموش تکلیف نہیں دیکھی جا رہی تھی.. اور اس بار اسکا احساس صرف
... زنان خانے میں نہیں.. بلکہ مردان خانے.. میں بھی بہت تھا
ٹھیک ہے کوئی تم پر زبردستی نہیں کرے گا.. "بی جان نے.. اس کے ریشمی بالوں پر
ہاتھ پھیرا

... اس نے انکی جانب دیکھا.. یہ لمس... بہت عرصے بعد اسے میسر آیا تھا.
ماں اولاد سے کیسی محبت کرتی.. تب بھی جب وہ اس کے سامنے ہو.. اور تب بھی
.. جب وہ اس کے وجود کا حصہ ہو
اولاد کو.. کتنی ہی دوسری محبتیں گھیر لیں مگر.. ماں کی محبت کے لیے.. اسک
... اوجد ہمیشہ ترستا ہے

.. ارمءش کی آنکھیں نمکین پانیوں سے بھرنے لگی
... وہ تو بہت نرم دل... سی لڑکی تھی

...بی جان کی ممتاک لمس... اسکے اندر ایک تڑپ بھر گیا

...بی جان.. کی بھی آنکھوں میں انسو آنے لگے

.... اور.. انھوں نے اسے کھینچ کر.. اپنے سینے سے جو جکڑا.. تو.. وہ سب کو رولا گئی

.... اسکی.. سسکیاں... اسکی ہچکیاں

.... اسکا آواز بلند رونا

... سب کے دل منہ کو ارہے تھے

...بی جان کے پاس کوئی لفظ نہیں تھا... وہ اسے کیسے تسلی دیتیں

.. میں کسی کو معاف نہیں کروں گی "وہ... بری طرح رو رہی تھی

... قاتل ہے... حیدر... " اسنے چیخ کر کہا

بی جان بے بسی سے سب کو دیکھ رہیں تھیں جو.. خود رو رہیں تھی

ار مېش.. چنده بس.. کرو" انھوں نے کہا.. تو اسنے نفی میں سر ہلایا.. خوبصورت
...چہرہ سرخ ہو چکا تھا.. جبکہ... گالوں پر انسوؤں کی لڑیں تھیں

بی جان اس شخص نے مجھے بہت تکلیف دی ہے... بے حد.. تکلیف... اسکی..

اسکی حور.. جس... کی وجہ سے دو سال میں نے عزیت میں گزر دیے.. تب بھی
...مجھے صلہ نہ ملا.. میں صرف ار مېش رہی جبکہ حور پھر بھی اسکی تھی

...ان دونوں نے میرے بچے کو مارا ہے... دونوں نے... "وہ جنونی سی ہو رہی تھی
.. جبکہ مسلسل رو بھی رہی تھی

ار مېش خانم... بس میرا بچہ.. اللہ صبر کا پھل دے گا تمھیں" انھوں نے اسکی
...پیشانی چومی

کب بی جان... دو سال سے اپ کہے جا رہی ہیں.. کب آخر.. کب ملے گا مجھے صبر کا
پھل... میرے لیے کانٹے کیوں ہیں.. "وہ ہونٹ نکال کر روتی... اپنے ساتھ
...ساتھ سب کو تکلیف دے رہی تھی

بی جان تو وہاں سے اٹھ گئیں.. ان سے مزید نہیں دیکھی جا رہی تھی یہ تکلیف..
.. آخر وہ چپ رہ کر کرتیں بھی کیا

... جبکہ بی جان کی جگہ اب.. مورے نے.. لے لی تھی
ار میش میری بچی.. "انہوں نے.. اسکو.. پکڑا تو وہ ماں کے لمس پر نئے سرے
... سے بکھرتی تڑپ رہی تھی

.....

داجی تک یہ پیغام پہنچ گیا.. تھا کہ ار میش نے انکار کر دیا ہے.. انہیں امید تھی کہ
.. یہ ہی ہو گا

... ابھی کچھ دیر پہلے.. بہرام بھی آیا تھا باہر سے
وہ انکے سامنے ہی بیٹھا تھا جب بی جان کی جانب سے پیغام آیا.. اسکے جڑے تھے..
... داجی نے اسکی جانب دیکھا

.... مگر بولے کچھ نہیں جبکہ وہ جیسے ایا تھا ویسے ہی چلا گیا

معاویہ داجی کے اگلے حکم کے لیے کھڑا تھا وہ خود چاہتا تھا کہ ار میش اور بہرام کی
.. شادی ہو جائے تبھی بہرام کے پیچھے نہیں گیا تھا

کیا لگتا ہے... معاویہ خان "انہوں نے معاویہ کی طرف دیکھا تو معاویہ کو اس شخص
میں جو غرور اور تنہا تھا... بکھرتا محسوس ہوا.. یہ وہ شخص تھا.. جو اپنی بات کا
.. مشورہ کیا.. کسی کو بتانا ضروری نہیں سمجھتا تھا.. اور اج

... داجی... یہ ہو جائے تو بہت بہتر ہو گا" اسنے کہا

.. مگر "وہ کچھ الجھے ہوئے سے لگے

داجی ار میش خانم کبھی اپکی بات نہیں ٹالیں گی" اسنے جیسے انھیں... ایک اور قدم
... اٹھانے کی طرف راغب کیا.. تو وہ اسکی شکل دیکھنے لگے

.. چلو پھر "وہ اچانک ہی اٹھے

.. میں بھی "معاویہ نے حیرت سے کہا... تو انہوں نے بس سر ہلا دیا

اور معاویہ داجی کے ساتھ زنان خانے کی طرف بڑھا.. تو.. زنان خانے کے ہال
... میں کوئی بھی نہیں تھا

... داجی اوپر.. ار میش کے کمرے کی طرف بڑھنے لگے معاویہ وہیں ٹھہر گیا

... کیونکہ.. ایک انچل سا اسے دوسری طرف جاتا دیکھا تھا

... اس سیریس ماحول میں بھی اسکو شرارت سوجی تھی

... وہ بھی داجی سے انکھ بچاتا پیچھے ہولیا

اے روکو" اسنے مسکرا کر پیچھے سے اواز دی یہ لڑکی چند ہی دنوں میں.. اسکے دل
... میں بس چکی تھی

... انوشے کے قدم تھے

... مگر وہ مڑی نہیں

بہت مسئلہ ہو جائے گا اگے تو اگر تم یوں ہی بھری رہی" اسنے.. ہنستے ہوئے اسکا

... ہاتھ پکڑا.. انوشے نے ایک دم اپنا ہاتھ چھڑایا جھٹکا دے کر

... معاویہ نے چونک کر اسکی طرف دیکھا

... اپ مجھے کیوں روکتے ہیں

کس لیے.. کن باتوں کے لیے کیا بات ہے ہمارے پاس کیا موضوع ہے... جب ہمارے پاس کوئی بات نہیں.. جب ہمارا ایک دوسرے سے کوئی تعلق نہیں تو..
... کیوں روکتے ہیں مجھے

ہمارے درمیان کوئی گفتگو نہیں ہے.. یہ ہاں میں یہ پوچھو کہ 9 عابیر اپ کے
... کمرے سے کیوں نکلی.... اسنے چیخے کیوں ماری

یہ پوچھو اور اپ جواب دیں گے.. اپ کیسے مرد ہیں.. جو.. "وہ.. ناگواریت سے
... بولتی روکی.. کہ اچانک ہی معاویہ نے غصے سے اسکا منہ جکڑ لیا

اپنے کسی بھی عمل کا میں کسی کو بھی جواب دہ نہیں ہوں.... سمجھی تم.. اور تم مجھ پر
... اتنا گھٹیا.. الزام جو لگا رہی ہو بے یثبوت کے اس کو بھگتو گی... " اسنے اسکو جھٹکا
... میں نے الزام نہیں لگایا " اسکی بھیگی آنکھوں میں... تکلیف تھی

اچھا کیا ثبوت ہے تمہارے پاس کے عابیر.. کے ساتھ میں نے کچھ کیا تھا.. تم نے
... اپنی آنکھ سے دیکھا تھا "وہ دھاڑا

.. جبکہ وہ سہم گئی

میں نے سنا تھا.. بہرام لالانے اچھو مارا بھی " وہ. رو دینے کو ہوئی.. خود کو کمزور
... بھی محسوس کیا کہ.. اسے لگ رہا تھا اب کہ اسنے غلط کر دیا ہے

بہرام.. نے مجھے مارا تو اسکا مطلب میں گناہگار ہوں.. " معاویہ غضب سے اسکو
.. دیکھ رہا تھا

نہ جانے کیوں تم اس دل میں اتر گئی... اگر.. تمہارے لیے.. جزبے نہ ہوتے تو..
... تمہیں اس الزام پر ابھی بتا دیتا.. " وہ غصے سے مٹھی بھینچ کر بولا

.. میں " انوشے.. کا دل کہہ رہا تھا کہ اسنے واقعی الزام لگا دیا ہے

بس..... مجھ سے کچھ پوچھے بغیر الزام لگا کر.. تم نے مجھے ہرٹ کیا ہے " وہ انوشے
کو توجہ سے دیکھتا اب.. غصہ بھلائے.. ڈرامے بازی پر اتر آیا.. اسے برا ضرور لگا

تھا کہ.. انوشے نے اسپر یقین نہیں کیا مگر.. وہ یقین کرتی بھی کیسے.. وہ کوئی پرسا
... نہیں تھا.. اور ایک وقت تھا اسکا یہ وتیرہ رہا تھا.. مگر

وہ اس سے ناراض نہیں ہونا چاہتا تھا تبھی اسکی ڈری سہمی شکل کو انجوائے کرنے
لگا...

.. میں ایسا نہیں چاہتی تھی "انوشے.. نے روتے ہوئے کہا

مگر تم نے ایسا ہی کیا ہے... تم مجھ سے سوال کر سکتی تھی مگر تم نے تو لازم لگایا وہ
بھی.. عابیر کی وجہ سے جبکہ تم جانتی ہو.. وہ ایک خود سر لڑکی ہے.. جو اپنی ضد
میں.. سب کر جاتی ہے.. "اسنے اسکی جانب دیکھا.. مگر... اسکے جھکی پلکیں
.. بہت پیاری لگیں جبکہ ہاتھ اسکے کانپ رہے تھے

.. بہت برا کیا ہے تم نے انوشے ڈارلنگ اسکو مزید ڈراتا اسکے قریب ہوا

.. انوشے.. کا دم نکلا

.. کہ وہ اسکے بہت قریب آگیا تھا

.. کہ اسکے کلون کی مہک انوشے کے ذہن پر سوار ہونے لگی

اور تم سے سارے حساب کتاب اب بس اپنے کمرے میں لوں گا... جبکہ تم صرف
.... بس میرے بس میں ہوگی

کوئی بچانے والا... نہیں "وہ.. اسکے کے گلابی گالوں پر.. اپنی انگلی سے.. ایک
... سطر کھینچتا.. انوشے کو بے ہوش کرنے کے قریب تھا

.. انوشے حونک اسکی جانب دیکھ رہی تھی

ایسے دیکھو گی تو.. ابھی بدلے لینا شروع کر دوں گا " وہ.. اسکے ہونٹوں کو دیکھ رہا
.. تھا.. انوشے کو جیسے ہوش آیا

یہ کیا.. اسنے.. معاویہ کے سینے پر ہاتھ رکھ کر دور کیا.. معاویہ.. اس سے دور ہو
... گیا

.... اور چمکتی آنکھوں سے دیکھنے لگا

جبکہ انوشے.. ایک قدم.. دور ہوئی پھر دوسرا اور پھر جیسے وہ سرپٹ ایسی دوڑی
... کہ معاویہ کا قہقہہ ابھرا

بد تمیز "انوشے کے لب بھی مسکرائے یہ احساس ہی بہت مزے دار تھا کہ وہ اس
... سے محبت کرنے لگا تھا

.....

حور نے اس سے معافی مانگنے کی زحمت نہیں کی تھی.. اسے غصہ بہت شدید آیا..
... وہ چار دنوں سے اس سے بات نہیں کر رہا تھا اور اسے تو کوئی فرق ہی نہیں پڑ رہا تھا
.. اور اج صبح جب اسے گھر سے جاتے دیکھا تو خند ہی اسے بولنا پڑا

... کہاں جا رہی ہو "وہ غصے سے بولا

جب شوہر ہٹ دھر ہو کر گھر میں پڑا ہو.. تو بیوی کو کچھ نہ کچھ کر لینا چاہیے یہ ہی
"عقل مندی ہے نہ کہ... اس کے.. اس پر پڑی رہے

کیا بکواس ہے "حیدر غصے سے بولا.. بھلہ وہ.. کیا تھا اور وہ یہ لہجہ برداشت کرتا..
...ارمیش نے کبھی اسے دوبادو جواب نہیں دیا تھا.. اسنے حور کو اپنی طرف کیا
..تو حور.. خود کو چھڑا کر دور ہو گئی

...خبردار... جو تم نے مجھے چھوا بھی... "وہ تو آنکھوں میں ائی
اس کا مطلب تمہیں صرف ہمارے پیسے سے محبت ہے" حیدر نے بڑے دکھ سے
...کہا

...تو حور ہنسی

نہیں حیدر.. مجھے تم سے محبت ہے... مگر میں سسک سسک کر زندگی نہیں گزارو
...گی تمہارے سب اکاونٹس بند ہیں

کیا کھاو گے.... ہاں.. کہہ رہی ہوں حویلی چلو... معافی مانگو سب سے "اسنے.. زرا
...نرمی سے کہا تو حیدر.... اسکی صورت بس تک کر رہ گیا
...حور... بدل گئی تھی یہ ایسی ہی تھی.. وہ سمجھ نہیں سکا

.. حورہ. حویلی نہیں جائے گے " وہ اٹل لہجے میں بولی

... تو پڑے رہو.. اس گھر میں ہاتھ پر ہاتھ رکھے " حور غصے سے. بولی

تمیز سے بات کرو " حیدر نے اسپر.. ہاتھ اٹھایا.. تو اگلا لمحہ اسے شاکڈ کر گیا.. حور
.. نے بھی اس کے منہ پر تھپڑ دے مارا

.. ار میس نہیں ہوں میں.. " وہ دھاڑی

نہ تمہارے باپ کی غلام... جب تک تم تمیز سے نہیں رہو گے میں بھی تمیز سے
.. بات نہیں کروں گی " وہ وارن جرتی.. وہاں سے چلی گئی

اور حیدر... سامنے لگے سینے میں اپنا.. منہ دیکھتا رہ گیا.. اسے لگا اسکا عکس اس پر
... ہنس رہا تھا

... منہ چیرہ رہا تھا

.....

یہ عمل عابیر کو نقصان کی اتھا گہرائیوں میں اتار چکا تھا۔ مگر اسے یہ سب بس لوگوں کی بے وقوفی ہی لگی۔ اسنے صرف بدلہ لیا تھا۔ بھلہ اس میں کیا برائی تھی

وہ اب خوش تھی سکون میں تھی دنیا کے سامنے۔ اسکو ایکسپوز کر کے۔ جہاں اسپر۔ کیچڑ اچھالی جا رہی تھی وہیں۔ دوسری طرف اسکی ساک ہل چکی تھی

... اور اسکی بلہ سے بھاڑ میں جائے

.. وہ دوبارہ سے اپنی زندگی میں خوش رہنا چاہتی تھی

نہ جانے کیوں اسے ریہا کی شادی معاذ سے ہوتی بلکل اچھی نہ لگی وہ شخص اسکا دیوانہ تھا۔ اور اسکے راستے سے ہٹتے ہی اسکی بہن سے کر تھا ہے شادی

.. یہاں تو سب ہی منافق ہیں اسنے سوچا۔ اور۔ اپنے پرانے حویلیے میں ای

... جینز کرتے میں۔ اس نے سکون کا سانس لیا

اور بیگ اٹھا کر باہر ای۔ گاڑی اسی کے پاس تھی اسنے۔۔ جو ب کے لیے دوبارہ

... جانے کا سوچا

... کہاں جا رہی ہو " ممانے نہ چاہتے ہوئے بھی پوچھ لیا

.. جو ب پر " اسنے سکون سے جواب دیا

... عابیر تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے " ماما کو تو غصہ ہی آگیا

.. کیا مطلب " وہ حیران ہونے لگی

کسی کی بیوی ہو تم ... اور اسے نہیں پتہ .. کے تم پھر سے اس گندی جاب پر جا رہی
"ہو"

... بیوی .. ہممم " وہ ہنسی

میں کسی کی بیوی نہیں ہوں .. اور وہ عجیب سادہ میرے لائق تھا ہی نہیں یہ عشق
عشقی اور معشقی مجھے نہیں پسند ... اور اپنی مرضی کے خلاف عابیر نہیں چلتی " وہ
.... بڑے تفخر سے کہہ کر وہاں سے باہر نکل گئی

ممانے اس کے اس قدر بد تمیزانہ رویے .. پر انکھ میں آئی نمی صاف کی .. رہانے انکی
... جانب دیکھا

... اور دونوں ایک دوسرے سے نظریں چراگئیں

جبکہ عابیر گاڑی میں ابھی بیٹھتی ہی.. کہ... محلے کے لوگوں نے باتیں بنانا شروع کر دیں.. اسے تپ تو بہت ائی.. مگر وہ کان بند کرتی گاڑی میں سوار ہو گئی

.....

... دن گزر گئے تھے.. اسکی عدت پوری ہو گئی تھی

... جبکہ.. حویلی کا ماحول بھی خاصا بدل گیا تھا

... انج معاویہ کے سر پر.. دستار بندھنی تھی

... سب ہی بہت خوش تھے

.. داجی کا فیصلہ تھا کہ معاویہ دستار سمجھالے گا

.. جبکہ باقی کسی نے انکے خلاف جانے کی کوشش نہیں کی

.. سب بدل رہا تھا سوائے .. ار میش اور بہرام کے
... وہ اپنی ہی دنیا میں مگن ہو گئی اتھا .. ہر وقت شراب
ہر وقت شراب .. جب سیاسی معاملے بھی داجی نے کافی مشکل سے .. نمٹائے تھے ..
... جبکہ بہرام شراب سے نکلنے کو تیار نہیں تھا
اور دوسری طرف ار میش .. اور داجی کی ملاقات کے بعد ایک بار پھر ار میش ..
.. نے خاموشی کا لبادہ ایسا اڑھا .. کہ .. سب تھک گئے مگر اسکی قفل نہ ٹوٹی
ہم چاہتے ہیں .. معاویہ کے سر پر دستار سجنے کے بعد ان تینوں کی شادی کر دیں
.. "داجی نے کیا .. وہاں سب موجود تھے سوائے بہرام کے
.. بہت خوب بابا سائیں " یاور خان نے کہا تو داجی مسکرائے
.. مگر داجی بہرام کو کون ہینڈل کرے گا " معاویہ نے پوچھا
... ہم کر لیں گے " انھوں نے جواب دیا

اور اپنی جگہ سے اٹھ گئے معاویہ نے بھی ساتھ چلنا چاہا مگر وہ ہاتھ کے اشارے سے
...روک گئے

..معاویہ وہیں ٹھہر گیا.. اور.. داجی بہرام کے کمرے کی طرف بڑھ گئے
کمرے کا دروازہ کھولا.. تو... وہ.. بیڈ پر اندھا پڑا تھا جبکہ شراب کی بوتلیں زمین پر
..پڑیں تھیں.. انھیں پہلی بار اسپر شدید غصے آیا

خان "وہ.. اسکی شرٹ لیس... کمر پر.. ہاتھ مار کر اٹھانے لگے.. اسنے آنکھیں
..کھولیں اور سیدھا ہوا

..خان بولا لیتے کیوں اے " اسنے. اٹھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا
اطلاع دینی تھی تبھی خود اگئے "وہ اسکے سامنے کھڑے ہو کر اسکو اٹھنے کا اشارہ
..کرنے لگے

..کیسی اطلاع وہ کھڑا ہوا

"دو دن بعد ار میش خانم سے نکاح ہے تمہارا

انھوں نے مضبوط لہجے میں کہا.. تو بہرام دھپ سے بیڈ پر گیرہ

... پھر وہی " وہ عاجز آیا

" بلاچوں چراں

یار داجی مجھے نہیں کرنی شادی کسی سے بھی نہیں " اسنے اکتا کر کہا.. تو... داجی کا

... ہاتھ گھوما.. اور ایک کرار اٹھڑ بہرام کے جیسے.. طوطے اڑا گیا

... ہوش میں رہو.. بہرام خان

بلکل ہوش میں... یہ شے.. اور یہ مدہوشی وہ بھی اس لڑکی کے لیے ہمیں گوارا
نہیں.. ہم اس حویلی کے ایک ایک فرد کو خوش دیکھنا چاہتے ہیں ماضی کی ہر غلطی کو
.. درست کرنا چاہتے ہیں

وہ غصے سے چلائے.. وہ ویسے ہی انکی صورت تکنے لگا.. داجی نے پہلی بار اسے مارا
... تھا

... ار میش خانم کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں چلے گی... " انھوں نے ووارن کیا

...بہرام انکو گھورنے لگا.. داجی کو اسکی ڈھٹائی پر غصہ آیا

.. کہ وہ پھر سے نارمل دیکھائی دے رہا تھا

... شرط ہے میری " اسنے کسی سوچ کے تحت کہا

اور میں کوئی شرط نہیں مان رہا.. کیونکہ کوئی رشتہ.. شرطوں پر نہیں بنتا " داجی..

.. نے.. نفی کی.. تو.. وہ.. ایکدم اٹھا

مجھ سے تھپڑ برداشت بڑی مشکل سے ہوا ہے کہ میری جگہ آپ کسی اور کو نہیں
... دے سکتے.. بھلے وہ ارمیش خانم کیوں نہ ہو

بہرام بہرام ہے... اور.. وہی اپنی جان ہے. اور اسی کے لیے آپ سب کریں گے
اور میری شرط بھی مانے گے " وہ توارمیش کے لیے پڑنے والے تھپڑ پر اچھا خاصا
... تملایا

... داجی مسکراہٹ چھپا کر بولے

.. کیسی شرط " لہجہ اطب بھی اکڑا ہوا تھا

..وہ انکی طرف ایک لمبے دیکھ کر.. جھکا.. انکے چہرے کی طرف

"عابیر... اس حویلی میں دوبارہ آئے گی

...اسنے سکون سے کہا

...اور اپ.. مجھے نہیں روکیں گے "وہ سپاٹ انداز میں بولا

..ایسا کبھی نہیں ہوگا..." داجی کو.. مزید غصہ آیا

...میری یہ ہی شرط ہے..." وہ کہہ کر پھر بیٹھ گیا

...داجی نے دانت بھینچے

اگر تمہارے دماغ میں یہ سوچ ہے کہ تم. عابیر کو چیرا نے کے لیے شادی کر رہے

ہو اور ہمیش سے تو.. ہماری خانم گیر ہی پڑی نہیں ہیں "داجی دھاڑے تو. وہ.. انکو

..دیکھنے لگا

..ایسا کچھ نہیں کہا میں نے.. "اسنے نفی کی

..پھر کیا وجہ اس کو یہاں لانے کی "وہ گھورنے لگے

کوئی وجہ نہیں... اب کوئی وجہ نہیں... مگر وہ یہیں رہے گی.. بس یہ ضد ہے"
.. اسنے.. شانے اچکا کر کہا.. تو داجی کا دل کیا اسکے بال نوچ دیں

.. اتنا سرد کیوں ہو جاتا تھا وہ

ٹھیک ہے مگر پہلے شادی ہوگی... "وہ.. کہہ کر وہاں سے نکل گئے.. جبکہ..
.. بہرام.. نے بغیر کچھ بھی سوچے.. شراب کی بوتل اٹھائی.. اور مسکرا کر دیکھا

... میری محبت "اسنے بوتل کو چوما... اور.. کھولنے لگا

... اسے عابریہ ار میش سے فل حال کوئی کنسرن نہیں تھا

Novelistan.....

حویلی میں شادی کی تیاریاں ہوتے دیکھ جیسے... اسے ہوش آیا تھا یہ سب کیا ہو رہا
... تھا

سب ہی خوش تھا جبکہ... وہ عجیب سے کیفیت کا شکار تھا ایسا خواب تو اس نے عابیر کے
...ساتھ دیکھا تھا

.. مگر وہ خواب کس طرح پورا ہو رہا تھا

...وہ مسلسل بے چینی کا شکار تھا.. حویلی میں سب بہت خوش تھے

...یہاں تک کہ معاویہ بھی اسے ہری جھنڈی دیکھا چکا تھا

...اسے اس بات سے بالکل فرق نہیں پڑتا تھا کہ داجی اسے فورس کر رہے تھے

وہ چاہتا تو داجی کی بات.. نہ مانتا مگر وہ اتنا ضرور جانتا تھا کہ.. داجی عابیر کو یہاں
انے نہیں دیں گے اور اگر.. اسے لانا تھا تو شادی کرنی ہی تھی.. مگر دل تھا مٹھی
...میں جکڑا ہوا تھا

وہ... بغیر کچھ سوچے سمجھے.. گاڑی کی چابی اٹھا کر.. وہاں سے بڑی بے تابی سے نکلا
...تھا

...کچھ ہی گھنٹے کی ر ف ڈرائیو کے بعد وہ.. اسکے گھر کے سامنے تھا

... اسے یاد آیا کچھ مہینوں پہلے یہاں آنے کی اسکی تڑپ ہی الگ تھی
اور آج یہاں آنے کی تڑپ الگ تھی آج کچھ کہو جانے چھوٹ جانے کا احساس ہو رہا
تھا...

.. وہ.. اپنے مخصوص سٹائل میں گاڑی سے نکلا.. آج اسنے ڈرنک نہیں کی تھی

... چاہ کر بھی پی نہ سکا.. وہ باہر نکلا اور دروازہ بجایا

... تو کچھ ہی منٹ میں دروازہ کھل گیا... رہا.. کو سامنے دیکھا

... اور اس سے پہلے وہ سوال کرتا

" اپنی... گھر پر نہیں ہیں

کہاں ہے وہ" بہرام نے... بے تابی سے پوچھا تو رہا کو اپنی بہن پر شدید افسوس
... ہوا

انھوں نے اپنی جو باریجوائن کر لی ہے رات لیٹ اتی ہیں صبح جلدی چلی جاتی
.. ہیں" اسنے جواب دیا.. تو بہرام کے جبرے تن گئے

.. کہاں ہے اسکا افس " اسنے پوچھا تو یہاں سے ایڈریس سمجھایا

... بس بہت ہو چکی تھی

... بہرام کو عابیر پر شدید غصہ.. ا رہا تھا

... وہ لڑکی حد سے زیادہ بڑھ رہی تھی صرف.. اپنی ضد اور جنون میں

بہرام.. انھیں سوچوں میں گھیرہ.. دوبارہ گاڑی کی طرف بڑھا.. اور ریہا کے

... بتائے گئے پتے کی جانب چلا گیا

اونچی عمارت کے سامنے گاڑی روک کر.. اسنے اندر قدم رکھا تو اسے سامنے وہ
لڑکا نظر آیا.. جو اکثر اسے کنفرنس میں بھی اور دوسرے عابیر کے ساتھ بھی اکثر نظر
... آتا تھا.. جبکہ واصف بھی اسے پہچان گیا

.. بہرام نے اسکی آنکھوں میں شناسائی دیکھ کر.. اسکی طرف ہی قدم بڑھائے

... تو واصف کے اطلاع پر اسکا خون کھول گیا

.. کب سے چل رہا ہے یہ سب " اسنے دانت بھینچ کر پوچھا

چارپانچ دن سے.... " وہ.. بتا کر افسوس سے اسکی طرف دیکھنے لگا.. جبکہ بہرام پلٹ گیا..

چینل کے اونر... کے بیٹے کے ساتھ ابھی کچھ ہی دنوں سے عابیر کے مارا سم بڑھ رہے تھے..

اور یہ ہی بات واصل نے.. اسکو بتائی اور یہ بھی کہ وہ ابھی بھی.. اسکے ساتھ لنچ پر... گئی ہوئی ہے

بہرام.. کو.. محسوس ہو رہا تھا.. یہ لڑکی جلد ہی اسکے دماغ کو مفلوج کر دے گی..
... وہاں حویلی میں جہاں اسکی.. شادی کی تیاریاں ہو رہیں تھیں.. کل اسکا نکاح تھا
ارمیش کے ساتھ اور وہ صرف ایک اس کے تحت کے شاید کچھ.. تو عابیر کا دل
اسکی جانب سے نرم ہوا ہو.. اسکی طرف لپکا تھا.. جبکہ.. وہاں تو.. اور بھی برے
حالات ہو چکے تھے.. وہ ریسٹورنٹ میں آیا.. تو سامنے ٹیبل پر ہی وہ کسی لڑکے کے
... ساتھ مسکراتی.. ہنستی نظر آئی

... اسکے ماتھے پر بلوں میں شدید اضافہ ہوا

لاکھ چاہت.. کے باوجود کبھی وہ اسکے پاس ہنسی تک نہیں اور یہاں.. وہ کتنی خوش لگ رہی تھی.. اسکے اندر کا عاشق جیسے دم توڑ رہا تھا.. وہ لڑکا.. اسے کچھ دیکھا رہا تھا.. شاید.. تبھی.. وہ.. اشارہ کرتی اور بھی ہنسنے لگی

بہرام... نے مٹھیاں بھینچی... اور... بنا لحاظ کے وہ پل میں اس لڑکے پر ایسا.. پڑا.. کہ... وہ.. ریسٹورنٹ میں ابھرنے والی... آوازوں پر بھی توجہ نہ دے سکا.. وہ بری طرح اس لڑکے کو پیٹ رہا تھا.. جبکہ عابیر کے.. ہاتھ کے.. مکے اسے اپنی کمر پر محسوس ہوا.. اور کسی جلاد کی طرح اسکو دھکا دے گیا.. تم اس قابل تھی ہی نہیں.. "وہ دھاڑا جبکہ پھر اس لڑکے کو پیچ مارا.. پلیز سر... میرے ہوٹل کی ریپوٹیشن خراب ہو رہی ہے.. پلیز" منیجر نے.. بہران کو قہقہہ کرنا چاہا مگر وہ.. اسے جھٹک گیا

میرے نکاح میں ہو تم ازاد نہیں کیا میں نے تمہیں جو تم... یوں پھیر وگی سب کے ساتھ "وہ.. عابیر کو جھنجھوڑ کر چیخا

جبکہ عابیر.. کا دماغ اس قدر گھوما.. کہ.. وہ بہرام کے منہ پر وہاں بھرے مجھے میں
.. تھپڑ لگائی

جب میں تمہارے ساتھ رہنا نہیں چاہتی تو کیوں.. کتوں کی طرح پیچھے پڑ چکے ہو
... میرے " وہ.. زور سے چیخنی

سمجھتے کیا ہوا اپنے آپ کو... تم جو مرضی کرتے پھيرو.. اچانک اتنے نیک ہو گئے..
.. کہ

شیٹ اپ

... شیٹ اپ " عابیر کو لگا کہ اسکا جبر اناج ٹوٹ جائے گا .
چلو " وہ.. اسکا ہاتھ.. اپنی گرفت میں جکڑتا.. وہاں سے لے کر نکلا جبکہ عابیر..
نے اسے خود کو چھڑوانے کی ہر ممکن کوشش کی جو.. ناکام ہی رہی.. بہرام..
.. اسے ایک بار پھر اسکی مرضی کے بغیر اپنے ساتھ لے جا رہا تھا

... چھوڑو مجھے.. چھڑو بہرام.. " عابیر گاڑی میں بیٹھنے کے لیے بالکل تیار نہیں تھی

.. جبکہ وہ اسے زبردستی گاڑی میں اسے دھکیل رہا تھا

اگر تم نے مجھ سے کھی محبت بھی کی ہے تو تمھیں اس محبت کی قسم... چھوڑ دو
مجھے جینے دو مجھے " اسنے جیسے ایک پتیرا پھینکا.. اور بہرام کے ہاتھ کی گرفت اسکے
... ہاتھ پر چھٹی چلی گئی

... عابیر... نے اسے پیچھے دھکا دیا.. اور خود گاڑی سے نکلی

... دونوں کے سانس بری طرح پھول رہے تھے

... تم.. میری نفرت.. کے لائق ہو صرف.. " عابیر نے اسکا گریبان جکڑا

اس حویلی اس قید خانے میں دوبارہ میں کبھی نہیں جاوگی اور تم سے بھی جلد ازاد ہو
جاوگی... یاد رکھنا.. تم نے ایک غلط انتخاب کیا تھا.. عابیر غریب خاندان کی ضرور
تھی مگر عام تام نہیں تھی جس.. کو تم رسوا کر دے تے اور وہ.. تمھارے ساتھ
زندگی گزرتے.. تمھاری اس دو ٹکے کی محبت کی قید میں مائے فٹ... " وہ نفرت سے
پھنکاری اور اسے عہاں چھوڑ کر.. دوبارہ ہوٹل کی طرف دوڑی جہاں.. اب
.. ایسبوالینس بایر اکھڑی ہوئی تھی

.. شہر کی تپتی دھوپ نے.. بہرام کو اچھے سے جھلسا دیا تھا

... آخری کوشش... بھی.. اسکی دم توڑ گئی.. تھی

اور محبت جو پہلے ہی آہیں بھر رہی تھی.. وہ نہیں جانتا تھا.. وہ مر گئی.. یہ... ابھی
... بھی سسک رہی ہے... وہ.. یوں ہی سامنے ہوٹل کی طرف دیکھتا رہا

... اس لڑکے کو.. سٹرچ پر ڈال کر.. باہر لایا گیا

تو عابیر اسکے ساتھ تھی.. جبکہ کان پر فون لگا تھا وہ کس سے بات کر رہی تھی اسے
... پتہ نہیں تھا

.. مگر... وہ اس انجان لڑکے کے ساتھ.. تھی

... جبکہ.. وہ تنہا کھڑا تھا

اسکو ہوش ہی نہیں تھی.. سامنے سے ایمبولینس جا چکی تھی لوگ ایک بار پھر..

.. اپنی اپنی زندگیوں میں مگن ہو گئے تو یہ ہوتی ہے زندگی

وہ.. بھی پلٹا.. اور گاڑی میں بیٹھ کر.. شاید ان راستوں سے پمیسہ کے لیے دور
... نکل گیا

.....

تو تم نے قسم کھالی کہ.. تم حویلی دوبارہ نہیں جاو گے "وہ ایک بار پھر اسکے سر پر
سوار تھی جبکہ.. حیدر حور کے رویوں سے.. کافی دکھی تھا.. مگر ثابت نہیں کرنا
چاہتا تھا.. وہ اخبار دیکھ رہا تھا.. جبکہ اسکے تمام دوست اسکا ساتھ چھوڑ چکے تھے
... کوئی اسے اپنی کمپنی یہ کام میں بھی حصہ دار نہیں بنانا چاہتا.. تھا
.. وہ لوگوں کے اس قدر بدل جانے سے.. زیادہ حور کے بدلنے پر بکھرا تھا

حور ہم مصروف ہیں.. "اسنے کہا

... حیدر صاحب.. کنگلے ہیں آپ.. یہ ہم ہم.. سیٹھوں پر چلتا ہے

"جو کسی کام کے نہیں ان پر یہ سب نہیں چلتا

..وہ اسکے.. بازو کو.. سختی سے پکڑ کر طنز کرتی بولی

... حور تمیز سے رہو تم "" حیدر کو غصہ آیا

تمیز... ہاہا... تمہارے جیسے.. مرد بس.. اپنی گزری ہوئی... دولت.. کی عادتیں
نہی بھولتے

اور تم کس قدر بیوقوف ہو.. کس قدر

اچھی بھلی دولت جائیداد چھوڑ کر اس.. فلیٹ پر پڑے ہو... "وہ دانت کچکاتی
... بولی

.. حیدر مدھم سا مسکرایا

".. مطلب پیسے کی جیت ہے

"... لو... اتنے بڑے ہونے کے بعد بھی تمہیں پتا نہیں لگا

... وہ پھر سے طنز کرنے لگی

"عقل مندی یہ ہی ہے کہ.. تم.. دوبارہ حویلی جاو.. اور پاؤں واو پکڑو سب کے

.. اسنے پھر سے مشورہ دیا

.. ہم نہیں جائیں گے " اسنے پھر سے کہا اور اٹھنے لگا

مجھے لگ رہا ہے مختشم سے .. ڈائیسورس لے کر میں نے غلط ہی کیا.. کم از کم وہ
.. تمھاری طرح کنگلا نہیں تھا " وہ چیخی

تم ایک سائیکو لڑکی ہو.. مجھے سمجھ نہیں ا رہا ہمیں یہ احساس اتنی دیر سے کیوں
.. ہوا... " حیدر پلٹ کر اسے گھورتا ہوا بولا

اوو تو محبت و جت سب ختم تمھارے اندر سے ہاں... اب میں سائیکو ہو گئو غصے
.. سے اٹھی

ہم تم سے بات نہیں کرنا چاہتے " اسنے ناگواری سے کہا.. تو حور.. نے اسکے
.. گزرتے ہی واس اٹھا کر.. مارا

میں بتا رہی ہوں.. اگر تم نہ گئے تو میں چلی جاو گی حویلی.. بیٹھے رہو یہیں " اسنے چیخ
.. کر کہا.. جبکہ حیدر نے اندر سر تھاما تھا.. اپنا

...وہ تو کبھی اس قسم کی زہنی اذیت کا عادی نہیں رہا تھا

...ایسا کیوں ہو رہا تھا

اور پھر کسی کی سسکیاں... اسکے کانوں میں گونجی اسکے دل نے پہلی بار خوف
.. محسوس کیا.. اور وہ جھٹک گیا

... نہیں.. ایسا کچھ نہیں ہے "اسنے دل کی آواز کو دبایا

.....

...وہ حویلی پہنچا.. تو حویلی کو باہر سے دیکھنے لگا

لائٹوں اور پھولوں سے سچی یہ حویلی بہت.. پیاری لگ رہی تھی.. وہ.. اندرایا.
اور پورچ میں گاڑی روکی تو.. سامنے اسے وہ ملازم نظر آیا.. جسے اسنے عابیر کے
... لیے کتنا پیٹا تھا

.. اسے لگایہ اس شخص کی ہی بدعائیں تھی شاید

..وہ ملازم اسکو دیکھ کر وہاں سے ایک دم غائب ہو گیا.. جبکہ بہرام اندر آ گیا

... اسکا دل و دماغ سن ہو چکا تھا

..وہ اپنے کمرے کی طرف جانے لگا کہ.. داجی نے روک لیا

خان. بات سنو یا... یہ دیکھو.. ہم چاہتے ہیں ار میش کا لہنگا تم خود پسند کرو... اس

لڑکے کو دیکھو ہماری چھوٹ کا کتنا فائدہ اٹھا رہا ہے... انوشے خانم کے لیے کیسے

.. چیزیں پسند کر رہا ہے "وہ خوشگواریت سے طو لے تو معاویہ ہنسنے لگا

اور یقین مانو خان احمد سائیں تو کسی نوخیز دولہن کی طرح شرم رہے ہیں جبکہ انکی بیگم

... محترم نے حویلی سر پر اٹھائی ہوئی ہے

"... کہ وہ ہر چیز اپنی پسند کی لے گی

داجی نے اپنی نام نہاد پابندیاں ہٹا دیں تھیں جبکہ جلد ہی شادی کے بعد زنان خانے

... کی جالیاں بھی ہٹا دی جاتیں

داجی نے جب یہ کہا تو زنان خانے کی خواتین نے انکار کر دیا کہ وہ یہ نہیں چاہتی اور .. داجی اس بات سے کافی خوش تھے

... بہرام نے دونوں کی طرف دیکھا

... اور .. اس کا پی کی طرف دیکھا جس میں کافی سارے ڈیزائنر لہنگے تھے

ارمیش خانم سے پسند کروایں "اسنے .. کہا .. تو داجی .. اور معاویہ دونوں اسکی .. طرف دیکھنے لگے

ٹھیک یے برو تیری شیروانی پسند کرائیں گے اس سے " معاویہ نے ماحول کی .. کثافت کم کرنا چاہی
... بہرام کچھ نہیں بولا

... ٹھیک ہے " داجی نے کہا .. اور اسکے پاس سے ہٹ گئے

.. جبکہ ... بہرام اندر اپنے روم کی طرف چلا گیا

اسک ادل کیا.. دھاڑے مار مار کے رو دے مگر رونے سے خود کو بعض ہی رکھا..
..وہ کمزور نہیں تھا

...اسنے چند لمبے سوچا اور.. بوتل نکال کر اپنا شغل جارہ کر دیا

...جبکہ کمرے میں بیت تیز اواز میں میوزک چل رہا تھا

...اسے گھبراہٹ ہوئی تو بلکونی میں اگیا

میوزک کی اوزا.. حالانکہ اسکے سر میں بج رہی تھی مگر وہ اندر کے شور سے بچنا چاہتا
...تھا

...تبھی اسنے.. اواز کم نہیں کی کچھ دیر آسمان کی جانب دیکھتا رہا

اور... پھر اسکی نظر حویلی کے پیچھے بنے باغ پر گئی.. جس کا بس تھوڑا سا حصہ ہی
نظر آتا.. تھا... وہاں سفید چادر میں کھڑی.. لڑکی کو وہ پہچان چکا تھا.. اسے شکل
تو نظر نہیں آرہی تھی مگر وہ جس طرح آسمان کو دیکھ رہی تھی اسے معلوم ہو گیا وہ
..ارمیش ہی ہے

...ارمیش.... بہرام۔ "اسنے لبوں سے دنوں کا نام لیا

..دماغ جیسے.. پاگل ہونے کے قریب تھا

..وہ 01نی برداشت پر حیران تھا

...وہ بلکونی سے ہٹ گیا

کمرے میرا تو ساری لائنس بھجا کر۔ اسنے بوتل لبوں سے لاگائی.. اور صوفے پر
....اڑھا تیچھا لیٹ گیا

.....

سرخ لباس پہن کر وہ واشروم سے باہر آئی تو وہاں بیٹھی دو اور دلہنیں بھی اسکے
...روپ سے جیسے.. حیران رہ گئیں

جب وہ پہلے دلہن بنی تھی تو خوف زدہ تھی.. اور اسکے ارمان.. اس خوف.. نے
...ایسے جکڑے تھے۔ کہ وہ ساری رات.. بس پیٹتی رہی

..اور اج دلہن بنی تو.. اسے.. لگ رہا تھا۔ وہ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت نہیں رکھتی

... ہزار بار سب نے اس سے پوچھا کہ داجی نے اسے ایسا کیا کہا ہے

.. مگر وہ کیس کو بھی نہیں بتانا چاہتی تھی اور نہ ہی بتایا

... ار میش بہت خوبصورت لگ رہی ہو

.. جی اپی اپ بہت پیاری لگ رہیں ہیں

اپ تو ابھی سے بہت پیاری لگ رہی ہیں ایسا لگ رہا کہ میکپ کی ضرورت ہی
... نہیں

.... بہت ساری باتیں اسے اپنے کانوں میں سنائی دے رہیں تھیں

... وہ اپنے کے سامنے بیٹھ گئی

ایک بار پھر قسمت.. اسے.. ایک.. ادھورے شخص سے جوڑ رہی تھی اور اسے

.. یقین تھا وہ حیدر سے زیادہ.. شدت پسند انسان ہے

وہ خود کو.. کوسوں.. اور.. مارپیٹ کے لیے زہنی طور پر تیار کر رہی تھی

... مگر.. دل ہمیشہ سے جیسے.. اس مارپیٹ سے در جاتا تھا .

مگر چہرہ بغیر تاثر رکھے.. وہ... چپ چاپ رہی.. انوشے اور نین.. دنوں ہی.. اس سے باتیں کر رہیں تھیں جبکہ وہ کوئی جواب نہیں دے رہی تھی.. کیا یہ آپ کے لیے مشکل نہیں ہوتا.. کہ آپ یہ تصور کریں آپ دوسری بار دو لہن بنے گے وہ.... بھی کسی اور شخص کے لیے

وہ بس اسی تکلیف کا شکار تھی مگر ایسا نہیں تھا.. اسے حیدر کا خیال بھی آیا.. تھا.. اس شخص سے جتنی نفرت کرتی کم کرتی

.... وہ اور اسکی بیوی اسکے بچے کے قاتل تھے

چند گھنٹوں میں وہ تینوں تیار ہو گئیں ج کہ تینوں ہی ایک سے بڑھ کر ایک لگ رہی تھیں مگر ارمیش.. پر جو روپ تھا.. اسکی کوی جوڑ نہیں تھی

... انوشے تو کافی ڈری ہوئی تھی.. ناجانے معاویہ.. کیسا ہوا

جبکہ نین... کا تو میٹر گھوم رہا تھا.. ہاں پہلے وہ اس سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی.. مگر وقت کے ساتھ ساتھ وہ.. اسے.. اچھا لگنے لگا تھا... اور جہاں معاویہ.. انوشے کے لیے سب خرید رہا تھا.. وہاں وہ پتہ نہیں کہاں تھا

چھپ کر بیٹھا تھا ساری شاپینگ اسے خود کرنی پڑی تھی اور.. ہمیشہ کی طرح اسے
... اسپر کافی سے زیادہ غصہ تھا

.. جبکہ ار میٹس.. کچھ نہیں سوچ رہی تھی چار و ططرف صرف سناٹا تھا

... اور انے والے وقت کا خوف

ار میٹس تم ہم دونوں سے زیادہ پیاری لگ رہی ہو "نین نے جان بوجھ کر اسکو
.. چھیڑا.. اسنے.. کچھ نہیں کہا. تو انوشے.. کو ہنسی ای

"... تم گارے اندر کبھی شکر نہیں اتا اب جو تمہاری شکل بے ویسی ہی دیکھو گی نہ تم

.. اسنے کہا. تو نین نے منہ بنایا

اگر اس.. بے بی ڈول احمر نے میرے تعارف نہ کی تو "وہ سوچ میں پڑی جبکہ انوشے کو
.. خوب ہنسی ای

".. اف کیسا نام رکھا ہے تم نے احمر بھائی کا

اب وہ ایسا ہی ہے.. میں کیا کرو "نین نے.. شانے اچکائے.. اور دونوں ہی ہنس
...پڑی

..ارمیش کی سنجیدگی دیکھ کر.. وہ دونوں ایکدم خاموش ہوئی تھیں

..ارمیش "نین نے اسکا شاننا تھامہ

نین میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتی.. "اسنے کہا.. ابھی وہ کچھ کہتی ہی کہ.. بی جان
...سمیت سب خواتین اندرا گئیں

..اور ایک اور بار پھر وہ سب سے اپنی تعریفیں سننے لگی

..بی جان یہ کوئی بات نہیں تھی "نین نے آنکھیں گھمائی

ارے میرا خانم آج تو.. بڑی ہی پیاری لگ رہی ہے بس اپنی چونچ بند رکھنا "بی جان
..کی بات پر جہاں اسنے منہ بنایا وہاں سب ہنس دیے سوائے ارمیش کے

.....

اہ شیٹ.. اج اسکی شادی ہے... "معاویہ نے بلاخر منیب کے ساتھ مل کر اسکا کمرہ
...کھول ہی لیا.. کمرے میں شراب کی خوشبو سے اسکو ابکائی آئی

.. اور... اسنے بلکنی.. کھول دی وہ صوفے پر الٹا پڑا تھا

اوو بھائی تیری شادی تھی اج.. "معاویہ نے اسکو.. جھنجھوڑا.. جبکہ منیب جلدی
جلدی کمرہ صاف کر رہا تھا

... باہر مہمان بھر رہے ہیں

اور یہ نواب نیندیں پوری کر رہا ہے "معاویہ کو غصی آیا.. تبھی اسکو ایک کلک لگائی
... تو بہرام صوفے سے نیچے گیرہ.. اور ہڑبڑا کر اٹھا

... کیا منحوس ہے "وہ دھاڑا

... سالے منحوس تیری شادی تھی اج.. "اسنے کہا اور ہاتھ کی مدد سے اسے اٹھایا

.. بہرام نے ہاتھ جھٹکا

.. لنگڑا نہیں ہوں " اسنے ناگواریت سے کہا

..تو دو لہے میاں.. جا کر لباس بھی بدل لیں " معاویہ نے اسے شیروانی دی
یہ نہیں پہنی مجھے " اسنے.. انہار کیا۔ اور اپنی الماری کی طرف بڑھا اسکو سر میں شدید
...درد محسوس ہو رہا تھا

تبھی قدم بھی لڑکھڑا رہے تھے.. اپنی وارڈروپ سے.. کالا لباس نکال کر وہ.
..واشروم میں بند ہو گیا۔ اور یوں ہی کپڑوں سمیت شاور ک6 نیچے جا کھڑا ہوا
اپنے اندر کی اگ کو بجھاتا تبھی وہ.. کچھ سوچنے سمجھنے قابل ہوتا.. ورنہ... اسے
...خود بھی اپنی حرکتوں کا نازا نہیں تھا
معاویہ نے شیروانی کو اور پھر اسکے سیاہ جوڑے کو دیکھا.. تو عابیر کا خو. جرنے کا دل
..کیا

...ایک ہنستے کھیلنے انسان کو ختم کر دیا تم نے " اسنے سوچا
اور باہر نکل گیا.. جبکہ منیب.. کو اردردے چکا تھا.. کہ اسکے باہر جاتے ہی کمرے
..کو.. سجاد یا جائے

.....

نکاح نامے پر دستک کرتے دو دل تھے.. جن کی کوئی دھڑکن نہیں تھی جبکہ...
...چار دل تھے جو بڑی مسرور لہر پر دھڑکے تھے

دعوت ایسی تھی کہ.... لوگوں کی آنکھیں چندھیا کر رہ گئیں تھیں.. داجی کے
قہقہے.. یاور خان عظیم خان.. جو اد خان... سمیت باقی سب بھی اس طرح خوش تھے
.. جیسے کوئی جنگ جیت لی گئی ہو

معاویہ احمر اور بہرام.. الگ الگ صوفوں پر بیٹھے تھے.. معاویہ اور احمر.. بھی بات
.. بات پر ہنس رہے تھے جبکہ بہرام انج سے پہلے اتنا سنجیدہ کبھی دیکھائی نہیں دیا
"خوشی ہوئی بیٹا.. اپلی شادی پر

.. صفر صاحب.. نے کہا. تو اسنے انکے بڑھے ہاتھ کو تھام لیا

"ہونی تو نہیں چاہیے تھی جبکہ اپ اپنی بیٹی.. کی شادی بھی مجھ سے کرانا چاہتے تھے

تڑاخ دے کر انکے منہ ہر بات مار کر وہ پھر سے سنجیدہ ہو کر بیٹھ گیا جبکہ صفدر
... صاحب بل کہا کر رہ گئے

معاویہ نے بمشکل اپنا قہقہہ دبایا تھا.. جبکہ احمر اپنی جگہ سے اٹھ کر صفدر صاحب کو
... پروٹوکول دینے لگا

سالے... اس بلا وجہ کے پنگے کی وجہ "معاویہ نے.. پوچھا تو.. بہرام نے
.. اسکی طرف دیکھا

.. میں پوچھو بلو وجہ ہنسنے کی وجہ.. " اسنے سنجیدگی سے پوچھا

بھی میں اپنی شادی سے بے حد خوش ہوں جتنا ہنسوا تنا کم " اسنے بڑے فخر سے کہا
... تو.. بہرام نے روخ موڑ... لیا

.. میں جا رہا ہوں... حاجی کو بتا دینا " اسنے اٹھتے ہوئے کہا

بہرام مگر " معاویہ نے روکنا چاہا تو وہ.. ہاتھ ہلاتا وہاں سے نکل گیا.. جبکہ معاویہ نے منہ بھر کر گالی دی تھی اسے.. اسنے داجی کو جا کر بتایا.. تو داجی نے سر ہلا دیا..
... اب تو وہ.. ہو گیا تھا جو وہ چاہتے تھے

.....

جلد ہی سب دلہنوں کو انکے کمروں میں بیٹھایا گیا تو.. اب کہ دل کی دھڑکنوں کی
... گونج.. اتنی شدید تھی کہ وہ چار و سہم ہی گئے کہیں کوئی اور نہ سن لے
معاویہ کے دانت تو اوج جیسے.. باہر کا پتہ لے کر ائے تھے اندر جانے کا نام نہیں لے
ہتے تھے

... انج وہ اسکے کمرے میں تھی وہ.. جو بہت کم عرصے میں اسکے دل میں سما گئی تھی
... اپنے کمرے میں اسکی موجودگی پر وہ.. مسرور سا تھا

جبکہ انج معاویہ جے اور بہرام کے بھی دستوں نے اسے جکڑ لیا تھا.. اسنے بہرام کو رنج رنج کر گالیاں دےں ہاں شاید وہ اچھے وقت پر بچ کر نکل گیا تھا.. جبکہ وہ...
.. پھنس کر رہ گیا تھا

یار داجی بچاؤ مجھے... سردار ہوں اب میں اور میری کوئی عزت نہیں ہے "معاویہ
.. کی دھوائی پر.. قہقہوں کی گونہ دیکھنے والی.. تھی

... لڑکوں اس بے تاب کو چھوڑنا مت " داجی نے کہا تو اسکا تو منہ کھل گیا

اسنے... باپ کی طرف دیکھا تو انھوں نے ہی کچھ مدد کی تو وہ اڑتا ہوا اب اپنے
کمرے کی طرف آیا.. ہینڈل پر ہاتھ رکھ کر.. اسنے اپنی مسکراہٹ روکنے کی
کوشش کی.. آخر تنگ کیے بغیر سکون کہاں ملنا تھا.. سنجیدگی سے.. وہ اندر داخل
.. ہوا.. تو انشے.. سامنے دو لہناپے کے روپ میں اسکے کمرے کو چار چند لگا رہی تھی

دل میں ماشاء اللہ کہہ کر.. وہ.. اپنی محویت.. پر خود کو ٹوکتا.. اگے بڑھا.. اور..
.. اسکی جانب دیکھنے لگا.. وہ حد سے زیادہ پیاری لگ رہی تھی

لڑکی شرم ورم بھلا دی ہے تم نے "وہ سخت لہجے میں بولا.. تو انوشے نے.. اپنی..
.. قاتل. نگاہوں سے اسکی طرف دیکھا.. معاویہ کے فل نے ایک بیٹ مس کی

سلام کون کرے گا.. تمہارے شوہر ہونے کے ساتھ ساتھ.. ہم کلام. کے
سرادر بھی ہیں.. اور.. اس بد تمیزی پر کافی سخت سزا دے سکتے ہیں تمہیں " وہ...
... اس کے سرخ دوپٹے کی جانب دیکھتے ہوئے بول جو پینوں میں جکڑا ہوا تھا

... انوشے کے ہاتھ بری طرح کانپنے لگے

".. وہ میں.. اسلام و علیکم

اسنے اٹکتے ہوئے کہا.. تو معاویہ نے.. ہلکا سا جھک کر.. اس کے گال پر اپنے ہاتھ کی
... پشت پھیری

"... و سلام... زندگی

انوشے کی کپکپاہٹ.. اس کے وجود کو مسرور کر گئی.. وہ اس کے سامنے بیٹھ.. کرا سکی
... مخروطی انگلیوں کو اپنے ہاتھ کی گرفت میں لے گیا

کچھ بولو گی نہیں "اسکی خاموشی کو محسوس کر کے اسنے کہا تو انوشے جو شرم سے
... دھوری ہو رہی تھی کچھ بھی بول نہ سکی

.. معاویہ نے اسکی تھوڑی پکڑ کر اسکا چہرہ اونچا کیا

.. اسکا دل بری طرح بہکنے لگا

میری زندگی میں تمہارے آنے کے بعد کوئی نہیں " اسنے .. اسکے چہرے کے
... قریب ہوتے ہوئے بتایا

... انوشے .. کی جھکی پلکیں بند ہو گئیں

... جبکہ معاویہ نے اسکی نتھ کو .. پیار کیا

... انوشے کا چہرہ سرخ ہو گیا

"... اور وہ عابیر والا معاملہ

اپ اس بارے میں مجھے صفائی مت دیں مجھے اپ پر یقین ہے " اسنے اسے نیچ میں
... ہی ٹوک کر .. مدھم اواز میں کہا تو وہ مسکرا دیا

...اسکا ہاتھ تھام لیا

.. جبکہ دونوں ہنائی ہتھیلیوں کو کھول کر اسپر پیار کیا

... انوشے .. شرماسی گئی

معاویہ .. کھڑا ہوا اور گھوم کر اسکے .. برابر .. لیٹ گیا .. اور فرست سے اسکو

... دیکھنے لگا .. جبکہ وہ انگلیاں چٹخا رہی تھی اور کافی کنفیوز بھی تھی

... اب "اسنے اسکے بازو کو کھینچ کر .. اپنے قریب کیا

... انوشے کسی موم کی گڑیا کی مانند لگ رہی تھی

اھو ایک منٹ ... یہ معاویہ کی نائٹ ہے .. یہ شرمانا مسکرانا نہیں چلے گا " وہ ایکدم

... اٹھتا بے باکی سے بولا ... انوشے .. تو پریشان ہی ہو گئی

... ائم کچھ میوزک اور ڈینس ہونا چاہیے " اسنے سوچتے ہوئے کہا

معاویہ اپ یہ کیا کہہ رہے ہیں " انوشے روہانسی ہی ہو گئی ... اسے تو .. بالکل اندازا

... نہیں تھا وہ کیا کر رہا تھا

..لو اس میں کیا بڑی بات ہے دیکھو انوشے مجھے.. ڈانس پارٹیز منی سیکرٹس
... معاویہ "انوشے.. چننے کے وہ دل کھول کر ہنسا.. اور اسکو بانہوں میں جکڑ.. لیا
اسکے نرم لمس پر انوشے اسکے ساتھ سراہ بہک رہی تھی جبکہ معاویہ.. انوشے پر
... اپنی محبت کی بارشیں برسا رہا تھا

.... کمرے میں محبت بھری خاموشی.. ان دونوں کے ملن کی نشانی تھی

.....

..وہ کمرے میں آیا.. تو.. نین آئینے کے سامنے کھڑی تھی

"اے احمر.. تیرا کیا ہو گا یار

..احمر نے کہا اور دروازہ بند کیا

نہ شرمانا نہ مسکرا نا.. " اسنے سوچا.. اور.. اگے بڑھ کر.. اسکے سامنے آیا جو شیشے

...میں اپنا عکس دیکھ رہی تھی

..اسلام و علیکم "اسنے خود ہی کہا اس سے امید بھی نہیں تھی

بات مت کرو مجھ سے اگر میں تم سے شادی کر کے تم پر احسان کر رہی رہی تھی تو
تم.. اپنے.. حجرے سے باہر نکل کر میری خواہشیں پوری نہیں کر سکتے تھے " وہ
...اسکو دھکا دیتی بولی

..نیں اپ جانتی ہیں.. میں "احمر نے صفائی دینا چاہیے

..ہاں میں جانتی ہوں.. سب تم چوہے ہو "وہ غصے سے بولی

...احمر نے منہ بنایا

اب اسی بھی بات نہیں.. میں معاویہ کی طرح نہیں ہوں شاید " اسنے کہا.. تو...
...نیں نے کمر پر ہاتھ رکھا.. سرخ لہنگے میں وہ باکمال لگ رہی تھی

میں میں... مجھ سے بات مت کرو جا رہی ہوں میں "وہ بے بس ہوتی باہر نکلنے لگی کہ
...احمر نے ایک دم اسکا ہاتھ پکڑا

..اج اپ کہیں نہیں بھاگ سکتیں

دوسروں کے سامنے نہ سہی.. اس چار دیواری میں۔ میں ضرور اپنی زبان کو بریکیں لگا سکتا ہوں " وہ مسکرا کر اسکے ہاتھ کو جھٹکا دیتا.. اپنے نزدیک کر گیا کہ.. نین کی.. پشت اسکے سینے سے لگی.. دونوں کے دل دھڑک اٹھے

نین اپ مجھ سے نفرت کرتی ہیں " احمر نے گزشتہ باتوں کو یاد کرتے اد کے کان.. کے اویزے کو چھوتے ہوئے پوچھا.. نین تو اس لمس پر

.. ذہنی طور پر بالکل جیسے مفلوج ہو گئی تھی.. کچھ بولا ہی نہیں گیا

"بتائی مجھے میں اپنی مرضی کے خلاف کچھ نہیں کرو گا

...ن.. نہیں " اسکے لب پھڑپھڑائے

...احمر.. کے دل جیسے پہلی بار بے حد خوش ہوا

میں اپکو کبھی.. دوسروں پر نہیں چھوڑو گا.. اپنے بازو پر کمایا اپکو کھلاو گا " اسنے..

...اسکا رخ اپنی جانب کیا

...نین کے اندر کچھ بولنے کی ہمت نہ ہوئی

... مگر یہاں بولنا ضروری تھا

... اگر مجھے یہ پتا نہ ہوتا تو تم سے کبھی شادی نہ کرتی " اسنے.. کہا تو.. احمر مسکرایا

میری زندگی.. میں انے کا شکریا.. " اسنے اسکی گردن میں ہاتھ ڈال کر.. اسکے

.. گال پر لب رکھے.. نین کی آنکھیں پوری کھل گئیں

.. ہیلو میری منہ دیکھائی " اسے اچانک یاد آیا

.. صبح لینا " احمر نے اسکا دوپٹہ اتارا

.. مگر " اسنے احتجاج کرنا چاہا.. مگر احمر نے.. اسکے.. لبوں پر قفل لگا دیا

نین جیسے پل میں اسکے وش میں ای تھی.. جبکہ احمر اج اسپر اپنی محبت کی تمام حدیں

..... ثابت کر دینا چاہتا تھا

.....

کمرے میں داخل ہوتے ہی پھولوں نے اسکا سواگت کیا جبکہ بیڈ پر بیٹھا وجود دیکھ کر... وہ خود پر طنزیہ ہنساتھا

وہ الماری کی طرف بڑھا.. اور وہاں سے اپنی پسند کی چیز نکال کر.. اسنے دو گلاس .. اٹھائے

... اور اسکے بالکل نزدیک بیڈ پر دھپ سے بیٹھا

جبکی کچھ دور پڑی ٹیبل کو اسنے پاؤں سے کھینچا.. اور سامان اسپر رکھ کر اسنے... گلاس میں بوتل کا سیال انڈیلا... اور اسکی جانب دیکھا

پیوگی "شراب کا گلاس اسکے قریب کرتے ہوئے وہ سرخ آنکھوں سے اسکی جانب... دیکھ رہا تھا

ارمیش کا وجود پتے کی مانند کانپ رہا تھا جبکہ وہ اسکے کافی نزدیک بیٹھا تھا کہ اسکی ٹانگیں اس سے ٹکرا رہیں تھیں.. مقابل کو تو کائی فرق نہیں پڑ رہا تھا.. مگر اسکی... جان پر بنی تھی اوپر سے اسکے سامنے بیٹھا وہ مسلسل شراب پی رہا تھا

ارمیش کورونانے لگا۔ بہرام نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔ اسکی پلکوں کا انسو۔۔ اسکے گالوں پر گیرتا۔ اسنے بڑی توجہ سے دیکھا۔ وہ انسو گال پر پھیل رہا تھا۔ بہرام کی نظریں اس انسو پر تھیں

اب اس انسو کا سفر گال سے نیچے۔ گردن پر۔ گامزن ہوا۔ اور اس سے پہلے وہ مزید۔ اپنے حدیں پار کرتا بہرام نے جھک کر۔ اس گردن پر سے وہ انسو چن لیا۔۔۔ ارمیش تو جیسے ساکت رہ گئی

۔۔۔ اسے بالکل امید نہیں تھی بہرام اس سے۔ ہلکا سا بھی فری ہو گا

۔۔۔ مگر شاید وہ نشے میں تھا

۔۔۔ پی لو تھوڑا غم کم ہو جائے گا " اسنے۔ سکون سے دوبارہ اسکے سامنے۔ گلاس کیا

۔۔۔ نہیں۔۔۔ " ارمیش نے۔۔۔ سرخ آنکھوں سے اسکی جانب دیکھا

۔۔۔ میں اپنے دکھ۔۔۔ خود کو مفلوج کر کے دور نہیں کرنا چاہتی

۔۔۔ میرا اللہ میرا ہر غم دور کر دے گا۔ " اسنے کہا اور اسکا بڑھا ہوا گلاس۔ دور کر دیا

...میں نے کبھی تمہیں نہیں سوچا" اسنے.. ایک گھونٹ میں پی لی

... اور اسکی جانب دیکھا

... میں نے بھی "اسنے بھی انگلیاں مروڑتے ہوئے جواب دیا

... بہرام نے اسکی طرف دیکھا

یہ دل سمجھل نہیں رہا کیا کرو" وہ اسکے ہاتھ اسکی گود سے ہٹا کر.. اسکی گود میں سر
... رکھ گیا

.. ار میش وہیں ساکت رہ گئی

.. جبکہ بہرام.. کی آنکھیں مزید سرخ ہو گئیں

.... میں نہیں جانتا.. میں کیسا ہوں

... مگر... میں مجھے بہت غصہ اتا ہے... اس دل پر

... بہت شدید غصہ... "اسنے.. آنکھیں بند کر لیں

پہلا پیار... جان نہیں چھوڑتا... "ارمیش نے.. دونوں ہاتھ ہٹا کر.. کہا.. بہرام
.. نے اسکا مومی ہاتھ سینے پر رکھ لیا

.. ایسا نہیں ہے... "اسنے اسکی جانب دیکھا

پھر... اپ پیار کے ہاتھوں صرف ذلیل ہونے کے لیے اس دنیا میں اتے ہیں"
... ارمیش کچھ غصے میں لگی

... وہ ہنس دیا

... معلوم نہیں "اسکے پاس واقعی کوئی جواب نہیں تھا

... ارمیش بھی چپ ہو گئی

.. بہرام نے پھر سے گلاس بھر لیا

... مجھے رونے دھونے والی لڑکیاں پسند نہیں.. "وہ اب جیسے سنجیدہ دکھ رہا تھا

... ارمیش خاموش رہی

... میرے بارے میں تم کتنا جانتی ہو مجھے نہیں پتہ

... مگر میں خود سے جڑے رشتوں کے لیے بہت حساس ہوں

جس کو میرا دل قبول کر لے.. اسکو چھوڑنا.. میرا لیے.. ناممکنات میں سے ہوتا ہے " وہ پی رہا تھا جبکہ مدھم لہجے میں اس سے گفتگو بھی کر رہا تھا

کمرے میں پھولوں کی مہک... اور بہرام کے پرفیوم کے ساتھ ساتھ... شراب کی مہک بھی تھی جبکہ.. روشنی کمرے میں.. بہت مدھم تھی.. صرف سائیڈ ٹیبل کی... روشنی چل رہی تھی جو ان دونوں کے چہروں پر پڑ رہی تھی.. عابیر کہاں ہے " ار میش نے... بس ایک سوال کیا

... بہرام نے گھور کر اسکی طرف دیکھا
میں پوچھو حیدر کہاں ہے پھر " ار میش نے اسکی طرف دیکھا... جبکہ بہرام بھی اسی کی جانب دیکھ رہا تھا

.. وہ کہیں نہیں ہے... صرف نفرت میں ہیں " ار میش سپاٹ انداز میں بولی
" .. خیر کوئی نہ کوئی جزیہ تو ہے.. محبت نہ سہی نفرت ہی سہی

...بہرام نے ایک اور گھونٹ بھرا

...اپ ایسا نہیں کہہ سکتے " ار میش کو برا لگا

...وہ مسکرایا

میں یہ ہی چاہو گا تم ہر قسم کا جزبہ نکال دو " اسنے کہا... جبکہ آنکھوں کی سرخی..

..مزید بڑھی

...ار میش نے جواب نہیں دیا

...کیا چاہتی ہو.. " اسکی خاموشی پر.. اسنے.. اگلے عمل کا پوچھا

ار میش کو اس سے اس سوال کی امید نہیں تھی.. وہ اپنی مرضی کا مالک تھا بھلہ اسکی

...اجازت کیوں چاہتا

...میری بات کی اہمیت ہے " اسنے ایسے ہی سوال پوچھ لیا جبکہ اواز روندھی تھی

میری بیوی کی اہمیت... ہر حال میں ہے.. بھولو مت... تم بہرام خان کی بیوی

...ہو... " اسنے بوتل سے دوبارہ گلاس میں شراب انڈلی

... ار میش کی آنکھیں تیزی سے بھیگی

یہ سب اسکے لیے نیا اور عجیب تھا.. خیر.. ابھی جو وہ جواب دیتی اس سے اندازا ہو
.. ہی جاتا کہ وہ کتنے پانی میں ہے

... مجھے وقت چاہیے.. " اسنے بہت مدھم اواز میں کہا

... زیادہ نہیں ملے گا.. " اسنے جیسے آخری گھونٹ بھرا.. اور اسکے اگے سے اٹھ گیا

ار میش نے اسکے لڑکھڑاتے قدموں کو دیکھا.. بہرام دوسری طرف سے گھوم
... کر.. بیڈ پر ایک دم گیرہ

... اور اسکی جانب کروٹ لے کر اسنے.. آنکھیں موندی اسے حیرت ہوئی

... کوئی انسان کیسے اتنی سکون سے سو سکتا ہے.. جو اندر سے اسقد ٹوٹا ہوا ہو

.. وہ بھی وہاں سے اٹھ گئی.. اور.. واشروم کی جانب چل دی

.. المارک سے ہلکا پھلکا لباس نکال کر.. اسنے جلد ہی خود کو سب چیزوں سے ازاد کیا

... اور اپنے آنسوؤں پر بند باندھتی.. وہ باہر آئی

...بیڈ پر لیٹتے ہوئے وہ کافی کنفیوز لگ رہی تھی

بہرام تو جیسے سو گیا تھا.. وہ جھجکتی ہوئی.. بیڈ پر ائی.. اور بالکل اس سے دور ہو کر
.. لیٹ گئی

...بہرام نے ایک آنکھ کھول کر اسکو.. دیکھا

اس طرح سانس روک کر لیٹو گی تو... صبح تمھاری لاش دیکھ کر.. داجی.. مجھے بندوق
کی نوک پر رکھ دیں گے.. پہلے ہی تم حریفوں میں ارہی ہو... میری جگہ لے چکی ہو
ٹھیک سے لیٹو" وہ زرا ڈانڈ کر بولا.. تو ار میش.. ایکدم اٹھ گئی.. وہ جاگ رہا تھا..

...اسک ادل دھڑکا

...بہرام نے دانت بھینچے

..وہ کوئی جن تھا جو وہ.. اس سے اس طرح ڈر رہی تھی

..اسنے اسکا ہاتھ کھینچا.. ار میش.. اسکے بالکل ساتھ اپڑی

دل کی رفتار... سو پر پہنچ گئی جبکہ جھجک.. سے برا حال تھا.. وہ بہرام.. سے ایسے
.. رویے کی امید نہیں رکھتی تھی

اسنے.. اسکے سر کے نیچے ہاتھ رکھا.. نشے میں ارمیش سے اٹھتی مہک.. اسے جلد
.. نیند کی وادیوں میں اتار گئی.. جبکہ وہ اسکی قربت سے جاگتی رہ گئی

...ناجانے کب نیندانی تھی.. مگر اسکی سوچ کے دھگے.. صرف اس شخص پر تھے
غرور از قلم تانیہ طاہر.....

Epi 25

وہ کمرے میں آیا تو حور کہیں نہیں دیکھی اسے حیرت ہوئی اتنی رات کو اسے اپنی
.. جگہ پر ہونا چاہیے تھا پھر وہ کہاں تھی

اسے نہیں لگتا تھا اسکے بازو میں ہمت نہیں کہ وہ کما نہیں سکتا.. مگر دنیا تو جیسے اسے
.. توڑ دینا چاہتی تھی

اسنے اپنی اوقات سے کافی گیر کر.. نوکری تلاش کرنا چاہی مگر وہی. کہیں اسکی
تعلیم بہت زیادہ تھی.. تو کہیں.. ویکنسی نہیں تھی.. جب ڈھنڈنا سے اسوقت
...دنیا کا بہت مشکل کام لگا

اس کڑے وقت میں جہاں وہ چاہتا تھا کہ حور اسکو سمیٹے اسکی دل جوئی کرے وہیں وہ
... لڑکی غائب تھی

جب اسے دل جوئی کی ضرورت بھی نہیں ہوتی تھی تب بھی ارمیش اسکے لیے
... حاضر ہوتی تھی

... اسے بس خیال آیا... جس میں وہ اچھا خاصا محو ہو گیا
اور کچھ دیر بعد جب احساس ہوا تو... اسے اندازا ہوا.. اسکے دل نے.. دو لفظ
... بولے

.. جن پر وہ اپنے دل کو شدت سے ڈپٹ گیا
... حور تو اسکی محبت تھی

.. حور ہی تو سب تھی اسنے اسے پالیا

شاید وہ بس غصے میں ہے۔ وہ اسے منالے گا.. اسنے سوچا.. اور اداس دل کو..
.. فریش کرنا چاہا.. مگر حور کو پورے گھر میں ڈھنڈنے کے باوجود وہ اسے کہیں نہ ملی

.. اب اسے پریشانی ہونے لگی

.. تبھی وہ دوبارہ کمرے میں آیا.. تو سائیڈ ٹیبل پر اسکا

.. موبائل دیکھا.. اسنے موبائل کی جانب دیکھا

.. اپنا موبائل بھی چھوڑ گئی تو گئی کہاں

.. اسکے ماتھے پر بل دے اور اسنے.. موبائل کے نیچے پڑے.. سپر پر نظر ڈالی

.. وہ حور کی تحریر تھی جسے پڑھ کر.. حیدر کے جبرے تنے اور اسنے اپنا سر تھام لیا

اسقدر باغی تھی وہ لڑکی.. اسکا دل کیا.. اج حور کو اچھے سے.. بتادے کہ... وہ

.. ہے کیا.. مگر وہ ہوتی تو بتاتا

میں حویلی جارہی ہوں... کیونکہ مجھے.. غربت منظور نہیں.. تم سے شادی کر کے
بھلے میں نے غلطی کر لی ہو.. مگر اسکو سدھارنا مجھے خوب آتا ہے.. "یہ لائیں
اسنے کئی بار پڑھیں.. اور... گاڑی کی چابی لے کر وہ.. فورن وہاں سے کالام کے
لیے نکلا تھا یہ تو شکر تھا وہ لڑکی گاڑی نہیں لے گئی تھی اب وہ کس کے ساتھ گنتھی
... وہ نہیں جانتا تھا مگر حور کے دماغ ٹھکانے وہ آج اچھے سے لگانے والا تھا

.....

... حویلی کی چمک دھمک دیکھ کر اسکی آنکھیں پھیلیں تھیں..
دروازہ کھلا ہی تھا جبکہ پوری حویلی جیسے دو لہن کی طرح سچی تھی ملازم.. سامان
.. سمیٹ رہے تھے لگ رہا تھا جیسے یہاں کوئی فنکشن ہوا ہو

یہاں کیا ہوا ہے "اسنے ایک ملازم سے پوچھا

جی... بہرام سائیں معاویہ سائیں اور احمر سائیں کی جی اج شادی تھی اپ کافی دیر
...سے آئیں " اسنے کہا.. تو حور نے... سر ہلایا

ہممم انسان ہے یہ.. گدھا.. اتنا سب چھوڑ کر صرف ایہ محبت کے لیے اس... ڈبیا
...سے فلیٹ پر پڑا ہے... " اسنے سوچا اور اندر کی جانب چل دی

جی اپ کون.. خان لوگ سو رہے ہیں " داخلی دروازے کے باہر ایک کھڑے
...گارڈ نے اسے روکا

حیدر خان کی بیوی ہوں میں... " حور نے برے تنفر سے کہا.. اسے احساس ہوا...
..کہ... حیدر کا نام اسکے ساتھ جڑنے کے بعد اسکی ریپوٹیشن کتنی بڑھ گئی تھی
میڈیم... حیدر سائیں کو حویلی سے نکال دیا تھا داجی.. نے تو انکو یہاں آنے کی
اجازت نہیں اور نہ ہی انکی بیوی کو.. تو چلتی پھیرتی نظر او بی بی.. " وہ پٹھان کافی سختی
..سے بولا.. حور کا تو منہ ہی کھل گیا

..تمہیں معلوم ہے.. تم کس سے بات کر رہے ہو " - حور غصے سے بولی

بی بی سر مت کھا و پہلے ہی دماغ گھوما ہوا ہے... جاو یہاں سے نکلو ہم نہیں جاتا کون
حیدر ہے... جب تک بڑے خان کا حکم نہیں ہوتا "وہ ٹکاسا جواب دے کر اسے
.. دھکا دے گیا.. حور پیچھے ہوئی.. جبکہ خفت کا حساس شدید تھا

...ت.. تو بتاؤ.. اپنے بڑے خان کو حورائی ہے " وہ کچھ ہکلائی

اہ.. تمہیں سمجھ نہیں اتا اب کسی بھی ایری گیری کے لیے ہم بڑے خان کو
اٹھائے گا... تمہارا دماغ وماغ تو نہیں ہلا ہوا " وہ چیخا تو.. وہ اس سے دور ہو گئی.. وہ
ڈر گئی تھی مطلب کالام کی سردی میں وہ رات کہاں گزارے گی.. کہاں جائے
.. گی.. اسے سمجھ نہیں رہی تھی

... دیکھو تم... " ابھی وہ بات پوری کرتی کے کریڈائل بننے لگا

کون ہے سمندر خان " دا جی نے پوچھا.. وہ جاگ رہے تھے جبکہ کھڑکی سے وہ..
.. سمندر جان کو کسی سے بحث کرتے بھی دیکھ چکے تھے

جی خان وہ حیدر سائیں کی بیوی ہے " سمندر خان نے کہا.. تو.. دا جی کے لب
.. مسکرائے

جب تک حیدر سائیں خود نہ اجائیں تب تک یوں ہی کھڑا رکھو "انھوں نے کہا.. تو
...سمندر خا. نے سر ہلایا

..جبکہ فون بھی رکھ دیا

ہاں بی بی وہاں جا کر بیٹھ جاو.. حیدر سائیں کے بغیر اندر جانے کی اجازت نہیں
"اسنے کہا تو.. حور... نے دانت پیس کر اسکو دیکھا ج سے پہلے اسکی کبھی اتنی بے
...عزتی نہیں ہوئی تھی

مگر وہ کر بھی کیا سکتی تھی فون بھی نہیں لائی تھی.. تبھی لون کے سٹیپ پر بیٹھ کر وہ
...حیدر کے انے کی دعا کرنے لگی
... تقریباً ایک گھنٹے وہ باہر سلگتی رہی

جبکہ گھنٹے بعد اسکی دعا قبول ہوئی.. اور حیدر کی پراڈواندر داخل ہوئی تو حور کو جیسے
...سکون سا ہوا

وہ دوڑ کر اس تک پہنچی حیدر گاڑی سے نکلا.. اور حور.. کے منہ پر ابھی وہ رکھتا ہی
... کہ اسے وہ دن یاد آگیا.. ہاں یقیناً وہ ارمیش نہیں تھی کہ برداشت کر لیتی

.. اسنے اپنے ہاتھ کو قابو کر کے سختی سے اسکا ہاتھ جکڑا

... کیوں امی ہو یہاں "وہ غصے سے بولا

... بس کرو حیدر... ہمارا حق ہے۔ یہاں انا "وہ بھی غصے سے بولی

... چلو اندر "اسنے اسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچا

کبھی نہیں چلو گھر اپنے یہاں ہمارے لیے کچھ بھی نہیں ہے " اسنے کہا تو حور.. کا تو
... دماغ گھوم گیا.. اتنے قریب اکروہ اس دولت شہرت سے دور ہو جائے کبھی نہیں

حیدر... میری بات سنو میں یہاں سے کہیں نہیں جاوگی اور اگر تم نے زبردستی کی
تو.. میں وہ کروگی کہ تم یاد رکھو گے " وہ چیخی.. تبھی.. حیدر اسکو جواب دیتا کہ

.داجی.. کو اتنا دیکھ کر اسنے روخ موڑ لیا

... کیا وہ بے بس ہو گیا تھا کہ ایک لڑکی کو نہیں سمجھا پارہا تھا

...کیسے ہو بر خردار " داجی کا لہجہ اسے مزاق اڑاتا ہوا لگا

... مگر اسنے کوئی جواب نہیں دیا

.. جی ہم ٹھیک ہیں " حور نے.. حیدر کی لا تعلقی پر دانت پیسے اور مسکرا کر جواب دیا

داجی بھی مسکرائے مگر انکی مسکراہٹ کے پیچھے چھپا طنز حیدر سمجھ سکتا تھا اگر حور سمجھتی اور اسے اسکی ذلت کی فکر نہ ہوتی تو کبھی وہ یہ قدم نہ اٹھاتی حیدر کو شدید

... ذلت کا احساس ہو رہا تھا.. اج ایسا احساس تو کبھی بھی نہیں ہوا تھا

... کیسے انا ہوا.. " داجی کی نظر.. حیدر سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی

... جبکہ حیدر کو یہ نظریں اب چھنے لگیں تو وہ پلٹا

چلو حور " اسنے حور کا ہاتھ تھامہ داجی کچھ نہیں بولے

ہیں.. حیدر دماغ درست کرو اپنا.. تمہارے بڑے ہیں معافی مانگو " حور نے تو..

اچانک ہی.. کہا حیدر.... کا چہرہ سرخ ہو گیا.. اسے لگا.. وہ زمین میں گڑھ رہا ہو..

جبکہ داجی.. مسکرا رہے تھے

...انج اسے.. اندازا ہو جانا چاہیے تھا.. اپنے پر اے کا

.. مگر اب کیا فرق پڑتا تھا.. کچھ بھی نہیں

... حور.. چپ چاپ چلو یہاں سے " اسنے... بھینچے بھینچے لہجے میں کہا

جبکہ حور تو.. اپنی جگہ سے ہلنے کو تیار نہیں تھی... اگر یہ ادنیٰ عقل سے پیدل ہو گیا
.. ہے.. تو... اسے تو عقل دیکھانی چاہیے

وہ.. داداجی.. میں اس کی طرف سے اپ سے معافی مانگتی ہوں... ہم تو چھوٹے
ہیں غلطی کر دی ہم نے.. اپ تو بڑے ہیں اپکا ظرف بھی برا ہے ہم. دونوں کو
معاف کر کے.. ہمیں اپنی شفقت میں لے لیں " اسنے تسلی سے کہا.. داداجی حیدر کو
... دیکھ رہے تھے جس کا چہرہ جون چھلکانے کو تھا

ہمارا خون ہے.. غیرت کوٹ کوٹ کر بھری ہے.. جانتے ہیں ہبھی نہیں جھکے گا..
... مگر جھکنا.. تو پڑے گا.. " داداجی نے اسکو دیکھتے سوچا

.. اور حور کی طرف دیکھا.. جو چا پلوسی میں لگی تھی

...معاف کیا" انھوں نے بس اتنا کہا

... مگر ہم نے معافی نہیں... مانگی "وہ بولا نہیں چلایا تھا

مگر ہم نے معاف کر دیا... کیونکہ جب دل ٹھنڈا ہو جائے تو... معاف کرنا یہ نہ کرنا... کہاں اہمیت رکھتا ہے "وہ سکون سے بول رہے تھے... حیدر نے ناجانے جود... کو کیسے قابو رکھا

حور چلو" اسنے پھر کہا.. اب وہ اسے یہاں چھوڑ جاتا تو یقیناً اسکا مزید تماشہ اور بے عزتی ہوتی

اف حیدر تم کتنے بے عقل ہو وہ ہمیں معاف کر چکیں ہیں.. چلو اندر "حور نے اسے... جھڑا تو داجی مسکرا دیے اور اندر چلے گئے جبکہ حیدر تو سن ہو گیا

... اگر ارج کوئی یہ کہتا زمین کھلے اور وہ اس میں سما جائے تو اسے منظور ہوتا

.....

.... صبح کا سورج نکل تو آیا تھا.. مگر وہ مزے سے سو رہا تھا

.. جبکہ اسے بھی جکڑا ہوا تھا

.. معاویہ ہٹیں پلینز "انوشے تو شرمندگی سے ہلکان ہوگی

یار.. کیا مسئلہ ہے.. یہ بھی کوئی وقت ہے رات تک اٹھیں گے سو جاو" اسنے پھر
.. سے اسکو کھینچ لیا

... معاویہ... انوشے... کورونا نے لگا.. معاویہ نے آنکھیں کھولیں

... بلاوجہ تم کل رات سے روے جا رہی ہو.. "اسنے گھور کر دیکھا

خوب سمجھ لو بیگم سردار صاحب کا دماغ گھوم تو... آپکے ساتھ اچھا نہیں ہو
.. گا" اسنے وارن کیا

.. کل سے کون سا اچھا ہو رہا ہے.. "وہ اپنی جگہ سے مدھم اواز میں کہتی اٹھی

ادھر ادھر ہی روکے بہت کینچی بن رہی ہو بتاتا ہوں تمہیں " وہ گاؤن کی

... ڈوریاں... بند کرتا اٹھتا کہ وہ واشروم میں دوڑی

..اپ کتنے خطرناک ہیں معاویہ " اسنے.. کانپتے دل سے.. مدھم اواز میں کہا

..بی بی ٹریلر پر اتنا.. پریشان ہو " وہ دروازے کو بجاتا بولا

...انوشے کا چہرہ سرخ وہ گیا

...اچھا دروازہ کھولو " اسنے کہا

..انوشے کی آنکھیں پھیلیں... مگر جواب کوئی نہ دیا

بچو دیکھ لوں گا سرداع سے بچنے کا انجام.. تمھاری موت ہے لڑی موت " وہ اسے

درا نے لگا.. جبکہ اسکی مدھم سی ہنسی.. سنائی دے کر.. وہ.. مزے سے گنگنانے

لگا....

...زندگی کا اصل مزہ.. تو.. یہاں تھا.. وہ نہ جانے کیوں... غلط راہ پر رہا

..اسنے سوچا.. اور خدا.. کا شکر ادا کیا

.....

نہیں اٹھ جائیں بی جان وغیرہ کوئی اگیا تو کتنی شرمندگی کی بات ہے... "احمر نے اس کے
... منہ پر ٹاول پھینکا تو وہ پھر کسمسا کر سو گئی

.... نہیں " وہ زچہ ہوا

.. اور اسکو جھنجھوڑ دیا

.. احمر میرا دل کر رہا ہے تمہارا سر پھاڑ دوں " وہ چلائی

اف اپنا والیم تو کم کر لیں پوری دنیا کو بتانا ہے کیا کہ اپ نواب جاگ چکیں ہیں "
.. اسنے اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا

.. دور رہو مجھ سے " اسنے اس کے ہاتھ جھٹکے

ایک نمبر کے اچھے لفنگے ہو تم اوین سب تمہیں شریف سمجھتے ہیں " وہ غصے سے
.. بولی.. احمر ہنس دیا

چلو کہیں تو بد معاشی دیکھائی میں نے " وہ آئینے میں اپنا اور اسکا مکمل عکس دیکھتا
.. مسکرایا

...دیکھو زرا تمیز سے رہو... " اسنے انگلی اٹھا کر وارن کیا

...اور نہ رہو تو " احمر نے نین کی انگلی تھامی

...نین جزبز ہوئی

وہ تم.. تم جاو یہاں سے " وہ.. اسکی آنکھوں سے گھبراگی جبکہ احمر نے اگے بڑھ کر

..اسکا ماتھا چوم لیا

...اپ میرے دل میں تب سے ہیں جب سے مجھے اپنا معلوم ہوا

میری سانسوں کا ادراک ہوا.. میرا اور اپکا ساتھ کافی پرانا ہے نین " اسنے.. اسکے

ہاتھ تھام کر جزب سے کہا.. نین.. مدھم سا مسکرای.. احمر.. کی مہبت کا اندازا

..اسے جو ب ہو چکا تھا

چلیں اب شرمانا بند کریں مجھے لرتی بھیڑتی نین پسند ہے.. اور جلدی ریدی ہوں سنا

ہے اج.. بہت برا ناشتہ ہونے والا ہے.. داجی کا پیغام تھا.. ناشتہ سب کا.. زنان جا

"ے میں ہو گا

.. اسنے اسے اطلاع دی

... مرد اور عورتوں دونوں کا "نین کو ہیرت ہوئی

.. احمر ہنس دیا

ہاں دونوں کا.. کیا جانتی نہیں اپ.. بہرام جان کی شادی تھی یہ.. تو وہ بھی ہو گا

.. جو کسی کے تصور میں نہ ہو "اسنے شانے اچکائے.. تو.. نین نے سر ہلایا

.. مزراہ ایے گاھو پلی کی روایت ٹوٹے گی "نین کو سوچ کر ہی مزراہ ارہا تھا

مگر یہ صرف آج کی بات ہے جان دل... کل سے وہی پردہ وہی ہر دے

.. داری "وہ... اسکے گال کو چھوتا بولا

.. مگر.. میرے خیال سے اب کیا فائدہ "نین نے سوچتے ہوئے کہا

مگر میرے خیال سے اب اپ کو اٹھ جانا چاہیے "اسنے اسے ہوش دلایا تو.. وہ..

.. سر ہلاتی ا تھی جبکہ احمر باہر نکل گیا

.....

باہر تو سما ہی نہ رہا تھا.. داجی.. خود ساری سیٹینگ کر رہے تھے.. زنان خانے کی
... خواتین سے بات چیت کر رہے تھے

ملازم وہاں ہاں البتہ کوئی نہیں تھا.. جب ملازموں نے ٹیبل لگای.. تب سب
خواتین نے پردہ کر لیا جبکہ باقی گھر والوں کے سامنے وہ سلیقے سے دوپٹہ لیے ہوئے
... تھیں

او او اہم خان "داجی اسے دیکھ کر خوش ہوئے جبکہ احمر.. کو کچھ جھجک سی محسوس
... ہوئی

جبکہ دوسری طرف معاویہ صاحب منہ اٹھائے... مسکرتے ہوئے.. ائے.. اور
... داجی کی بانہوں کا ہار بنے

.. واہ داجی.. انج تو.. مزاحہ ہی اجائے گا " اسنے کہا تو.. وہ ہنس دیے

جبکہ انوشے کا تو وہاں کھڑا ہونا مشکل تھا تبھی وہ نین کے اتے ہی.. وہاں سے بھاگ
.. گی.. جبکہ باقی سب بھی کچھ دیر کے لیے وہاں سے ہٹیں

چلو بھی لڑکوں ہمارے جان کے اٹھنے سے پہلے یہاں سب کچھ ریڈی ہونا چاہیے..
..او کے " انھوں نے تنبھی کی

داجی.. نیا نولہ نوخیز دولہا.. ہوں میں ایک اپکا.. خان ہی ولہو نہیں بناتھا کل "
..اسنے دوہائی دی

تو.. وہ.. ہاتھ کے اشارے سے بات رفادفع کرتے.. اگے بڑھ گئے.. انکی خوشی
..دیکھنے لائق تھی

.....

ارمیش نے.. اس کی جانب دیکھا.. جو بید پر الٹا پڑا.. تھا.. جبکہ وہ باہر جانے کے
... لیے تیار تھی تیار بھی کیا

ہلکے اسمانی سادے سے لباس.. میں بالوں کی چوٹیا بنایے بنا میکپ کے وہ.. کہیں
... سے بھی نئی دولہن نہیں لگ رہی تھی

ارمیش خود میں اسے اتھانے کی ہمت نہیں رکھتی تھی تبھی.. وہ چپ چاپ صوفے پر بیٹھ گئی.. اور اسکے اٹھنے کا ناظر کرنے لگی تقریباً دھاگھنٹہ گزرا تھا.. اور وہ.. انگڑائی لیتا اٹھا

.. اسے امءد نہیں تھی وہ اتنے جلدی اتھ جائے گا

بہرام نے کچھ دیر کسمانے کے بعد اسے صوفے پر دیکھا.. تو وہ آنکھیں جھکایے.. سکڑی سمیتی بیٹھی تھی

... بہرام نے. بوتل کو ڈھونڈنا چاہا

... مگر بوتلیں خالی تھیں

اور بید کے نیچے ناچ رہیں تھیں.. اسکے ماتھے پر بل سے ائے.. اور وہ اپنی جگہ سے اٹھا

اور پاؤں زمین پر رکھنا چاہا.. تو اسکا پاؤں زمین پر رکھنے کے بجائے بوتل پر پڑا..

... اور وہ اس سے پہلے مکمل کھڑا ہوتا

... بوتل پر پاؤں کی وجہ سے دوبارہ سے دھڑام گیرہ

.. جبکہ بوتل ناچتی ہوئی جھومتی جھامتی دور جا پڑی

.. ار میٹھ .. ساکت اسکو دیکھنے لگی .. جبکہ بہرام کو خوا مخواہ شرمندگی ہوئی

اسکے سامنے .. ار میٹھ اٹھی اور .. اسکے پاؤں کے پاس دوسری بوتل کو .. اٹھانے

.. لگی .. کہ .. کہیں وہ دوبارہ نہیں ... گیر جائے

اے اے اے یہ کیا کر رہی ہو "بہرام نے ایک دم اسے ٹوکا تو وہ در کر دور ہوئی .. اور

.. بری بڑی حونک آنکھوں سے اسکو دیکھنے لگی

.. خبردار جو کبھی .. میرے قدموں میں جھکی

میری کھپڑی بہت الٹی ہے .. سیدھی ہی رہنے دو .. اور اس ناپاک چیز کو کبھی ہاتھ

... مت لگانا

... میں اچھا انسان نہیں ... کوئی تو اچھا رہے پھر اس کمرے میں

خانم.. کبھی وہ عمل نہ کرنا.. جو تمہیں جھکائے... سر جھکا کر نہیں.. اونچا کر کے
... رہو... بہرام جان کی بیوی ہو... "اسنے... کچھ ڈپٹتے ہوئے.. کہا
... ار میش خاموش ہوگی

... اسکی آنکھوں میں انسو کی تعداد کتنی تھی کوی نہیں جانتا تھا
... سب جیسے کسی فلم کی طرح اسکی آنکھوں میں گھوم رہا تھا
... حیدر کا اسے اپنے قدموں میں جھکانا

... اس سے شراب کی بوتلوں کو ہاتھ لگوانا
... اسے مارنا پیٹنا.. کیا کیا نہیں یادایا... دل جیسے پھٹنے کے قریب ہوا
... آنکھوں سے نہ چاہتے ہوئے بھی انسو باہر نکل آئے

خانم... تمہیں رونے سے منع کیا ہے میں نے "بہرام کو وہل کی بلکل سمجھ نہیں
... ای... تبھی وہ بھناتا ہوا اٹھا

... ار میش نے پلٹ کر اسکی طرف دیکھا.. اور پل میں انسو صاف کر لیے

...تیار ہو جاو اتا ہوں میں " اسنے اسکی خاموشی سے زچ ہو کر.. کہا

...تو ار میس کچھ حیران رہ گی

وہ تو تیار تھی " اسنے اپنی نمی کو صاف کیا.. اور

... پھر سے صوفے پر بیٹھ گی

... بیس مبٹ میں وہ اپنے بال تولیہ سے رگڑتا باہر نکلا

... تو وہ ویسے ہی بیٹھی تھی

... تم تیار نہیں ہوئی " اسنے پوچھا

... وہ.. میں.. وہ.. تیار ہوں میں تو " ار میس نے اٹکتے ہوئے جھجھکتے ہوئے بتایا

.... صدقے.... " اسنے ای برواچکای

... کھری ہو جاو " وہ ریڈ ہوا

... ار میس اپنی جگہ سے اٹھی

تولیہ کو نکال کر غصے سے اسکے ہاتھ میں پٹخ کر وہ اسکی وارڈروپ کی طرف بڑھا۔ تو
... وہاں سارے ہی پھیکے رنگ تھے

... اور بس ایک سرخ جوڑا تھا

... جو شاید کسی خاتون نے رکھ دیا تھا۔ بہرام نے وہ ڈریس نکالا

... پکڑوا سے پہن کر ڈھنگ کا میکپ کرو "اسنے اسکے ہاتھ میں تھاما کر ارڈر کیا

... اسے یاد آیا۔ کبھی حیدر نے اس سے فرمائش نہیں کی تھی

... وہ بس اس سے اپنا مطلب پورا کرتا تھا۔ بھلے جیسے بھی

... ایک ہی چھت تلے ایک ہی۔ خاندان کے لوگ۔ کتنا تراد تھا

... وہ۔ کپڑے ہاتھ میں تھامے۔ واشروم میں چلی گی

... اسکے جاتے ہی بہرام نے گھیرہ سانس کھینچا

... کیا وہ نارمل ہو سکتا تھا

...کیا وہ نارمل ہو جاتا

...یہ جانتے ہوئے بھی کہ اسکا دل.. اب دھڑک نہیں رہا

...پہلے کی طرح.. جیسے.. بے جان ہو گیا ہو

...اور بے جان دل کیا دھڑک اٹھتے ہیں.. شاید معجزہ ہی ہوتا ہے

..وہ اپنے عکس کو دیکھتا.. گزشتہ باتوں کو یاد کرنے لگا

تم کتنے بد صورت ہو.. "یہ باز گشت شاید... وہ مر بھی جاتا تب بھی نہ.. اس کے دماغ سے نکلتی

..انہیں سوچو میں وہ واشر و م سے نکل ای

...بہرام نے اسکو اوپر سے نیچے تک دیکھا

...بلاشبہ ہو بے حد خوبصورت تھی

...بہرام نے رخ موڑ لیا کیونکہ وہ حد سے زیادہ کنفیوز تھی

.. ار میس وہیں کھری رہی جبکہ بہرام کو خود ہی وہان سے ہٹنا پرا
وہان سے ہت کر وہ بید پر بیتہ کر جو گز پہنے لگا.. جبکہ ار میس نے سرخ لیپسٹک
.. اٹھای

... ہونٹوں کو سجانے لگی

شاید دو سالوں میں پہلی بار۔ اسنے سرج لباس پہنا تھا.. اور اس شخص نے تب بھی
.. صرف اپنی طلب پوری کی تھی
... اسنے ان سوچو کو خود سے دور جھٹکا
.. اور بال کھول کر وہ... اپنے حسن کو مزید نکھارتی.. اسکے سامنے ای
.. بہرام نے اسکی طرف دیکھا

... وہ سر جھکائے کھڑی تھی.. جبکہ اسکے ہاتھ کانپ رہے تھے

... اسنے.. اسکے وہی کانپتے ہاتھ تھامے

... اور اسپر گفٹ منضبوط کر کے.. وہ باہر کی جانب چل دیا

مردان جانے میں کوئی نہیں تھا.. اسے ہیرت ہوئی.. ار میش نے سر پر دوپٹہ لیا
... ہوا تھا

... بہرام نے زنان خانے میں جانے سے پہلے وہ دوپٹہ اسکے سر سے اتار دیا
میرے ساتھ محفوظ ہو تم.... "اسکے کان میں جھک کر وہ بولا... ار میش کی آنکھیں
... تیزی سے بھیگی

... اور وہ اسکی ہمراہی میں زنان خانے میں داخل ہوئی
... تو وہاں تو سما ہی اور تھا

.. ویلکم ویلکم " یہ معاویہ تھا

.. جیتے رہو ماشاء اللہ "داجی کی پر جوش اواز اور ایسی کئی آوازوں نے انکا استقبال کیا

... وہ دونوں حیران رہ گئے.. شاید پہلی بار انھوں نے سب کو اکٹھے دیکھا تھا

.. مگر... ایک طرف جیسے ہی انکی نگاہ اٹھی.. سب ساکت رہ گئے

.. حیدر... وہ یہاں "سب کے منہ پر یہ سوال تھا سوائے داجی کے

...نگاہ میں نفرت ہی نفرت تھی

بہرام نے کوئی نوٹس نہیں لیا مگر اسے محسوس ہوا ہاتھ میں موجود نازک ہاتھ..
...شدت سے کانپنے لگا تھا

...چلیں سب ناشتے کی میز پر "داجی نے کہا

...اور سب ٹیبل پر اکھٹے ہونے لگے

سب دوبارہ مسکرا نے لگے اب حیدر کے ہونے نہ ہونے سے کیا فرق پڑتا تھا مگر..
...مورے کی آنکھ بھرا ی تھی دل خوش بھی تھا مگر بیتے سے ناراضگی بھی تھی

..حور کے کھینچنے پر حیدر بھی اپنی جگہ سے ہلتا.. اس ٹیبل پر آیا

...ارمیش کو بہرام کے ساتھ دیکھ کر جیسے اسکے پاؤں زمین نے جکڑے تھے

...وہ اتفاقاً انکے سامنے بیٹھا

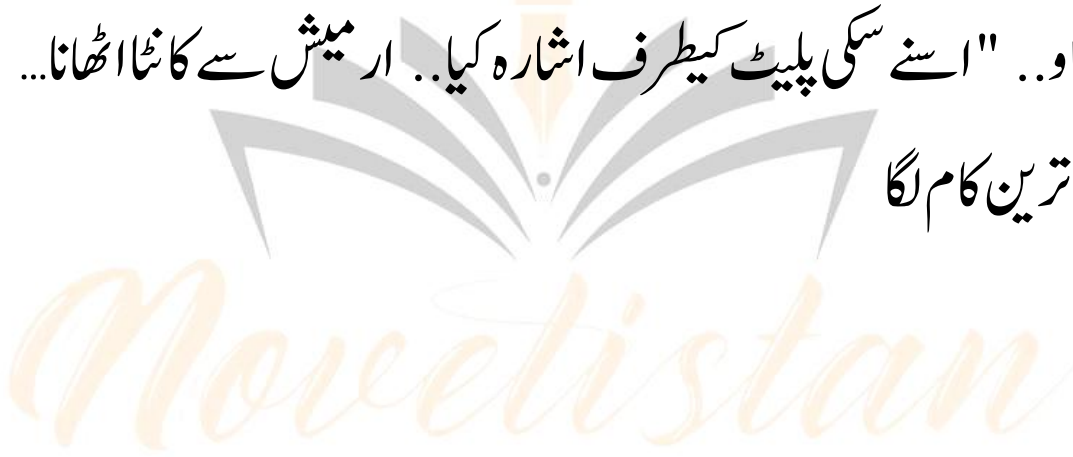
بہرام نے ارمیش کے لیے... چئیر کھینچی وہ بہرام کی جانب دیکھتی.. اس چیر پر
...بیٹھی

خانم.. سکون سے بیٹھو "ارمیش کی بے چینی پر.. بہرام نے اسکی ٹانگ کو پکڑا..
... ٹیبل کے نیچے تو.. ارمیش.. سن ہو گئی

.. جبکہ بس ہلکی پھولکی باتوں میں کھارہے تھے

ارمیش کا دم نکل رہا تھا.. بہرام کی انگلیاں مسلسل حرکت کر رہیں تھیں شاید اس
... شخص نے سامنے بیٹھے آدمی پر سے اسکی توجہ اس طرح ہٹائی تھی

کھانا تو کھاو.. "اسنے سکی پلیٹ کی طرف اشارہ کیا.. ارمیش سے کانٹا اٹھانا.. اس دنیا
کا مشکل ترین کام لگا



..... یہ حویلی کا پہلا ناشتہ تھا جو بہت شاندار گزرا تھا

... سب کے مسکراتے چہرے تھے

... ناشتہ ختم ہی اسے لگا.. وہ اسے چھوڑ جائے گا.. آخر کو حیدر تو اٹھ کر چلا گیا تھا

پھر اب تو ڈرامہ رہا ہی نہیں تھا.. مگر وہ وہیں بیٹھا تھا.. دا جی بھی وہیں تھے..
... جبکہ... باقی سب بھی

... کل ہونے والے ولیمے کا ذکر چھیڑ رہا تھا

... ار میش سر جھکائے بیٹھی تھی.. جبکہ وہ.. موبائل میں مصروف دیکھ رہا تھا

... خان کس ہوٹل میں بوکینگ کرانی ہے " دا جی نے پوچھا

... تو اسنے چونک کر سر اٹھایا

جیسے وہ بات سن نہیں رہا ہو.. جیسے وہ اس ماحول میں ہو ہی نہیں اسنے دیکھا تو دا جی
.. نے پھر اپنی بات دہرائی

شہر.. کا کون سا ہوٹل پسند ہے خان بس وہیں.. بوکینگ کرا لیں گے " دا جی نے
کہا.. تو سب جیسے اسکی طرف متوجہ ہو گئے اسنے ار میش کی طرف دیکھا.. وہ سر
... جھکائے بیٹھی تھی

سب خواتین بڑے اشتیاق سے اسکی جانب دیکھ رہیں تھیں.. جبکہ معاویہ احمر
.. سمت مرد بھی اسکی طرف متوجہ تھے

لالا بول بھی چکو " نین کی اچانک زبان پھیسلی تو اب سب کی خوفناک نظروں کا
.. مرکز وہ بن گئی

.. بی جان نے نین کو گھورا

میرا مطلب.. وہ بس

ایسے ہی زبان پھیسل گئی " وہ سر جھکا کر منمنائی.. معاویہ اور احمر نے تو داجی کی .

... وجہ سے اپنی ہنسی روکی

جبکہ... اسکی رونے والی شکل دیکھ کر سب مدھم ساہنسے.. سوائے ار میش بہرام
کے

نہیں شہر نہیں.... یہیں اسی حویلی میں کر لیں گے.. میرے خیال سے کلام سے
... زیادہ خوبصورت جگہ کوئی اور نہیں.... " اسنے نپے لفظوں میں کہا

..تو سب نے تائیدی انداز میں سر ہلایا

سب ہی اسکے فیصلے سے خوش تھے جبکہ .. اسنے ایک بار پھر ارمیش کی طرف دیکھا ..
... اور سب کے سامنے وہ اسکے کان پر جھکا .. ارمیش .. کارنگ ایکدم سفید پڑا

اتنا سر جھکاوگی تو گردن ٹوٹ جائے گی .. اور تمہیں پہلے ہی کہہ چکا ہوں .. مجھے
ڈری سہمی ... لڑکیاں نہیں پسند ... " وہ اپنی بات سے اسے بہت کچھ باور کرا رہا تھا ..
مگر وہ اپنا ڈر ... اپنی جھجک کہاں لے کر جاتی .. بہرام اس محفل میں سے اٹھ گیا ..
.. جبکہ ... ارمیش پھر اسی طرح بیٹھ گئی

... جاو ارمیش بیٹے ارام کر لو " بی جان کو ہی اس پر ترس آیا
معاویہ اور احمر سمیت باقی لڑکے بھی نکل گئے جبکہ وہاں صرف داجی .. رہ گئے ..
.. انوشے ارمیش نین کو بھی نیہا انکے رومز میں لے گئی

... سب کے جاتے ہی بی جان نے داجی کی طرف دیکھا

اپ نے دیکھا سائیں.. حیدر سائیں کو دیکھ کر امیش خانم.. کس طرح در گئیں
.. تھیں.. "اسنے کہا تو انھوں نے سر ہلایا جبکہ پھوپھو نے بھی انکی بات کی تائید کی
بابا جان ہم نہیں جانتے اپ نے کیا سوچ کر حیدر سائیں کو حویلی میں آنے دیا مگر..
ہمیں لگتا ہے ار میش خانم.. بلکل سمجھل نہیں پائیں گی.. وہ پہلی ہی.. اتنی نازک
.. ہیں.. " انھوں نے کہا.. تو داجی بھی اپنی جگہ سے اٹھے

حیدر.. سائیں... کو اپنا اوقات کا انداز خود بخود ہو رہا ہے... اور ہم چاہتے ہیں
ار میش خانم کا خوف نکل جائے اور وہ ہمارے خان کے ساتھ نارمل زندگی گزریں
اور جب سینا ٹھنڈا ہو تو... کوئی گلہ نہیں رہتا.. " انھوں نے بیٹی کی بات کا جواب
... دیا

اور.. مردان خانے کی جانب چل دیے.. جبکہ وہاں ایک بار پھر مردان خانے اور
... زنان خانے کے درمیان جالیاں حائل کر دیں گی تھیں

.....

کیا منہ دیکھائی ملی ہے تمہیں " نیہانے انوشے سے سب سے پہلے پوچھا.. وہ بیٹھے
بیٹھے سرخ ہوئی تھی.. ار میش اسکی شرمہٹ دیکھ کر اس عرصے میں پی بار
.. مسکرائی

... اف اور کتنا شرمنا ہے جلدی دیکھا " نین کی بے صبری کالیول ہی کچھ اور تھا
تبھی انوشے نے... گلے میں لٹکا معاویہ کے نام کا پینڈ ریٹ.. نکال کر انھیں
دیکھایا.. وہ بہت خوبصورت لگ رہا تھا اور اسکی گردن میں جھومتا تو اور بھی بہت خو
.. صورت انوشے شرم سے دھوری ہو رہی تھی جبکہ نین
... کی اواد اوہی نہیں ختم ہو رہی تھی
.. اچھا بس کرو نین " انوشے کو بلا خراپنا سیلف ڈیفنس خود ہی کرنا پڑا

.. اور تم دیکھا و کیا ملا " اب نین کی باری تھی

.. ار میش اور نیہانے نین کی طرف دیکھا

کل رات کو یاد کر کے.. نین بھی جھجک ہی گئی.. بانیہا اور انوشے نے اسکا ریکارڈ
.. لگایا تھا جبکہ وہ

... انھیں... گھور رہی تھی جس کا کسی پر اثر نہیں ہو رہا تھا

.. دیکھا و نین " ار میش نے کہا تو نین نے

... اپنی کلائی اگے کی

پھوپھو سائیں کے کڑے... اہ گاڈ تمہیں یہ بہت پسند تھے " نیہا اور انوشے بیوقوف
.. چیخیں.. تو نین دل کھول کر مسکرائی

دیکھ لو ار میش.. یہ تو یہ لڑکی احمر سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی یہ اب اسکی
... مسکراہٹیں ہی نہیں ختم ہو رہیں.. " نیہا نے کہا تو.. ار میش بھی مسکرای

اچھا بس بس.. فری کر لو ان لڑکیوں کو بس. " وہ زرا غصہ دیکھانے لگی تو سب ہنس
.. پڑے

چلو لڑکی اب تم دیکھاؤ.. کیا ملا منہ دیکھائی میں.. "نین نے اب ار میش کو.. کھینچا
...تو.. اسے مسکرا کر ہاتھ اگے کر دیے

...خالی ہاتھوں کو. وہ تینوں دیکھنے لگیں

...کہاں چھپا کر آئی ہو "نین نے گھورا

تو ار میش.. مسکرا دی اس کے اسنے سچ بولا تھا اب وہ لوگ نہیں کچھ سمجھی تھیں تو
..شاید قدرت بھی اس شخص کا بھرم رکھنا چاہتی تھی

...اپنی یہ کوئی اچھی بات نہیں " انوشے نے منہ بنایا.. تو

...وہ مدھم سا ہنسی.. اسے انج خود ہی پر ہنسی ار ہی تھی

...اور وہ خود پر جتنا ہنستی اسے کم ہی لگا اتنا

..جلد ہی.. نین کا ریکارڈ شروع ہو گیا تھا تبھی اسکے موضوع وہیں ٹھہر گیا

.....

.. یہ کون ہیں "کاشان.. کیطرف دیکھ کر عابیر نے پوچھا

... بڑے بھائی ہیں میرے " اسنے کچھ ڈرتے ہوئے بتایا

.. اہو.. تبھی تم کام میں لگ گئے ہو " وہ ہنسی

لڑکی.. پہلے ہی تمہارے عاشق سے کافی پیٹا ہوں مزید پیٹنے کی ہمت نہیں اور بھائی تو مجھے کچا چبا جائیں گے تم جانتی نہیں کتنا خطرناک آدمی ہے یہ "کاشان نے اسے ڈرایا
... تو وہ کھکھلائی

" شاید اب خطرناک لوگوں کو سدھارنے کی عادت ہو گئی ہے مجھے

... اسنے زرا اتر کر کہا

.. اچھی نہیں کافی اچھی غلط فہمی ہے " اسنے منہ بنایا

کاشان " روعب دار اواز پر دونوں پلٹے بھائی کی اواز پر تو کاشان کے ہاتھ سے ہی
.. فائل چھوٹ گئی

عابیر بھی زرا مرعوب ہوئی۔ اس آدمی کے چہرے پر شاید خطرناک حد تک سنجیدگی
.. تھی

... یہ افس ہے کوئی کالیفے نہیں میڈم جو آپ یوں منہ اٹھا کر اگیں باتیں کرنے

کام کرنے آتے ہیں یہاں اور جس مقصد کے لیے آتے ہیں وہ ہی پورا ہو جائے تو
... زیادہ بہتر ہے "وہ... بول رہا تھا جبکہ عابیر صرف اسکے ملتے لبوں کو دیکھ رہی تھی

... ایکدم اسنے اپنے دماغ کو جھٹکا

اسکے ہونٹ کافی.. بہرام سے ملتے تھے.. ایک لمحے کے لیے وہ حیران ہوئی اور

... اگلے لمحے ماتھے پر بل ڈالے وہ وہاں سے نکلنے لگی

... کرنے کیا آئیں تھیں ویسے آپ یہاں " اس لڑکے نے اسے روکا

آپ میرے پاس نہیں ہیں جو آپ کو جواب دوں ندیم صاحب یہ سوال کریں تو انھیں

... جواب دوں گی " اس آدمی کی سخت نظروں سے نگاہ چراتی وہ بولی تو

... ارہم نے غصے سے اسکی جانب دیکھا

...ندیم صاحب ریٹائرمنٹ لے چکے ہیں "وہ زرا بلند آواز میں بولا

وہ اپنے باپ کے بارے میں بات کر رہا تھا... کاشان.. نے تو وہ فائلز وہیں رکھ کر
...اپنی جان چھڑانا چاہی

..عابیر کا منہ کھل گیا صبح ہی وہ ان سے ملی تھی اور تین چار گھنٹوں میں ریٹائرمنٹ
اب اپنا منہ بند کر لیں... "ارہم نے.. اسکو غصے سے ٹوکا تو عابیر کو بھی غصہ آنے لگا
..بھلہ وہ کسی کا وزن لیتی تھی کبھی .

..بہرام کو مزاح چکھا کر.. اس کے اندر ایک تفخر سا. اگیا تھا
مگر یہاں اسٹاٹیل ادنیٰ سے بحث.. کیے بغیر وہ وہاں سے نللتی کہ اس نے اسے
..دوبارہ روک لیا

..کس ڈیپارٹمنٹ سے ہیں "ارہم اگے آیا
..عابیر نے.. اسکی جانب دیکھا.. عجیب آنکھیں تھیں
...بار بار نظر جھکانے پر مجبور کر رہیں تھیں

.. ترڈ" اسنے کہا.. تو اسکے کانوں میں طنزیہ ہنسی کی گونج سنائی دی

.. اسنے.. زرا غصے سے دیکھا

مجھے لگا.. نو بجے کا بولیٹین.. دیتی ہو... اور فرسٹ ڈیپارٹمنٹ میں ہو تبھی اتنی

... اکڑ ہے" اسنے.. اوپر سے نیچے تک دیکھا

.. عابیر کھا جانے ولای نظروں سے گھور رہی تھی

اسکی کبھی کسی نے اتنی بے عزتی نہیں کی تھی... بلکہ سب کی بے عزتی کا ٹھیکا تو اسنے

... اٹھایا یا تو تھا

... ارہم اسکے سامنے سے گزر گیا جبکہ.. عابیر پیچو تاب کھانے لگی

.....

.. حیدر اسقدر شاکڈ میں تھا کہ ناشتے کی ٹیبل پر اس سے بولا ہی نہیں گیا

ارمیش ارمیش اور بہرام

..وہ یہ سب قبول ہی نہیں کر پارہا تھا

...ان دونوں نے کبھی ایک دوسرے کو دیکھا نہیں تھا

اور اس طرح شادی اور بہرام کو تو عابیر پسند تھی اسکی شادی.. سب اسکے دماغ میں

...کڈ مڈ ہو رہا تھا

..اور.. اسکا بچہ

..جو کے.. ار میش کو دیکھ کر اسے اندازا ہوا.. کہ اب نہیں رہا

داجی کی بات

...ایک دم اسے یاد آئی.. وہ قاتل .

..اسے لگا.. جلد اسکے دماغ کی نسیں پھٹ جائیں گی

..دل تھا کہ جیسے کسی فولادی گرفت . میں اگیا ہو

..وہ کتنے استحقاق سے اسکے ساتھ بیٹھا تھا

...اور ار میش۔ اس سے شادی کر چکی تھی۔ اسکا دماغ جیسے قبول ہی نہیں کر پارہا تھا
یہ سب۔ جو بھی ہوا تھا یہ جو اسنے دیکھا۔ اسے وہ آنکھوں کا دھوکہ تصور کر لینا
.. چاہتا تھا

... بڑی جلدی نہیں بدل گئی تمھاری ایکس بیوی

ویسے وہ شخص کافی ہینڈ سم ہے۔ کافی لفظ تو چھوٹا ہے۔ بے حد ہینڈ سم ہے۔ واو
.. "حور کی اواز اسکے کانوں میں پڑی۔ اسے لگا وہ کچھ بول نہیں سکتا

حور نے حیدر کی طرف دیکھا۔ اسکا تو دل جیسے سکون سے بھر گیا تھا۔ اسے اس گھر
میں جگہ مل گئی تھی یعنی حیدر پہلے کی طرح امیر تھا اور کیا چاہیے تھا۔ مگر اب حیدر۔
.. منہ سجائے کیوں بیٹھا تھا

... بلا خرا سنے خود ہی پیش قدمی کی تو۔ حیدر نے اسے بری طرح جھٹکا

.. حور حیران رہ گئی

تم بے حد لالچی لڑکی ہو.. انج میرے اپس سب اگیا تو تمہیں یاد اگیا کہ میں بھی
... کوئی ہوں ورنہ

بس کرو حء در یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے تمہیں یہ دوبارہ تمہاری سکاھ میری
... وجہ سے ملی ہے "حور کا چہرہ اپنی بے عزتی پر سرخ ہو رہا تھا

ہاہا.. تمہاری.. یہاں داجی کا ہمیں رکھنے کا مقصد باخوبی جانتا ہوں انکے نزدیک
تمہاری کوئی ویو نہیں ہے حور بی بی.. تو اپنے دماغ کا فطور زرا پرے رکھو.. اور
وہم بھی "وہ دو لفظوں میں اسے جھڑتا اٹھا.. اور کمرے کی بلکونی میں جا کھڑا ہوا..
... اسکی اور بہرام کی بلکونی
... جیسے تقریباً ساتھ ہی تھی

... وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اسکی بالکونی میں دیکھنے لگا

... تو اسے بہرام نظر آیا.. جو کہ.. کین کی کرسی پر بیٹھا ڈرنک کر رہا تھا
.. اور انکے کمرے سے مدھم گانے کی آواز بھی آرہی تھی

حیدر کی آنکھوں نے اسے تلاشا.. جو کچھ ہی دیر میں وہاں نمودار ہوئی تو گویا حیدر
.. کی بے چینی دو گنا ہو گئی

وہ اسکے کمرے میں ہوتی تھی کبھی.. اور اج کسی اور کے پاس کسی اور کے کمرے
.... میں تھی

اوو ڈارلنگ.. تمہارا ہی ویٹ تھا.. "بہرام کی آواز سن کر.. حیدر نے مٹھیاں
... بھینچی

... جبکہ دانتوں تلے دانت دبا لیے

.. حسد کا جذبہ اسکے دل میں شدت سے اٹھا

یہ لڑکی.. اور اسکی فرما بردای کسی اور کے لیے.. اسے برداشت کیوں نہیں ہو رہا
تھا.. اسنے تو کہا تھا وہ اسے ڈائورس دے تو.. وہ کسی سے بھی شادی کر لے مگر..

.. اب اسے یہ برداشت کیوں نہیں ہو رہا تھا

.. ارماءش کے تاثرات اسے نظر نہیں آرہے تھے کیونکہ اسکی پشت تھی

..اسکی لمبی.. چوٹیا حیدر کو دیکھائی دے رہی تھی

... ادھر او "بہرام کی اواز آئی

... ار میش اب بھی وہیں کھڑی تھی

... حیدر کو ایک گوناگو سکون ساملا.. وہ اسے اتنی جلدی بھلا دے یہ ممکن ہی نہیں تھا

ادھر او

..ڈول " بہرام.. بڑی چاہت سے.. بولا... اسکا انداز.. بڑا منفرد سا تھا.

وہ اپنی ٹانگ کی طرف اشارہ کر رہا تھا.. کہ ار میش اسکی ٹانگوں پر بیٹھے ار نیش اپنی جگہ سے مع. ولی سا بھی نہ ہلی حیدر جیسے بہرام پر طنزیہ اس سے پہلے ہنستا.. کہ
... ار میش.. اسکی.. طرف بڑھی

حیدر آنکھیں پھاڑے.. اسکی جانب.. دیکھنے لگا.. وہ یہ بھول گیا تھا کہ وہ کتنی
..اخلاق سے بری حرکت کر رہا تھا

..اسے ار میش بہرام اس وقت سب سے زیادہ زہر لگے

ارمیش اسکی ٹانگ پر بیٹھی تو بہرام نے پیچھے ٹیک لگالی۔ اب وہ اسے خمار بھری
نظروں سے دیکھ رہا تھا۔ جبکہ اسکے سر سے دوپٹہ بھی.. اتار چکا تھا۔ حیدر کے
.. لیے.. یہ سب ناقابل برداشت ہوا.. تو.. وہ.. بلکونی سے ہٹ گیا

... دل میں وہ بہرام کو.. ایک سوا یک گالیاں دے چکا تھا

.....

وہ پتے کی مانند کانپ رہی تھی.. وہ اسکا کہنا مان چکی تھی مگر

Novelistan

.. اس سے اب اپنا پسمبھالا نہیں جا رہا تھا

.. بہرام کے لب معمولی سی مسکراہٹ میں ڈھلے

اٹھنا چاہتی ہو" اسنے سوال کیا.. ار میش کو لگا اب اسکا لہجہ.. پہلے کی نسبت بدلا ہو ہے.. نارمل بلکل نارمل ہے.. جبکہ ابھی ہی کچھ دیر پہلے وہ ایسے بول رہا تھا جیسے.. ار میش اسکی محبوبہ ہو

ج... جی " اسنے.. کہا.. جبکہ آنکھوں سے انسو بھی نکلا ائے

.. بہرام نے وائٹن کا گلاس رکھا تو وہ دونوں ایک دوسرے کے کافی نزدیک آگئے.. بہرام کی خوشبو ار میش.. کے نتھنوں سے ٹکراتی اسکے... مزید پریشان کر گئی جبکہ وہ شخص.. وہ نہیں جانتی تھی اتنا نارمل.. کیوں ہوتا ہے.. کس لیے.. آخر کو اسکے ساتھ زبردستی کی گئی تھی.. اسے.. مجبور کیا گیا تھا.. اسکی پی بیوی بھی تھی.. پھر بھ اسکے جزبات عجیب سے تھے کہ وہ شخص.. اسے سمجھ ہی نہیں.. ارہا تھا.. بہرام نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اسے.. اپنی گود سے اٹھنے کے لیے کہا ار میش.. اٹھی تو بہرام نے دوسرے ہاتھ سے چٹیر کھینچ کر اس چٹیر پر اسے دھکا دیا.. تو وہ ایکدم گیر گئی

.. سر تھا کے .. بلکل جھک گیا تھا

گردن ٹوٹ جائے گی کسی دن " اسنے

کہا.. تو ار میش کو شر مند گی ہوئی بہرام نے نگاہ اٹھا کر حیدر کی بلکونی میں دیکھا وہاں
.. اب کوئی نہیں تھا

.. اسنے سرد سانس کھینچی

تمھاری وارڈ روپ بلکل اچھی نہیں ہے " اسنے.. اسے سے ہلکی پھو لکی بات کرنا
.. چاہی

.. جواب دو... میں اپنے فرشتوں سے نہیں بول رہا " وہ ناگواری سے بولا

.. جی... ج اچھی نہیں ہے " ار میش ر بورٹ کی طرح بولی .

... پھر.. کیا کیا جائے " وہ ڈرنک کر رہا تھا جبکہ اسکی جانب بھی دیکھ رہا تھا

ج

...جواب کہیں "ارمیش کو پتہ نہیں کیوں رونا انے لگا .

..کاش کسی انسان کو نارمل کرنے کے لیے .. اسے اندر چابی بھری جاتی

جیسے ایک کھلونا... اسے اندر چابی بھرو تو وہ .. چل لیتا ہے . پھر روک جاتا ہے ..
جب چابی ختم ہو .. ٹھہر جاتا ہے .. وہ دوسروں کا محتاج ہو جاتا ہے .. جب تک اسے
... کوئی چھوے گا نہیں .. تب تک .. وہ چل نہیں سکتا

... انسان .. کے اندر بھی چابی ہوتی تو وہ اپنے جذبات اپنا غصہ .. نکال دیتا
اور پھر ایک نارمل زندگی گزارتا مگر ایسا نہیں ہے "دوسری شراب کی بوتل
... کھولتے ہوئے اسکی مدھم اواز پر ارمیش کا سر اپنے آپ اٹھا
... وہ اسکی جانب دیکھنے لگی

.. بہرام .. نے اسکی گیرے آنکھوں میں اپنا عکس دیکھا

.. وہ ہنس دیا

... ایسے کیا دیکھ رہی ہو " پیچھے ٹیک لگاتے ہوئے اسنے گلاس کو جھلایا

..مجھے نہیں لگتا تھا آپ ایسے ہیں " وہ بولی اواز بہت مدھم تھی
..میں کیا ہوں.. ہا ہا.. تم۔ میری زندگی میں آکر دیکھو.. تنگ آ جاو گی
" ..وہ کیا بات ہے.. میرے ساتھ جو بھی رہا قرار میں نہیں رہا
..اسنے بڑا سا گھونٹ بھر کر.. کین کی چٹیر پر گردن ٹکا دی
..ارمیش کچھ نہیں بولی

اگر آج کے بعد تم میرے سامنے خاموش رہی تو تمہاری زبان پر چھری پھیر دوں
....گا... " اسنے.. ایسی نظروں سے ارمیش کو دیکھا.. کہ وہ.. سہم ہی گئی
..لال سرخ آنکھوں میں ارمیش کو کوئی رعایت نہی دیکھی
..اسنے سر جھکایا

..سراٹھاواپنا " وہ.. غصے سے بولا

...ارمیش بالکل ڈر ہی گئی

.. بات کرو... مجھ سے.. "ارمیش کی رونی صورت دیکھ کر اسنے اپنا لہجہ پھر نرم کر لیا

...ک... کیا بات کرو" وہ.. نا سمجھی سے دیکھ رہی تھی

.. کچھ بھی " اسنے.. پھر سے گھونٹ بھرا

.. اپ شراب کیوں پیتے ہیں " اسنے انگلیاں مروڑتے ہوئے پوچھا

... بہرام. کو اسکا کنفیوز ہونا.. فضول ہی لگا

بھلہ ایسی لڑکی سے اسکا کبھی پالا نہیں پڑا تھا.. اور نہ شاید ارمیش کا ایسے مرد سے..
... جو سمجھ ہی نہ اے

.. محبت ہے یہ میری " اسنے گلاس کو چاما

.. تو ارمیش.. حیران ہوئی

... حرام چیز سے " مدھم اواز وہی لہجہ

پہلی محبت نا محرم سے ہوتی ہے.. حرام ہی تو ہوتی ہے.. مگر پھر بھی ہو جاتی ہے نہ

... " اسنے جواب دیا

..ارمیش نے نفی کی

..محرّم سے بھی یو جاتی ہے " اچانک ہی اسکے لبوں سے نکالا

..بہرام .. اسکی بات کی مفہوم میں اتر کر بھی انجان ہو گیا

..تو کب کر رہی ہو مجھ سے محبت " اسنے .. پھر اپنی آنکھوں سے اسے ٹریپ کر لیا

..ارمیش کا سر جھکنے لگا

..بولنے کے لیے کچھ نہیں تھا

..وہ ہنس دیا

...جاو سو جاو " اسنے کہا.. تو ارمیش اٹھ گئی

..مجھے سونے کا نہیں کھوگی " بہرام نے دوبارہ گلاس بھرتے اسکو دیکھا

اپ میرے کہنے سے سو جائیں گے " وہ مدھم اواز میں حیرت بھرے لہجے میں بولی

... نہیں " وہ ہنسا

..ارمیش.. کی حیرت نے.. جواب دے دیا.. مرد ایک ہی جیسے ہوتے ہیں

... اسنے سوچا.. اور... اگے بیڈ کی طرف جانے لگی

.. کہ اپنے پیچھے اسکے قدموں کی چاپ سن کر.. اسکا دل سہم گیا

... اسنے پلٹ کر دیکھا

عجیب داستان ہے یہ " اسکا قہقہہ.. دلکش تھا.. وہ.. اسکے قہقہے کی آواز.. سن رہی تھی..

اسکے گالوں کو دو انگلیوں سے چھو کر.. وہ واشروم میں چلا گیا.. جبکہ وہ وہیں.. باہر پڑی شراب کو دیکھتی رہی..

.. کیا کبھی حیدر نے اسکی بات مانی تھی

.. وہ ناچاہتے ہوئے بھی موازنہ کر بیٹھی

.....

.. صبح سے دوپہر.. اور دوپہر سے شام ڈھل ائی

انتظار کر کر کے.. اسکے ہونٹ نکل آئے تھے.. یہ ادنیٰ بھی ویسا ہی تھا.. صرف
اسکو تکلیف دے رہا تھا.. بھلہ کوئی اتنی دیر تک.. کیسے سو سکتا ہے.. اسے لگا وہ
.. جان بوجھ کر سونے کا ڈرامہ کر رہا ہے

... جبکہ مغرب کی نماز پڑھ کر وہ اٹھی تو وہ بے ہوش کسمسایا

... اور ایک دم اٹھ بیٹھا

.. اور ارد گرد دیکھنے لگا۔ میش اسی کی طرف دیکھ رہی تھی

... بہرام بھی اسکی جانب دیکھتا رہا.. اور پھر جیسے وہ اصل حقیقت میں لوٹ آیا

.. خانم... یہاں کیا کر رہی ہو... "اسنے اٹھتے ہوئے پوچھا

وہ میں ص صبح سے آپکے جاگنے کا انتظار کر رہی تھی.. "اسکی بات پر بہرام.. نے

.. آنکھیں پھاڑ کر اسکو دیکھا

... کیوں "سوال کیا

..ارمیش کنفیوز ہو گئی.. بہرام نے اسکی انگلیوں کو دیکھا جو ہو مور توڑ رہی تھی

..وہ میں.. اچکے کہنے پر... باہر جاتی " اسنے کہا

بہرام

...کامیٹر گھوما .

ارمیش خانم... حیدر خان کا کمرہ نہیں ہے یہ "وہ بلند آواز میں بولا... تو.. ارمیش
..فق چہرے سے اسکو دیکھنے لگی

..جو اسکے رولز فالو کر رہی ہو "وہ.. تقریباً چیخا

...ارمیش.. کا وجود.. ہوا ہونے لگا

..بہرام نے.. زچہ ہو کر اسکے انسو دیکھے

سائیں.. اس عقل پر زور دے کر اسے چلایا بھی جاسکتا ہے "نہ جانے کیسے.. وہ..
..اپنا لہجہ.. بدل گیا

..شاید.. اسکو چپ کرانے کے لیے مگر غصہ تو اسے کافی آیا تھا

...ار میٹھ پلکے جھپکنے لگی تھی

..پلکیں گیراتی اٹھتی وہ.. اپنے انسو روکنا چاہا رہی تھی

...بہرام.. اسکو دیکھنے لگا

دیکھتا گیا... ط

"...الف

..اسنے گردن نفی میں ہلائی

اور زور.. سے اسکی گردن میں ہاتھ ڈال کر

اسنے اسکا روخ.. بڑی تیزی سے بدلا... اور.. اسکے نازک.. کانپتے ہونٹوں.. پر..

...قید... ڈال دی

..شدت نہیں تھی.. جنون نہیں تھا.. مگر نرمی بھی نہیں تھی

...سب ٹھہر گیا

...چارو طرف سکوت سا تھا
..ارمیش کی ٹانگوں کی ہمت جواب دے گی
..وہ سہرا نہ پاتے ہوئے پیچھے جاگیری
..بہرام وہیں کھڑا رہا
..پہلے تو ارمیش... کا دماغ سن رہ گیا.. جبکہ اسکے بعد
...وہ رونے لگی
...سٹیل فولیش "وہ.. دو لفظ کہ کر.. وہاں سے چلا گیا
..جبکہ یہ سب کیا ہوا تھا ارمیش پریشان ہی تھی
...کمرے میں روکنے کی سزا
...وہ.. پل میں باہر دوڑی تھی کہ.. اس شخص کا سامنا ناممکن تھا

.....

... زنان خانے کی طرف وہ چل نہیں دوڑ رہی تھی دماغ میں صرف بہرام خان تھا
... کہ اسکا تصادم ہوا

... حور تھی.. اسکو گھورنے لگی

.. اسکے.. چہرے کے رنگ.. اسکی حیا.. حور کو عجیب سی جلن کا شکار کر گئی

.. ار میش نے اسکی جانب دیکھا.. اور پاس سے گزرنا چاہا

حیدر سے زیادہ ہینڈ سم پھنسا یا ہے اب کی بار تو.. اور سننے میں آیا ہے.. سب ہی اسکے
.. نام ہے.. لانی بڑی اسامی ہے "حور کو یہ بات ملازموں سے پتا چلی تھی

.. ار میش نے پھر بھی کوئی جواب نہیں دیا

.. ہور نے اسکی کلائی غصے سے پکڑی

جبکہ اسکے ہاتھ کے اوپر ایک اور ہاتھ.. آیا تھا.. سفید جلد.. پر بھرے بال... اور

.. حور نے جیسے ہی نگاہ اٹھائی.. تو

.. سرخ آنکھیں.. جبکہ.. بے لچک نگاہ

... حور کا ہاتھ خود بخود ار میس کے ہاتھ پر سے ہٹا

... تمہیں رعایت مل رہی ہے تو.. سر پر سوار نہ ہو

.. جانتی ہو یہ کون ہے "وہ سختی سے پوچھ رہا تھا

... بہ.. بہرام" ار میس نے مدھم اواز میں اسکو.. روکنا چاہا

مسز بہرام.... اس حویلی میں رہنا ہے تو سب سے پہلے انکی عزت کرنی ہوگی "وہ..

... پیچھے کھڑے حیدر کو انگور کرتا

ار میس کے شانے پر بازو پھیلا گیا.. ار میس.. نے اسکی جانب دیکھا.. کہ اس سے

پہلے وہ حیدر پر نگاہ اٹھاتی اس شخص نے پھر اسے اپنے وش میں لیا

... مائنڈاٹ "وہ انگلی اٹھا کر وارن کرتا

... اسکے زنان خانے کے اندر چھوڑتا

... باہر نکل گیا

ارمیش... ویسے ہی کھڑی اس شخص.. کی پشت دیکھنے لگی.. جبکہ حور نے حیدر کو
.. گھورا

.. وہ تمھاری بیوی کو باتیں سنارہا تھا.. کیا تمھیں سنائی نہیں دیتا " وہ چلائی
حیدر.. کے اندر جیسے.. ٹوٹ پھوٹ سی ہو رہی تھی.. وہ اپنے آپ کو بے حد کمزور
.. محسوس کر رہا تھا

.. بھاڑ میں چلے جاؤ تم.. " حور پیچھے سے چیخی تھی



.. کاشان یہ فائل " وہ کہتے کہتے ایکدم رکا

سامنے عابیر... اور وہ کسی بات پر ہنس رہے تھے.. مگر اسکو دیکھتے ہی ایکدم سنجیدہ
.. ہو گئے

.. کیا میں جان سکتا ہوں مس عابیر اپکا یہاں کیا کام ہے

اسوقت اپکو.. ایک لائیو کانفرنس کورٹج کے لیے جانا تھا.. اور رات... ایک سیاسی پارٹی کی کورٹج... کام تو آپ کے پاس حد سے زیادہ ہے اسکے باوجود آپ یہاں پائی جا... رہیں ہیں حیرت ہے مجھے "وہ کافی غصے میں لگا

...عابیر.. ایک دم الرٹ ہوئی

اور اسے شرمندگی بھی ہوئی کچھ کچھ اسکے علاوہ وادف پر غصہ الگ ہی آیا.. کہ وہ بتا... سکتا تھا بلا سکتا تھا.. اس سب میں اپنی غلطی اسے کہیں نظر نہیں آئی

بھائی عابیر.. یا سر صاحب ہی فائل دینے آئی تھیں... "کاشان خود ہی بولا... تو.. ارہم نے سر ہلایا

گڈ تو باہر

جوں وید.. صاحب کھڑے ہیں انکو چوکیداری کے پیسے تو بلا وجہ دیے جا رہے ہیں.. .. میرے خیال سے جبکہ مس عابیر اچھے سے یہ کام کر رہیں

...شیٹ آپ "اس سے اپنے غصے پر قابو نہ ہوا

... تبھی بہت غصے سے چلائی

.. جانتے بھی ہو کس سے بات کر رہے ہو " وہ انگلی اٹھا کر بولی

.. ارہم نے گھور کر اسکی جانب دیکھا.. کاشان نے سر تھام لیا

... بلا وجہ وہ اس آدمی سے بیڑھ کر اپنے گلے میں پڑوا رہی تھی اسے

میں اپنے افس کے ایک معمولی سے ایمپلویئر سے بات کر رہا ہوں.. اور اس سے

اگے اگر.. اپ.. کسی بادشاہ کی بیٹی ہیں۔ مجھے فرق نہیں پڑتا.. بات صرف اتنی

... ہے اپ اپنے کام سے کام رکھیں

اسکے علاوہ ادھر ادھر آج کے بعد مجھے نظر مت ایے گا.. اور رات ہونے والی

کانفرنس میں میں خود مدعو ہوں تو بہتر ہے۔ کے اپ اپنے کام پر دھیان دیں ورنہ

مجھے ناکارہ لوگوں کی ضرورت نہیں " وہ اسے اچھا خاصا لتاڑاتا.. وہاں سے ابھی نکلتا

کہ روکا

"اور ہاں ..

اج کے بعد نیچی اواز میں اور تمیز سے بات کیجیے گا.. یہ یاد رکھتے ہوئے کہ.. اپ کس سے بات کر رہی ہیں "اسنے سختی سے کہا اور کاشان کع اپنے روم میں آنے کا کہہ... کرو وہاں سے چلا گیا

اف یار.. اب تمھاری وجہ سے میری کھینچائی بھی ہوگی.. "کاشان جھنجھالا یا ہوا سا لگا.. اور وہ بھی وہاں سے نکل گیا جبکہ وہ پیچھے اکیلی کھڑی تھی.. اج اسکے اندر ایک عجیب سا احساس جاگا تھا.. ایسا احساس کہ اس لڑکی کی.. آنکھیں بھیگ گئیں تھیں.. وہ کبھی اتنی سختیوں کی عادی نہیں تھی اور ندیم صاحب اسکو.. بہت اچھے سے رکھتے تھے.. تبھی اسے یہ سب بہت.. رجب سالگ رہا تھا.. ایسا لگا کہ یہ اسکا... افس ہے ہی نہیں.. جہاں وہ کتنے آرام سے کام کرتی تھی بغیر روک ٹوک کر... دل جیسے اس جگہ سے.. جھنجھلا ہی گیا

.. مگر.. اپنے دل کو مارتی وہ کورتج کرنے کے لیے واصف کے پاس آگئی

.. کیا ہوا "اسکا اتر اہوا سا چہرہ دیکھ کر پوچھا

.. کچھ نہیں "عابیر نے کہا.. تو واصف نے اسکی جانب دیکھا

مجھے لگ رہا ہے تمہیں تمہارے عاشق کی یاد آگئی " وہ ہنسا جبکہ عابیر نے خونخوار
نظروں سے واصف کو دیکھا

واصف اپنی زبان سنبھالو مجھے مزاق میں بھی یہ بات نہیں پسند " وہ سنجیدگی سے
بولی..

ہاں وہ تمہارا شوہر ہے میں نے صرف مزاق کیا ہے " واصف نے کہا تو وہ خاموش ہو
گئی..

مگر ایک پل کو اس نے بہرام کے بارے میں سوچا.. کبھی اس نے.. اس طرح بات
.. نہیں کی تھی اس سے جیسے ارہم نے دو منٹ میں اسکی عزت کر دی تھی
مگر وہ بھول گئی تھی.. وہ خود اسکے ساتھ یہ ہی کرتی رہی تھی.. مگر کچھ ہی دیر میں
... اس نے یہ خیال جھٹک کر کام پر توجہ دینا ضروری سمجھا

.....

انکی شادی کو.. ہفتے سے زیادہ ہونے کوایا.. تھا.. اور.. ار میش.. جو پہلے بہرام
کے روپے کو صرف.. ڈارامے سمجھ رہی تھی اب حیران ہوتی تھی ایک ہی
خون.. اور اتنے مختلف مزاج مگر اسکی جھجک
.... کم نہیں ہوتی تھی .

... اور شاید اتنی جلدی اسکے اندر کا خوف اور جھجک اسکی جان نہیں چھوڑنے والا تھا
.. وہ اسی طرح سو رہا تھا جبکہ.. وہ.. خاموشی سے اسکی جانب دیکھنے لگی
.. سفید چہرے پر کھڑی ناک... بہت خوبصورت تھی
.... جبکہ اسنے محسوس کیا.. اسکی لاشیں.. کچھ زیادہ ہی.. بڑی خم دار اور گھنی ہیں
جبکہ انکھ کے نیچے عجیب سی سرخی تھی.. پہلے تو ان دونوں نے ایک دوسرے کو
کبھی دیکھا نہیں تھا.. تبھی اسے پہلے کا نہیں پتا تھا.. مگر اب.. جب سے وہ ایک
... ساتھ تھے وہ یہ سرخی اسکی انکھ کے نیچے دیکھ رہی.. تھی

لب اسکے سیاہی مائل تھا.. جو اسے اندازا تھا.. شراب نوشی.. کی وجہ سے.. ہیں
...21 شاید وہ سگریٹ بھی کافی پیتا تھا

حیدر شراب سگریٹ.. اتنی نہیں پیتا تھا.. شاید سگریٹ تو کبھی نہیں جبکہ شراب
.. بس ایک بار اسے اٹھوائی تھی مگر پی تھی یہ نہیں... وہ نہیں جانتی تھی

اچنک وہ چونک اٹھی وہ اسکے بارے میں کیوں سوچ رہی تھی

وہ شخص یہ اس سے اب اسکا کوئی تعلق نہیں تھا.. پھر کس طرح وہ اسے سوچ سکتی
... تھی

اس نے حیدر کی جانب سے اپنا خیال جھٹکا

... اور کلاک کی طرف دیکھا.

اسکا کمرہ کافی خوبصورت تھا.. جگہ جگہ اسکی تصویریں لگیں تھیں.. جبکہ کمرے

.. میں حد سے زیادہ روشنیوں کا عمار تھا

اسکے علاوہ اس کمرے کا

.. لائٹ ڈارک بلو کے ساتھ وائٹ کا کمبینیشن .. بہت .. برائٹ سا لگتا تھا .

... وہ شاید آج اس کمرے .. کو .. اور اسکے مالک کو توجہ سے دیکھ رہی تھی

... اسکے بازو مضبوط تھے

... صحت مند ... جیسے کافی کسرت کرتا ہو

ڈھیلی سی شرٹ اسکے .. بازوؤں کے اوپری حصے میں پھنسی ہوئی .. تھی گیرے بلیک شرٹ میں

وہ .. بلیک بالوں کو بکھیرے .. خود سے بھی بیگانہ پڑا تھا ... جبکہ گیرے ہی ٹروازر ... پہنا تھا .. وہ بہت سوتا تھا

جبکہ آرمیش کو اس حرکت سے .. اب کافی الجھن ہوتی تھی .. اب وہ اس سے پوچھ .. تو نہیں رہی تھی کہ وہ باہر جائے یہ نہیں

مگر... جب.. وہ اب.. باہر سے... کمرے میں ائی تو.. وہ اب بھی صبح کی نیند کے
مزے لے رہا تھا.. جبکہ

...رات کے.. نوبختے والے تھے..

...وہ رات بھر کیا کرتا تھا.. وہ جانتی تھی

.. مگر یہ بھی کوئی زندگی ہوئی

فجر کی نماز اپنے کانوں سے سنو.. اور پھر بھی.. یوں ہی کین کی کرسی.. سے سر
...ٹیکائے.. حرام پیتے رہو

...صبح کے سورج کی کرنوں کو.. خوشامدید کہہ کر وہ بستر پر اندھا لیٹتا

...اور پھر ایسا سوتا کہ.. مغرب میں اٹھتا.. جبکہ آج تو.. اسے نوبجادیے تھے

...وہ لاشعوری طور پر اسکے بارے میں سوچے جا رہی تھی

...کالام کا موسم ویسا ہی تھا.. جیسا ہمیشہ سے ہوتا تھا

...اسمان پر سیاہ رات.. بسیرہ کیے ہوئے تھی جبکہ وہ شخص بے ہوش تھا

.. اسنے ایک نظر پلٹ کر دیکھا.. وہ اندھا کیوں سوتا تھا.. کتنی گندی عادت تھی یہ

... اوپر سے... کمبل.. بھی سارا پھیلا دیتا تھا

... اسکی عادات میں ٹھیرا نہیں تھا

.. اسنے.. ایک پل کے لیے سوچا اور پھر باہر دیکھنے لگی

.. بلکونی.. میں ہلکی پھلکی سی ٹھنڈک بہت اچھی لگ رہی تھی

.. تبھی اسے احساس ہوا.. اسے کوئی دیکھ رہا ہے

.. اسنے چہرے کا رخ پلٹا.. تو.. ایک لمبے کو ڈر گئی

.. حیدر تھا.. کافی غصے سے.. گھور رہا تھا

.. اسے یاد آیا.. حیدر کبھی اسے بلکونی تک پہنچنے نہیں دیتا تھا

.. اسکی آنکھوں میں خوف اترنے لگا.. حیدر چلتا ہوا.. اگے آیا

اسکے کھلے بالوں کو.. غور سے دیکھا.. ار میش کا دل بری طرح... ڈرا تھا.. جبکہ
... اس سے پہلے وہ نکلتی

... وہاں سے حء در نے اسکا نام پکارا

... ار میش کے ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے

بات سنو میری... "حیدر کی اواز مدھم تھی بہرام کی اس عادت کو کہ وہ پورے
پورے دن سوتا ہے.. کون نہیں جانتا تھا

... تبھی وہ اس سے مخاطب ہوا تھا

.. ار میش.. کی آنکھوں میں پانی بھرنے لگا

وہ شخص ہمیشہ صرف اسکو ذلیل کرتا تھا.. اور اس وقت بھی وہ صرف اسے رسوا ہی
.. تو کر رہا تھا کہ وہ جانتا تھا کہ وہ کسی اور کی بیوی ہے

... اور وہ. اس شخص کی موجودگی میں اسے بلارہا تھا.. وہ بھی چوری چھپے

ہم نے چھوڑا... تو بہرام سے کر لی.. کیا یہ کہیں پہلے سے تو چکر نہیں تھا "اسنے اپنی
... زبان کی تلخی نکال ہی دی

... ار میش کا دل ڈوب کر ابھرا

وہ کچھ نہیں بولی.. ایسے ہی پشت کیے ہوئے تھی

ویسے بڑے نخرے نہیں اگئے تم میں میرا بچے سے بھی جان چھوٹی.. اور.. ایک
... پریمی بھی مل گیا " وہ اپنی بھڑاس نکال رہا تھا.. ار میش کی ہچکی بندھ گئی

.....

بہرام کے کانوں میں سسکی کی آواز پڑی تو... وہ زرا جھنجھلا کر اٹھا.. شاید اسکی نیند
... بھی پوری ہو گئی تھی.. اسنے اٹھتے ہی بالوں میں ہاتھ پھیرا

اور کمرے میں نگاہ گھمائی تو.. وہ سامنے بلکونی میں نظر آئی.. اسکی آنکھیں بند تھیں
.... جبکہ.. چہرہ آنسوؤں سے تراور سر جھکا ہوا تھا.. وہ... اکتایا

اور پاؤں میں چپل اڑیس کر.. وہ. اسکی جانب چلنے لگا اور پیچھے حیدر کو دیکھ کر اسے
... معملہ سمجھ گیا جبکہ... اسکے لہو میں شرارے دوڑ گئے

... ار میش کو گھور کر... اسنے بلکونی میں قدم رکھا تو

... حیدر ایکدم پیچھے ہوا

.. اور اس سے پہلے وہ اسپر.. جھپٹتا یہ کوئی ایکشن لیتا وہ وہاں سے فرار ہو گیا

... اسے حءدر کی یہ حرکت نہایت چپ لگی جبکہ ار میش پر بھی جی بھر کر غصہ آیا

... اسنے اسکا ہاتھ تھاما.. اور اندر روم میں لا کر.. اسنے بلکونی کا دروازہ بند کر دیا

میں نے کچھ نہیں کیا" بہرام کا جارہانہ انداز دیکھ کر.. اسنے نفی کی اسے لگا وہ اسے
.. مارے گا

میں نے کہا ہے کہ تم نے کچھ کیا ہے... تمہیں رونے سے فرست ملے تو.. تم کچھ

.. کرو گی..." وہ ایکدم غصے سے بولا تو ار میش کو مزید رعنایا

... شیٹ شٹ اپ" وہ.. دھاڑا

..تو.. وہ ایک دم چپ ہوئی

... اس.. ادی کی بات سننے بھی تم کیوں روکی

ایک بات میری سن لو.. اج کے بعد یہ تمہیں روکے یہ بات کرنے کی کوشش کرے تو.. ایک کھینچ کر لگا دینا.. اسکے بعد میں خود دیکھ لوں گا.. " وہ اسکے دونوں بازو جھنجھوڑتا اسے باور کرا رہا تھا

.. ار میس کو مزید رونا.. ایا

ار میس میرا میٹر مت گھوماو... چیڑ ہو رہی ہے مجھے تمہاری بزدلی سے " وہ غصے سے اسے جھٹک کر وہاں سے چلا گیا جبکہ حیدر کو تو وہ اب اچھے سے دیکھ لے گا وہ سوچ .. چکا تھا

وہ شخص اسکے رونے سے سکون محسوس کرتا تھا جبکہ اس کو اسکے رونے سے چیڑ تھی ...

.... ار میس وہیں زمین پر بیٹھ کر رو دی

.....

... اڃا اڪڙي پارٽي ۾ اسه جانا تها

... تهجي وه.. تيار هو ڪر ٻاهر نڪل ايا.. ار مئش ڪمره ۾ نهين تهجي

اچها هي تها وه چلي گئي تهجي ورنه اسڪا بلا وجه رونا ضرور بهرام.. ڪو ڪسي غلط قدم ٻر
... اسڪاتا

هونئو ۾ سگريٽ ڊبا ڪروه ڊا جي ڪه پاس ايا.. وهان سب بيٺهه تهجي اور معاويه..
اڪ پنچيت ڪا فيصله ڪر ڪه ايا تها جسه سب هي ڏسڪس ڪر رهه تهجي.. وه وهان ايا اور
... ڊا جي سه پيار له ڪر اسه حيدر ڪو ڊيڪها

.. وه بهي ان ۾ بيٺا تها اور ڏهٽائي سه.. اسڪي طرف هي ڊيڪه رها تها

... بهرام نه هونئو ۾ سه سگريٽ نڪالي

... ڊا جي... "اسه پڪاره تو سب نه اسڪي جانب ڊيڪها

..جی دادا کی جان " داجی تو نہال ہوئے

اس وحیلی میں نئے آنے والوں کو سمجھا دیں کہ اپنی اوقات میں رہیں.. انکے لیے یہ
ہی بہتر ہو گا.. ورنہ بہرام خان.. سب اپنی مردانگی عورت پر ہی نہیں
دیکھاتا " اسنے حیدر کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر.. گھورتے ہوئے کہا.. وہاں سب سمجھ
...چکے تھے جبکہ سناٹا بھی چھا گیا

...کچھ دیر یوں ہی خاموشی رہی... جبکہ داجی نے... ہی بہرام کا ہاتھ تھاما
جان دادا... ہمیں پتا.. ہے.. اپ و خد کی اور جود سے جڑے رشتوں کی حفاظت
... کر سکتے ہو... " وہ مان سے بولے جبکہ ہیدر وہاں سے اٹھ کر چلا گیا
... کہاں جارہے ہو " اسکے جاتے ہی داجی مسکراے

... پارٹی ہے ایک.. اچکے.. پی ایے نے ہی اطلاع دی ہے... " اسنے کہا
... تو داجی نے سر ہلایا

.. بہرام بھی وہاں سے نکلتا کہ.. ایک دم رکا

..وہ ساری رات نہیں ائے گا.. وہ جانتا تھا

جبکہ ارمیش.. اس کمرے میں اکیلی ہوگی.. اور.. بلکونی کے جڑی بلکونی.. میں
..حیدر

...اسے کچھ اچھا احساس نہیں ہوا

تو وہ اٹے قدم پمتا

..کیا ہوا "سب نے اسکی طرف دیکھا

...کچھ نہیں.. " اسنے کہا اور زنان خانے کی طرف آیا

جہاں انوشے اور نین کسی بات پر بھس کر رہیں تھیں.. جبکہ ارمیش بی جان کے
..پاس.. بیٹھی تھی

جبکہ انکی گود میں سر رکھا ہوا تھا.. اور وہ اسکے بالوں میں انگلیاں چلا رہیں تھیں اسے
..دیکھ کر سب.. رک گئے جبکہ ارمیش اٹھ کر بیٹھی

اٹھو تمہیں میرے ساتھ چلنا ہے " اسنے.. اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا.. ار میش کا
...منہ کھل گیا

..م... میں " وہ حیران ہوئی

یہاں تمہارے علاوہ میری کوئی بیوی نہیں " بہرام نے زرا زچہ ہو کر کہا.. اسے
...ار میش کی عادت بلکل اچھی نہیں لگ رہیں تھیں

...جاو بیٹے وہ بلا رہا ہے " بی جان نے ہی کہا تو وہ مرے مرے قدموں سے اٹھی

بہرام نے اسکا ہاتھ تھاما.. اور تیز تیز.. چلتا اسے لے کر وہاں سے اندھی طوفان
کی طرح نکلا.. جبکہ اس طرح اسکے لے جانا.. داجی ایکدم اٹھ کھڑے ہوئے.. مگر
وہ.. روکتا تو کوئی اس سے سوال کرتا.. وہ تیز ہوا کی مانند اسے وہاں سے لے کر نکل
...گیا

.....

..پورے راستے ار میش شدید کمفیوز تھی

چپڑ ہے مجھے تم جیسی لڑکیوں سے "بہرام کی غصے بھری آواز پر اسکی آنکھ نم ہونے سے پہلے ہی اسنے.. اسے اپنی جانب کھینچا جبکہ.. گاڑی کے سٹیرنگ چھوڑ.. کر... اسنے سپیڈ تیز کی

...بہرام کے ہاتھ کے نیچے ار میش کا دل بری طرح دھڑک رہا تھا وہ آنکھیں کھولے اسکی جانب دیکھ رہی تھی جبکہ بہرام بھی اسی کی طرف دیکھ رہا تھا...

..کیسی دو لڑکیوں سے اسکا پالا پڑا تھا
...ایک... زمین تھی تو دوسری آسمان

....ار میش سائیں.... آج کے بعد مت رونا

رونا ہر مسئلے اور ہر بات کا حل نہیں.... "اسنے... اہستہ اہستہ اپنے پاؤں سے سپیڈ کم کرتے ہوئے... اسکے چہرے پر ایسے بالوں کی لٹ پیچھے کی

.. اور اسکی ٹھوڑی کو پکڑ کر اسکی آنکھوں میں جھانکا

بتاواں کسی بات پر روگی.. اور اگر تم ہاں میں جواب دوگی تو.. یہ گاڑی تم سمیت اس کھائی میں پھینک کر ہاتھ جھاڑ دوں گا.. کیونکہ تمہارے جیسے خود ترسی کے مارے ہوئے لوگ.. سمبھلتے نہیں تو.. موت.. ہی بہتر ہے انکے لیے "وہ بڑی... نرمی سے... اسکے چہرے کے ایک ایک نقش کو دیکھتا.. اسے ڈرا گیا

... ار میش تو پہلے ہی اسکی قربت پر دم نکل رہا تھا.. اور اسکی باتیں

بتاواں.. شاباش.. کھو.. اب نہیں روگی" اسنے.. اسکے چہرے کو.. مزید نزدیک کیا.. اسکے جسم کی کپکپاہٹ تو اسے محسوس ہو رہی تھی ار میش کے رنگ اڑ رہے تھے.. تبھی وہ جلدی سے بولی

اب.. اب نہیں روگی... چج.. چھوڑ دیں پلیز" اسنے آنکھیں تیز تیز.. جھپکتے... ہوئے کہا.. تو بہرام مدھم سا مسکرایا

کیوٹ... "اسنے اسکے گال پر چٹکی کاٹی اور اسکو چھوڑ دیا.. ار میش.. کوڈر تھا وہ.. اسکی دھک دھک نہ سن لے جبکہ بہرام.. بالکل نارمل تھا.. کیسے

...کیا وہ بہت گھیرہ تھا

...کیا.. وہ اپنے جذبات چھپا لیتا تھا

...کس طرح.. وہ خاموش ہو گئی جبکہ جانتی نہیں تھی کہ گاڑی کہاں جا رہی ہے

...خاموش گاڑی میں کچھ لمہوں بعد... موبائل کی ٹون بجنے لگی

..بہرام نے.. موبائل کی سکرین دیکھی

اٹھا فون "اسنے.. حکم جاری کیا.. تو وہ.. لاشعوری طور پر ہیرت سے اپنی جانب

..انگی کرنے لگی تو.. وہ ای بڑا چکا گیا

کیا یہاں کوئی اور بھی ہے " اسنے سرد سے لہجے میں پوچھا تو وہ.. سٹیٹا کر.. فون اٹھا
..گی

مگر چلتا کیسے تھا اسے معلوم نہیں تھا.. اول تو حویلی میں کسی کے پاس موبائل نہیں

...تھا.. اور دوسرا

...حیدر اسے موبائل کی شکل بھی نہیں کبھی دیکھتا تھا

اسنے کانپتے ہاتھوں سے شدید انارڈی انداز میں موبائل تھام کر.. معصومہ سے
... اسکی جانب دیکھا

تو بہرام نے.. گاری کو اٹو میٹک مود پر ڈالا.. اور.. اسکی انگلی سے موبائل کو ریسو
... کیا.. ارمہش کے چہرے پر انوکھی سی خوشی چھائی

... بہرام نے موبائل کو سپیکر پر ڈالا

... ارمہش کے چہرے پر عجیب سی خوشی تھی

رام.. ڈارلنگ مائے بوائے.. کہاں ہو.. اہ اٹس ٹوچ ٹائم ڈارلنگ ملونہ پلیز "بڑی
دلکش سی آواز تھی وہ فوراً پہچان چکا تھا پہلی بار ہاں شاید پہلی بار بہرام کے رنگ فق
... ہوئے تھے

... اسنے ارمہش کی طرف دیکھا

... وہ.. موبائل سائیڈ پر رکھ چکی تھی

... بہرام کا دل کیا.. اس لڑکی کا سر پھاڑ دے

...وہ پہلی بار کنفیوز ہوا تھا

.....

ایک خاموش سفر کر کے وہ اسکے ساتھ اسی فلیٹ پر پہنچی جہاں۔ اسنے پہلے اسکو
... ٹھہرایا تھا

... گیارہ بج چکے تھے

... اور... اسے کافی لیٹ ہو چکا تھا... اسکے پی اے کے مسلسل فون۔ رہے تھے
اسکا ارادہ ار میش کو ساتھ لے کر جانے کا تھا.. مگر ار میش کی لو کس.. بلکل بھی
ویسی نہیں تھی.. کہ وہ.. اسکی بیوی کی حثیت سے اسکے ساتھ جاتی.. اور انج انے
... والے شبنم کے فون نے

وہ جو ہلکی پھو لکی سی خوشی تھی.. اسکے چہرے پر وہ اڑادی تھی وہ پھر سے خاموشی کا
.. لبادہ اڑھ کر اندر چلنے لگی

...بہرام کو سمجھ نہیں۔ اربا تھا وہ اسکے سامنے اسقدر کنفیوز کیوں تھا

.. یہ تو عام بات تھی وہ تھا ہی ایسا پھر بھی.. شبنم اسے کافی زہر ہی لگی

... وہ یوں ہی کھڑا تھا جبکہ ارمیش اگے چلی گئی

... رو کو "اسنے پکارہ تو وہ فوراً رک گئی

... وہ شبنم تھی " وہ پہلی بار کسی کو صفائی دے رہا تھا

... ارمیش.. کے لیے یہ سب اتنا حیران کن تھا... کہ... وہ پلٹ بھی نہیں سکی

... وہ... "اس سے پہلے وہ کچھ بولتا... وہ.. اندر بھاگ گئی

... اسکا دل شدت سے ڈوبا تھا

... وہ اسے صفائی دے رہا تھا

... اسے.. جس کی اہمیت... کیا تھی.. بھلہ کیا تھی حویلی میں اسکی اہمیت

... وہ لڑکی جسے حیدر نے پل پل منحوس کہا

...کیسے.. کیسے وہ اسے اتنی اہمیت دے سکتا تھا

...اسنے وعدہ کیا تھا.. وہ روے گی نہیں.. مگر اب یہ شخص اسے خود رولا رہا تھا

وہ جاچکی تھی.. بہرام

...خاموش ہال میں کھڑا تھا.

اسکے دل و دماغ میں اس وقت کچھ نہیں تھا.. وہ سمجھ نہیں سکا وہ خود کیسے اسے

...صفائی دینے لگا

.. حالانکہ یہ ضروری نہیں تھا

...مگر اسکا دل کہتا تھا.. وہ ایک پھول کی مانند ہے.. جیسے.. صرف سینچا جاسکتا ہے

جسے صرف سمجھال کر رکھا جاسکتا ہے.. وہ.. کانچ کی گڑیا.. جو ٹھکر سے ٹوٹ

...جائے

...یہ تھی ارمیش خانم.. اور وہ.. کسی کو توڑنا نہیں چاہتا تھا

...کیونکہ ٹوٹیں گئیں کرچیاں اب بھی اسکے دل میں پھنسی تھیں

بھلہ.. وہ اس تکلیف میں خود مبتلہ ہو کر کسی اور کو.. کیا.. تکلیف دیتا.. اسنے
...موبائل کی جانب دیکھا جونج رہا تھا.. معاویہ کا فون تھا

.. اسنے سرداہ بھر کر فون اٹھایا

اور بھی ہیرو.. پارٹی میں جانے کے بجائے ہنی مون پر تو نہیں نکل پڑے "اسکی
..چھلکتی ہوئی آواز سنائی دی

جاہی رہا ہوں اس بورینگ پارٹی میں... " اسنے کہا اور پراڈو گاگٹ بند کر کے.. وہ
...اب گاڑی.. چلا رہا تھا

...اھو.... بورینگ "معاویہ ہنسا

کمینگی نہیں.. میرا موڈ نہیں ہے.. تیرے قہقہے سننے کا.. فون بند کر " اسنے
...جھڑک کر کہا

اوو بھائی.. لڑکی کو پورے خاندان کے سامنے لے گیا.. جانتا ابھی ہے داجی نے
...ناک سکیڑ کر کیا.. کہا

...کاش یہ خان بھی ہمارے قابو کا ہوتا " اسنے داجی کی نکل اتاری تو.. وہ.. ہلکا سا ہنسا

.. معاویہ نے کافی دنوں بعد اسکے ہنسنے کی آواز سنی

جان ہیں داجی تو " بہرام .. پیار سے بولا

... ویسے تیری کتنی جانیں ہیں... سب کو ہی جان بنالیتا ہے.. " وہ پھر ہنسا

... بس تیرے علاوہ... " بہرام نے.. منہ بنایا

چل بے... بند کر.. میری فیری اگئی ہے.. میں چلا جنت کی سیر کرنے " اسکی ہنسی

... میں ڈوبی آواز ائی تو بہرام نے نوٹی سی گالی دے کر فون بند کر دیا

... خاموش سیاہ سٹرک پر وہ خاموشی سے ڈرائیو کر رہا تھا

.. راستہ جیسے بہت لمبا لگنے لگا

.. پہلے یہ راستے اسکے لیے.. کتنے چھوٹے ہوتے تھے

کہ اسے لگتا تھا وہ پل میں اس راہ پر پہنچ گیا جہاں

.. اسکا دل بستا ہے .. مگر .. دل نے .. تو .. دم توڑ دیا تھا

اسکی دھڑکنیں پہلے کی طرح .. سنائی نہیں دیتی تھیں .. مگر پہلے وہ خوش رہتا تھا ..

.. اب تو لگتا .. یراحساس پر برف جم گئی ہے

وہ مزید اپنے بارے میں سوچنا نہیں چاہتا تھا اگر کوئی کہتا بہرام خان .. خود سے

اہنے اندر کی آوازوں سے بھاگ رہا ہے تو .. ہاں یہ حقیقت تھی وہ .. بھاگ رہا تھا

.. خود سے .. وہ سننا نہیں چاہتا تھا

اگر وہ زمیر کی عدالت لے کر بیٹھ جاتا تو .. اسے فیصلہ کرنا پڑتا .. جو وہ کرنا نہیں

... چاہتا تھا

.. تبھی اسنے گاڑی کی سپیڈ بھڑادی

.....

اپ کتنے بد تمیز ہیں معاویہ "ریڈ پیارے سے ڈریس میں.. وہ مکمل تیار.. اسکے
... سامنے بیٹھی شرمندہ تھی شدید

میں تو بد تمیز ہوں خود کو دیکھا ہے " امعاویہ نے زور سے اسکا منہ پکڑا اور دل لگا کر
.. جسارت کی... کہ انوشے کا سانس ہی اکھڑ گیا جبکہ وہ دور ہو کر مسکرا رہا تھا

.. کدو ہو تم میرا " اسنے چاہت سے.. کہا

کیا کدو " انوشے.. ن

نے حیرت سے دیکھا.. نہیں مطلب شوہر کتنے خوبصورت ناموں سے بیویوں کو
... پکارتے ہیں اور وہ کتنا پر جوش ہو کر اسے کدو کہہ رہا تھا

اب ایسے منہ مت کھولو مجھے کچھ کچھ ہوتا ہے پھر بہت کچھ ہوتا ہے " وہ قہقہہ لگانے
لگا...

.. اسکا مکھڑا ہی ایسا تھا.. کہ وہ اس پر جتنا فدا ہوتا اتنا کم تھا

.. اس وقت بھی سرخ لباس میں وہ اسکے دل پر بجلیاں گیرا رہی تھی

انوشے اسکی بے باکی پر.. کہاں چھپتی.. کوئی اسراہی نہیں تھا تبھی وہ اٹھ کر فرار
ہونے کو تھی کہ.. معاویہ کے کھنچنے پر وہ اسپر ایک ڈال کی طرح گیری.. اور بس..
اب وہ مکمل طور پر معاویہ کی دسترس میں.. اسکی محبت کی بارش میں بھگنے لگی
تھی ...

.....

...پندرہ بیس منٹ میں وہ اس پارٹی میں تھا
...جس میں اسے ہاتھوں ہاتھ لیا گیا
...وہ سب سے بڑا پرفیشنل مل رہا تھا لگ ہی نہیں رہا تھا۔ کہ وہ بہرام ہے
معمولی سی مسکراہٹ کے ساتھ وہ سب سے مل رہا تھا تبھی اسے کسی جلے کٹے کی آواز
..سنائی دی

یہ وہی پولیٹیشن ہے نہ جس کی بیوی میڈیا پر.. اسکی دھجیاں بکھیر گئی تھی "وہ جو بھی
... تھا ہنسنا تھا

... بہرام اپنی پوزیشن اور حثیت جانتا تھا تبھی

... بے پناہ غصہ آنے کے باوجود میں.. اگے بڑھ گیا

وہ بیر کوٹج بھی نہیں کرنا چاہتا تھا.. مگر وہ.. شدید سیاسی باتوں سے.. اسقدر بور ہوا
... کہ.. بلاخر وہ سب سے ایکسکیوز کرتا.. بارکیطرف طرہا

ہیلو ہینڈ سم "بئیر کا پھلا گھونٹ لیتے ہی اسے.. ایک گرین ساڑھی میں ادھیڑ عمر
عورت.. اپنے مقابل نظر آئی.. جو کہ.. مسکرا کر اسے دیکھ رہی تھی اسنے سر..
... ہلایا اور گھونٹ حلق سے نیچے اتارا

اکیلے ہو " اس عورت نے بای ارام سے بہرام کے ہاتھ سے بیرلی اور اسکا جھوٹا
.. پی گئی.. یہ عام بات تھی وہ جانتا تھا.. ایسی پارٹیز میں یہ سب ہوتا ہے
... نہیں.. میں اکیلا کب ہو " بہرام نے شانے اچکا کر.. دوسری بئیر اٹھالی

.. شراب ساتھ ہے نہ "گھونٹ بھر کر.. وہ مزے سے بولا تو وہ عورت کھکھلائی

... شاباب نہیں چاہیے "اسنے سوال کیا

... بہرام... نے.. بس ہلکی سی ہنسی سے اسکی جانب دیکھا

... تبھی اسکا پی اے اگیا

سر.. اچکو کسی سے ملوانا ہے.. پلیز... "اسنے کہا تو وہ سر ہلا کر اب اپنے پی کے پیچھے
چلا گیا جبکہ.. اس عورت کو.. اسنے بھرپور مسکراہٹ دی تھی جو خود بھی مزے
سے مسکراتی اب.. وہیں بئیر پینے میں مصروف ہو گئی جبکہ وہ اپنے پی کے ساتھ چلنے
لگا...

... سریہ مسٹر ارہم ہیں

نیوز چینل اونر "پی اے نے بتایا تو.. اسنے بس... سرد نظروں سے اسکی جانب
دیکھا.. یہ وہی چینل تھا جہاں پر عابیر کام کرتی تھی مگر... یہ وہ لڑکا نہیں تھا جسے..
.. اسنے پیٹا تھا

.. ارہم نے مسکرا کر اسکی جانب ہاتھ بڑھایا

.. اپ سے مل کر خوشی ہوئی... " اسنے دوستانہ انداز میں کہا

.. بہرام نے بس رسمی سا سر ہلایا

.. سیاسی پارٹیز عجیب سی ہی ہوتی تھیں.. وہ اب ارد گرد دیکھنے لگا

.. ارہم... جو کسی کو گھاس نہ دالے بہرام سے کافی متاثر لگ رہا تھا

اپ کا سیاسی کریئر.. بہت شاندار گزر رہا ہے کونگر اجولیشنز" اسنے کہا تب بھی

.. بہرام نے بس سر ہال دیا

.. تبھی.. وہیں واصف.. اگیا

سر.. اپ برا نہ مانیں تو.. ہم کچھ پیکس لے سکتے ہیں اپ لوگوں کی ساتھ اور کچھ

چھوٹا سا انٹرویو... " واصف نے.. کہا تو.. ارہم نے خوشدلی سے شیور کہا جبکہ

بہرام.. نے گھیری سانس کھینچی وہ صاف انکار کر دینا چاہتا تھا... مگر اسکے کانوں

... میں... جانی پہچانی آواز پڑی.. وہ جیسے تھم گیا

ایس الگا.. وہ دوبارہ پیچھے جا کھرا ہوا ہو.. کتنی مشکلوں سے کھینچ کر وہ خود کو اس سے
... دور لایا تھا.. اور وہ پھر.. اسکے نہایت قریب آگئی تھی
گڈائیونگ سر... "وہ اسکی پشت پر تھی تبھی پہچان نہ سکی... اور بولی تو ارہم نے سر
... ہلادیا

... جبکہ وہ پلٹا نہیں.. اور عابیر وک خود ہی آگے انا پڑا

... اور جیسے ہی وہ آگے آئی

.. اسکی مسکراہٹ سکڑ گئی

بہرام لاکھ چاہ کر بھی خود کو اسے دیکھنے سے روک نہ پایا.. وہ.. اسے دیکھے گیا..
... اور بس دیکھے گیا.. واصل.. تو سب سمجھ رہا تھا مگر ارہم کے پلے کچھ نہ پڑا

.. مس عابیر.. "ارہم نے زرا کھنکھارا.. دونوں ہی ہوش میں آئے

... اور عابیر اجنبی بن گئی.. جبکہ بہرام.. کیسے اجنبی بن سکتا تھا

سراپکی پکس لے لیں.. " واصف نے کہا تو.. بہرام ارہم کے ساتھ کھڑا ہو گیا..
اور.. واصف انکی تصویریں لینے لگا.. عابیر ایک طرف کھڑی تھی وہ بالکل بھی ارہم
پر یہ واضح نہیں کرنا چاہتی تھی کہ وہ بہرام کو جانتی ہے

سراپکو سیاسی کریر کافی اچھا گزر رہا ہے لوگوں میں اپ کافی مقبول ہو رہے ہیں..
"اس بارے میں اپ کچھ کہیں گے

...ان دونوں کو اکٹھے دیکھ کر.. باکی نیوز چینلز والے بھی انکے گرد جمع ہو گئے
دھڑا دھڑا بہرام سے سوال کیے جانے لگے جبکہ... اسکی نظر تو کہیں اور تھی.. وہ
شخص اسکی بیوی کا ہاتھ پکڑ رہا تھا.. جبکہ عابیر نے بھی ارہم کی اس حرکت پر بہرام
...کو دیکھا

اسکی سرخ آنکھیں تھیں... وہ کسیے خود پر کنٹرول کر رہا تھا یہ بات تو بہرام خان ہی
.. جانتا تھا

مس عابیر یہ انٹرویو ہمارے چینل پر سب سے پہلے چلنا چاہے.. سوڈو پور
ورک "ارہم نے کہا.. تو عابیر نے اسکی جانب دیکھا.. سر.. کیا بی انٹرویو بہت

ضروری ہے مءرا مطلب۔ کیا فرق پڑتا ہے اگر ہم یہ نہ لیں تو "عابءر نے کہا تو
.. ارہم نے ہیرت سے اسکی جانب دیکھا

.. اپ جانتی بھی ہیں.. کیا بات کر رہیں ہیں

بہرام خان.. مشہور پولٹیشن.. اسکا انٹرویو ہمارے چینل کی ریٹینگ بڑھائے گا..
یہ.. پھر اپکی مرضی بڑھائے گی" وہ اچانک ہی غصے سے بولا تو.. عابیر... کچھ بول
نہ سکی.. اور نہ چاہتے ہوئے بھی بہرام کے سامنے اسے اپنا ماتک کرنا پڑا جبکہ وہ
... سوال کوئی نہیں کر رہی تھی جبکہ... بہرام بھی کوئی جواب نہیں دے رہا تھا

... مس عابءر "ارہم نے.. اسکے شانے پر ہاتھ رکھا

.. عابیر نے بہرام کی آنکھوں کی سرخی کو اچھے سے دیکھا.. اور پھر مسکرا دی

... وہ کیوں بچے گی اس سے... بھلا

... پس سر "وہ ادا سے پلٹی ارہم حیران ہوا

سر.. جو اپ کہہ رہے ہیں وہ ہو جائے گا.. "اسنے پلٹ کر.. ارہم کی تائی درست کی.. اور.. بہرام کی طرف پلٹی تو اب کہ وہ.. بہرام کے دل کو فتح سے کچل دینے... والی عابیر تھی جبکہ ارہم.. اس لڑکی کے لمس پر وہیں روکا کھڑا تھا

مسٹر بہرام ان یہ فیئر پولیٹکس چل رہی ہے.. یہ وہی جو اپکی جاندانی.. یعنی میرا.. مطلب کرپشن "اسنے ہمیشہ کی طرح اسے ذلیل کیا

... بہرام کو لگا.. اسکی آنکھیں بھسم ہو جائیں گی

.. جل رہیں تھیں اسکی آنکھیں اور دل

... ایکسیوزمی "اسنے کہا اور سب کو وہیں چھوڑتا وہاں سے نکل گیا

.....

... اپنے فلیت پر وہ بامشکل پہنچا تھا

... اسے اس وقت صرف ایک چیز کی ضرورت تھی اور وہ شراب تھی

تبھی وہ اندر آیا.. اور.. نا جانے اسے اپنے گال پر کیا محسوس ہوا.. اسنے گال پر ہاتھ
.. پھیرہ تو وہ معمولی سا گیلہ تھا.. کیا وہ رویا تھا

... وہ شاکڈ ہوا

... نہیں یہ اسکا وہم تھا

اسنے.. سوچا اور اپنے ہی اندر کے چور سے نگاہ بچا کر وہ.. فلٹ میں آیا اور...
... اپنے کمرے میں.. اگیا

... ار میش اس کمرے میں نہیں تھی

بہرام اس روم سے باہر نکلا.. اور دوسرے روم میں آیا تو... وہ جائے نامز پر بیٹھی
... تھی

بہرام ان سے دیکھ کر وہیں رک گیا.. وہ اسکی تلاش میں نہیں تھا.. وہ تو شراب کی
تلاش میں نکلا تھا.. مگر.. دروازے میں کھڑا رہ گیا.. اسے لگا اسکے.. تڑپتے دل پر
... ہلکی ہلکی اوس پڑ رہی ہو

ارمیش نے.. دعا کے لیے ہاتھ اٹھایے ہوئے تھے جبکہ.. پہلی بار.. اسے لگا اسکا
دھیان دعا سے ہ[گیا ہو.. اسنے ہاتھوں کی اوٹ سے پلکیں اٹھائیں تو اسکے حالت
... سے ایکدم تھم سی گئی

.. بہرام.. اسکی جانب.. چلنے لگا.. جبکہ.. وہ یوں ہی بیٹھی تھی
وہ ایکدم زمین پر بیٹھا.. اور.. اسکی طرف دیکھتا کہ.. اسکے پیچھے ٹیبل پر اسکی محبت
اسکا ہر غم جو بھلا دے.. وہ.. پڑی اسے اپنی جانب کھینچنے لگی.. وہ فوراً اٹھ کر..
.. بوتل اٹھا گیا جبکہ پھر اسی جگہ پر بیٹھ گیا
.. اور ارمیش کی طرف دیکھنے لگا
.. ارمیش.. بھی اسی کی جانب دیکھ رہی تھی

من پسند شخص ہر مرض کا علاج ہوتا ہے.. "اسنے جیسے سوال کیا تھا.. ارمیش..
.. سمجھی نہیں.. جبکہ وہ بوتل کھولنے لگا

... وہ نہیں جانتی تھی کیوں مگر اسکا دل کہہ رہا تھا.. وہ اسے انچینے سے روک دے

کیا وہ رک جائے گا.. یہ انا کا مسئلہ بنا کر اسکو مارنے لگے گا.. اسے مار پیٹ سے تو ڈر
... کافی لگتا تھا

مگر پھر بھی جرت کر کے اسکے لبوں میں جانے سے پہلے اسنے اسکے ہاتھ پر ہاتھ
... رکھا

... اپ... اپ کچھ ٹھیک نہیں لگ رہے.. "اسنے کہا تو بہرام کا ہاتھ وہیں تھم گیا
... جیسے وہ اسے دیکھ رہا تھا

... ار میش خود کو تھپڑ کے لیے تیار کر چکی تھی

.. بہرام نے بوتل زمین پر پٹخ دی

اور... اچانک ہی.. وہ جھکا.. اور وہ بھرپور مرد... جس کے بازوؤں میں اتنی ہمت
... تھی کہ وہ دنیا فتح کر لے وہ اسکی گود میں بکھر گیا تھا

پھر وہ میرے ہر دکھ... کی وجہ کیوں ہے "وہ لاشعوری طور پر.. کہہ گیا.. حالانکہ
.. اپنا اپ تو اسنے کبھی کسی پر عیاں نہیں کیا تھا

ارمیش.. جو پہلے شاکڈ تھی.. پھر سب سمجھنے لگی.. اور... خود بخود اسکے بالوں
...میں انگلیاں چلانے لگی

...بہرام کی آنکھیں بند تھیں

اپکے بالوں کو تیل لگا دوں " اسنے الٹا ہی جواب دیا تو.. وہ.. آنکھیں کھولے اسے
..دیکھنے لگا

اسے لگا تھا اسے برا لگے گا جبکہ وہ اپنی اس جلد بازی پر خود بھی حیران تھا مگر اب
...اس لڑکی پر زیادہ حیران ہوا تھا

ارمیش اسی کی جانب دیکھ رہی تھی اسنے کوئی رد عمل دیے بغیر... اسکی گردن میں
...اپنا بازو ڈالا.. اور ایک دم اسے اپنے چہرے پر جھکا کر... اسکے لبوں پر قفل ڈال دیا

اسکے انداز میں آج جنون سا تھا جیسے.. وہ اپنے نادر کی آگ اس میں منتقل کر کے
..... سکون حاصل کرے گا

...کمرے میں معنی خیزی بڑھتی گی

.... جبکہ ار میس نے کوئی تردد نہیں کیا۔ وہ اپنی مرضی سے اس سے دور ہوا

.. اور حد سے زیادہ نارمل تھا جبکہ ار میس سفید دوپٹے کے حالے میں سرخ تھی

ہاں تم کیا کہہ رہی تھی "اسنے اٹھتے ہوئے اسکی طرف دیکھا.... ار میس سرخ چہرے سے.. سر جھکائے ہوئے تھی

.. بہرام... اسکی جانب ایسے ہی دیکھتا رہا

... میری طرف دیکھو " اسنے دوبارہ بوتل کو کھولا

... ار میس نے ایک دم دیکھا... وہ بوتل کھول چکا تھا

.. جبکہ ابھی وہ... اپنے منہ کو لگاتا

میں.. میں کہہ رہی تھی.. میں آپکے سر کو تیل لگا دیتی ہوں " اسنے بڑی مشکل سے

اسکی نظروں سے خود کو بچانا چاہا تھا جبکہ اسکے چہرے پر کچھ لمبے پہلے کا کوئی تاثر نہیں

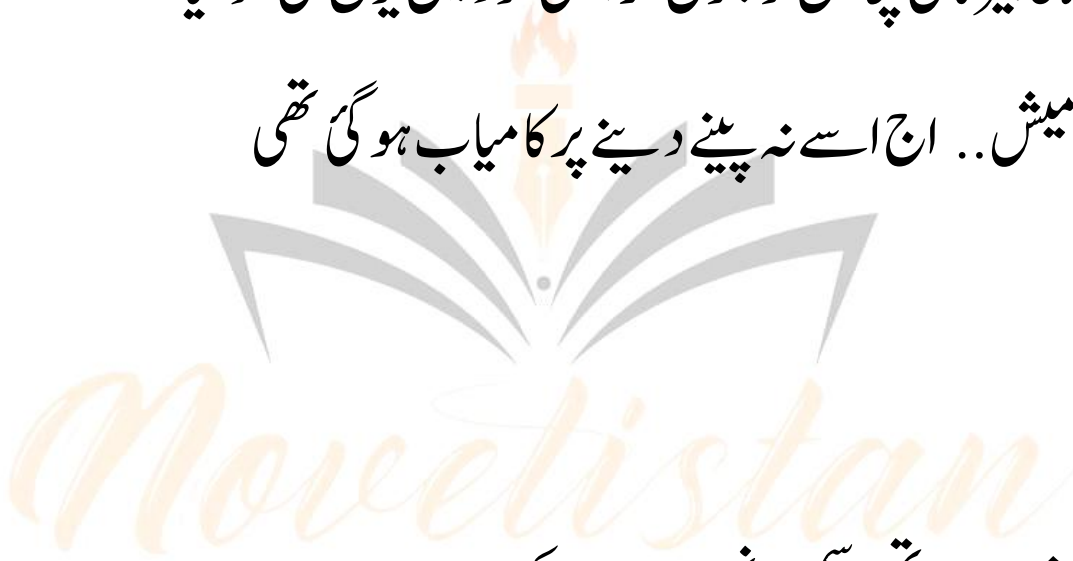
.... تھا مگر وہ اب مضطرب نہیں لگ رہا تھا

بہرام نے کوئی جواب نہیں دیا جبکہ ار میش چاہتی تھی وہ آج پیے نہ تبھی وہ اٹھی اور اسکا بازو ہمت سے تھام کر وہ اسے لیے.. صوفے کی جانب چل دی جبکہ.. بہران اسے ساتھ ساتھ کیس ر بورٹ کی طرح تھا

ار میش کے نرم ہاتھوں کی انگلیاں اس کے دماغ کو.. اسقدر سکون بخش رہیں تھیں کہ.. وہ عابیر نامی پھانس کو بھول کر اسکی گود میں یوں ہی سو گیا

... جبکہ ار میش.. آج اسے نہ پینے دینے پر کامیاب ہو گئی تھی

...



.... وہ کافی غصے میں تھی سمجھ نہیں آیا غصہ کس بات پر تھا

کیا اس نے دوسری شادی کر لی یہ غصہ تھا.. مگر یہ تو اسنے اچھا ہی کیا.. کہ دوسری

... شادی کر لی مگر اسے کیوں اپنے ساتھ باندھ کر رکھا.. ہوا تھا

.. وہ گھرائی اور کمرے میں بند ہو گئی

...اسے رونا رہا تھا

...سٹالر گلے سے کھینچ کر بیڈ پر پٹختی... وہ کھڑکی میں بیٹھ گئی

....باہر خاموش.. دوپہر.. اور گرمی.. صحن.. کو بالکل خشک کر چکی تھی

...اسے لگا.. وہ بھی جیسے تپتی دھوپ میں کھڑی ہو گئی ہے

..انکھ سے بلاوجہ نکلنے والے آنسوؤں کو اسنے بے دردی سے صاف کیا

کس قدر منافق ہو تم بہرام خان "اسنے غصے سے سوچا مگر اپنے اندر کی کیفیت کو
... بالکل سمجھ نہ سکی کہ آخر وہ چاہتی کیا.. ہے

یوں ہی کھڑکی... کے پاس بیٹھی.. وہ.. باہر دیکھتی رہی تو اسے.. وہ رات یاد آئی..

....جب.. اس شخص نے.. اسے... کس طرح زبردستی اپنے نزدیک کیا تھا

..دل و دماغ سے فوراً اس کا خیال جھٹک کر وہ بستر پر لیٹ گئی

...آنکھیں بند کرتے ہی اسے.. وہ رات یاد آئی.. جب وہ اسکے سیراھانے بیٹھا تھا

..اتنی مختصر محبت تھی.. اسکی

یہ بات اسنے زبان سے ادا نہیں کی.. بلکہ دل کو بھی اسنے روکا مگر.. کہاں چل رہی تھی یہ بات اسکے.. اسے معلوم نہیں تھا

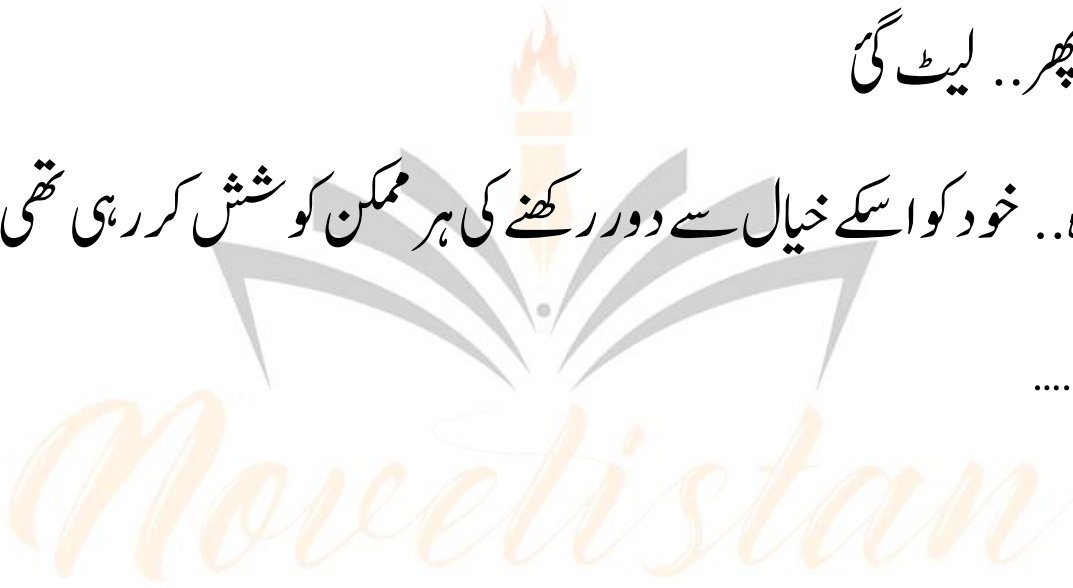
.. اسنے پھر جھٹکا مگر.... ویسے ہی حالات رہے تو وہ جھنجھلا گئی

...مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ عابیر "وہ غصے سے بولی

... اور... پھر.. لیٹ گئی

.... اب وہ.. خود کو اسکے خیال سے دور رکھنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی

.....



... وہ دونوں حویلی اے.. تو... وہاں سب ارمیش کو دیکھ کر دنگ رہ گئے

.. جبکہ ارمیش شرم سے سرخ تھی

... جبکہ بہرام بھی کافی خوش نظر ا رہا تھا

کوئی نہیں جانتا تھا وہ سکوت جو اسکے چہرے پر دیکھائی دیتا تھا.. وہ کہاں گیا.. شاید
... ان دو دنوں میں ان دونوں کے بیچ سب ٹھیک ہو چکا تھا سب کو تو یہ ہی لگا
ان سب میں حور بھی تھی جو ار میس کی بے شمار خوبصورتی سے ایک بار پھر جلنے
... کڑھنے لگی تھی

ہممم کس قدر خوش قسمت نکلی یہ منحوس... "اسے شدید جیسی ہو رہی تھی ار میس
... سے

... حیدر کی اسپر کوئی توجہ نہیں تھی.. جبکہ بہرام اپنی بیوی کو کتنی پروٹوکول دیتا تھا
... اج پھر زنان خانے کی جالیاں ہٹائیں گئیں
... اور اج پھر بہرام کے لیے داجی کی جانب سے ڈنر کا اہتمام ہوا

... ار میس تو شرمائی شرمائی سی.. پھیر رہی تھی
اسے اج انجانی سی خوشی ہو رہی تھی.. وہ شخص کافی خوش. دیکھائی دے رہا تھا..
.. اور اسے اسکا خوش رہنا بھی کافی اچھا لگ رہا تھا

حیدر... کے دل میں بھی بہرام اور ار میش کو دیکھ کر کافی جیلیسی ہو رہی تھی.. اور
... ار میش تو اس قدر خوبصورت لگ رہی تھی کہ.. وہ خود دنگ رہ گیا

تبھی... وہ زنانہ.. خانے.. کے پاس سے گزرتا.. کہ ار میش... کچن میں جاتی
.. دیکھائی دی

شارٹ سی پلم شرٹ.. پر.. گولڈن دوپٹے میں وہ بہت سٹائلش لگ رہی تھی جبکہ
... بہرام معاویہ کے کمرے میں تھا.. وہ جانتا تھا

.. وہ خود ادھر ادھر دیکھتا.. کچن میں آگیا
تمہارے تو... انداز ہی بدل گئے ار میش میڈیم "اسنے.. سکون سے کہا..
.. ار میش.. کا.. کافی بناتا ہاتھ تھم گیا

اج وہ بہرام کے لیے اپنے ہاتھ سے کافی بنانے والی تھی کچھ ہی دیر.. میں... ڈنر
.... بھی شروع ہوتا.. مگر پہلے اسنے کافی کا سوچا

مگر بہرام کی بات یاد آتے ہی وہ اپنے کانپتے دل کو یہ سمجھانے لگی کہ وہ اس شخص سے نفرت کرتی ہے

تبھی وہ اب

پر سکون لگ رہی تھی حیدر کو.. اس کے چہرے کا سکون برا ہی لگا..

ہممم بال بھی کٹوا لے.. مجھے تو تمہاری وہ لمبی چوٹیا ہی پسند تھی "اسنے ار میش
...کے.. کٹے ہوئے بال دیکھے

ار میش کا دل کیا منہ نوچ لے اسکا



...مگر خود میں ابھی اتنی ہمت نہیں پار ہی تھی

کیا ہوا بولو گی نہیں... "حیدر زرا اس کے نزدیک ہوا.. ار میش کا دم نکلنے لگا.. خوف
سے.. اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے جبکہ.. حیدر اس کے خوف سے.. سکون محسوس کر
...رہا تھا

... مگر اسے جھٹکا کہا کر.. پیچھے ہونا پڑا

.. کیونکہ اسے بہرام کی اواز سنائی دے رہی تھی.. جو بی جان سے بات کر رہا تھا

... حیدر پل میں پیچھے چلا گیا۔ اور ایسے واضح کیا.. جیسے وہ.. کچھ اور کام کرنے آیا تھا

بہرام کچن میں اچکا تھا.. جبکہ حور نے اسے.. ہال میں سے کچن کی جانب اتے

.. دیکھا.. تو نہ جانے کیوں وہ اسکی طرف کھینچی چلی آئی

کچن میں ار میش کو اور حیدر کو دیکھ کر.. اسے.. کچھ اچھا نہیں لگا.. تبھی.. وہ

.. ار میش کی جانب بڑھا

حیدر نے بھی یہ جان بوجھ کے کیا تھا.. کہ وہ.. ار میش کو.. غلط سمجھے اور بہرام کے

تیور یہ ہی بتا رہے تھے.. اب وہ اس پیپی کیل کا تماشہ دیکھنے والا تھا تبھی کافی کا کپ

.. لے کر.. وہیں کھڑا ہو گیا

... بہرام نے ار میش.. کو دیکھا

.. وہ ایسے ہی سر جھکائے.. کھڑی تھی جبکہ کپ کے باہر.. کافی گیری ہوئی تھی

... اسے حیدر پر رنج کر غصہ آیا

سائیں کافی بنائی جا رہی ہے ہمارے لیے "اسنے" .. ار میش کو پیچھے سے .. پکڑا ..
ار میش سٹپٹا گئی .. حیدر کی مسکراہٹ نے جہاں دم توڑا وہیں حور کو ار میش سے
.. مزید جیلسی ہوئی

... اتنا اچھا بھرپور اتنی بڑی جائیداد کا مالک اسے مل گیا

... اسکے اندر کی حسد سکون نہیں لینے دے رہی تھی

.. ار میش .. نے انکھ اٹھا کر اسکی طرف دیکھا

... اور شاید یہ ہی اسکی غلطی تھی

... امی ڈونٹ لائک ٹیرز ... وعدہ توڑنے کی سزا بھگتو .. "اسنے مدھم اواز میں کہا

.. اور ... اسکا روخ. اچانک اپنی جانب موڑ کر .. اسنے ... حیدر کا لحاظ کیے بغیر

... ار میش ... کی سانسیں روک لیں

... ار میش کی آنکھیں پھٹی رہ گئیں جبکہ

.. حیدر.. نے غصے سے دانت پیسے

.. بہرام اپنے کام میں کافی مگن دیکھ رہا تھا

.. حور تو شدید جیلز ہوتی وہاں سے نکل گئی

.. کاش حیدر بھی ایسا ہوتا.. اسنے کڑھ کر سوچا

جبکہ بہرام.. نے ار میش کو ایسا جکڑا.. کہ چھوڑا ہی نہیں.. چند پل حیدر بھی وہاں سے نکل گیا

.. جبکہ بہرام اس سے الگ ہوا

.. ار میش کا چہرہ سرخ تھا

تمہیں روکا تھا نہ اس آدمی کے سامنے رونامت "وہ سختی سے غرایا اور مدھم مدھم ہی تھی.. وہ اسکے اتنا قریب تھا کہ ار میش کو لگا اسکی کمر میں شلف.. گھس جائے گی

وہ.. اپ.. یہاں پلیز" وہ بے ربط ہوئی جبکہ بہرام نے۔ وہ کپ ہاتھ سے.. پیچھے
دھکیل کر.. پھر سے ارمیش کی سانسیں روک دیں.. رفتہ رفتہ وہ اسے شلف پر
...چڑھا چکا تھا

..ارمیش.. کا دل.. جیسے پھسلیاں توڑ کر نکلنے کے لیے بے تاب تھا

... مگر وہ اپنی ہی من مانی کر رہا تھا

.... اور اب اس من مانی میں شدت ارہی تھی

Novelistan

ڈنر کے لیے.. وہ ریڈی ہو کر.. ابھی زنان خانے کی طرف جاتا ہی کہ حور اس کے
.. سامنے آگئی

... وہ سیاہ علاقائی شلوار سوٹ میں غضب لگ رہا تھا.. اوپر سے ماتھے کے تیور

... حور بری طرح اس سے اٹریکٹ ہوئی

..کیا تکلیف ہے "وہ اکتایا ہوا سا بولا

...ارمیش تو پہلے ہی جا چکی تھی.. جبکہ... وہ کافی لیٹ گیا تھا

...مردان خانے میں بھی کوئی نہیں تھا

تکلیف تو کوئی نہیں بس سوچا.. آپ سے بھی بات کر لوں افڑ آل آپ بھی اسی گھر
کے فرد ہیں اور جب سے.. میں ائی ہوں آپ سے بات کرنا نہیں ہوا "حور مسکرا
...کربولی

...جبکہ بہرام بھی مسکرایا

ویسے.. قاتلوں کی اصل جگہ.. جیل ہوتی ہے... میں سوچ رہا تھا.. پھر بھی..
آپ.. حویلی میں گھوم پھیر رہیں ہیں قسمت کی طرف سے میلے کچھ دن گھر کے
...فردوں پر ضایع کرنے کے بجائے

..اپنے نام نہاد شوہر کے ساتھ گزارنے چاہیے رائٹ "وہ بولا تو حور کارنگ اڑا

..کیا مطلب.. ک.. کیسا قتل "وہ حیران ہوئی

حیدر کا بچہ.. اسے تو جانتی ہونہ.. بھولنا مت... کیونکہ میں تمہیں بھولنے نہیں
.. دوں گا.. "وہ.. اسکی آنکھوں میں دیکھتا غرایا.. اور پاس سے گزرنے لگا
.. اپنی بیوی کے پہلے بچے کی بڑی فکر ہے تمہیں "حور نے ٹونٹ کیا
نہیں.. اسکی فکر نہیں... بس.. تمہیں تمہارے اصل ٹھکانے پر دیکھنا چاہتا
... ہوں.. "اسنے سائیل پاس کی اور.. زنان خانے کی طرف چلا گیا
جبکہ حور.. نے ناک پر سے مکھی اڑائی.. اسکے پاس ثبوت کیا تھا.. اور ایک..
.. ایسے بچے کا.. کیا کیس بنتا جو دنیا میں آیا ہی نہیں تھا
.. وہ ہنسی
.. مگر بھول گئی تھی اللہ کی عدالت میں اس معصوم جان کی بھی بہت اہمیت ہے

.....

.. شام ڈھلے وہ اٹھی تو آئینے میں خود کو.. وہ کافی افسردہ لگی

.. کیوں.. اسنے ماتھے پر بل ڈالے.. اج.. چینل کی پارٹی تھی

اور ارہم سرنے.. اسے خود انویٹیشن دیا تھا.. وہ ادھی بھی.. دو چار دنوں سے بدلا
... بدلا لگ رہا تھا

... تبھی وہ سکون سے.. کافی تیار ہوئی

.. اج اسنے... ساڑھی کا انتخاب کیا.. اور کافی پیارہ تیار ہوئی

... باہر نکلی تو ریہانے اسکی جانب ہیرت سے دیکھا تو وہ ہنس دی
.. اور اسکے نزدیک چلی آئی

سوری ریہا... "اسنے بڑے پیار سے.. اسکو کہا.. تو ریہا.. اسکو پھر بھی دیکھتی رہی
... ابھی کوئی بات کرتی کے گاڑی کا ہارن بجا اور وہ وہاں سے چلی گئی

ریہانے فون اٹھایا.. اور کسی کو نمبر ڈائل کیا

.....

مس عابیر اپکی خوبصورتی بے مثال ہے.. بہت خوبصورت لگ رہیں ہیں آپ..."

.. ارہم نے کہا تو.. وہ.. ہلکا سا مسکرا دی

.. ارہم کی عجیب نظروں سے اسے کوفت محسوس ہو رہی تھی

... جبکہ ارہم.. نے غور سے اسکی طرف دیکھا

.. جو گاڑی سے باہر دیکھ رہی تھی

... اور وہ.. گاڑی کی سپیڈ بڑھا گیا

.. افس کے سامنے گاڑی روکی.. تو وہ دونوں اندر آ گئے

... مگر یہ کیا یہاں پر تو کوئی بھی نہیں تھا

.. افس کا کوئی بھی ورکر نہیں

.. اسنے ارہم کی طرف دیکھا.. جو مین گلاس ڈور کو لاک کر رہا تھا

".. کیا ہوا آپ پریشان کیوں ہو گئیں

.. ارہم نے کہا.. اور اسکے نزدیک آیا

...عابیر کو شدید خطرے کا احساس ہونے لگا

..س.. سر.. باقی سب کہاں ہیں " اسنے ہمت کر کے پوچھا

...اپ میں اور ہم میں باقیوں کا کیا کام.. " ارہم.. نے مسکرا کر کہا

.. اور اسکے ہالف.. بازوؤں پر.. ہاتھ پھیرا.. عابیر جھٹکا کہا کر دور ہوئی

.. یہ کیا بد تمیزی ہے " وہ غصے سے چیخ بھی نہ سکی

بد تمیزی کیسی.. کاشان کو بھی تو وقت دیتی ہو.. میرے ساتھ کیا مسئلہ ہے.. اس
" سے زیادہ ہی پے کر سکتا

تڑاخ " اسکا ہاتھ اٹھا اور ارہم کا منہ بند کر گیا.. عابیر کو لگا.. وہ ہوا میں ہے.. جیسے
.. قدم زمین پر جما نا چاہ رہی ہے مگر جما نہیں پا رہی

.. یہ سب اور وہ اسے اتنا غلیظ سمجھ رہا تھا

...تو نے مجھے مارا " ارہم چلایا

... اور اس سے پہلے عابیر پر جھپٹتا.. عابیر پیچھے کیطرف بھاگی
.. وہ اندھا دھن بھاگ رہی تھی.. خود کو بچا رہی تھی.. مگر.. وہ اسکے پیچھے تھا
ارہم.. نے ہاتھ بڑھا کر.. اسکی ساڑھی کا پلو.. جکڑا.. اور کھینچا.. کہ عابیر تیرا
.. کرگیری.. اور اسکی دل سوز چیخ نکلی
. اور ارہم کا قہقہہ بلند ہوا

اتنا تیار ہو کر آئی ہو.. اور خراج بھی نہیں لوگی " ارہم.. اسکی طرف بڑھا مگر..
.. عابیر.. روتی ہوئی.. پیچھے کھسکنے لگی
کون تھا جو اسکی مدد کرتا.. کوئی بھی تو نہیں.. اج اسے بچانے کے لیے کوئی بھی
.. نہیں تھا

چل زیادہ مت اکڑ بہت دیکھا تیرے جیسی لڑکیوں کو.. " ارہم نے.. اسکے رونے
... سے اکتا کر.. کہا

... اور.. اسکی ساڑھی.. کا پلو پیچھے کو پھینکا

..عابیر اپنا اپ چھپانے لگی

ارہم ہنسا.. عابیر نے.. ارد گرد دیکھا اور پاس پڑی ڈسبین.. اسپر ماری جو اسکے سر پر لگی.. اور.. یہ ہی موقع تھا وہ ایک بار پھر اندھا دھونڈ بھاگنے لگی

....وہ سیڑھیاں اوپر چڑھ رہی تھی جبکہ.. ارہم بھی اسکے پیچھے دوڑا

..وہ شیشے کی وینڈو بجانے لگی

...ہیلپ.. ہیلپ.. "وہ چلائی

..جبکہ ارہم کا قہقہہ.. تھا

...اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا

..یہ سیلڈینگ ساونڈ پروف تھی

وہ تیزی سے اوپر آیا.. عابیر... کی ہچکیاں بندھ گئی.. وہ مزید دوڑی.. اس وقت وہ لڑکی بے حال تھی وہ نہیں جانتی تھی اسکی عزت بچ بھی سکے گی یہ نہیں

...ساڑھی کا پلو پیچھے پیچھے تھا جبکہ اگے دوڑ رہی تھی

... اور اچانک ... وہ.. کسی سے ٹکرائی
... سیاہ لباس میں وہ اسکے اگے تنا کھڑا تھا
... اسے یقین ہی نہیں آیا.. کہ وہ یہاں ہے
.....

... ریہا کی کال دیکھ کر.. اسنے... حیرت سے کال پیک کی
... اور ٹیبل پر سے اٹھا
بہرام بھائی.. اپنی کافی تیار ہو کر گئیں ہیں مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا.. " اسنے
... پریشانی سے کہا
... کہاں گئی ہے " اسنے پوچھا

.. انکے باس ائے تھے انھیں کے ساتھ... " اسنے کہا تو... بہرام.. نے فون بند کر دیا

.. فیصلہ تو وہ کر چکا تھا

.. تبھی آج۔ وہ پرسکون تھا۔ جیسے.. وجود پر پڑا وزن فیصلے کی وجہ سے دور ہو گیا تھا

.. ارمیش کے ساتھ اکروہ پھیر سے بیٹھ گیا

آپ... آپ کھانا کھالیں " ارمیش نے کچھ جھجھکتے ہوئے کہا.. تو وہ مدھم سا
مسکرایا

.. آپ کھلا دیں.. " اسنے.. اسکو چھیڑہ.. تو وہ سٹپٹا گئی

.. مگر بہرام کا دل کافی.. دھکڑ پکڑ کا شکار.. تھا

.. اوو بھائی کیا ہوا.. " معاویہ نے.. اسکے پرسوچ انداز پر... اسکو ٹھونگامارا

.. تو وہ نفی میں سر ہلا گیا.. مگر اسکا کھانا حرام ہو گیا تھا

.. معاویہ زکی کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے " اچانک ہی وہ بولا.. تو معاویہ اچھل پڑا کیا

ہاں اور ڈاکٹر نے کافی نازک حلت بتائی ہے " بہرام اٹھتے ہوئے بولا معاویہ بھی

اتھا

سب انکی جانب دیکھنے لگے

.

داجی.. مجھے جانا ہو گا.. کل ملتا ہوں.. "دونوں بولے اور ایک لمبے میں حویلی سے
نکلے...

یہ کب ہوا.. ابھی دوپہر اس سے بات ہوئی ہے میری "معاویہ تو حیران ہی تھا

مجھے لگ رہا ہے عابیر سائیں مشکل میں ہیں "وہ بے بسی سے بولا

..تو.. معاویہ کا دل کیا.. اسے ان پہاڑوں سے نیچے پھینک دے .

سالے کمینے اسکے لیے نکال کر لایا ہے مجھے "معاویہ دھاڑا.. مگر.. اسنے نوٹس نہیں
لیا...

.. اور گاڑی کی سپیڈ بڑھادی

... ادھے گھنٹے میں وہ اس بیڈینگ کے سامنے تھے

... جہاں دور دور تک سناٹا تھا

..اگے کا دروازہ بند تھا

پیچھے سے چل اندر " معاویہ نے کہا تو وہ پیچھے کی طرف دوڑا.. قسمت سے وہ دروازہ
...کھلا تھا.. اور اوپر کی طرف سیڑھیاں جاتی تھیں

وہ دونوں ابھی اندر آئے ہی تھے کہ چیخوں کی آوازیں.. دونوں نے ایک دوسرے
..کی طرف فیکھا

اور

بہرام .



...جیسے ہوا کی دوڑ سے.. اوپر پہنچا تھا.

اور اوپر کا منظر دیکھ کر... اسکے وجود میں شرارے دوڑ گئے معاویہ بھی اسکے پیچھے
...تھا.. عابیر کی حالت دیکھ کر وہ بھی دنگ رہ گیا

...عابیر.. بہرام کے سینے سے لگی... بری طرح رو رہی تھی جبکہ

...ارہم.. بہرام اور معاویہ کو دیکھ رہا تھا

..بہرام تو جابہاں سے میں دیکھ لوں گا" معاویہ کی سخت اواز ابھری

...بہرام نے عابیر کو پیچھے دھکا دیا

..اس وقت اس لڑکی کی طرف وہ دیکھنا نہیں چاہتا تھا

...اور وہ ارہم پر تل پڑا

..اسکولاتوں اور مکوں پر رکھ لیا

...وہ اسے بری طرح پیٹ رہا تھا مگر ارہم بھی اسے مار رہا تھا

معاویہ روکوا نہیں.. "عابیر کو جب سنگینی کا احساس ہوا تو.. وہ.. خود کو اپنے پلو سے
..ڈھانپتی بولی

خوش ہو جاؤ تم.. اب تو تمھاری مرکی کا ہی سب ہو رہا ہے " اسنے کڑے تیوروں
...میں کہا

...تو عابیر.. پیچھے ہٹ گئی

..بہرام نے ارہم کی جبکہ اتھم نے بہرام کی بری حالت کر دی تھی

... معاویہ نے اسکو اس سے الگ کیا

.. جاتو یہاں سے... " اسنے بہرام کو پیچھے دھاکا دیا.. جبکہ بہرام دھاڑا تھا

.. اسکی دھاڑ میں کافی تکلیف تھی جیسے وہ انج مکمل ٹوٹ گیا ہو

... سارا مان ساری محبت.. ہوا ہو گئی ہو

معاویہ نے بمشکل عابیر کی حالت کا احساس دلاتے ہوئے وہاں سے ان دونوں کو

.. نکالا

... وہ بہت تیز ڈرائیو کر رہا تھا

.. جبکہ عابیر کیا کرتی

روتی... یا اپنے تماشے پر ہنستی.. اگر اس شخص نے اسکا ایک بار تماشہ بنوایا تھا تو وہ

... اپنے غصے... اور جزباتی پن کی وجہ سے بار بار اپنا تماشہ بنوا چکی تھی

.. وہ ایسے ہی بیٹھی رہی یہاں تک کہ اسکا گھرا گیا

اسنے اسکے ہاتھ کی گرفت اپنی کلائی پر بڑی سخت دیکھی تھی.. جیسے وہ اسکی کلائی توڑ دے گا.. ا

...بہرام نے اسے باہر گھسیٹا.. اور گھر کے اندر لے آیا

ریہا اور ممانے اسکی حالت دیکھ کر منہ پر ہاتھ رکھ لیا.. جبکہ بہرام نے اسے صحن... میں دھکا دیا

.....

ہاں تو عابیر میڈیم کتنی خوشی ملی آپ کو یہ سب کر کے "وی غصے سے بولا.. مگر... عابیر.. جو ہمیشہ اسکے سامنے تن کر کھڑی رہتی تھی اسکے الفاظ دم توڑ گئے

....بکواس کرو نکالوں اپنی نفرت اب تم

....اب کیوں کھڑی ہو چپ چاپ

ایک مرد کے ہاس تم میرے نکاح میں ہوتے ہوئے اتنا بن ٹھن کر گئی.. لعنت ہے
.. تم پر " وہ دھاڑا.. جبکہ عابیر.. کو شدت سے رونا آیا

...ہاں اسکی غلطی تھی اسکی جلد بازی.. اسکی ضد

اسکی انا.. اسکا غرور.. وہ سب پاش پاش ہو چکا تھا.. اب وہ اس وقت صرف ایک
...ڈری سہمی مرمولی سی لڑکی لگ رہی تھی جس کا شوہر اسے مار دینا چاہتا تھا

...اسکے کانوں میں ریہا اور ماما کی سسکنے کی آوازیں آرہیں تھیں

اس لڑکی ضد اج اسکو کہیں کانہ چھوڑتی.. " ماما کی طرف دیکھ کر اسنے اسے... غصے
...سے جھٹکا

یہ صرف مجھے سزا دینا چاہتی ہے.. میں نے اسے ساتھ جو کیا.. بس یہ اس پر.. مجھے
..مار دینا چاہتی ہے

...میں نے ہر طرح سے.. اسکو خوش رکھنے کی کوشش کی.. اسکو ازاد چھوڑ دیا

مگر عابیر اکبر نے یہ واضح کر دیا.. کہ ہاں اسکا غرور اسکی ضد سب سے بڑی ہے اور وہ یہ جنگ جیت گئی ہے "وہ اسکے چہرے کے قریب پھنکارہ.. عابیر نے.. بہرام... کیطرف نگاہ اٹھائی

جیت گئی ہو تم.... ہاں تم جیت گئی.. اور میری محبت ہار گئی.. جشن مناواب " وہ... چھنکاڑہ

تو عابیر... کو لگا.. اسکا دم نکل جائے گا.... وہ رونا چاہتی تھی مگر.. انکھ میں انسو نہیں.. رہا تھا

".... میں نے تمہیں طلاق دی.. عابیر اکبر.. نہیں.... "ممانے ایکدم چیختے ہوئے.. اسکے اگے ہاتھ جوڑے

... سب ختم کر دیا تمہاری ضد نے.. یہ شاید مجھے مکافات عمل ملا

میں نے کیا غلط.. ہاں میں نے.. شروع میں نے کیا.. اور انت تم نے تم جیت گئی.. "وہ اسکی انکھ میں دیکھتا.. اج بہرام خان نہیں لگ رہا تھا

...وہ شخص تو بڑا عشق مزاج انسان تھا

...عابیر کو لگا.. وہ ڈھے گئی

میں تمہیں کبھی طلاق نہیں دوں گا" اسکی اواز کی بازگشت کانوں میں گونجنے لگی...
...اور وہ بیٹھتی چلی گئی

بیٹا نہیں.. نہیں ایسا مت کرو.. میری بچی پر یہ داغ مت لگاؤ.. کون کرے گا
شادی اس سے... بیٹا.. کل ریتہا کی شادی.. خدا کے لیے اسے تو تم اپنی چھوٹی بہن
کہتے ہو

خاندان والے ایک بار پھر تھو تھو کریں گے خدا کے لیے ایسا مت کرو" وہ اس کے
..اگے گڑ گڑانے لگیں جبکہ.. بہرام. سرخ آنکھوں سے عابیر کو دیکھ رہا

...دل میں کوئی جزبہ نہیں تھا

اور اچانک.. ایک نرم سا احساس اتے ہی.. وہ.. اسے. یوں ہی چھوڑے اس گھر
...سے نکل گیا

... شاید ہمیشہ کے لیے

.. شاید اسکو ادھورا چھوڑ کر

.. یہ پشٹاؤں میں چھوڑ کر

.... یہ شاید وہ واپس اتا

... کوئی نہیں جانتا تھا

... مماغیر کی طرف پلٹیں.. جو.. زمین پر بیٹھی تھی

... شکر ادا کرو خدا کا.. "انہوں نے اسے جھنجھوڑ دیا

.. تو وہ مسکرائی

.... وہ بھیک میں اپنی زوجیت ادھوری دے گیا

... اس بات پر " وہ ہنسی

ہپاگل ہو گئی ہو تم.. تمہیں کچھ سمجھ نہیں اتی.. عابیر کچھ بھی "مما رو نے لگیں..
... تو اسکا ضبط بھی جواب دے گیا

... اور وہ ماں کی گود میں سر رکھ کر.. ایسے روئی کہ.. پورا گھر سر پر اٹھالیا

.. انج کا حادثہ.. اسکی اجن بھی ہلا گیا تھا

... پھر کہاں رہنی تھی کاڑ

.....

... بہرام کمرے میں داخل ہوا تو... معمولی سی اے سی کولینگ.. اسے کافی اچھی لگی

... جبکہ.. بستر پر سکڑا سیٹا وجود دیکھ کر

... اسے لگا جیسے وہ ساری پریشانیاں بھلا چکا ہے

... وہ اسکی جانب آیا

تو وہ اسکے.. دلائے گئے.. ڈریس میں تھی.. پینک شرٹ.. اور نیچے پجامے میں
.. وہ.. دونوں ہاتھ.. چہرے کے نیچے رکھے

.. بہت پیاری لگ رہی تھی

.. بہرام کو لگا.. سکون سا صرف یہیں ہے

اپ محبت میں سکون تلاش کرتے ہو جبکہ محبت میں سکون.. خوش نصیبوں کو میسر
.. اتا.. ہے

بعض... فیصلے جو.. ہمیں وقت پر غلط لگیں بعد میں وہی.. ہماری عادت ہمارا سکون
... بن جاتے ہیں.. کہ دنیا میں کہیں بھی پھیر کر آئیں ٹھکانہ وہی ہوتا ہے
.. اور یہ بہرام خان کے ساتھ ہوا تھا.. اسے سمجھ اگئی تھی

محبت کو چھینا جھپٹا نہیں جاسکتا.. اگر آپ.. ایسا کریں تو لازمی... آپ اس چھینا جھپٹی
... میں خود ہی زخمی ہوتے ہیں

اسنے.. ار میش کے.. گالوں کو.. دونوں طرف سے اپنے ہاتھوں میں بھر لیا..
.. اسکا شفاف چہرہ اسکے سامنے تھا

... بہرام ہلکا سا جھکا.. اور اسکے ماتھے پر لب رکھ دیے

.. اسکو اندر تک ٹھنڈک اترتی محسوس ہوئی

جبکہ.. وہ اتنا حواس سے بیگانہ ہوا.. کہ رفتار فتا.. اسکے گالوں پر.. اسکی ناک پر
... اور.. پھر اسکی گردن پر اسکے ہونٹوں کی حرکت بھڑتی چلی گئی

... ار میش کے سانس نیندوں میں ہی بھاری ہو گئے

... جبکہ بہرام بڑی نرمی سے.. اسکو محسوس کر رہا تھا

.. اچانک ہی اسکی آنکھ کھلی.. تو بہرام.. کو بالکل اپنے اوپر پایا

... وہ ایک دم جھٹکا کہا کراٹھی تو.. بہرام.. اس سے دور ہوا

.. اپ.. "وہ حیرت میں تھیں.. اسے یہ ہی لگا وہ نہیں آئے گا

.. مگر وہ تو اسکے سامنے تھا.. اور.. کیا کر رہا تھا.. اسے شرم آئی

...ہاں میں.. کیوں کوئی مسئلہ " بہرام نے تیور بگاڑے

تو.. ار میش آنکھیں پھیلانے دیکھنے لگی.. اور پھر زور زور سے.. نفی میں گردن
...ہلانے لگی

گڈ... "اسنے سنجیدگی سے کہا.. اور.. دوبارہ اسکی گردن میں ہاتھ ڈال کر خود سے
...قریب کیا

جبکہ ابھی وہ اسکے ہونٹوں کو نشانہ بناتا ہی کہ... ار میش نے گھما کر اسکے ہاتھ کے
...نیچے سے اپنی گردن نکالی.. اسکا دل نہنہی چڑیا کی طرح اچھل کود کر رہا تھا

.... بہرام نے.. غصے سے اسکے دونوں ہاتھ پکڑے
...ب.. بہرام "ار میش... کو کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی

سرکار... حکم کرو " وہ طنزیہ بولا... ار میش نے.. پھر نفی کی.. جبکہ وہ... اسکے
...دوپٹے سے اسکے.. ہاتھ باندھ کر.. پیچھے کر چکا تھا

کھلی پنک شرٹ کے گلے سے بھجھکتی اور.. سمٹ رہی.. تھی.. جبکہ بہرام کو تو
اج.. جیسے من مانی کا سرٹیفکیٹ مل گیا تھا.. وہ اسپر جھکا.. جبکہ اسکی گردن.. پر..
ایک جنون کی داستان رقم کرنے.. لگا.. ار میش بے بسی سے.. اسکی بے تابیاں
...سہنے لگی

..جبکہ.. دل کی دھڑکن اج اسے اپنے کانوں میں محسوس ہوئی

...اسے سمجھ رہا تھا.. بہرام خان اج رکنے والا نہیں

.. مگر اسے.. اچانک ہی عابیر کا خیال آیا

.. وہ اسکی بیوی تھی پہلی.. پہلا حق اسکا تھا

س... سنیں "اسنے... بمشکل بولنا چاہا.. تو وہ پہلے تو.. اسکی ساسیں روک گیا.. اور

جب اپنی مرضی سے دور ہوا تو.. اسکے بالوں کو انگلی کی مدد سے پیچھے کرتا.. سکون

..سے بولا

جی بولیں " ار میش .. کادل کیا .. چھپ جائے اسکی نظروں سے مگر یہ کہاں ممکن
... تھا

وہ ... ع .. عابیر سے ... " اسے سمجھ نہیں آئی ... وہ کیا بات کرے .. اوپر سے ..
... اس شخص کی نظریں .. توبہ

.. وہ جیسے پگھل گی تھی

... اسے قبل اسکی بات پوری ہوتی

... کو ایٹ " بہرام نے اپنی انگلی .. اسکے ہونٹوں پر رکھ دی

... اس وقت ... صرف .. مسٹر اینڈ مس بہرام خان ... " وہ بولا

اور .. اسپر ایک بار پھر سے حاوی ہوتا .. وہ اپنی حدیں پار کرنے لگا .. مگر اسکے اندز
... میں اتنی نرمی تھی

... کہ ار میش .. سب تلخیاں .. تلخ یادیں بھول چکی تھی

... اسکے دل نے بہرام کے لیے دھر کننا شروع کر دیا تھا

...بہرام نے.. ہاتھ مار کر.. لیمپ اف کیا.. تو.. ار میش نے.. آنکھیں بند کر لیں

...فون کی مسلسل بجتی بیل سے اسکا دماغ بھنایا اور اسنے ناگواری سے.. آنکھ کھولی

رات کے نرم لمہوں میں.. وہ ایسا سویا.. کہ اسے کچھ ہوش نہیں رہا.. کسی اور وجود
...کا خیال اتے ہی اسنے ارد گرد دیکھا.. تو وہ کہیں نہیں تھی

...وہ مدھم سا مسکرایا اور ابھی ایک بار پھر

...وہ آنکھ بند کرتا.. تبھی فون پھر سے بجنا شروع ہو گیا

...سالہ... گالی "وہ غصے سے اٹھ بیٹھا مگر فون کرنے والا کافی ڈھیٹ واقع ہوا تھا

..تبھی.. فون بند نہیں کیا.. بہرام نے کال پیک کی

...بہرام سپیکنگ... "اسنے کڑے تیوروں میں کہا

جانتا ہوں.. تم سے ہی بات کرنی ہے "وہ اواز پہچان نہیں سکا کون بات کر رہا ہے..

...اور ایک اجنبی اس سے کتنے سکون سے بات کر رہا تھا

...کون "اسنے سوال کیا

معاذ " اگے سے جواب سن کر

.. اسکے تمام تاثرات سرد پڑ گئے .

... کیوں فون کیا " بے لچک لہجے میں پوچھا

" ملنا ہے تم سے

" کیوں

" ... ضروری ہے

دیکھو میرا.. ایسا کوئی کام نہیں جو تمہارے ساتھ ضروری ہو.. تو.. میں تم سے
نہیں مل سکتا " اسنے... کہا. اور اس سے پہلے بہرام.. فون رکھتا.. معاذ.. کی غصے
.. بھری آواز ابھری

" ایک طلاق دے کر کیوں لڑکالیا.. تم نے اسے طلاق کیوں نہیں دیتے

... بہرام نے مٹھیاں بھینچی

...یہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے.. سمجھے "وہ زرا سخت ہوا

مسئلہ نہیں ہے... مسئلہ تم نے بنا رکھا ہے بہرام خان.. یہ تو اسے آزاد کرو... نہیں
..تو... بیوی کی حیثیت دو" معاذ.. کافی غصے سے بول رہا تھا

..بہرام نے دانت بھینچے

"اور نیلی... تو اب تم مجھے بتاؤ گے کیا کرنا ہے مجھے

نہیں... مگر... کیا تم یہ نہیں چاہتے اسکی زندگی میں سکون ہو... تم وہ دن یاد کرو..
...جب سے تم اسکی زندگی میں آئے ہو.. کیا اسے سکون میسر ہے

...کیا. وہ ویسی عابیر رہی

..پہلے تم نے اسکی عزت نفس پر.. ضرب لگائی

کیا کسی لڑکی کے لیے یہ بات برداشت کے قابل ہوتی ہے کہ وہ جن لوگوں میں
بچپن سے رہی.. جو اپنے کردار کو سپینچ سپینچ کر چلتی رہی.. اسی کے کردار پر لوگ
...کیچڑ اچھالیں.... "معاذ نے اسے آئینہ دیکھایا

.. یہ تمہارا مسئلہ نہیں " اسکی آواز جیسے کمزور ہوئی

... مطلب کوئی تھا جو اسے بھی حقیقت کا آئینہ دیکھا رہا تھا

یہی تو بات ہے کہ ہر بات دوسرے کا مسئلہ نہیں.. معاملات کو سلجھانے کے بجائے
تم اسے اپنی انا کا مسئلہ بنا رہے ہو

... تم اس کے ساتھ زیادتی کر رہے ہو " وہ ایک دم غصے سے چلایا

اس لڑکی کو میں نے سب کچھ دیا ہے... اور تم کس لیے اچھل رہے ہو.. یہ تمہاری
انج شادی ہے... نہ تو اپنی شادی پر ہی توجہ دو مجھے بھول جاؤ " بہرام نے سختی سے
... کہا تو مقابل اچانک ہی غصے سے دھاڑا تھا

... اپنی شادی پر ہی توجہ دے رہا ہوں

"... نہ تم اس کے قابل ہو.. اور نہ.. وہ تمہارے ساتھ رہنا چاہتی

بہرام.. کو اب بات سمجھ رہی تھی.. اس کا بس نہیں چلا کہ.. ریہا سے شادی کا..
ڈرامہ پھر وہ کیوں رچا رہا تھا

... اور اوپر سے عابیر کے ساتھ

بہرام.. تمہاری اپنی زندگی ہے.. تم نے فی زندگی شروع کر لی ہے.. تم اس لڑکی
... کے ساتھ بھی زیادتی کر رہے ہو.. اور عابیر کے ساتھ بھی.. خود سوچو بہرام

"

... معاذ کا لہجہ جیسے ہارا ہوا سا لگا

... پیار کرتے ہو اس سے " بہرام کی سرد آواز ابھری

تمہارے جیسا نہیں " اس نے جواب دیا تو... بہرام نے.. آنکھیں بند کر کے فون بند
... کر دیا

... دماغ پر جیسے.. ہتھوڑے سے برسنے لگے تھے

... جبکہ... اس نے اپنے بالوں کو مٹھی میں جکڑ لیا

... اپنی پی لیں بہتر محسوس کریں گے " ار میس کی آواز پر ایک دم اس نے سر اٹھایا

... اس کے چہرے پر کوئی بات نہیں تھی

...کیا اسنے سب سنا تھا.. یہ نہیں

...مگر اسے اسکے چہرے پر کوئی شرم کوئی جھجک نہ محسوس ہوئی

...وہ پلٹی تو بہرام نے اسکا ہاتھ تھام لیا

...کہاں جا رہی ہو" اسنے پوچھا جبکہ ارمیش.. نے اسکی جانب دیکھا

...بی جان کے پاس" اسنے نارمل سا جواب دیا

.... بہرام نے ہاتھ چھوڑ دیا

...جبکہ وہ وہاں سے نکل گئی تھی

...ایسا نہیں تھا کہ اسے ارمیش سے کوئی دھواں دار عشق ہو گیا تھا

مگر.. اسکی جانب دیکھ کر.. اسکو محسوس کر کے.. اسے جو سکون میسر تھا.. وہ اسے

.. کسی چیز میں محسوس نہیں ہوا.. تھا

.. اور پہلی بار.. ہی تو ایس اہوا تھا.. کہ.. اسنے دودن سے شراب کو نہیں چھوا تھا

...یہ اس لڑکی کے قدم ہی تھے اسکی زندگی میں

...جو اسکے لیے .. راحت اور سکون کا باعث تھے

.. اور عابیر... کیا وہ اسکے ساتھ زیادتی کر رہا تھا

کیا اسکا دل.. اس بات پر امدہ ہو گیا تھا.. کہ وہ اسے چھوڑ دے اور وہ کسی اور... کی
... ہو جائے

... کیا وہ اب ضد نہیں باندھ رہا تھا

یہ سب سوچیں... اسکا دماغ ہلا گئیں تھیں.. مگر فیصلہ جو.. بنتا تھا.. جو اسے لینا
... چاہیے تھا.. وہ اسکے لیے نہایت مشکل تھا

یہ وہ بس اس وقت محسوس کر رہا تھا.. اگے جا کر اس فیصلے کا کیا اثر ہونا.. تھا.. وہ
.. نہیں جانتا تھا

.....

بی جان کے سونے کے کڑے... جو انکے تخت پر رکھے تھے... اور وضو کی وجہ سے.. انھوں نے وہ وہیں رکھ دیے.. حور کی نظروں میں آگئے اس وقت حال میں کوئی نہیں تھا مگر.. سب ارد گرد تھے وہ جانتی تھی.. کڑے.. بہت خوب صورت تھے

... اسنے ہاتھ میں لے کر... کڑوں کو محسوس کیا تو وہ اسے کافی بھری لگے.. اسنے محسوس کیا تھا کہ یہاں سب عورتوں کے ہاتھوں میں کافی بھاری جیولری ہوتی تھی جبکہ اسکے ہاتھ سونے تھے اور حیدر جو اپنی عاشقی... سب بھول بھال گیا تھا.. اسکی طرف ایک نظر نہیں دیکھتا تھا کجا کہ وہ... اسے کوئی چیز لا کر دے.. وہ تو نہ جانے کس غم میں تھا جبکہ اسے ہمیش کے ہاتھوں میں سونے کی چڑیاں بھی بہت پیاریں تھیں.. اسے اسے ہمیش سے شدید حسد ہوئی کاش.. وہ پہلے بہرام سے مل جاتی.. اسے افسوس ہوا

مگر اس وقت تو ان کڑوں کو دیکھ کر اسکے اندر کے لالچ نے اسے یہ کام کرنے پر
.. اکسایا.. جو شاید وہ پہلی ہی بار کر رہی تھی

اسنے وہ کڑے... اپنے دوپتے کی اوٹ میں کیے.. اور.. ابھی وہ باہر پلٹتی کہ اپنے
... پیچھے بہرام کو پا کر وہ.. زبردست اچھلی

مجھے لگا تم کسی بڑی چیز پر ہاتھ مارو گی جبکہ یہ تو بہت مختصر سی چیز چوری کرنے کا سوچا
تم نے "وہ دونوں ہاتھ سینے پر باندھے... سکون سے بولا.. جبکہ.. حور کے ہاتھ
بری طرح کانپنے کے باعث وہ خود کو سمجھا ل نہ سکی.. اور کڑے.. اسکے دوپٹے کی
... اوٹ سے.. نیچے گیرے

اور یہ واضح منظر... حیدر نے... اپنی آنکھوں سے دیکھا.. تھا.. جبکہ رفتہ رفتہ سب
.. وہیں جمع ہونے لگے

غل.. غلط.. جھوٹ.. میرا مطلب "اس سے کوئی بات.. نہ بن پڑی
غلط جھوٹ تمہارا مطلب

...ویسے.. ہے کیا یہ بتادو... " اسنے پوچھا... اور بی جان کے کڑے اٹھالیے .
پہلے قاتل اور اب چور... تمہارے حصے میں تو بڑے... حساب نکل رہیں ہیں...
" ... کیوں آج چکالوں ان سب حسابوں کو

... وہ.. سختی سے بولا... جبکہ حیدر.. سے مزید برداشت نہ ہوا

.. تمیز سے بات کرو بہرام " اسنے کہا تو حوراسکی حمایت پاتے ہی رونے لگی
اچھا... مطلب میں نے اپنی زندگی میں تم سے بڑا کمینا شخص نہیں دیکھا " وہ طنزیہ
... ہنساحیدر کے تو سر پر بھی

.. " بکو اس کر رہے ہو ہمارے ساتھ

... وہ اسکی جانب بڑھا جبکہ بہرام ایک قدم بھی دور نہ ہوا

... تبھی وہاں داجی آگئے

... یہ سب کیا ہو رہا ہے خان " انھوں نے بہرام کا شاننا تھا

کچھ نہیں بس.. حور بی جان کے کرے چور ارہی تھی میں نے تو وہی دیکھا.. اور
.. جب.. سوال کیا تو ان کے

... غیرت مرے شوہر.. اٹھ کر اگئے... " وہ اطمینان سے بولا

... ار میں ایک پل کو اسکو دیکھ کر رہ گئی.. وہ کافی پر سکون دیکھتا تھا

... دا جی نے... بہر م کے ہاتھ میں بی جان کے کڑے دیکھے.. اور حیدر کو دیکھا

... حیدر کو لگا.. وہ زمین میں گڑھ جائے گا

... جبکہ حور... نے غصے سے حیدر کو دیکھا

... یہ جھوٹ بول رہا ہے الزام لگا رہا ہے مجھے کیا پڑی ہے کڑے چرانے کی

کسی اور نے دیکھا ہے کیا... میرے ہاتھ میرے ان کڑوں کو "حور اچانک بولی..

کیونکہ صرف حیدر نے ہی تو اسکے ہاتھ سے گیرتے دیکھے تھے.. اور تو اس وقت

... کوئی نہیں تھا.. تو وہ کیوں بدنام ہوتی

اچھا چلو ایک الزام تم پر میں نے لگایا.. کیا یہ بھی الزام ہے.. کہ تم نے.. داجی کے پوتے کو مارا تھا" وہ.. صوفے پر بیٹھ کر پاؤں جھلاتا.. سب کو.. شاکڈ کر گیا.. جبکہ ار میش.. کی آنکھیں پھیلیں تھیں.. اسنے کبھی یہ بات نہیں بتائی تھی تو..
... اسے کیسے پتا چلی

کیا بکو اس ہے ہم چپ ہیں تو تم.. کچھ بھی بولو گے.. اس لڑکی.. نے تم سے شادی کے لیے میرے بچے کو مارا تھا
سمجھے تم.... ورنہ طلاق تو ہماری نہیں... "بکو اس بند حیدر خان.. ورنہ بہرام..
خان

... بہت غیرت مند ہے یہ یاد رکھنا.

وہ لڑکی.. وہ لڑکی نہیں.. عزت دے نام لو میری بیوی ہے وہ.. سمجھے " وہ دھاڑا
.. تو.. معاویہ نے اسکو دور کیا

داجی یہ حقیقت ہے.. حور نے.. ہی اس بچے کو مارا ہے "معاویہ نے بھی کہا.. تو
... حور کے فق چہرے پر کسی کی نظر نہ اٹھی سوائے.. حیدر کے

... جبکہ ہال میں ار میش .. کی مدھم سی سسکیاں تھیں .. بہرام کو اسپر شدید غصہ آیا
بلو اجہ اس لڑکی کو رونے کی بیماری تھی .. خیر ار میش کو .. بعد پر ڈال کر ... اسنے
... معاویہ کو اشارہ کیا

یہ فوٹج ہے .. اس مال کی جہاں ار میش شاپینگ کرنے گئی تھی .. اور خو نہیں گیری
تھی اس عورت نے اپنی حسد میں اسے گیرایا .. تھا کیونکہ یہ ماں نہیں بن سکتی
... "معاویہ نے سب کھول کر داجی کے سامنے رکھ دیا

داجی .. سمیت .. سب نے تقریباً رفتہ رفتہ ساری فوٹج دیکھی ... اور جب وہ فوٹج
حیدر کے پاس آئی ... تو ... اسے لگا .. جیسے اسکے پاؤں سے زمین کھینچ لی گئی ہو .. اور
سر سے آسمان

... حیدر یہ ... " حور نے کچھ کہنا چاہا .. کہ حیدر نے کھینچ کر اسکے منہ پر تھپڑ مارا
... اور اسکے بال جکڑ لیے

یہ بچہ تم لینا چاہتی تھی... " وہ چلایا... جبکہ حور سے یہ سب کب برداشت ہونا.. تھا
... اسنے.. حیدر سے خود کو چھڑوایا

... اور.. اسکا بس نہی چلا اس تزیل پر وہ حیدر کا قتل کردے

... تم کون سا اس بچے کو رکھنا چاہتے تھے

... ہاں تم بھی تو مروانا چاہتے تھے اس بچے کو

پھر جب میں نے تمہارا کام اسان کر دیا تو.. کیوں تکلیف ہو رہی ہے تمہیں اور..
... اور تم نے مجھے تھپڑ مارا

کیس کروں گی میں تم پر.. سمجھے تمہیں کیا لگا رہا ہے میں.. یہ ممحوس میری
خوشیوں کی حاسد.. ار میش ہوں.. جو تمہارے ان تھپڑوں کو.. سہہ لے... تم
دیکھو.. دیکھو میں تم اور تمہارے اس خاندان کو زلیل کیسے کرتی ہوں.. اور تم
.... "وہ بہرام کی طرف پلٹی

مروگے.. مروگے تم" وہ اسے کوسنے لگی.. سب حال میں.. ساکت کھڑے
تھے...

.... جبکہ وہ تن فن کرتی وہاں سے نکلی

چھوڑو گی نہیں حیدر میں تمہیں" وہ چیخ رہی تھی جبکہ حال میں اسکی چیخو پکار سنائی
... دے رہی تھی

کسی کو سمجھ نہیں آیا... کون کیا کرے کیا ایشن لے کیا یا ایشن.. ہاں.. بہرام
... جسے اسکی بدعاؤں سے اتنا بھی فرق نہیں پڑتا تھا روتی ہوئی ارمیش کے پاس آیا
اور اسکا بازو جکڑ کر اسے زنان خانے کی طرف لے کر.. جانے لگا... کہ ہال میں ملازم
.. بھکلاتا ہوا داخل ہوا

وہ جی.. سائیں.. وہ.. حیدر.. سائیں کی.. بیوی... وہ جی.. سمندر خان کی گاڑی
کے نیچے اگیا... سڑک پر" وہ.. بولا... تو سب سے پہلے معاویہ اور احمر نے ایشن
لیا...

... جبکہ اسکے پیچھے صفدر.. خان بھی نکلاتھا

بہرام نے بھی ارمیش کا ہاتھ ایک پل کو چھوڑا اور باہر نکل گیا.. دوسری طرف
حیدر تھا.. جو ساکت کھرا رہ گیا تھا

.....

.... تین ماہ بعد

حیدر.... حیدر "کانپتی اواز میں.... اسنے پکارہ.. جبکہ حیدر صوفے سے ٹیک لگائے
... بیٹھا تھا

.... حیدر... "وہ پھر پکارنے لگی ایس الگا.. اسکے کانوں میں جیسے.... روئی ڈل گئی ہو
... اب حور رونے لگی تھی

جب ہم اسے مارت تھے.. تو کبھی اس تکلیف کو محسوس نہیں کرتے تھے کہ.. ہمارا
اتنا بھاری ہاتھ.. اس کے وجود پر.. یہ اس کے منہ پر پڑے گا.. تو.. اسے کیا محسوس ہو
گا

...تب ہم ایک زعم میں ہوتے تھے.. خوشی محسوس کرتے تھے
کہ ہم طاقت ور ہیں.. "وہ حور کی جانب دیکھنے لگا.. جو دونوں پاؤں میں اٹھتی
...تکلیف پر بری طرح رو رہی تھی
...وہ اپنا ہج ہو گئی تھی.. اس ایکسیڈنٹ میں.. اس نے اپنی دونوں ٹانگیں گوا دیں تھیں
...جبکہ حیدر حویلی سے نکل آیا تھا
...حالانکہ اس کا علاج ہو سکتا تھا
...مگر حیدر کے پاس کچھ نہیں تھا
...کچھ بھی نہیں
...حیدر.. "وہ پھر بولی

...اسکو بہت تکلیف دی میں نے... کیوں کیوں انسان بھول جاتا ہے
کہ ہم... اپنے رشتوں کو نہیں خدا کی مخلوق کو تکلیف دیتے ہیں کیوں بھول جاتے
...ہیں ہم.... " وہ اٹھ کر اسکی جانب آیا
..اسکی آنکھیں بھیگی ہوئی تھیں

...کاش حور ہمارا.. منہ پڑتا اور ہم حویلی جا پاتے
وہ لڑکی

معاف نہ کرتی... مگر ہم اپنے دل کا بوجھ ہلکا کر پاتے... کاش " وہ.. اسکے انسو
...صاف کرتا بولا
... غرور.... موت ہے

جیتی جاگتی موت

اور جب وہ ٹوٹتا ہے.... تو انسان... صرف مٹی رہ جاتا ہے.. " وہ خود کلامی سا کرتا...
... اٹھ گیا.. جبکہ.. حور حیدر حیدر کرتی رہ گئی

.....

اُس گڈ نیوز فور یو.. سر یو روائف سے پر یگنٹ "ڈاکٹر نے مدد کرا کر کہا.. جبکہ
.. ار میش.. کا چہرہ شرم سے سرخ ہو گیا
.... ریلی... "بہرام... نے دل سے خوشی محسوس کی... اور ار میش کی طرف دیکھا
... جو شرمو حیا سے پانی ہو رہی تھی
... ڈاکٹر سر ہلا کر... اس پرائیویٹ روم سے باہر نکل گئی
... جبکہ بہرام نے... اسکی جانب دیکھا
... ہم.. تو یہ سب کیا ہے خانم.... شراکت دار لار ہیں ہیں" اسنے آنکھیں گھمائی
.... جبکہ اریش منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی ہسنی روکنے لگی
کیا.. کیا ہنسے جا رہی ہو.... ہنسنے کے علاوہ بھی کچھ اتا ہے کیا.... " وہ زرارعب سے
.. بولا... تو.. ار میش.. نے نفی میں سرایا.. اور پھر کھکھلا دی

...بتات ہوں.. تمہیں "اسنے اسکی کھکھلاہٹ کو ہی جکڑ لیا

...اور... ایسے جکڑا کے ار میش کو مزاحمت بھی نہ کر سکی

تھینکیو "بہرام مسکرا دیا.... جبکہ.. اسکی نیک بون پر پیار کر کے.. اسکو مزید سرخ
...کر دیا

...اپ سچی میں خوش ہیں نہ "اسنے... پوچھا تو بہرام نے اثبات میں سرایا

...ہاں میں خوش ہوں.... "اسنے اسکے بال سنوارے

ار میش کو لگ رہا تھا.. وہ اس سے ہمیشہ جیسے کچھ چھپا لیتا ہے... دو ماہ پہلے.... وہ..

...ایک رات... کافی ٹوٹا بکھر اسکا... اسکے پاس آیا.. تھا... اور

..وہ سمجھ نہیں سکی.. کہ اسے کیا ہوا تھا

لاکھ پوچھنے پر بھی اسنے.. اسے نہیں بتایا.. کہ وہ کیا کر کے آیا ہے.. انج اپنے وجود

....سے اپنے نام سے اسے ازاد کر کے آیا تھا

ارمیشکو یہ اس وقت تو معلوم نہیں ہوا تھا.. مگر اسنے.. اسے سمیٹا تھا.. جتنا وہ سمیٹ
...سکتی تھی

.. اور اگلی صبح.. جب معاویہ سے سب کو پتہ چلا.. تو وہ شکا کڈ رہ گئی تھی

... شاید کسی کو ایسا نہیں لگتا تھا کہ بہرام خان

.. جس کی.. ابتدا عابیر سے عشق تھی

... وہ انتہا کر کے.. اسے ازاد کرایا ہے.. ہمیشہ کے لیے

.... دس از فور یومائے وائف.. "اسنے ایئرینگ پہنتے ہوئے.. چہرے کا رخ موڑا

تو وہ ہاتھیلی پر... ایک تیتلی کی شکل کا چمکتا دھمکتا برج لیے کھڑا تھا.. جو بے حد

حسین تھا.. اتنا حسین.. کے اسے معلوم ہی نہ ہو سکا.. کہ پیچھلے ایک ماہ سے وہ..

اس آدمی سے بات نہی 3 کر رہی تھی.. اور اب وہ خود بخود... اسکی ہاتھیلی سے وہ

.. برج اٹھا گئی

... اس برج میں سے نکلتی چمک کو.. وہ.. غور سے دیکھنے لگی

.... زندگی ہمیں یوں ہی چمکتی دھمکتی ہی تو لگتی ہے

مگر ہم بھول جاتے ہیں... کہ وہ... درحقیقت بے حد نازک ہوتی ہے.. اور بس...
... ہلکی سی ٹھوکر سے بھی ٹوٹ جاتی ہے

وہ سو فیصد اس انسان سے الگ ہونا چاہتی تھی.. کیونکہ... وہ اتنی عرضہ نہیں تھی
کہ ایسے شخص کے ساتھ زندگی گزارے جو اسکی عزت کا محافظ ہونے کے بجائے
... اسی کی عشت کا لوٹیرہ ہو

... اور آپ کیسے رہ سکتے ہیں... اس شخص کے ساتھ جو آپ کو صرف تکلیفیں دے
... اپنی انا کو مجروح کر دے

... آپکے عزت نفس کو توڑ پھوڑ دے

... انسان ہی انسان کے اندر بغاوت پیدا کرتا.. ہے

اور اسکے ساتھ بھی کچھ ایسا ہوا تھا کہ۔ وہ اپنی شخصیت کو بھول کر صرف اس شخص کی وجہ سے باغی ہو گئی۔ اس شخص کو ہر پل عزیت دینے کے لیے وہ باغی ہو گئی۔۔۔ اور یاد کرنے سے بھی اسے کبھی۔۔ ایسا محسوس نہیں ہوا کہ اسنے۔۔ غلط کیا ہو

... اسنے ٹھیک کیا تھا۔۔ وہ اس تیتلی کو دیکھتی رہی

... تم جانتی ہو یہ کون ہے "معاذ نے اسکی کمر میں ہاتھ ڈالا

... اور اسکو اپنی ساتھ لگایا۔۔ یہ سب اسنے بڑے غیر محسوس انداز میں کیا تھا

جبکہ جب سے انکی شادی ہوئی تھی عابیر... خاموش رہتی تھی۔۔ ورنہ... اکھڑنے لگتی تھی

... شاید وہ خود۔۔ کو وقت دینا چاہتی تھی

... کون " وہ بولی... تو معاذ... نے... اسکے گولڈن براون بالوں کو شانے سے ہٹایا

... اور... جھک کر... پیار کیا۔۔ جبکہ وہ اسکے کان میں کافی مدھم اواز میں... بولا

... تم.... ایک روشنی کی مانند " وہ بولا

...عابیر کی آنکھیں بھگنے لگیں

.. مگر یہ بہت نازک ہے "اسنے.. شاید اس ایک ماہ میں اسکی طرف پہلی بار دیکھا تھا

.... معاذ کے دل کو کچھ ہوا.... اور اسنے عابیر کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں بھر لیا

... تم بھی تو کتنی نازک سی ہو... "وہ بڑی چاہت سے بولا

.... نہیں میں کمزور نہیں ہوں "اسنے نفی کی

... میں نے کب کہا تم کمزور ہو "معاذ نے انگوٹھے کی مدد سے اسکے انصو صاف کیے

تم بہت بہادر ہو..... مگر اسے ساتھ تم بہت ضدی بھی ہو " وہ بولا تو وہ گھور کر اس سے الگ ہوئی

... برائی نکال رہے ہو مجھ میں "تیتلی کو ہاتھ میں اسنے... کافی سختی سے پکڑ لیا تھا

برائی سب میں ہوتی ہے... اچھا کون ہے ہم سب میں... نگاہ دوڑوا اپنی زندگی میں
".... موجود کرداروں پر

.... معاذ کی نگاہ اس کی مٹھی میں دبی تیتلی پر تھی

میری زندگی میں ہمیشہ برا کردار ہی آیا ہے... جو صر سمجھے قابو کرنا چاہتا ہے..
کبھی میری زندگی کے کردار نے... مجھے نہیں سمجھا " اسے شدید غصہ آیا.. تبھی وہ
... چلائی

.. جبکہ.. مٹھی میں تیتلی کو بری طرح جکڑ کر شاید وہ توڑ چکی تھی
... مگر.. اسے اندازا نہیں ہوا.. معاذ نے گھیری سانس کھینچی
اگر کوئی تمہیں نہیں سمجھا تو تم نے.. کس کو سمجھا عابیر... " معاذ کا لہجہ نرم تھا مگر
... چہرے پر خفگی تھی

... اسنے غصے سے وہ تیتلی دور پھینک دی... " اور بے بسی سے رونے لگی
... وہ جانتا تھا.. وہ فرسٹر یٹڈ ہے.. تبھی اسکے ساتھ بیٹھ گیا

.. کیا تمہیں دکھ ہے... کہ بہرام ایک نامی.. گرامی انسان

اسکا نام تمہارے نام کے ساتھ بیٹ کر.. ایک معمولی سے انسان کا نام تمہارے ساتھ جڑ گیا.. "اپنے اندر کے کسی خدشے کے تحت.. وہ بولا تو عابیر نے اسکی جانب دیکھا

.. میرے نزدیک پیسے کی.. رتی بھی اہمیت نہیں ہے.. "عابیر نے سختی سے کہا مگر مجھے سمجھ نہیں آتی.. کہ وہ طلاق کے کاغذات تمہارے پاس کیسے.. ائے تم... لے کر آئے.. اور اتے ساتھ ہی شوشہ چھوڑ دیا مجھ سے نکاح کا

میری بہن.. کے ساتھ ڈارمے کیوں کیے تم نے " وہ غصے سے دھاڑی.. جبکہ.. .. معاذ.. نے.. اسکی جانب دیکھا

.. کیونکہ.. اسے طلاق پر میں نے مجبور کیا ہے.... " وہ بولا.. تو عابیر کو ہنسی آگئی

وہ زلیل.. گھٹیا.. انسان.. اور کسی کے بات مان لے وہ بھی اتنے آرام سے.. .. اسے لہجے میں صرف نفرت تھی

.... معاذ کچھ نہیں بولا

...عابیر بھی خاموش رہی

"...ریہا سے شادی.. کی وجہ.. صرف تم تھی

...اسنے.. کچھ دیر بعد بتایا

نہ وہ میرے بارے میں ایسے خیالات رکھتی نہ میں.. اور جانتی تھی کہ.. میں
صرف تمہاری ضد میں اس سے شادی کر رہا ہوں.. مگر.. مجھ میں تمہاری یا بہرام
... جیسی اکڑ نہیں ہے کہ میں... توڑ دوں.. سب کو

میں صرف یہ ہی دعا کرتا رہا کہ تم مجھے مل جاؤ.... "اسکا ہاتھ نرمی سے تھام کر...
..وہ.. اسکی طرف متوجہ ہو گیا
..عابیر اسکی طرف دیکھنے لگی

جانتی ہو اس سب میں سب سے اچھا کیا ہے "عابیر اسی کی طرف دیکھ رہی تھی جبکہ
...وہ.. اسکی آنکھوں میں

.... کہ تمہیں بہرام خان سے محبت نہیں ہوئی

تمہارا دل آج بھی کورا کا غز ہے

... اور اس پر پہلے بھی میرا نام درج ہونا تھا .

... اور آج بھی " سکون سے بولتا .. وہ .. اسکو سینے سے لگا گیا

.. جبکہ عابیر نے کوئی اعتراض نہیں کیا

... ایسا ہی ہے نہ " معاذ نے تسلی چاہی

پتہ تم میں برائی کیا ہے ... " عابیر کہاں روکنے والی تھی معاذ سب سمجھ گیا جبکہ اب .. وہ اپنی ہنسی روک رہا تھا

پہلے بھی .. تم شکی اور وہمی تھے .. اور آج بھی ہو ... " وہ .. تیور بگاڑ کر بولی جبکہ .. معاذ کا قہقہہ نکلا

نہیں میں تمہارے لیے پوزیسیو ہوں ... " وہ

... اس کے جھمکوں کو چھیڑتا بولا

... عابیر کچھ نہ بولی

... اسکو گھورتی رہی... تبھی انکے کمرے کا دروازہ بجا

... بھا بھی اپ ریڈی ہیں "باہر سے.. کنزہ کی اواز ائی تو... وہ.. جیائے ہوش میں ائی

... انج اسے کنزہ کے ساتھ... اسکی دوست کی برتھڈے میں جانا تھا

.. اور یہ بھی وہ کافی مشکلوں سے مانی.. تھی

... جبکہ معاذ نے اسکا ہاتھ تھام لیا

اور نفی کی.. نہیں کہیں نہیں جانا... انج تم میرے پاس میرے نزدیک رہو تاکہ
صبح میں تمہیں سیٹ کر دوں "وہ ہنستے ہوئے بولا جبکہ عابیر اسکی معنی خیز بات سمجھتے
.. ہوئے.. اسے گھورنے لگی

... کنزہ بیٹا.. امی کو لے جاو " اسنے کہا.. تو عابیر کا منہ کھل گیا

... وہ کیا سوچے گی "عابیر نے کہا

.. وہی جو.. اسے ابھی سوچنا نہیں چاہیے اسکی عمر کم ہے " وہ ہنسا

.. تم زیادہ فری ہو رہے ہو مجھ سے " اسنے... اسکو دور کیا

...تم نے میرا تحفہ... توڑ دیا "معاذ نے تیتلی کی جانب دیکھا

...عابیر نے جھک کر... تیتلی کے ٹکڑے... اٹھا... لیے

اور اسکی طرف دیکھا... جو... اسکے.. بالوں کو ایک طرف کر کہ.. اسکے کان میں
...جھکا

ایسے ہی تمہیں سمیٹ لوں گا... ایک موقع دو "اسکی گھمبیر آواز.. سے عابیر ایک
...پل کو تھمی

...م... مجھے وقت چاہیے " اسنے.. زرا دور ہو کر کہا

...معاذ... خاموش ہو گیا

...عابیر.. نے تیتلی کے ٹکڑوں کو.. سائیڈ ٹیبل پر رکھا

...معاذ.. خاموشی سے... جا کر.. بیڈ پر لیٹ گیا

...اور اپنی جانب کا لیمپ اف کر دیا

...عابیر نے ناچاہتے.. ہوئے.. بھی.. اس بات کو محسوس کیا

... کپرے تو اسنے پارٹی کی مناسبت کے پہنے ہوئے تھے

تبھی اسنے.. واشروم میں جا کر... لباس تبدیل کیا... ایک ماہ سے

... وہ سامنے صوفے پر سوتی تھی

اسنے صوفے کی جانب.. اور پھر معاذ کی طرف دیکھا.. جو... بازو آنکھوں پر

... رکھے.. لیٹا تھا

.. اسنے بیڈ کی جانب قدم بڑھائے

... اسوقت اس لڑکی کے دماغ میں بھی صرف سامنے لیٹا شخص تھا

... وہ اسکے پہلو میں لیٹی.. اور اسکی آنکھوں پر سے.. ہاتھ ہٹایا

اور اس بازو پر.. اپنا سر رکھ کر اسنے آنکھیں بند کر لیں.. معاذ مسکرایا تھا.. جلد ہی

... وہ اس لڑکی کو پالے گا... .. اسے یقین تھا

.....

...بستر... پر پڑی وہ بری طرح کرا رہی تھی

...حیدر.. میں میں تکلیف میں ہوں "حور کی آنکھوں کے نیچے پڑے ہلکے

جبکہ.. چہرے کا زرد رنگ.. اور کمزور جسامت دیکھا ہی نہیں رہی تھی کہ یہ وہی

...حور ہے

...حیدر نہ جانے کہاں تھا

...مگر اسے اتنا پتہ تھا.. وہ شدت کی تکلیف میں ہے

اسکی آنکھوں کے انسو.. بے بسی.. ہی بے بسی دیکھا رہے تھے.. اسکی دونوں

...ٹانگیں بے جان پڑیں تھیں

...حیدر.. اسکے رونے کی آواز پر کمرے میں آیا

...تو حور کو روتا دیکھ کر.. وہ اسکی طرف بڑھا

...اسے لگتا تھا.. یہ سب اسکا کیا دھرا ہے

...اسکا بھی بس نہیں چلتا تھا.. وہ خوب چیخ چیخ کر روے

اتنا روے... کہ... سب... بے سکونیاں اس سے دور ہو جائیں
... مگر افسوس کہ رونا اسے اتنا ہی نہیں تھا.. کیسے روتے ہیں وہ جانتا نہیں تھا
.. رفتہ رفتہ وہ ٹوٹ. ٹوٹ کر بس بھر بھری ریت رہ گیا تھا

... وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے

یہ.. اللہ مجھے معاف کر دے "اچانک... سسک کر حور نے کہا.. تو.. حیدر نے
... اپنی آنکھیں میچ لیں

.... تبھی... بیل بجی تھی

وہ دونوں چونک اٹھے.. شاید دو ماہ بعد انکے فلیٹ کے دروازے پر کسی نے دستک.
... دی تھی

وہ باہر کی طرف نکلا.. جبکہ اسکا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا.. جلدی سے دروازہ
کھولا.. تو.. معاویہ سفید شلوار سوٹ میں... جبکہ بہرام

اسکے شانے پر.. کھونی ٹکائے.. بلیک گلاسز ناک کی چونچ پر رکھے.. بالکل سفید کر
... کڑاتے لباس میں کھڑا تھا

حیدر کو اپنا پ... بہت... کمزور سا لگا... جبکہ اسکے کپڑوں میں ایسی چمک دھمک
... ہوتی تھی

... وہ.. ان دونوں کی دیکھ کر کافی حیران تھا

... کیسے ہو.. لالا "معاویہ نے کہا حیدر کو لگا اسنے یہ لفظ برسوں بعد سنی ہوں
حیدر کو لگا... اسکا کلیجہ منہ کو اجائے گا.. اسکی آنکھیں انگارہ ہو رہیں تھیں.. جبکہ
... معاویہ نے بہرام کی جانب دیکھا
... جو ایک قدم اگے بڑھا.. اور پھر وہ دونوں.. اسکے.. گلے اکھٹے لگ گئے

... حیدر... کو محسوس ہوا اسکا سانس بمشکل رہا ہے

... وہ رویا نہیں... بلکہ... اسکی جاموشی میں اسکی چیخیں تھیں

... وہ تینوں ایک دوسرے سے الگ ہوئے

اور... بہرام نے تو دوبارہ سے گلاسز لگا لیے.. جبکہ.. معاویہ... بھی ادھر ادھر
.. دیکھنے لگا

... تبھی ان تینوں کو حور کے کراہانے کی آواز.. ائی

... اور حیدر نے سر دسانس کھینچی

یہ.. "معاویہ اندر کی طرف بڑھا.. اور اسکے پیچھے وہ دونوں بھی آئے تو.. معاویہ اور

... بہرام حور... کی حالت دیکھ کر... شاکڈ رہ گئے

... حور بھی انھیں کی طرف دیکھ رہی تھی

جبکہ کمرے میں خاموشی کے سوا کچھ باقی نہ رہا.. جبکہ کوئی دل تھا بہت زور سے

.. دھڑکا تھا.. ایک خوف کی لہر.. اٹھی تھی

.....

... ادا کا لام کی شہزادے... "داجی اسکو اپنی طرف اتا دیکھ کر مسکرائے

...وہ انکے پاس بیٹھ گیا

داجی ایک بات تو بتا ہی دیں... آپ یہ مجھے کلام کا شہزادہ کبھی کلام کی جان کیوں
...کہتے ہیں "اسنے پوچھا تو وہ ہسنے

کبھی ہم نے تمہیں مراد خان کی جان نہیں کہا.. کیوں "انھوں نے سوالیہ نظروں
...سے پوچھا تو.. وہ شانے اچکا گیا

کیونکہ مراد جان کی جان.. ہمارا پر پوتا بنے گا.. "وہ بچوں کی طرح خوشی کا اظہار
...کرنے لگے

...تو ہنس دیا
...اور نفی میں سر ہلانے لگا

آپ بہت تیز ہیں... "اسنے کہا.. تو وہ... مزید.. خوش ہوئے.. اور تبھی وہاں...
...ملازم آیا

داجی.. اپ سے صفدر صاحب اور انکی.. بیٹی ملنے آئی ہیں "اسنے اطلاع دی تو داجی... نے سر ہلایا اور اسکے بالوں کو بکھیر دیے

یہ صفدر صاحب کی.. اولاد نرینہ اب تک کسی کھوٹے سے نہیں بندھی "وہ بھی.. اتھتے ہوئے پوچھنے لگا

... شرم کرو خان "انھوں نے ٹوکا تو.. وہ.. ہنسنے لگا

اب ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ اپکی وجہ سے بیٹھیں ہیں "داجی ہنسنے تو اسنے.. ہاتھ جور دیے

توبہ کریں بھی "وہ کہتا.. ہوا وہاں سے نکلا جبکہ وہ دوسری طرف چل دیے.... بہرام.. میں اپکو ہی ڈھونڈ رہی تھی "وہ، سنپتی ہوئی اسکے سامنے تھی

.. اور وہ کیوں.. "اسنے.. اسکے گرد بازو بھاندے.. تو وہ زرا شرماسی گئی

"وہ وہ میں میں

کیا بکری کی طرح میں میں کر رہی ہو "وہ زرا اسپر جھکا جبکہ وہ.. تو بالکل ہی سرج وہ گئی.. وہ اپنے کمرے میں نہیں تھے.. مردان جانے اور زنان جانے.. کے بیچ... کھرے تھے کوئی بھی اسکتا تھا

...بہ.. بہرام.. میں بھول گئی ہوں "وہ منمنائی.. تو بہرام کو ہنسی آئی چڑیا.. اتنی.. جلدی بھول بھی گئی.. چلو بتاؤ تم کچن سے آئی ہو..! تھینک.. کچھ کچن میں ہے "اسنے.. اسے چھوڑا جبکہ اسکے ہاتھ تھام لیا.. اور ہمیشہ سے نگاہ اٹھانا.. مشکل ہوگی

بہرام اسکو لیے کچن میں آگیا جبکہ وہاں.. کافی کے کپ پر.. چھپکی بیٹھی تھی.. شاید وہ.. اسی سے گھبراہٹ تھی

.. اور وہ دیوار پر سے.. اسپر گیری تھی تبھی.. کافی بھی جگہ جگہ پھیلی تھی تم مجھے یہ پیلانے والی تھی جانم.. چھپکی.. "بہرام نے حیرانگی ظاہر کی.. جبکہ وہ.. آ نکھیں جھپک جھپک کر دیکھنے لگی

.. نہیں.... نہیں... یہ گیری ہے.. میں تو وہاں کسی کو بلانے گئی تھی اور
اور راستے میں تمہارے شوہر نامدار.. نے تمہیں جکڑ لیا رائٹ " اسنے اسکی بات
... مکمل کی جبکہ ارمیش.. نے.. جلدی جلدی نفی کی

.. ایسا تو نہیں ہے... " وہ منمنائی

پھر کیسا ہے... ہممم چلو تم کمرے میں بتاتا ہوں تمہیں میں.. " اسنے آنکھیں
... نکالیں

.. جبکہ وہ ہنسنے لگی

تیری " وہ.. اسکو بانہوں میں بھر کر اس سے پہلے اسکے لبوں پر جھکتا.. ارمیش
.. جھٹپتا کر بولی

ببی جان " بہرام ایکدم اس سے دور ہوا جبکہ وہ کھکھلاتی اسکی گرفت سے بھاگ
.. چکی تھی

... بہرام منہ پر ہاتھ پھیرتا اسکے پیچھے لپکا

جبکہ وہ کھکھلا رہی تھی اسکی کھکھلاہٹ پوری حویلی میں گونج رہی تھی

.....

ہیلو" وہ پیچھے سے بولا جبکہ وہ در کر پٹی... اس وقت وہ کچن میں کھڑی تھی.. پہلی بار اپنے ہاتھ سے کوئی چیز بنا رہی تھی

.. تم ہمیشہ مجھے ڈراتے ہو" عابیر نے.. اسکو... عرصے سے دیکھا

... جبکہ معاذ نے ارد گرد دیکھا اور اسکے گال پر اپنے ہونٹ رکھنے ہی لگا تھا کہ عابیر نے.. اسکے اور پانے گال کے بیچ اپنا اتے سے بھرا ہاتھ رکھ دیا اور اسکے .. یونٹوں پر اٹا لگا دیا

... یار.. یہ کیا" معاذ نے منہ بنایا

یہ ہی تمھاری ایک بہن... ماں اور باپ اس وقت اسی گھر میں ہیں" وہ نارملی بولی... جبکہ چہرے پر مسکراہٹ تھی

ہر رات یہ سپنا دیکھتا تھا کہ تم میرے گھر کاراشن اپنے ان نازک ہاتھوں سے برباد
.. کرو... واو میرا خواب پورا ہو گیا " اسنے سنجیدگی سے کہا.. جبکہ عابیر کا منہ کھل گیا
تم کتنے بے شرم... ہو معاذ... میں نے اتنی محنت سے گندہ ہے یہ اٹا " اسنے... جل
کر کہا

تو تمہیں کس نے کہا ہے.. کچن میں اوجب تمہیں اتنی خاص کو کینگ اتی ہے تو
سمجھال کر رکھو یار اویں ضایعہ وایعہ نہ ہو جائے... اوکے اب چلو شاہاش...
.. اسنے... اسے پچکارہ

رک جاو تم یہیں... "عابیر.. نے اپنی مسکراہٹ دبائی اور بیلن اٹھایا.. جبکہ وہ..
... ایک منٹ میں غائب ہوا تھا وہاں سے

.....

بہرام یار... ہنی مون کا کوئی پلین نہیں شادی.. کو تین ماہ ہو چکے ہیں.. تیری وجہ سے میں بھی پڑا ہوں "معاویہ... نے.. اسکو گھورا جبکہ وہ موبائل میں.. مگن تھا.. کیسا ہنی مون" اسنے.. انکھ اٹھائی

ایک شاندار ہنی مون.. لگزری.. یونو "وہ انکھ مار کر ہنسا جبکہ.. بہرام نے اسکی... گردن میں ہاتھ ڈال کر کس کر پکڑ... اور دبا دی

" بیٹے.. تو اپنی بیوی کے پلو سے باہر نکل کر آ.. امی سمجھ

... اسنے.. اسے جھٹک کر چھوڑا.. تو.. معاویہ اپنی گردن سہلانے لگا

اوو وا حمر بھائی

ہنی مون کا کوئی پلین ہے یہ... "معاویہ بھلہ رک سکتا تھا.. حمر کو بھی گھسیٹا.. ... بہرام نے ہنسی رو کی جبکہ حمر.. کچھ سٹیٹیا ہوا لگ رہا تھا

او کے یار... ٹھیک ہے داجی سے کرتا ہوں بات.... کشمیر چلتے ہیں... " بہرام نے... انڈیا دیا تو... معاویہ تو خوشی سے اچھلا.. جبکہ حمر بھی کچھ تردد کے بعد مان گیا

...وہ تینوں ہی بہرام کے کمرے میں تھے

...وہیں.. ار میش ائی... وہ اپنی ہی جون میں تھی

اور اچانک بھکلا کر وہ باہر نکل گئی... بہرام سمیت ان تینوں کا قہقہہ نکلا... اور احمر

...وہاں سے... سب سے پہلے نکلا

...اور پیچھے معاویہ... اسکو انکھ مارتا... باہر نکلا

ار میش خانم.... سائیں باہر اجاؤ.... "وہ بولا... اور ارام سے بیک کر اون سے ٹیک لگا
لی

...وہ جھجھکتی ہوئی... باہر ائی
Novelistan

...اپ مجھے بتا دیتے" اسنے کہا... تو... بہرام نے.. ہاتھ بڑھا کر اسے پاس بیٹھالیا

وہ دونوں یہاں بیٹھے تھے... اور میں دوڑتا ہوا اپ کے پاس اتا.. کہ.. اپ

جناب.. کمرے میں مت ایے گا.. خانم.. عقل.. کہاں رکھ اتی ہو" وہ اسے..

اپنے ساتھ لیٹاتا ہوا... بولا.. لہجہ

..... نرم تھا

..ارمیش.. ایکدم سرخ ہوئی

اپ...
سسسسس

.... کشمیر کی حسین وادیوں میں

اگر.. وہ... اتنی خوش اور پر جوش تھی... کہ معاویہ.. اسے تنگ کر کر نہیں تھک

..... رہا تھا

اے برف کے گولے... باہر کیا جھانک رہی ہو... ادھر دیکھو میری طرف"
اسنے.. اسکو کمر سے پکڑ کر روخ اپنی جانب کیا.. جبکہ انوشے مسکرا کر.. اسکو...

.... دیکھنے لگی جو.. ابھی سو کر اٹھا تھا

کیا دیکھ رہی ہو" اسنے پوچھا... تو انوشے.. جواب اسکے ساتھ کافی فرینک ہو گئی...
... تھی... اسکی گردن میں بازو ڈالے اور... اسکی جانب پیار سے دیکھا

میں کشمیر کی خوبصورتی دیکھ رہی تھی... کلام میں رہتے ہوئے بھی ہم لوگوں نے
کبھی کلام نہیں دیکھا.. اور اج کشمیر.. کی خوبصورتی دیکھ کر.. میں بہت خوش
.. ہوں" وہ پر جوش ہو کر اچھلی تو.. معاویہ نے ایک انکھ اٹھائی

... کافی ہلکی پھلکی سی خوشی ہے جناب اپکی... یہاں دیکھیں

اپکو دن رات دیکھ کر بے حد خوش ہوتا ہوں... ایسی خوشی خوشی ہوتی ہے... اب
تم کہو.. سردار اپکی تو بات ہی کیا ہے جلدی کم اون" اسنے.... شوخی پن کا بھرپور
... مظاہرہ کیا

... انوشے نے... آنکھیں گھما کر اسکی طرف دیکھا

اپ... کی بات تو عام سی ہے.. وہی اپکی شکل ہے اب میں اپکو دیکھ کر تھک
بھی تو گئی ہوں نہ.. تبھی میں کشمیر کو دیکھ کر زیادہ خوش ہوں" وہ اس سے جدا

ہوتے ہوئے... معاویہ کا خون کلسا گئی.. جبکہ معاویہ نے کڑے تیوروں سے اسکا
... بازو جکڑ کر کمر سے لگا دیا

".. اچھا تو تم تھک گئی ہو.. وہ بھی مجھ سے

... اہ نہیں میں تو... " بمشکل ہنسی روکتی.. وہ اسے صفائی دینے لگی

کیا میں تو.... ٹانگے توڑ دینی ہے میں نے جو تم نے میرے سوا کسی کو دیکھا.. " اسنے
اسکے کان میں جھکتے ہوئے غصے سے کہا.. جبکہ ویسے ہی جکڑے وہ اب اسکو پیار کر رہا
... تھا

... اور جب وہ مزید شوخا ہوا تو انوشے نے.. اس سے خود کو آزاد کرایا

اف اف معاویہ... دو دن سے کمرے میں بند ہیں ہم.. باہر چلتے ہیں.. پلیز..."

اسنے.. اسکے جذبات کے بے لگام گھوڑوں پر... بندھ باہندنا چاہا.. جبکہ معاویہ نے
... نفی کی

میڈیم نوشتے... یہ میرا.. ٹریپ ہے.. نواپکی مرضی " وہ.. اسے پھر پکڑ چکا تھا..
انوشے نے منہ بنالیا.. جبکہ معاویہ نے.. اسکا منہ پکڑا.. اور اسکے.. پھولے
... پھولے منہ اور خفا خفا آنکھوں کو دیکھتا رہا

یہ لڑکی اسکے دل و دماغ میں ایسی سوار ہوئی تھی.. کہ وہ کسی اور کی طرف دیکھ ہی
... نہیں پاتا تھا

معاویہ نے.. اسکی مدھم سانسوں کو بالکل ہی روک دیا.. جبکہ اسکے بازو اپنی
.... گردن میں حائل کر کے.. وہ.. اسکو بالکل اپنے بس میں لے چکا تھا

انوشے بھی اسکی بے پناہ محبت پر سرشار تھی.. مگر وہ.. کچھ ہی لمہوں میں اس سے
.. جدا ہوئی.. معاویہ نے منہ بنایا

.. شاو رلیں باہر چلیں گے.. جلدی جلدی " اسنے.. کہا.. جبکہ اپنی ہنسی چھپالی

معاویہ اسے گھورتا ہوا.. وہاں سے.. واشروم میں چلا گیا

.. جبکہ میرا دل بالکل نہیں تھا اس کمرے سے جانے کا.. باہر مگر

بیگم کا حکم حکم ہے.. اور وہ سر آنکھوں پر " وہ بڑبڑایا جبکہ انوشے کھکھلا دی.. اور
.. دوبارہ کھڑکی کے پاس جا کھڑی ہوئی

.....

وہ سکون سے اسکی بانہوں میں سو رہی تھی.. وائٹ نائٹ سوٹ میں... اسکے بازوؤں
کو جکڑے.. اسکے سینے پر سر رکھے.. وہ.. گھیری نیند میں تھی جبکہ بہرام.. کی
.. آنکھوں میں.. نیند.. کا نام و نشان نہیں تھا.. وہ اکثر ایسے ہی جاگتا رہتا تھا
.. معلوم نہیں کیوں اسے.. اب نیند.. نہیں آتی تھی
.. اسنے بکھرنا چھوڑ دیا تھا.. اس لڑکی کو اپنا سہارا بنانا چھوڑ دیا تھا
وہ ارمیش کو خوشیاں دے رہا تھا.. جبکہ.. اسکی خوشیاں کہاں تھیں اسے معلوم
.. نہیں تھا

بظاہر مسکراتے... چہرے کے پیچھے چھپی سنجیدگی... وہ اب کسی پر عیاں نہیں کرتا تھا...

... اسے ار میٹش سے محبت نہیں تھی

... ہاں وہ پاس ہوتی

.. تو.. سکون ضرور ہوتا تھا

.. مگر دماغ پر... عجیب سی فکر سوار رہتی تھی

... وہ نہیں جانتا تھا.. کیوں مگر.. وہ اپنی فکر کو.. خود سے بھی بیان نہیں کرنا چاہتا تھا

... محبت کبھی مرتی نہیں

... ہاں مگر.. غلطیوں میں ڈھک چھپ ضرور جاتی ہے

... وہ خود کو یہ بات... اکثر جیتا تارہا

مگر... اب... جبکہ.. اپنے ہاتھوں سے.. اسنے خود.. اپنی زندگی کو.. جبکہ.. اپنے

ساتھ ساتھ کسی اور کی زندگی کو بھی تماشہ بنایا

...تو یہ سب باتیں بس اسے اب چپکے سے محسوس ہوتی تھیں

... مگر.. بظاہر وہ مطمئن دیکھائی دیتا تھا

ارمیش کے بار بار پوچھنے پر بھی وہ عابیر کے متعلق ایک لفظ زبان سے نہیں بولتا تھا...

...کیا بتاتا... اس کے پاس اس کے متعلق کوئی بات نہیں تھی

وہ اپنی ہی سوچوں میں.. اتنا گن تھا کہ.. اسے ارمیش.. کے جاگنے

...کا بھی پتہ نہیں چلا

خان "اسنے مدھم اواز میں پکارا.. بہرام نے گردن کا.. رخ اسکی طرف کیا... اور

...اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا.. جہاں زندگی ہی زندگی تھی

ہممم بولو" اسنے.. اپنی انگلی کی پور سے اسکی پلکوں کو چھوا.. اور.. اسکی طرف

...متوجہ ہوا جبکہ لبوں پر مسکان نہیں تھی

...اپ کچھ سوچ رہے تھے " ارمیش... نے پوچھا

...ہاں "اسنے.. اب اسی انگلی سے اسکے ملتے ہوئوں کو چھوا

...کیا... "ارمیش... نے پوچھا

یہی کہ خانم جلدی نہیں جاگ گئی.. ابھی تورات تک سونا تھا.. تم نے "وہ آنکھیں گھما کر.. بولا تو.. اسے لگا جیسے اسنے اپنے پیچھے لہجے پر پردہ ڈالا ہو.. وہ مسکرا دی..
... مگر کہا کچھ نہیں

اپ جاگ رہے تھے اور میں اتنی دیر سوتی رہی.. "وہ اسکے پہلو سے اٹھتی.. اپنے
... گاؤں کی ڈوریاں بند کرتی بالوں کا جوڑا بنانے لگی

اور نیلی... میں اسی لیے جاگ رہا تھا.. کیوں کہ میرا پلین ایک بار ہھر سے اپنی
بیوی.. کو تنگ کرنے کا ہے "بہرام نے کہتے ساتھ اسے.. دوبارہ اپنی جانب
... کھینچا

ارمیش کی آنکھیں پھیلیں

پورے دو دن سے.. نہ معاویہ لالا نہ احمر لالا اور نہ ہم.. باہر نہیں نکلے.. اور .
..اپ کا اب بھی ارادہ... "وہ رک گئی

جی ہاں نیک ارادہ... "وہ اسکو.... اپنے قابو میں کرتا اس سے پہلے اسپر جھکتا.. زور
...سے دروازہ بجا

...بھائی.. اپنے حجرے سے کس دن باہر نکلو گے "یہ معاویہ تھا جو باہر کھڑا چیخ رہا تھا
بہرام نے تیور بگاڑ کر ار میشر کی طرف دیکھا.. جو کھکھلا دی.. اور... اس کے پہلو سے
.. جھٹ سے نکلتی... واشروم کی طرف بھاگی

بہرام جو شرٹ لیس.. تھا.. ویسے ہی اٹھ کر دروازہ کھولا.. اور کھینچ کر مکہ معاویہ
..کی ناک پر جڑ دیا.. انوشے نے ایک چیخ مار کر.. منہ ہر ہاتھ رکھا

کس چیز کی تکلیف ہے "وہ سکون سے بولا جبکہ معاویہ نے بھی پلٹ کر.. سیم وار
...کیا.. اب بہرام ایک قدم دور ہوا تھا

یہی کہ جب میں کمرے سے باہر ہوں تو سالے تو.. کیوں... ہے کمرے میں " وہ
پل میں دونوں ایک دوسرے پر تل گئے جبکہ انوشے نے بھکلا کر احمر کے کمرے کا
... دروازہ بجایا

لالا وہ وہ اپس میں لڑ رہے ہیں " انوشے رو دینے کو تھی.. احمر.. اور اسکے پیچھے نین
... دونوں.. باہر نکلے جبکہ.. اب وہ دونوں زمین پر لیٹے قہقہے لگا رہے تھے
معاویہ نے بہرام کی جانب دیکھا.. قہقہہ لگاتے ہوئے اسکی آنکھوں سے آنسو نکل
... ایسے تھے

... اسنے ماتھے پر بل ڈلے
... خان

... ہم " بہرام نے اسکی جانب دیکھا

.. بھول جا " معاویہ نے مدھم اواز میں کہا.. تو.. وہ مسکرا دیا

وہ کافی بدل گیا تھا.. پہلے اسکے قہقے میں بلا کی دلکشی تھی

.... جبکہ انکھ سے انسوتو.. کبھی.. اسکے دیکھا ہی نہیں تھا

... بہرام نے کوئی جواب نہیں دیا جبکہ دونوں کی ناک سی معمولی سا خون نکل رہا تھا
اگر آپ دونوں کا جنگلی پن ختم ہو گیا ہو تو... اٹھ جائیں "احمر نے کہا تو.. معاویہ تو
فوراً کپڑے جھاڑتا اٹھا.. جبکہ بہرام

... زمین پر بیٹھا.. سب کو اپنے کمرے میں دیکھ رہا تھا

ایک.. بس ایک منٹ میں مجھے اور میری بیوی کو اکیلا.. چھوڑو " وہ چلایا.. جبکہ
احمر اور معاویہ منہ کھلے.. اسکی صورت دیکھنے لگے ار میش تو شرم سے سرخ ہی پڑ
گی...

وہ ابھی ابھی گیلے بالوں میں سب کے سامنے نکلی تھی.. انکھ اٹھا کر بھی کسی کی
... طرف دیکھا نہیں جا رہا تھا

... اور اوپر سے اسکی بات

خان.... شرم کر " معاویہ نے افسوس سے کہا... جبکہ... اسنے.. ہاتھ ہلا کر...
... سب کو چلتا کیا... اور اٹھ کھڑا ہوا

دومنٹ سے زیادہ نہیں باہر نکل فوراً... " معاویہ بولا تو اسنے مسکرا کر ار میٹھ
... کیطرف دیکھا

... اور... معمول کی طرح اسکے گال پر... چٹکی لے کر وہ واٹر روم میں چلا گیا
پیچھے ار میٹھ دل سے مسکرائی تھی اسے.. معلوم نہیں تھا.. کہ.. اس شخص میں
... اسکی خوشیاں چھپی ہیں... اور آج وہ سب پا کر... وہ بے پناہ خوش تھی

Novelistan

... معاذ اٹھ بھی چکو "عابیر نے.. اسکو ہلایا

جبکہ اسنے اسکا ہاتھ پکڑ کر دوبارہ خود پر گیر الیا.. اور اسکے گیلے بالوں میں چہرہ چھپا
... لیا

...اسکی محبت جلد ہی عابیر کو... اسکا کر گئی تھی

...اور عابیر کو پھر سے.. نارمل دیکھ کر.. سب ہی بہت خوش تھے

..یہ چھپھور پن.. کب تک چلے گا" وہ... بال جھٹکتے ہوئے بولی

جب تک ہے جاں... "معاف... نے اسکے گال.. پر پیار کیا.. عابیر منہ بنا کر دور

..ہوی

...بہت فری ہو گئے ہو" اسنے... افسوس سے کہا.. اور اس سے دور ہوی

اپنے ہی ایک دن اچانک مجھے ایسا فری کیا.. کہ.. اب میں قابو میں انا ناممکن

...ہے" اسنے پیچھے سے اسکو بانہوں میں بھر کر اسکے شانے پر ٹھڑی ٹکالی

...عابیر.. مدھم سا مسکرائی

...تم ریڈی ہو میری بیوٹی

میں دو منٹ میں فریش ہو کر اتا ہو پھر چلتے ہیں.. کشمیر کی وادیوں میں.. دو

..پریمی... "وہ فلمی سے انداز میں بولا تو عابیر... ہنسنے لگی

کوی حال نہیں " اسنے کہا جبکہ معاذ.. ایک وینک پاس کرتا... وہاں سے.. غائب
...ہوا

...تو عابیر... کھڑکی کے پاس آگئی.. باہر کے نظارے بہت حسین تھے
معاذ کے ساتھ اسنے زندگی کا بڑا میٹھا اور پر لطف.. انداز دیکھا تھا.. تبھی وہ ہر تلخ
...یاد کو بھلا چکی تھی

.....
خان وہ دیکھیں.. وہ کتنا خوبصورت ہے.. "ارمیش اسکا ہاتھ تھامتی.. پہاڑ سے
.. نیچے زرا کھائی میں ایک پرندہ دیکھا رہی تھی

ان دونوں کے ہی کانوں میں جانی پہچانی آواز سنائی دی جو.. یہ ہی بات کہہ رہی
.. تھی

...معاذ یہ بہت خوبصورت ہے.. مجھے یہ چاہیے " وہ مان سے بول رہی تھی

.. بہرام... نے جیسے جھٹکا کہا کر... اس جانب دیکھا... وہ انین اسکے ساتھ کھڑی تھی
.. معاذ نے بھی بہرام کو دیکھ لیا تھا.. جبکہ عابیر.. دیکھ کر انجان بن گئی
... جیسے وہاں کوئی اجنبی ہو... ار میش.. نے بہرام کے بازو پر ہاتھ رکھا
... اسنے ار میش کی جانب دیکھا... اور آنکھوں پر ایک سر دپن سا اترایا
سائیں اچو وہ چاہیے "بہرام نے... مسکرا کر سوال کیا جبکہ ار میش نے بھی مسکرا کر
... نفی کی

... وہ میں میں اپ سے ایک بات کہنی ہے " ار میش نے کچھ جھجھکتے ہوئے... کہا
... جبکہ بہرام عابیر کی طرف سے پیٹھ کر چکا تھا
.. حکم کرو " اسنے آنکھوں پر.. گا گلز لگا کر اسکو دیکھا

.. وہ میں عابیر سے... کچھ بات کر لو " وہ آنکھیں جھکائے پوچھنے لگی
بہرام.. نے.. اسکی جانب دیکھا ضرور مگر بولے بغیر.. وہ.. ان دونوں کے بیچ
... سے نکل کر.. معاویہ کے پاس چلا گیا.. معاویہ یہ سب دیکھ چکا تھا

...خان.. تبیر پیں " اسنے... مشورہ دیا

تیرے پیچھے تیری جان سے عزیز بیوی.. بلکل خونخوار نظروں سے تجھے ہی دیکھ
..رہی ہے " بہرام نے سنجیدگی سے کہا

...جبکہ معاویہ ایکدم پلٹا اور اب انوشے اگے اگے تھی جبکہ وہ پیچھے پیچھے

..بہرام وہاں اکیلارہ گیا... وہ ارد گرد سب کو دیکھ رہا تھا

...جہاں سب کے پاس سب... تھے

.....

کیا میں تم سے بات کر سکتیں ہوں " ار میش نے عابیر سے کہا... عابیر جواب بھی
...پرندے کو دیکھ رہی تھی اسنے ار میش کی جانب دیکھا

...معاذ بھی اسی کی طرف دیکھ رہا تھا.. ار میش کنفیوز لگ رہی تھی

...کیا میں اپکو جانتی ہوں " عابیر کا لہجہ سرد تھا... ار میش نے اسکی جانب دیکھا

.. معاذنے.. عابیر کا ہاتھ دبایا.. جبکہ.. عابیر نے اسکی طرف دیکھا
کر لو بات میں اس طرف ہوں " وہ مدھم اواز میں کہہ کر وہاں سے نکل گیا جبکہ..
.. عابیر.. نے ایک گھیرہ سانس کھینچا اور اسکی طرف دیکھا
"جی فرمائیے"

.... میں... میں معافی چاہتی ہوں

.... اس دن.. میں نے تم پر ہاتھ.. ہاتھ اٹھایا

..... اور پھر.. وہ شادی

.... داجی نے.. پہلی بار مجھ سے کچھ مانگا

.... انھوں نے کہا.. انکے خان کو سمجھال لوں

.... انھوں نے کہا..... وہ اپنے خان کی تکلیف نہیں دیکھ سکتے

... انھوں نے کہا وہ بھیک مانگتے ہیں اپنے خان کی خوشیوں کے لیے

...میں انکار نہیں کر سکی

وہ... وہ شخص... جو کبھی پوتیوں کے ہونے پر خوش نہیں ہوا... وہ بہرام خان... کی
...وجہ سے.. اتنا ٹوٹا کہ.. وہ.. ایک عام سی لڑکی کہ اگے ہاتھ جوڑنے لگا

..میں نے انکار نہیں کیا.. حامی بھر لی

...دل خوف زدہ تھا

...کیونکہ.. وہ بھی ایک ہارا ہوا انسان تھا

....بلکل حیدر کی طرح

...لگتا تھا.. تم سے جدائی کے بدلے وہ مجھ سے لے گا

مگر تم جانتی ہو.. جس آدمی کو سمجھانے کے لیے. میں اسکی زندگی میں شامل
...ہوئی.. وہ مجھے سمجھال رہا ہے

وہ مجھ سے چھپ گیا ہے.. اسکے اندر کیا چلتا ہے میں نہیں جانتی.. پھر میں سوچتی
...ہوں میں.. زرا خود غرض ہو گئی ہوں

.... کیونکہ اسنے مان ہی ایسا بخشا

... وہ شخص بہت ... الگ سا ہے ... کچھ ضدی کچھ جزباتی

... اور ایک پہیلی

... میں اس پہیلی کو سلجھانا نہیں چاہتی

کیونکہ .. میرا دل ... اسکے ساتھ بندھ رہا ہے .. اگر میں نے سلجھایا تو میں جانتی
".... ہوں .. اسکے اندر سے کیا نکلے گا

.... وہ خاموش ہوئی .. عابیر اب بھی اسکی طرف دیکھ رہی تھی

... ارمیش نے ... اسکا ہاتھ تھاما

"... تم مجھے معاف کر دو ... میں تمہاری خوشیوں

ایک منٹ ... میری خوشیاں جس کے ساتھ جوڑیں تھیں میں اسکے ساتھ ہوں .. وہ
تمہارا نصیب تھا ... میرا نہیں " اسنے ... سکون سے کہا .. تو ارمیش .. مدھم سا
.. مسکرائی

...مطلب میں سمجھو تم نے مجھے معاف کر دیا "عابیر اسکی بات پر ہلکا سا ہنس دی

معافی کی کیا بات ہے... ہمارے بیچ ایسا کچھ نہیں... "اسنے کہا.. اور ادھر ادھر

...دیکھنے لگی... معاذ.. کچھ فاصلے پر کھڑا اسی کو مسکرا کر دیکھ رہا تھا

جبکہ اسکے.. بالکل سامنے بہرام آنکھوں کو گا گلز سے ڈھانپے کھڑا تھا.. عابیر نے

دیکھا... ہاں وہ شخص بلاشبہ اس جگہ پر... اپنی شخصیت کا تاثر... چھوڑ رہا تھا.. ہاں

...وہ اتنا ہینڈ سم تھا

...مگر... اسے معاذ سے زیادہ نہ لگا

..تو کیا ہم دوست بن سکتے ہیں "ارمیش نے نرمی سے سوال کیا

...شیور.... "عابیر نے مسکرا کر اسکا ہاتھ تھام لیا

...وہ دونوں.. ہنس دیں

..اور... ان دونوں کی طرف بڑھنے لگیں

بہرام نے ار میش کی جانب دیکھا.. اور اسکی طرف انے لگا.. جبکہ... معاذ وہیں
...کھڑا.. عابیر کو اپنی طرف اتادیکھ رہا تھا

.. کہ اچانک عابیر کا پاؤں پھیسلا.. اور اس سے پہلے.. وہ نیچے گیرتی

...دو بازوں نے اسے.. اپنے بازوں کا سہارا دیا

.. وہ دونوں ہی.. سٹپٹا کر ایک دوسرے سے الگ.. ہوئے

... جبکہ معاذ اور ار میش سمیت.. احمر نین انوشے معاویہ سب یہ منظر دیکھ چکے تھے
.. عابیر نے اسکا ہاتھ جھٹکا

اسکا شوہر سامنے کھڑا تھا.. اور وہ اتنی کمزور نہیں تھی کہ اس شخص.. کے بازوں کا
... ہار بنی رہے

... س.. سوری سائیں "بہرام نے.. مدھم لہجے میں کہا

اسکی اواز میں ایسی بات تھی کہ.. عابیر.. کو پہلی بار... اس سے معمولی سی ہمدردی
... ہوئی

...ایکسیوزمی " اور اگلے لمبے سرد اندز میں کہہ کر وہ اسکے پاس سے گزر گئی

...وہ گزر چکی تھی

ماضی بن کر.. جبکہ حال

...اسکے سامنے معصومیت سے... آنکھیں... جھپکائے کھڑا تھا.

.... اسنے... اپنے اندر.. اپنا ہر احساس... قید کر لیا

.... میں اسے بھول نہیں سکتا

.... کیونکہ میں اسے بھولنا چاہتا ہی نہیں

... میری ہر بیوقوفی... ہر نہ دانی کے باوجود.. وہ میری محبت ہے

... اور رہے گی

بھلے وہ... محبت... جو... میرا کچھتاوا ہے.. میری بیوقوفیوں اور.. غرور میں...

...اپنے ہاتھوں سے میں نے گنوائی

... اس محبت کو.. میں ایک سزا کے طور پر اپنی دل کی سلاخوں میں قید کر لوں

... میں اپنی آخری سانس.. تک اسکو چاہو گا

... اور.. میں جانتا ہوں.. اب کہ آخری سانس تک میں اسے دیکھ نہیں سکتا

... اور اگر میں نے کوشش کی... تو.. میں.. ایک معصوم دل توڑ دوں گا

اور کسی کا دل توڑ کر پہلے ہی میں نے کھسار اٹھایا.. ہے.. دوبارہ یہ جرم نہیں

... کروں.. گا

... میرا غرور.. میرے وجود میں ہی پاش پاش ہو گیا

... اور کسی کو خبر نہ ہوئی

... وہ میرے سامنے کھڑی ہے اس بھری آنکھوں سے مجھے ہی دیکھ رہی ہے

... میں بس یہ جانتا ہوں.. میرا سکون.. مجھے بنانے والے نے اس میں رکھ دیا ہے

... اس کے بغیر... میں.. نہیں رہ سکتا

...وہ مسکرایا

...زخمی سی مسکراہٹ.. اور اسکی جانب بڑھنے لگا

...ار میش اسی کیطرف دیکھ رہی تھی

...وہ چلتا ہوا اسکے نزدیک آگیا

.. اور اسکو بانہوں میں بھر لیا

...ار میش حونک ہوئی

...لوگ.. تھے.. اپنے تھے.. پرائے تھے

...ایک دنیا تھی جو ارد گرد تھی

...اسے پروا نہیں تھی دنیا کی

...اسنے.. اسکے گالوں کو... ہاتھوں میں بھر لیا

...اور اپنے ہونٹ اسکے گالوں پر رکھ دیے

I want peace ...

You know Armish Khanum ... you are calm ...

.... اسنے... کہا.. اور... اسکی.. نرم سانسوں کو.... اپنی سانسو سے جوڑ لیا

.. لوگوں کی تلیوں اور سیٹی... پر... وہ ہنستا ہوا اس سے دور ہوا

... جبکہ.. ار میش.. کو اگر وہ دوبارہ نہ تھا متا تو وہ تیور اکر.. زمین بوس ہوتی

... معاویہ.. نے کھانستے ہوئے اسکے شانے پر ہاتھ رکھا

... چلیں خان باکی کا کمرے میں جا کر کرنا "وہ ہنسا

.. جبکہ ار میش فوراً.. اسکے پیچھے چھوپی.. اور اور ان تینوں کے قہقہے... اٹھے

... وہ تینوں اپنی اپنی زندگیوں کے.. ساتھ.. کشمیر کے... راستوں پر چل دیے

... اس روڈ سے نکلتے ہوئے.. اسنے ایک بار پیچھے مڑ کر دیکھا

... وہ معاذ کی کسی بات پر کھکھلائی تھی

... اسنے آنکھوں کو میچا.. اور ہمیشہ کے لیے.. اس راہ سے دور نکل گیا
... تو بس یہاں تک تھی بہرام خان کی الجھی بکھری سی محبت
جسے وہ اپنے اندر ہی اندر یہ تو ایک دن.. دفن کر دیتا.. یہ شاید ساری زندگی..
... اپنے اندر پالتا

.....

حیدر.. میں میں اپنے پاؤں پر چل رہی ہوں دیکھو یہ ٹھیک ہو گئے.. "حور اسکو
... چل کر دیکھا رہی تھی.. حیدر نے اثبات میں سر ہلایا
... بہرام اور معاویہ نے.. اسکا علاج کرایا تھا
... حور کو لگا وہ برسوں بعد خوش ہوئی ہو

... خدا کی بنائی ہر چیز آپکے وجود میں کسی نعمت سے کم نہیں
... ہم حویلی جارہے ہیں " حیدر نے اسے اطلاع دی

جب اسے پتہ چلا سب واپس آگئے ہیں.. تو اسنے.. وہاں جا کر ار میش سے معافی
... مانگنے کا سوچا

... حور نے اثبات میں سر ہلایا

میں بھی.. ار میش سے معافی مانگنا چاہتی ہوں.. میں نے بہت زیادتی کی اسکے
... ساتھ " حور نے دکھ سے کہا

... ہم دونوں نے.. " اسنے اسکے شانے پر ہاتھ رکھا

مگر میں جانتا ہوں... وہ ہمیں معاف کر دے گی.. بلکہ سب ہی... " حیدر نے ایک
... یقین سے کہا

" حیدر... تم بھی مجھے. معاف

حور میں اچھا انسان نہیں ہوں.. مجھ سے معافی مت مانگو " اسنے.. حور.. کے
.. جڑے ہاتھ کھولے

... میں تمہیں مکمل خوشیاں نہیں دے سکتی " حور کا اپنے اندر کی کمی کا احساس ہوا

..جب اچھائی کی راہ پر نکلو.. تو خدا بھی مدد کرتا ہے

"وہ مہربان رب ہے.... ہمارے لیے کوئی وسیلہ ضرور بنائے گا

...اسنے کہا تو حور مسکرا دی

..... جبکہ حیدر... کے ساتھ وہ حویلی کے لیے نکلنے لگے تھے



.....

The END

Novelistan